خطیب العصر حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری
اول
خطباتِ دین پوری
احمد بک ڈپو سہارنپور (یوپی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا

خطباتِ دین پوری

جلد اوّل

خطیب العصر حضرت علامہ عبدالشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و تالیف

قاری جمیل الرحمٰن اختر

ناظم اعلیٰ جامعہ حنفیہ قادریہ باغبانپورہ (لاہور)

ناشر

مکتبہ یادگارِ شیخ مبارک شاہ سہارنپور

تفصیلات

نام کتاب ــــــــــــــ خطبات دین پوری

تالیف ــــــــــــــ حضرت مولانا عبدالشکور دین پوریؒ

ترتیب ــــــــــــــ قاری جمیل الرحمٰن اختر

جلد ــــــــــــــ اول

کمپیوٹر کتابت ــــــــــــــ الفضل کمپیوٹر سہارنپور 9359209995

طباعت ــــــــــــــ

قیمت ــــــــــــــ

سن اشاعت ــــــــــــــ نومبر ۲۰۰۹ء

ناشر

مکتبہ یادگار شیخ محلہ مبارک شاہ سہارنپور

فہرست تقاریر

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	پیش لفظ	۷
۲	مختصر سوانح امام اہلسنت خطیب العصر حضرت مولانا عبدالشکور دین پوریؒ	۹
۲	تقاریظ علمائے کرام	۱۲
۳	اظہار تشکر	۲۳
۴	تعارف حضرت دین پوریؒ	۲۶
۵	توحید باری تعالیٰ	۳۲
۶	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۵
۷	فضائل ومناقب سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	۹۵
۸	فضائل ومناقب سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	۱۲۴
۹	فضائل ومناقب سیدنا حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	۱۵۰
۱۰	فضائل ومناقب سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ	۱۸۴
۱۱	فضائل ومناقب سیدنا حضرت ابوبکر وحضرت حسین رضی اللہ عنہما	۲۰۴
۱۲	ام المؤمنین سیدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا	۲۱۶
۱۳	فضائل علم وعمل	۲۲۸
۱۴	فضائل حضرات علماء دیوبند رحمہم اللہ علیہم	۲۷۹

انتساب

اپنے مرحوم والد و مربی و شیخ، مفسر قرآن، پیر طریقت

حضرت مولانا محمد اسحاق قادری نور اللہ مرقدہ کے نام

جنہوں نے اپنی پوری زندگی خدمت قرآن کے لئے وقف کی اور تا دم حیات اس پر قائم رہے۔

کئی بار دورہ تفسیر قرآن مجید شیرانوالہ جامعہ قاسم العلوم اور باغبانپورہ میں جامعہ حنفیہ قادریہ میں پڑھایا کئی بار مسجد امن باغبانپورہ میں درس قرآن مکمل فرمایا اور علاوہ ازیں کئی مقامات پر درس قرآن کا سلسلہ جاری فرمانے کے ساتھ ساتھ تزکیہ نفس کے لئے مجلس ذکر کا قیام فرمایا۔

نیز اپنی پیاری والدہ مرحومہ کے نام جنہوں نے قرآن کریم کو حرز جان بنانے کے ساتھ میری تربیت میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی میرے زمانہ طالب علمی میں میری ہر ضرورت کا خیال رکھا اور تعلیم کی تکمیل کے لئے دعا گو رہیں۔

اور جن کی دعاؤں سے آج میں اس قابل ہوا۔

مرتب

قاری جمیل الرحمٰن اختر

ناظم اعلیٰ جامعہ حنفیہ قادریہ باغبانپورہ لاہور

سخن گفتنی

خطبات حضرت دین پوری رحمۃ اللہ علیہ جلد اول کا دوسرا ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم اور آپ حضرات کے تعاون کا نتیجہ ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس میں حضرت مولانا عبدالشکور صاحب دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کی خصوصی توجہات کا بھی دخل ہے اس کتاب کے شائع ہونے کے بعد اس کی افادیت کے پیش نظر حضرات خطبائے عظام اور عوام الناس نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا اور پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل گیا اور اس کے دوسرے ایڈیشن کے شائع کرنے میں ہماری ذاتی مصروفیات حائل رہیں اور نیز اس کے دوسرے حصہ کی تیاری بھی پہلے حصہ کے دوسرے ایڈیشن میں رکاوٹ رہی کیوں کہ دوسرے حصہ کے بعض مضامین کی کیسٹوں کے حصول کے لئے دور دراز کا سفر در پیش رہا مثلاً صرف معراج النبیؐ کے موضوع کے لئے مجھے دوبار راولپنڈی کا سفر اختیار کرنا پڑا۔

بہر حال میں ان تمام حضرات کا شکر گزار ہوں جنہوں نے کتاب پڑھ کر میری حوصلہ افزائی کے خطوط لکھے اور ان حضرات کا بھی جنہوں نے اس کتاب میں کمپیوٹر کی غلطیوں سے آگاہ فرمایا اس ایڈیشن میں حتی المقدور ان غلطیوں سے ازالہ کی کوشش کی گئی ہے تاہم پھر بھی اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو میں مبد کرتا ہوں کہ آپ حضرات پہلے کی طرح اس سے آگاہ کریں گے۔ نیز حضرت دین پوریؒ کے ساتھ عقیدت اور تعلق کی بناء پر جن حضرات نے دوسرے حصے کے بارے میں جلد ترتیب دے کر شائع کرنے کو ہمیں لکھا میں ان حضرات کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کے حضرت کے ساتھ تعلق کو ذریعہ نجات بنائے اور اس کتاب کو مزید مفید خلائق بنائے نیز قارئین حضرات سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ کو مزید بڑھانے کے لئے خصوصی دعا بھی فرمائیں اور اگر کسی ساتھی کے پاس ان موضوعات کے علاوہ حضرت کی کسی تقریر کی کیسٹ موجود ہو تو ہمیں مطلع فرمائیں۔

مرتب خطبات دین پوریؒ

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبات دین پوریؒ حصہ اول ایک عرصہ کی محنت اور جدوجہد کے بعد مرتب ہو کر بسیار سعی سے کمپوزر کتابت اور اعلیٰ طباعت کے مراحل سے بخیر وخوبی گزر کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ حضرت دین پوریؒ جنہوں نے اپنی خطابت کی زندگی کا آغاز ان ہستیوں کی موجودگی میں کیا جن کی خطابت کا زمانہ میں طوطی بولتا تھا میری مراد ایشیا کے عظیم خطیب امیر شریعت حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ خطیب پاکستان حضرت مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ، حضرت علامہ دوست محمد قریشیؒ ہیں۔ پھر ملک اور بیرون ملک میں جس اخلاص اور سادگی سے اپنے جچے تلے جملوں سے لوگوں کو اندھیرے قلوب میں توحید ورسالت کی شمع روشن کی۔ عقائد واعمال کی اصلاح کا فریضہ انجام دیا، اللہ کی رحمت سے مجھے سو فیصد یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو جنت الفردوس میں علمائے دیوبند کے لیے جو ممتاز مقام متعین کیا ہے اس میں رکھا ہوگا کیونکہ ؏ پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا۔

دین پور شریف میں اولیاء، اتقیاء، صلحاء کے قبرستان میں حضرت کو جگہ ملی ہے ان شاء اللہ جنت میں بھی ان کے ساتھ ہوں گے۔

رحمة الله رحمة واسعة اللہ کی رحمت بہت وسیع ہے اور میری دعا ہے کہ اللہ قیامت میں میرا حشر بھی ان حضرات کے ساتھ فرمادے آمین۔ میرا تعلق حضرت دین پوریؒ سے اگرچہ جسمانی نہیں لیکن روحانی ضرور ہے اور جب کسی اللہ والے سے روحانی تعلق قائم ہو جائے تو بعض اوقات وہ جسمانی سے بڑھ جاتا ہے۔ جیسا کہ ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے متعلق ارشاد فرمایا کہ سلمان منا اھل البیت تو بہرحال حضرت دین پوریؒ کا نام تو بچپن سے سنتے چلے آرہے ہیں اور بچپن سے ہی ان سے ایک قلبی لگاؤ ہو چکا تھا غالباً پہلی بار جب میں نے ان کی زیارت کی اور بیان سنا اس وقت میری عمر تقریباً آٹھ یا نو برس کی تھی۔ جامعہ مدنیہ لاہور کے سالانہ اجتماع میں آپ کا خطاب تھا میں نے اپنے بڑے بھائی حافظ حبیب الرحمٰن صاحب کے ساتھ حضرت کا بیان سننے گیا، پیارے پیارے جملے آج بھی کانوں میں گونج رہے ہیں، کلہاڑی کی چمک آج بھی نظر کے سامنے ہے۔

پھر زمانہ طالب علمی میں مختلف اجتماعات میں آپ کے بیان سنتا رہا۔ ۱۹۷۸ء میں پہلی بار

بالمشافہ ملاقات ہوئی میرے دوست مسعود الحسن صاحب آف قصور کے ذریعہ تعارف ہوا۔ حضرت نے پیار سے دستِ شفقت سر پر پھیرا، میں نے لاہور جامعہ حنفیہ قادریہ کے سالانہ جلسہ کے لیے تاریخ مانگی تو آپ نے ازراہ مزاح فرمایا کہ ہوائی جہاز کا ٹکٹ دے دو تو میں آجاؤں گا۔ پھر جب حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ان کی ملاقات ہوئی سالانہ جلسہ کے موقع پر تو حضرت دین پوریؒ کہنے لگے کہ مجھے یہاں آکر سکونِ قلب نصیب ہوا ہے۔ حضرت دین پوریؒ بارہا اپنے بیان میں فرمایا کرتے تھے کہ دو آدمیوں کو میں پاکستان میں ملا ہوں معانقہ کے وقت ان کے دل سے اللہ اللہ کی آواز آتی ہے ایک مولانا محمد اسحاق قادریؒ دوسرے سندھ میں تھے پھر حضرت نے اس جگہ کو اپنا مرکز بنالیا جو آج تک آپ کی جماعت عالمی مجلس علمائے اہل سنت کا مرکز ہے، حضرت دین پوریؒ کی جگہ حضرت عبد الکریم ندیم مدظلہ ہمارے یہاں آکر خدمت کا موقع عطا فرماتے ہیں۔ بہرحال حضرت کے ساتھ گزرے ہوئے اوقات بھولتے نہیں، مجھ سے زیادہ پیار اور تعلق میرے بھائی حافظ قاری انیس الرحمٰن اطہر صاحب سے تھا جو آج کل مدینہ منورہ ہوتے ہیں۔ حضرت کی وفات کے بعد خیال تھا کہ حضرت کی تقاریر کو کوئی عالم وخطیب ان کے انداز میں مرتب کرے گا اور آنے والے وقت میں طلباء وعلماء سے دادِ تحسین وصول کرے گا لیکن اللہ تعالیٰ جب کام لینے پہ آتا ہے تو مکڑی اور کبوتر سے لے لیتا ہے میں نہ عالم ہونے کا دعوے دار ہوں نہ خطیب ہونے کا بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ میرے والد بزرگوار حضرت مولانا محمد اسحاق قادری رحمۃ اللہ علیہ کی نظرِ شفقت کا نتیجہ ہے کہ مجھ حقیر فقیر سے اللہ نے یہ کام لیا ہے بے شک اس کتاب میں بہت ساری خامیاں رہ گئی ہوں گی جو آپ حضرات کی نشاندہی پر دور کی جائیں گی ان کو میری طرف منسوب کرتے ہوئے مجھے ضرور مطلع فرمائیں کیونکہ ان میں حضرت دین پوریؒ کا قصور نہیں۔ آخر میں ان حضرات کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کسی بھی صورت میں میرے ساتھ تعاون فرمایا خصوصاً علامۃ العصر خطیب اہل سنت حضرت مولانا عبد الکریم ندیم مدظلہ، مولانا حافظ ظفر اللہ شفیق صاحب، مولانا حافظ ذکاء الرحمٰن صاحب اختر فاضل ومدرس جامعہ حنفیہ قادریہ۔ آپ حضرات سے امید ہے کہ آپ اس حقیری خدمت کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے جہاں دین پوریؒ کے لیے دعائیں فرمادیں گے وہاں مجھ ناچیز کو ضرور یاد رکھیں۔

مرتب

قاری جمیل الرحمٰن اختر

ناظم اعلیٰ جامعہ حنفیہ قادریہ باغبانپورہ لاہور

مختصر سوانح امام اہل سنت، خطیب العصر
حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ
بانی و امیر اول عالمی مجلس علمائے اہل سنت، پاکستان

تحریر: ابو محمد عبدالکریم ندیم
مرکزی ناظم عالمی مجلس مجلس علمائے اہل سنت

آپ کی ولادت ۱۹۳۱ء میں تاریخ سازی بستی دین پور شریف، تحصیل خانپور، ضلع رحیم یار خان میں مولانا محمد عبداللہ کے گھر ہوئی۔ مولانا محمد عبداللہ حضرت مولانا عبدالقادر صاحب کے فرزند ارجمند تھے۔ مولانا عبدالقادر مرحوم حضرت خلیفہ غلام محمد دین پوری کے داماد اور متبحر عالم تھے۔

ابتدائی تعلیم آبائی گاؤں میں حاصل کی پھر سندھ کے اہم تاریخی مقامات جو علم وعمل کے مراکز تھے جن میں دارلفاری، میر پور ماتھیلو، بائی جی شریف، بنوعاقل اور جامعہ قاسم العلوم گھوٹکی میں تعلیم حاصل کی۔ مدرسہ شمس العلوم بستی مولویاں میں بھی زیر تعلیم رہے۔ سند فراغت ۱۹۵۳ء میں مدرسہ قاسم العلوم گھوٹکی سے حاصل کی۔ ۱۹۵۳ء میں تحریک ختم نبوت میں سنٹرل جیل میں سکھر میں اڑھائی ماہ قید رہے۔ مولانا غلام حسین فاضل دیوبند حاصل پوری آپ کے قید کی ساتھی تھے۔

۱۹۵۴ء میں حضرت درخواستی سے دورہ تفسیر القرآن پڑھا، پھر چار سال تک اسی جامعہ مخزن العلوم خان پور میں مدرس رہے، اسی سال حضرت درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کے چھوٹے بھائی مولانا عبد الرحیم درخواستی کی لڑکی سے نکاح ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے پانچ لڑکے اور سات لڑکیاں عطا فرمائیں، بوقت وصال پر ملال تین لڑکے اور پانچ لڑکیاں بقید حیات ہیں۔

۱۹۵۸ء میں میدان تبلیغ میں قدم رکھا ظریف الطبع، خوش مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ حسین ترین مبلغ اور اپنے فن خطابت کے خود مجدد تھے، جمعیت علمائے اسلام کے ضلعی امیر رہے، کچھ عرصہ سکھر جامع مسجد والی میں خطیب رہے۔

۱۹۶۳ء تا مارچ ۱۹۶۸ء تک جامع مسجد گول چوک اوکاڑہ میں خطابت کے موتی بکھیرے۔

آپ کی آمد پر باقاعدہ اعلان ہوتا اور سائرن بجتا۔

۱۹۶۵ء میں جنگ کے موقع پر جہاد میں حصہ لیا، تین ٹرک سامان اور بارہ صد قرآن حکیم کے نسخے تقسیم کیے، چالیس تقریر مختلف مقامات پر فرمائیں، حکومت آزاد کشمیر نے حسن کارکردگی کا سرٹیفکیٹ بھی دیا۔

۱۹۶۵ء میں پہلی بار حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے، مسجد حرام، مکہ میں چالیس اور حرم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں پچیس تقریریں کیں۔

۱۹۶۶ء میں تنظیم اہل سنت میں شامل ہوئے، مرکزی نائب صدر رہے اور مرکزی جامع مسجد دفتر تنظیم کے خطیب رہے۔ موجودہ دفتر تنظیم کی عمارت اور حسین مسجد آپ ہی کے تعاون کی مرہون منت اور سعی تبلیغ کا ثمرہ جمیل ہے۔

۱۹۷۰ء میں ملتان میں، جمعیت علمائے اسلام کے پلیٹ فارم پر انتخابات میں نواب صادق حسین قریشی کے بالمقابل حصہ لیا۔

۱۰ر جون ۱۹۷۳ء کو والد بزرگوار مولانا محمد عبداللہ مرحوم کا انتقال ہوا۔

۱۹۷۴ء میں مجلس تحفظ حقوق اہل سنت پاکستان کا قیام عمل میں آیا، آپ اس کے صدر منتخب ہوئے۔

۱۹۸۵ء فروری میں عمرہ کی سعادت حاصل ہوئی۔

۱۹۸۶ء میں نئی دہلی میں ہونے والے شیخ الہند سیمینار میں شرکت کی۔ دارالعلوم دیوبند کے دارالحدیث میں علمائے پاکستان کو استقبالیہ دیا گیا جس میں پاکستانی علماء نے خطاب کیا، عجب بات یہ تھی کہ آپ کی طبیعت علیل تھی اس لئے ٹیک لگا کر خطاب کیا اور اسی جگہ ٹیک لگا کر کھڑے ہوئے جہاں شیخ الہند مولانا محمود الحسن دیوبندیؒ نے مالٹا کی اسیری سے رہائی پر بوجہ علالت ٹیک لگا کر خطاب کیا تھا، واضح رہے کہ یہ استقبالیہ تقریباً تین گھنٹے کا پروگرام تھا جس میں ایک سے ایک اعلیٰ خطابات ہوئے۔ آخری دعا حضرت اقدس دین پوری قدس سرہ نے فرمائی۔

۱۹۸۶ء میں جامعہ اسلامیہ مشن بہاولپور کا انتظام واہتمام سنبھالا اور پھر اسلامی مشن کی جامعہ مسجد میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے تھے۔

۱۷ر جنوری ۱۹۸۷ء بروز ہفتہ کو اسلامی مشن میں ملک بھر کے علماء کا ایک اجلاس طلب فرمایا

جس میں عالمی مجلس علمائے اہل سنت کا قیام عمل میں آیا اور آپ نے خود ہی اس کی قیادت سنبھالی۔

آپ تقریباً دس سال سے شوگر کے مریض تھے مقدرت کا فیصلہ تھا مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ ایام علالت تبلیغی مشن میں رکاوٹ پیدا نہ کر سکے، کوئٹہ ملتان اور مختلف مقامات پر زیر علاج رہے۔ ۱۹۸۷ء میں وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں (داخل ہوئے) آپریشن ہوا۔

آخری سفر، آخری عید

عید قربان کے موقع پر مولانا حق نواز جھنگوی کی گرفتاری کی وجہ سے انجمن سپاہ صحابہ جھنگ کے جیالوں کے اصرار پر عید کے لیے تشریف لے گئے، آخرت کی فکر دنیا کے مقابلہ میں زیادہ تھی، واپسی پر سخت بیمار ہوئے۔ پھر بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں داخل ہوئے۔

بروز جمعۃ المبارک ۱۸ ذی الحجہ ۱۴۰۷ھ مطابق ۱۴/۱۸ اگست ۱۹۸۷ء میں بعد نماز جمعۃ المبارک قبل از نماز عصر عین اس وقت جب کہ آپ کو آپریشن روم میں لے جایا گیا اچانک حرکت قلب بند ہوئی۔ یہ علم و فضل کا آفتاب، زہد و تقویٰ کا ماہتاب، امام المبلغین، رئیس المقررین، مجدد خطابت، داعی اجل کو لبیک کہہ کر سوئے آخرت روانہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون میت بہاولپور سے خان پور لائی گئی۔ آخری غسل آپ کے بھائی مولانا عبدالصبور صاحب زادہ، عبدالجلیل، الحاج مولانا مطیع الرحمن درخواستی، آپ کے پیارے بھتیجے مولانا محمد یوسف شاد مقیم حال جامعہ اسلامیہ کلفٹن کراچی، داماد محمد عمر چاچا غلام نبی خاکسار مرحوم، مولانا فضل الرحمن، حافظ عبدالحق اور قاری عبدالعزیز نے کرایا، زمزم سے دھلی چادروں میں کفن دیا گیا، گورنمنٹ ہائی اسکول کے گراؤنڈ میں شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی دامت برکاتہم کی امامت میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ دین پور شریف کے قبرستان کے احاطہ خاص جہاں اکابر دفن ہیں سپرد خاک کیا گیا۔

آسمان تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزہ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

آمین ثم آمین

تقریظات علمائے کرام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ الاسلام پاکستان حافظ الحدیث والقرآن

حضرت مولانا عبداللہ درخواستی مدظلہ امیر جماعت علمائے پاکستان

رحمت پروردگار عالم کا ابر رحمت وکرم ہمیشہ برستا رہے میرے اس جگر پارہ کی لحد پر جس نے رات دن ایک کر کے تبلیغ اسلام کے ذریعہ امت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی خیرخواہی میں پوری زندگی صرف کردی، پاکستان کا گوشہ گوشہ اس بات کا شاہد ہے کہ اس نے کتنی سادگی اور جانفشانی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے دین حنیف کی اشاعت کا فریضہ سرانجام دینے کا حق ادا کر دیا جیسا کہ مثل مشہور ہے کہ بچہ ماں کی گود سے پہچانا جاتا ہے بچپن میں یہ تلمیذ رشید جب فقیر کے ہاں تعلیم وتربیت کے لیے حاضر رہتا تھا، اس کی ذہانت، حافظہ، لفظی معنوی ادب، قوت گویائی، آنکھوں میں حیاء، طبیعت میں شرافت جیسے اوصاف حمیدہ جو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی فطرت میں ودیعت فرمائے تھے۔ ان خداداد اوصاف وصلاحیتوں کو دیکھ کر فقیر کو ہر وقت احساس رہتا تھا کہ یقیناً اللہ جل شانہ نے اس کو اپنے دین متین کی نمایاں اور عظیم خدمت کے لیے قبول فرمالیا ہے اور فقیر ہر وقت دل سے دعا کرتا رہتا تھا کہ میرے اس فرزند جلیل کو اللہ تعالیٰ خدمت دین کا عظیم سپاہی، مجاہد، مبلغ وداعی اسلام بنائے اور فقیر کی خوش نصیبی ہے کہ فقیر نے اپنی زندگی میں دیکھ لیا کہ واقعی اللہ کریم نے اس کو اپنے دین کا عظیم داعی اور خطیب اسلام بنایا جس کو آج بھی دنیا خطیب اہل سنت مولانا عبدالشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے یاد کرتی ہے کچھ شاگرد اور لڑکے عظمت ورفعت کا وہ مینار ہوتے ہیں کہ اساتذہ ووالدین کے لیے باعث افتخار ہوتے ہیں ان باکمال سپوتوں میں مولانا عبدالشکور دین پوری کا نام سرفہرست ہے جن کا بچپن، جوانی، بڑھاپا سب فقیر کے سامنے گذرا جو نہایت ہی پاکیزہ ہے۔ آپ نے اپنی زندگی دعوت توحید، عشق رسالت، محبت صحابہ واہل بیت علوم نبویہ سے وابستگی، اساتذہ، اہل اللہ ومشائخ اور قافلہ ولی اللّٰہی علماء حقہ سے غیر متزلزل تعلق، اور اپنے مشن سے والہانہ عقیدت سے بسر کی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ

ان کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرماوے اور ان کی دینی خدمات کو مقبول و منظور فرماوے۔ عزیزی مفتی حبیب الرحمٰن صاحب درخواستی استاذ حدیث جامعہ عبداللہ بن مسعود خان پور اور عزیز مولانا عبدالکریم ندیم مبلغ مجلس علمائے اہل سنت پاکستان نے آج ذکر کیا کہ عزیز القدر مولانا جمیل الرحمٰن صاحب نے مولانا دین پوری مرحوم کی تقاریر کو شائع کرنے کا عزم کیا ہے تو ان کے لیے فقیر نے چند الفاظ تحریر کرائے ہیں فقیر دعا گو ہے کہ اللہ کریم ان کو مزید اخلاص استقامت کے ساتھ اشاعت دین کا کام کرنے کی توفیق عطا فرماوے اور ان کے اس کار خیر کو آخرت میں باعث فلاح دارین بنائے اس دور میں بیان وخطابت کے ذریعہ کام کرنے کی اشد ضرورت ہے، آسمان خطابت سے درخشاں ستارے غروب ہوتے جارہے ہیں اس طرف توجہ وقت کا اہم تقاضا ہے اور اس میدان میں رہنمائی کے لیے راسخ العقیدہ علماء وخطباء کی تقاریر کو سامنے رکھنا نہایت ضروری ہے، عزیزم مولانا جمیل الرحمٰن نے اس ضرورت کو احسن طریقہ سے پورا کیا اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت سے نوازیں اور نوجوان علماء کو اس سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

دستخط: حضرت درخواستی

خطیب اسلام بقیۃ السلف مجاہد اسلام

حضرت مولانا محمد اجمل خان مدظلہ امیر جمعیت علماء پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم اما بعد:

فن خطابت اللہ تعالیٰ کا ایک عطیہ ہے جس کو چاہتے ہیں اس سے حصہ وافر عطا فرما دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے دین کی حفاظت اور اشاعت کے لیے ہر دور میں علماء خطباء پیدا فرماتے رہتے ہیں، ماضی قریب میں حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ بھی اس سلسلۃ الذہب کی ایک کڑی تھی، حضرت مولانا مرحوم ومغفور نے تقریباً ربع صدی اللہ تعالیٰ کے دین کی تبلیغ فرمائی، آپ خطباء معاصرین میں فن خطابت میں ایک منفرد انداز کے مالک تھے، آپ کا بیان اور وعظ نہایت مؤثر اور دلچسپ ہوتا تھا، عوام بڑی توجہ سے سنتے تھے، مزید برآں اپنی تقریر کو مسجع اور مقفی الفاظ سے چار چاند لگا دیتے تھے۔ اس میں بھی ان کو ملکہ حاصل تھا، ان سب خوبیوں کے باوجود بڑی خوبی اور کمال یہ تھا کہ وہ نہایت متقی، متدین اور متواضع منکسر المزاج بزرگ تھے اور کبر وغرور سے دور کا واسطہ نہ تھا، یہ وہ صفات ہیں جو عام طور پر مفقود ہوتی ہیں اور حضرت مولانا مرحوم میں بدرجہ اتم موجود تھیں اسی میں ان کی مقبولیت کا راز یہ تھا یہ باتیں احقر علی وجہ البصیرت تحریر کر رہا ہے، سالہا سال تبلیغی جلسوں میں جانا اور عوام سے اکٹھے خطاب کرنے کا موقع ملا اور قریب سے ان کو دیکھنے کا اتفاق ہوا آج ان کے وصال کے بعد یہ صفات شمار کر رہا ہوں وہ میرے مخلص دینی بھائی تھے ہم دونوں ایک دوسرے کا بے حد احترام کرتے تھے۔ آخری دور میں شب وروز کے تبلیغی اسفار سے مرحوم ذیابیطس جیسے موذی مرض کا شکار ہو گئے تھے اسی مرض میں مرحوم ومغفور نے اپنی جان شیریں جان آفریں کے سپرد کی رحمۃ اللہ رحمۃ واسعۃ، اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اس دینی جدوجہد کا صلہ یوں دیا کہ دین پور شریف کے خطہ صالحین میں اولیاء کرام کے جوار میں قبر کے لیے جگہ مل گئی۔

این سعادت بزور بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

میری مراد خطہ صالحین کے اولیاء کرام اور علماء عظام سے درج حضرات ہیں: خلیفہ غلام محمد دین پوریؒ مرشد حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ، امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ، حضرت مولانا عبد الہادیؒ، حضرت مولانا حافظ محمد صدیقؒ، اور مولانا لال حسین اختر مبلغ ختم نبوت۔ حضرت مولانا عبد الشکور صاحب دین پوری مرحوم کے لیے یہ جوار رحمت باعث سعادت ہے، حضرت مرحوم کی رحلت کے بعد ان کے علمی جواہر پارے جو بکھرے ہوئے تھے ان کو کتابی شکل میں پیش کرنے کی سعادت عزیزم مولانا جمیل الرحمٰن اختر سلمہٗ کے حصہ میں آئے، انہوں نے بڑی محنت سے ان موتیوں کو اکٹھا کیا اور خطبات دین پوری کے نام سے موسوم کر کے پہلا حصہ شائع کرنے کا اہتمام کیا۔

اللہ تعالیٰ مولانا جمیل الرحمٰن اختر کی مساعی جمیلہ کو شرف قبولیت سے نوازے اور ان خطبات کو مفید خلائق بناتے ہوئے حضرت مرحوم و مغفور کے ترقی درجات کا باعث بنائے۔ آمین ثم آمین

راقم السطور احقر الانام

محمد اجمل غفرلہٗ

خطیب جامع مسجد رحمانیہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی

صدر عالمی مجلس علمائے اہل سنت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدا ومصلیا: دینی واسلامی تعلیمات کی نشرواشاعت کے لیے متعدد وسائل ہیں۔ جن میں درس وتدریس خطابت وتقریر، تحریر وتصنیف بہترین ذرائع ہیں اور یہ کام اللہ تعالیٰ نے علماء سے لیا ہے۔ کیوں کہ علماء ہی انبیاء علیہم السلام کے صحیح جانشین اور علمی وارث ہیں۔ نبوت کا سلسلہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم ہے لیکن نبوت کا مشن قیامت تک جاری رہے گا اور داعی حق ہمیشہ دعوت کا کام کرتے رہیں گے اور دعوت حق کا کامیاب طریقہ وعظ حسنہ ہے یعنی ایسا وعظ جو مؤثر دل نشیں ہو۔ جس میں وعدہ وعید، خوف ورجاء کے واقعات کا ایسا ذخیرہ ہو جس سے صحیح عقائد اور اعمال صالحہ اور اخلاق حسنہ کا دل میں شوق پیدا ہو۔

اس کے لیے ہمارے محترم جمیل الرحمٰن اختر ابن مفسر قرآن حضرت مولانا محمد اسحاق قادری رحمۃ اللہ علیہ نے خطبات دین پوری کے نام سے علمی جواہر کا خزینہ مرتب فرمایا ہے۔ جو خطیب العصر، تاج الخطباء ابوالبیان عظیم اسلامی اسکالر حضرت مولانا عبدالشکور دین پوریؒ بانی مجلس علماء اہل سنت پاکستان کی تقاریر وخطبات کا مجموعہ ہے۔ مولانا مرحوم کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ جنہوں نے نصف صدی کے قریب قریب دین اسلام کی بے لوث خدمت کی ہے، جن کا خطاب قرآن وحدیث کے جواہرات سے لبریز ہوتا، دلائل وبراہین عقلیہ ونقلیہ سے مزین ہوتا تھا۔ انہوں نے دشمن سے بھی اپنی خطابت کا جوہر منوایا۔ جوں جوں رات ڈھلتی تھی ان کی خطابت ابھرتی تھی، آپ کی خطابت کے چمنستان میں توحید، ارکان اسلام، اتباع قرآن وسنت، فضائل اہل بیت، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحیح سیاست کے رنگ کی جھلک نظر آتی تھی۔ آپ کی تقریروں میں محدثانہ، مفسرانہ، خطیبانہ اسلوب جلوہ گر ہوتا تھا۔ آپ علم وعمل واخلاق میں اپنے اسلاف کا سچا نمونہ تھے، محترم مولانا جمیل الرحمٰن اختر کو اللہ تعالیٰ نے عظیم خطیب کے عظیم خطبات جمع کرنے کی عظیم سعادت نصیب فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ اس کتاب کو قبولیت سے نوازے اور مرتب کے لیے آخرت کی نجات کا ذریعہ بنائے اور مسلمانوں کو عموماً اور خطباء کو خصوصاً اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کی توفیق فرمائے اور حضرت دین پوریؒ کی جماعت عالمی مجلس علمائے اہل سنت کو مزید عروج و ترقی نصیب فرمائے اور جماعت کے مبلغین کو اخلاص و استقلال سے دین کی خدمت کا جذبہ عطا فرمائے۔

کیا فائدہ فکر بیش و کم سے ہوگا
ہم کیا ہیں جو کچھ ہم سے ہوگا
جو کچھ کہ ہوا ہوا کرم سے تیرے
جو کچھ ہوگا تیرے کرم سے ہوگا

احقر الی الرحمٰن
شفیق الرحمٰن درخواستی صدر عالمی مجلس علمائے اہل سنت
مدیر اعلیٰ جامعہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ خان پور

مؤرخ اسلام علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی مدظلہ
سرپرست اعلیٰ سپاہِ صحابہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم!

خطیب اسلام حضرت علامہ عبدالشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کا سحر تا حال مردہ قلوب کو طمانیت عطا کر رہا ہے۔ آپ کی خطابت کی رعنائی اور طرز تکلم کا حسن ایسا دل آویز تھا کہ ہر سننے والا سر دھنتا تھا، ہر دیکھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہ رہتا۔ علامہ دین پوریؒ نے ۳۰ سال تک خطابت کے جواہر پاروں سے ایک عالم کو مسحور کیا۔ آپ کے اعلیٰ اخلاق اور عمدہ صفات کے باعث تمام مکاتب فکر کے علمائے دین کا احترام کرتے تھے۔

ہر تحریک ہر دینی موضوع پر آپ کا دل تڑپتا، آپ کے مسام جان ہر لحہ اسلامی افکار سے معطر رہتے۔ یوں تو اسلامی افکار کے ہر موضوع پر آپ کی نادر تقاریر صفحہ تاریخ پر ثبت ہیں، لیکن سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور شان صحابہ رضی اللہ عنہم کے خصوصی موضوعات تھے۔ آپ نے پاکستان میں ایک انوکھا اور نہایت عجیب النوع انداز خطابت جنم دیا۔ آپ کی خطابت سے ہر عام و خاص متاثر ہوتا۔ علامہ دین پوریؒ کی پوری زندگی اسلامی خدمات کے فروغ میں گذری، سپاہ صحابہ سے آپ کے تعلق کا اندازہ اس واقعہ سے لگایا جاسکتا ہے کہ ۱۹۸۷ء میں جب قائد شہید حق نواز رحمۃ اللہ علیہ میانوالی جیل میں تھے اس موقع پر آپ نے عیدالاضحیٰ کے لیے بہاولپور سے علالت کی حالت میں طویل سفر کر کے احرار پاک جھنگ میں عید پڑھائی، حضرت دین پوریؒ کا نام تاریخ پر تابدار چمکتا رہے گا، آپ کے نغمے قلب و جان کو منور کرتے ہیں۔

فاضل بھائی مولانا جمیل الرحمٰن اختر نے خطابت کی تسبیح کے بکھرے ہوئے دانوں کو ایک جگہ جمع کر کے نئی نسل پر احسان عظیم کیا ہے، خدا کرے زور قلم اور زیادہ۔

آپ کا گلشن فیض مجلس علمائے اہل سنت کے نام سے پورے ملک میں موجود ہے، خدا شیخ الحدیث مولانا شفیق الرحمٰن درخواستی مولانا عبدالغفور حقانی، واعظ جادو بیان، خطیب اہل سنت مولانا عبد الکریم ندیم، خطیب عوام مولانا عبیدالرحمٰن ضیاء اور دیگر اکابرین مجلس کی مساعی کو قبول کر کے حضرت دین پوریؒ کے لیے صدقہ جاریہ بنائے آمین۔

ضیاالرحمٰن فاروقی

خطیب لاثانی عبدالغفور حقانی

مرکزی ناظم اعلیٰ مجلس علمائے اہل سنت

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم :اما بعد

خطیب العصر امام اہل سنت حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری مرحوم ومغفور کی شخصیت محتاج تعارف نہیں، جہاں علم وخطابت ہے وہاں دین پوری ہے۔ پوری زندگی خدمت دین میں گزاری۔ صبح وشام تبلیغ اسلام کے لئے سفر کیا، گاؤں گاؤں وعظ ونصیحت کا کام کیا ہے۔

ایک ایسا منفرد الانداز خطیب جس کا چہرہ نورانی، خندہ پیشانی، ادائیں نرالی، آنکھوں میں رعب لباس میں سادگی، دوستوں سے نبھاؤ، اسلوب خطابت میں بے تکلفی، اکابر سے تعلق، اصاغر سے انس، اغیار سے ایسا سلوک اور محبت کہ دشمن بھی معترف ہے، صدیوں میں ایسی شخصیات پیدا ہوتی ہیں۔ بقول

بڑی مدت میں ساقی بھیجا ہے ایسا مستانہ
بدل دیتا ہے جو بگڑا ہوا دستور مے خانہ

دین پوری مرحوم کے تشخص کا اندازہ اس سے کریں کہ امام انقلاب عبیداللہ سندھیؒ شیخ العرب والعجم مولانا حسین احمد مدنیؒ سے شرف تلمذ تھا۔ حافظ الحدیث حضرت مولانا درخواستی کے خصوصی منظور نظر تھے امام العصر سید بنوریؒ نے انہیں خطیب العصر کہا۔ شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان جن کے استقبال کے لئے ”وہ میرا دین پوری آیا“ کہہ کر کھڑے ہوتے۔ حضرت سے ہالی جوی سے بیعت تھا۔

حضرت میاں عبدالہادی دین پوریؒ اپنے ساتھ بٹھاتے۔ بڑے بڑے محدث ان کی خطابت میں محو خود اور چشم پرنم ہوتے۔ ان کی توصیف میں قلم ساکت۔ دماغ حیران، زبان خاموش، قلب پرجوش ہے کئی صفات کے حامل، کمالات میں کامل، ایک عظیم عامل تھے۔ آج مجھے اس عالم میں ان سا عالم نظر نہیں آتا۔

سویا پڑا ہے میکدہ خم و ساغر اداس ہیں
تم کیا گئے کہ روٹھ گئے دن بہار کے

حضرت دین پوریؒ مرحوم نے اپنی پوری زندگی میں علماء و مبلغین کی ایک کھیپ مجلس علماء اہل سنت کے نام سے تیار کی اس کی خدمت کے لئے منتخب کیا جو میری زندگی کا بڑا اعزاز ہے۔

بحمد للہ آج ملک بھر میں سب سے زیادہ کامیاب مبلغین اس مجلس کی زینت ہیں۔ جو شیخ مرحوم کا صدقہ جاریہ ہے۔

برادر محترم مولانا جمیل الرحمان اختر جو زبدۃ الاولیاء حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب قادری مرحوم و مغفور کے جانشین ہیں نے حضرت دین پوریؒ کے خطبات کو کتابی شکل دے کر امت مسلمہ پر بالعموم اور علماء اسلام مبلغین عظام پر بالخصوص احسان عظیم کیا ہے رب العزت ان کی اس کاوش کو قبول کرے۔ اللھم زد فزد

محتاج دعاء!

فقیر ابو طلحہ عبد الغفور حقانی شجاع آبادی

ناظم اعلیٰ عالمی مجلس علماء اہل سنت

قاطع شرک بدعت حضرت مولانا عبیدالرحمٰن ضیاء

نائب صدر عالمی مجلس علمائے اہل سنت

اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر

یوں تو کائنات میں ہزاروں انسان آئے، آکر چلے گئے، یہ سلسلہ زمانہ آدم علیہ السلام سے تاقیامت جاری رہے گا! لیکن کچھ انسان آکر اس جہان فانی سے رخصت ہوگئے، جن کی یادیں دلوں میں انمٹ نقوش چھوڑ گئیں۔ انہی مقدس ہستیوں میں حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ ہیں جو نہ صرف بلند پایہ عالم دین تھے بلکہ عمل کے میدان میں وقت کے اولیاء عظام کی صف اول میں شمار ہوتے تھے، مولانا مرحوم سنت نبوی کے مطابق کھڑے ہوکر خطاب فرماتے، یوں محسوس ہوتا کہ علم کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے، فصاحت وبلاغت کے موتی یوں بکھیرتے کہ سامعین اختتام جلسہ کہ اپنی جھولیاں بھر کر جاتے، وقت کی قلت اگر کبھی رکاوٹ بنی تو چند منٹوں میں دریا کو کوزے میں بند کردیا، جب قرآن کا بیان ہوتا محسوس یہ ہوتا کہ مولانا عبیداللہ سندھیؒ کا شاگرد امیروں غریبوں کے معاشی نظام پہ دلائل دے رہا ہے، جب تصوف کا ذکر چھڑتا تو یوں محسوس ہوتا کہ دین پور کے اولیاء کے قدموں میں بیٹھنے والا صوفی بمعرفت کے نکات پیش کررہا ہے، جب فقہی مسائل پر بحث چھڑ جاتی تو محسوس ہوتا کہ مفتی کفایت اللہؒ کی روح بول رہی ہے، جب حدیث نبوی بیان کرتے تو پتہ چلتا کہ حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی کے حافظہ سے وافر حصہ ملا ہے۔ جب ایک ہی موضوع پر چالیس احادیث پڑھتے تو سامعین بلا مبالغہ جھوم اٹھتے، دل سے آواز آتی ہوئی محسوس ہوتی تھی کہ تقریر ساقی کوثر کی ہے۔ اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشق عشق کی ریڈیائی لہروں پر اردو زبان میں براڈ کاسٹ کرکے عالم اسلام کو بیدار کرنے کی کوشش کررہا ہے، یہی وجہ ہے کہ سینکڑوں غیر مسلم آپ کے ہاتھوں پر اسلام قبول کرلیتے، یہی عمل حضرت دین پوری کی بخشش کا ذریعہ بنے گا، انشاءاللہ۔ ایسے درویش صفت علماء جو باعمل ہوں آج کہیں نظر آرہے ہیں الا ماشاءاللہ۔

کچھ ایسے بھی اس محفل سے اٹھ جائیں گے
جنہیں تم ڈھونڈنا چاہو گے مگر پا نہ سکوگے

خطیب تو اور بھی بہت ہیں، آتے رہیں گے لیکن ۔

ہیں اور بھی دنیا میں سخن ور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

قریب تھا کہ حضرت دین پوریؒ کے معتقدین مایوسی کا شکار ہو جاتے مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے علم تقریر، لہجہ، فصیح، بلیغ انداز بیاں، ان کی طرز خطابت پر بولنے والا شخصیت کو منظر عام پر لا کھڑا کر دیا۔ میں نہیں کہتا دنیا کہتی ہے کہ مولانا عبدالکریم ندیم صاحب جب خطابت کرتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ دین پوری علمی موتی بکھیرنے والے موجود ہیں۔ یہ سرمایہ اور لطف خطابت ہمیشہ جاری وساری رہے گا انہیں کی طرح کا لباس، انہیں جیسا اخلاق، جس سے گفتگو کی اسے اپنا گرویدہ بنالیا۔ الحمد للہ مولانا عبدالکریم ندیم کا تعلق بھی اسی جماعت (عالمی مجلس علمائے اہل سنت) سے ہے، جس کے بانی حضرت دین پوری تھے۔ جس کے سرپرست اعلیٰ ہر رہبر شریعت حضرت میاں مسعود احمد سجادہ نشین خانقاہ عالیہ دین پور شریف ہیں، جس جماعت کے سربراہ شیخ الحدیث شفیق الرحمٰن درخواستی ہیں، جس کے ناظم اعلیٰ لحن داؤدی کے مالک مولانا عبدالغفور حقانی ہیں۔ اسی گلشن دین پوری کے مہکتے پھول علامہ عبدالحق مجاہد، سید منظور احمد شاہ حجازی، علامہ یار محمد عابد، مولانا عبدالقادر ملکانی، قاری محمد صادق، مولانا اللہ بخش انور، مولانا خدا بخش، مولانا محمد یعقوب جالندھری، مولانا یوسف الرحمانی اور دیگر بیسیوں مشہور ومعروف مبلغین ہیں۔

لیکن مولانا عبدالکریم ندیم کی زبان میں دین پوری کی خطابت کی جھلکیاں پائی جاتی ہیں۔ ۔

یوں مسکرائے کہ جاں سی کلیوں میں پڑ گئی
یوں لب کشا ہوئے کہ گلستاں بنا دیا

ضرورت تھی کہ ایسی نادر روزگار شخصیت یعنی حضرت دین پوری موصوف کی تقریر بر تحریری شکل میں جمع ہو جائیں تاکہ آنے والی نسل اس عظیم ہستی سے بھی متعارف رہے اور ان کے علمی ذخیرہ سے بھی فیض یاب ہوتی رہے۔ اس کام کے لئے مولانا عبدالکریم ندیم نے زندہ دلان لاہور سے حضرت اقدس مولانا جمیل الرحمٰن اختر جیسے نایاب ہیرے کو تلاش کرلیا۔ جن کے قلم کی جنبش نے دین پوری کی زبان سے نکلنے والے موتیوں کو ایک لڑی میں پرو کر قارئین کے سامنے کتابی شکل میں رکھ دیا۔ مولانا کی دن رات

کی محنت اور لگن نے ہزاروں معتقدین کے دلوں کو موہ لیا اور مرحب موصوف کے حق میں لاکھوں زبانیں نماز تہجد کے بعد دعا کرتی ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اپنے والد گرامی مفسر قرآن حضرت اقدس مولانا محمد اسحاق صاحب قادری رحمۃ اللہ علیہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے مولانا موصوف کے دل میں درد ہے اللہ ان کو اپنے والد گرامی جیسا سوز بھی عطا فرمائے۔ جن کے دل کی دھڑکن کو ہر معانقہ کرنے والا محسوس کر لیتا تھا، بلکہ معلوم ہوتا تھا کہ دل اللہ اللہ کر رہا ہے اور صدا دے رہا ہے: انما یخشی اللہ من عبادہ العلماء

خداوند قدوس سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو تمام عالم میں مقبولیت سے ہم کنار کرے۔
آمین ثم آمین

عبید الرحمٰن ضیاء
مہتمم جامعہ عبیدیہ خالد کالونی کمالیہ
نائب صدر عالمی مجلس علمائے اہل سنت

اظہار تشکر

۱۵ راگست ۱۹۸۷ء نماز فجر کے بعد میں حرم کعبہ میں مصروف ذکر تھا ہیبت اللہ پر تجلیات الٰہی کی بارش دل کو سرور اور آنکھوں کو نور بخش رہی تھی، کہ اچانک حضرت مفتی حبیب الرحمٰن درخواستی صاحب نے آکر کہا: انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت خطیب العصر مولانا عبد الشکور دین پوریؒ بانی مجلس علمائے اہل سنت پاکستان فوت ہوگئے ہیں۔ خبر سنتے ہی جو کیفیت دل پر گذری وہ دیدنی تھی تحریر اس کا احاطہ نہیں کرسکتی وطن سے دور نہایت ہی مجبور تھا سوائے دعائے بلند درجات کے اور کیا ہوسکتی تھی۔

طواف کیا، مقام ملتزم (جسے اللہ کے دروازے کی چوکھٹ بھی کہتے ہیں) پر سر رکھ کر کافی دیر دعا کرتا رہا۔ بے ساختہ زبان پہ کلمات آئے کہ اے کریم اپنے لطف وکرم سے ایسے اسباب پیدا کر کہ خطیب العصر حضرت دین پوری مرحوم ومغفور کے خطبات جو کیسٹوں میں موجود ہیں تحریری شکل میں آجائیں، مجھے اپنی بے بضاعتی، کم ہمتی، کم علمی، فن تقریر وتحریر میں آشنائی کے باوجود در کرم لپٹ کر مانگی گئی، دعا کی قبولیت پر کامل یقین تھا۔ دینی حلقہ، مذہبی احباب، علمی رفقاء کی طرف سے بھی خطبات دین پوری مرحوم کی فرمائش شروع ہوگئی، مگر مجھ میں ہمت نہ ہوئی، آخر وہ ساعت سعید قریب آن پہنچی کہ جس وقت دعا کی قبولیت کے ثمرات مرتب ہونا شروع ہوئے۔ لاہور کے ایک پروگرام میں حضرت اقدس مولانا جمیل الرحمٰن اختر سے ملاقات ہوئی، ان کی خندہ پیشانی، مہربانی، قدردانی سے از حد متاثر ہوا، تعلقات کی کڑیاں جڑیں، جامعہ حنفیہ قادریہ مسجد میں ان کے والد بزرگوار حضرت اقدس مفسر قرآن مولانا محمد اسحاق قادری مرحوم کی زیارت کا شرف حاصل ہوا جو حضرت شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوریؒ کے صرف تربیت وصحبت یافتہ ہی نہ تھے، بلکہ شیخ لاہوریؒ کے وصال پر ملال کے بعد کئی سال مسند تفسیر پر فرائض تدریس انجام دیتے رہے۔ بڑے ہی صاحب نسبت بزرگ تھے، پہلی ملاقات میں سینہ سے سینہ ملا تو قلب جاری تھا، سینہ رحمت ربانی کا خزینہ تھا۔ حضرت مولانا جمیل الرحمٰن اختر الولد سر لابیہ کا مصداق اور کامل نمونہ ہیں۔ نیک دل بلند اخلاق، خوش مزاج، عالی ہمت، بزرگوں کے قدردان، جو صفات ایک اچھے عالم صالح میں ہوتی ہیں رب العزت نے ان کو ودیعت فرمائی ہیں،

حضرت مولانا جمیل الرحمٰن اختر کو حضرت دین پوری مرحوم سے عشق کے درجہ تک محبت ہے۔ لاہور کی تمام تقاریر ان کے پاس ہیں، حضرت دین پوری مرحوم جب بھی لاہور آتے انہیں کے ہاں قیام فرماتے، حضرت مولانا محمد اسحاق صاحبؒ سے ازحد عقیدت رکھتے تھے۔

ایک روز میں نے مولانا جمیل الرحمٰن اختر سے بھی حضرت دین پوری مرحوم کے خطبات کی ترتیب کا ذکر کیا تو حضرت مولانا جمیل الرحمٰن اختر نے فرمایا کہ آپ دعا کریں میں یہ کام آپ کے اظہار سے پہلے شروع کر چکا ہوں، فوراً میرے دل میں خیال آیا کہ رب العزت سے جو مانگا جائے ملتا ہے، میری دعا کی قبولیت کے ثمرات ظاہر ہو رہے ہیں کیونکہ اس چوکھٹ کو پکڑ کر دعا مانگی تھی جسے خلیل نے تعمیر کر کے لپٹ کر رب جلیل سے حبیب کو مانگا تھا اور ایک وقت آیا کہ اسی چوکھٹ پر سر رکھ کر حبیب نے فاروق کو مانگا تھا خلیل خدا اور حبیب کبریاء کے صدقے رب العلی نے مجھ جیسے عاصی وخاطی کی دعا کا ثمرہ جمیل بشکل مولانا جمیل الرحمٰن اختر دیا۔ خطبات دین پوری۔ ایک عظیم شخصیت کے عظیم خطبات تھے، اس کے لیے قلم اٹھانا ندیم کی جرأت نہ تھی، رب العزت نے علمی خانوادہ کے عظیم سپوت مولانا جمیل الرحمٰن کا انتخاب کیا۔ اللہ رب العزت ان کی کاوش کو شرف قبولیت بخشے۔ علماء، طلباء، وکلاء، زعماء، اتقیاء، اصفیاء، ہر طبقہ، ہر فکر کے لوگوں کے لیے برابر نافع بنائے۔

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ "من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ" جو مخلوق کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کر سکتا کے تحت رب کریم کی ذات اقدس کے شکر کے ساتھ صرف میں ہی نہیں میری مجلس علماء اہل سنت کا ہر مبلغ حضرت اقدس مولانا جمیل الرحمٰن اختر کا شکر گزار ہے کہ انہوں نے اپنی مساعی جمیلہ، کاوش عظیمہ سے خطبات دین پوری مرحوم کی پہلی جلد مکمل کی ہے اور پوری مجلس کی طرف سے فرض کفایہ انجام دیا ہے۔ نیز بندہ برادر عزیز مولانا ذکاء الرحمٰن اختر کے لیے بھی صمیم قلب سے دعا گو ہے جنہوں نے حضرت اقدس مولانا جمیل الرحمٰن اختر کی اس جدوجہد میں پوری معاونت کی ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

ابو محمد عبدالکریم ندیم

مرکزی ناظم مجلس علمائے اہل سنت

تعارف حضرت دین پوری

جناب پروفیسر حافظ ظفر اللہ شفیق کے قلم سے

الحمد للرحمان الذی خلق الانسان وعلمه البیان والصلوۃ والسلام علی افصح الانس والجان الذی اوتی القرآن ونصر بالرعب والفرقان وعلی آله واصحابه الذین آمنوا بالجنان وفازوا بالرضوان اما بعد:

میانہ قامت، معتدل جسامت، چہرے پر طلاقت، رنگ میں ملاحت، زبان میں فصاحت، گفتگو میں بلاغت، الفاظ میں لطافت، معانی میں نزاکت، افکار میں جزالت، اداؤں میں قیامت، شرگیں اور سرگیں آنکھیں، دلآویز باتیں، سر پر عمامہ رنگیں، ہاتھ میں عصائے زریں، کھلا گریبان، کشادہ دل وجان، بالکل سادہ انسان، اہل سنت کی برہان۔ یہ تھے حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری، خطیب پاکستان، بحر البیان مدت ہوئی انہیں ہم سے بچھڑے ہوئے لیکن ان کی یاد غم کدۂ دل میں ہنوز آباد ہے۔ ؎

کتنے حسین لوگ تھے جو مل کے ایک بار
آنکھوں میں بس گئے دل وجاں میں سما گئے

میں نے عطاء اللہ شاہ بخاری، مولانا احمد سعید دہلوی اور قاضی احسان احمد شجاع آبادی کا زمانہ نہیں پایا، لیکن للہ الحمد میں حضرت دین پوری جیسے عظیم خطیب وواعظ کی بہار آفرین خطابت وموعظت سے محروم نہیں رہا۔ جو عزیز یہ شرف نہیں پا سکے، ان کے لیے حضرت دین پوریؒ کی تقریر کی کیا نقشہ کشی کروں، آپ کے خطاب کی آب وتاب، شراب ناب اور چنگ ورباب سے بڑھ کر سحر انگیز تھی، آپ کی آواز نغمۂ بلبل، صدائے قلقل اور نوائے صلصل کی بازگشت ہوتی تھی، آپ کا انداز بجلی کی چمک، کوندے کی لپک، ستاروں کی دمک اور پھولوں کی مہک کا عکاس تھا، آپ کی بات دل سے اٹھتی تھی اور دلوں پر گرتی تھی، آپ بولتے تھے تو موتی رولتے تھے، سامعین جھومتے تھے اور آپ کے ساتھ گھومتے تھے، آپ کی تقریر مرصع، مسجع اور مقفٰی ہوتی تھی، ندرت تکلم کے ساتھ سرائیگی لہجے کی حلاوت سے آپ کی خطابت کا لطف دوآتشہ ہو جاتا تھا۔ صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم کی محبت آپ کے رگ وریشہ میں بسی

ہوئی تھی، اگر میں یہ کہوں تو بے جا نہ ہوگا کہ آپ کی تقریر کا سارا حسن اس حسین محبت کا مرہون منت تھا، شانِ صحابہ اور حضرت دین پوریؒ بس، بقول غالب، کیفیت یہ ہوتی تھی۔

پھر دیکھئے انداز گل افشانی گفتار
رکھ دے کوئی ساغر ومینا مرے آگے

عصر حاضر میں جب ہم دیکھتے ہیں کہ "آبروشیوۂ اہل نظر" رخصت ہو رہی ہے اور ہر "بوالہوس" حسن پرستی شعار کیے ہوئے ہے تو اس مخلص وباوفا خطیب کی کمی شدت سے محسوس ہوتی ہے۔

یوں بسر کی زندگی اس نے اسیری میں جگر
ہر طریقہ داخل آداب زنداں ہوگیا

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے برادر محترم حضرت مولانا جمیل الرحمٰن اختر مدظلہ العالی کو، آپ نے حضرت دین پوریؒ کے چند خطبات قلمبند کر کے ان سے استفادہ آسان کر دیا، ان کی تقاریر میں آپ کا مخصوص رنگ جھلکتا ہے، لیکن تقریر کا حسن تحریر میں آنا ممکن نہیں، تاہم مالا یدرک کلہ لا یترک کلہ۔ آخر میں ایک اہم بات کی طرف توجہ دلانا ضروری سمجھتا ہوں، مبالغہ شعر کا حسن ہے تو رنگ آمیزی واعظ کا کمال۔ واعظین کرام متقدمین ہوں یا متاخرین ترغیب وترہیب اور فضائل ومناقب کے باب میں عام طور پر تسامح اور تساہل سے کام لیتے ہیں، حضرت دین پوری کے مواعظ بھی اس سے مبرا نہیں، آپ کو اُردو کے ساتھ عربی پر بھی خاصی دسترس حاصل تھی، چنانچہ آپ دوران گفتگو میں مفہوم حدیث واعظانہ رنگ میں عربی یا اُردو میں بڑی روانی سے بیان کر جاتے تھے، اس لیے ان مواعظ وخطبات میں درج احادیث کو الفاظ حدیث نہیں، بلکہ واعظانہ مفہوم حدیث سمجھا جائے۔ اللہ تعالیٰ حضرت دین پوری کی خدمات کو قبول فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

ظفر اللہ شفیق

ایچی سن کالج۔ لاہور

۱۶ راکتوبر ۱۹۹۳ء مطابق ۲۸ ربیع الثانی ۱۴۱۴ھ

دارالعلوم دیوبند اور خدمت اسلام

ایک یادگار تحریر خطیب العصر امام اہل سنت مولانا عبدالشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ بانی عالمی مجلس علمائے اہل سنت بشکریہ "الرشید" دارالعلوم دیوبند نمبر۔

پورے ایشیاء میں دارالعلوم دیوبند کی دینی، مذہبی، تالیفی، تصنیفی، تعلیمی، قومی، ملکی، ملی، اصلاحی اور فنی خدمات ہر شہر، ہر قصبہ، ہر دیہات میں دن رات مسلم ہے۔

جب ہندوستان میں کفر کا طوفان تھا، شرک براجمان تھا، بدعات، رسومات، رواجات میں مبتلا انسان تھا۔ خرافات، جزئیات، اغلوطات کا شکار مسلمان تھا، اسلام برائے نام تھا، مذہب بدنام تھا، ہر کام غلط تھا، عقیدہ خام تھا۔

جہالت کا اندھیرا تھا، ظلم کا بسیرا تھا، گمراہی کا ڈیرہ تھا، انگریز کی حکمرانی تھی، حکومت شیطانی تھی، ہر ایک طرف حیرانی پریشانی تھی، ہر سو ویرانی تھی۔

جب علماء کو پھانسی پر لٹکایا گیا، دار ورسن پر چڑھایا گیا، دریائے شور عبور کرایا گیا، حق گولوگوں کا سر اڑایا گیا الکفر ملۃ واحدۃ کا سماں تھا، نفسا نفسی الحفیظ والامان تھا۔ بڑے بڑے جاگیردار سرمایہ دار اور زمیندار حکومت کے وفادار تھے، ملک کے غدار تھے، مذہب سے بیزار تھے، اعلیٰ عہدوں کے طلب گار تھے، اکثر عیار، مکار اور بے کار تھے، مناصب کے نشے میں سرشار تھے، مسلمان ذلیل وخوار تھے، قرآن کے نسخے جلائے گئے، اسلام کے نقشے مٹائے گئے، مجاہدوں پر مقدمے چلائے گئے، درختوں پر لٹکائے گئے، کالجوں کی تعلیم تھی، مسلمانوں میں نہ تنظیم تھی، نہ اسلامی تعلیم تھی۔

حق پرستوں کا گروہ برسرپیکار تھا، ہندوستان میدان کارزار تھا، سب سے بڑا دشمن انگریز تھا، جو بڑا شرانگیز تھا، چالاک تھا، تیز تھا، پھر بھی مقابلہ مقاتلہ کا معاملہ کیا گیا، مسلمانوں کی دینی تنزلی دیکھ کر غیور جاگ اٹھے، بالآخر انگریز اس ملک سے بھاگ اٹھے۔

دارالعلوم دیوبند نے ہزاروں مفسر، محدث، مفتی، متکلم، محقق، مدقق، مناظر، معلم، مبلغ، مورخ، مدبر، مفکر، سیاست دان، صحافی، شاعر ناہر تیار کئے اور ہزاروں فقہاء، علماء، فضلاء، فصحاء، بلغاء، صلحاء، اتقیاء، ازکیاء، اصفیاء، اکابر، شیوخ پیدا کیے۔

ویسے تو دارالعلوم دیوبند نے ہزارہا فرزند، ارجمند، سعادت مند سپوت پیدا کیے، مگر چند قدر بلند فاضل دیوبند، دل پسند اکابرین، بہترین، بزرگ ترین کا تذکرہ ضروری ہے۔

شیخ الہند مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ ذوالمنن، استاذ العلماء، مفسر، محدث، سیاست دان تھے محمود کی ہر صفت محمود تھی، جو ان میں موجود تھی، ان کا ہر شاگرد رشید تھا، قابل دید تھا، لائق تقلید تھا۔

حضرت مولانا عبید اللہ سندھیؒ انقلابی مدبر، مفکر سیاست دان مرد میدان تھے۔

حضرت مولانا سید انور شاہ صاحبؒ محدث، فقیہ، مناظر اسلام، باعمل، کامل، اکمل، فاضل اجل تھے۔

حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ مفسر خطیب، ادیب، سیاست دان، کامل انسان تھے۔

حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ متصوف، مصنف، فقیہ، مبلغ، ولی اللہ، اہل اللہ تھے۔

حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ مجاہد، محدث، سیاست دان، عامل قرآن اور عاشق رسول تھے۔

حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب مفتی اعظم ہند، فقیہ، مصنف مجاہد فی سبیل اللہ، خلیق، لئیق، شفیق آدمی تھے۔

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب عثمانیؒ مفتی، فقیہ، لائق فائق تھے۔

درالعلوم دیوبند نے تین ہزار عربی مدارس ہند میں اور ایک ہزار مکاتب پاکستان میں تنے قائم کیے جو تعلیمی، تبلیغی، تدریسی کام بر سر عام، صبح و شام ہر قدم، ہر گام کر رہے ہیں، عرب و عجم میں تبلیغ کا کام کیا، ہزاروں عیسائی ہندو اور مرزائی مسلمان کیے۔ فتنہ مرزائیت، فتنہ بہائیت، فتنہ عیسائیت، فتنہ رضا خانیت، فتنہ غیر مقلدیت، فتنہ خارجیت، فتنہ رافضیت کا مقابلہ کیا۔

انشاء اللہ قیامت تک یہ سلسلہ فیوضات بابرکات دن رات جاری وساری رہے گا ان کی شاخیں لاکھوں در لاکھوں ہیں۔

ماشاء اللہ لیل و نہار معروف کار مشغول حسب معمول و مقبول ہیں۔ اللّٰھم زد فزد

☆☆☆

دین پوریؒ کے موتی

مولانا عبدالشکور دین پوریؒ (متوفی ۱۴ راگست ۱۹۸۷ء) کی تقریر اور تحریر فصاحت اور بلاغت کا شاہکار اور ہم وزن قافیوں اور مترادفات سے مزین ہوتی تھی، حضرت قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ کے بارے میں آپ کے تاثرات ملاحظہ فرمائیں۔

احسان پر اللہ کا احسان تھا، کیا عجب انسان تھا، بہادر تھا، مرد میدان تھا، خادم قرآن تھا، ذی شان تھا، علماء کا قدر دان تھا، عاشق نبی آخر الزماں تھا۔ مرحوم کئی صفات کا حامل تھا، علماء کے زمرہ میں شامل تھا، دشمنوں کا حبیب تھا، خوش بخت تھا، خوش نصیب تھا، فصیح تھا، ادیب تھا، پاکستان کا خطیب تھا، قاضی غازی تھا، اللہ اس سے راضی تھا، قاضی کے دست میں سخا تھی، چشم میں حیا تھی، طبیعت میں وفا تھی، پیاری ادا تھی، قاضی مہمان نواز تھا، کامیاب تھا، سرفراز تھا، طمع سے بے نیاز تھا، اسلام کا شہباز تھا، پابند صوم وصلوٰۃ تھا، جلسے ہو رہے ہیں واعظ نہیں۔ منبر ہے زینت منبر نہیں، مسجد ہے خطیب نہیں، بچیاں ہیں ابا نہیں رہا، بیوی ہی سہاگ اجڑ گیا، چمن ہے مالی نہیں، خزانہ ہے محافظ نہیں، مکان ہے مکین نہیں، اب بھی موت پر یقین نہیں۔

یا اللہ قاضی مرحوم کو محروم نہ کرنا: الا تخافوا والا تحزنوا کا مژدہ سنانا، ایک مسافر غریب کفن بردوش خاموش پر رحم کی نگاہ ہو۔

آسمان تیری لحد پہ شبنم افشانی کرے

بحوالہ سوانح قاضی احسان صفحہ آخرت کی کہانی مؤلفہ حضرت دین پوری مرحوم ص ۱۳ خزینہ مؤلفہ مولانا اسلم شیخ پوری ص ۳۳۳

حضرت مولانا محمد اسحاق قادری جن کی خواہش پر یہ کتاب ترتیب دی گئی کے بارے میں حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری کی تحریر کا عکس ہے۔

۱۹۸۶ء میں حضرت مولانا محمد اسحاق قادری کو لاہور میں شیعہ سنی فسادات کے بعد گرفتار کیا گیا تو حضرت دین پوریؒ لاہور تشریف لائے اور یہ تحریر لکھ کر جیل میں پیغام بھیجا تھا۔

مرتب

بخدمت گرامی حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب مدظلہم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

سہ آئین جوانمرداں حق گوئی و بیباکی
اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی

سہ تو سنت یوسف [illegible] تیرا [illegible] خدا
اے مرد درویش [illegible] با خدا

استقامت مستقل [illegible] انشاء اللہ حق کو فتح ہوگی

دعاؤں میں یاد فرمائیں والسلام

[illegible]

۱۰ محرم

27

86

بسم اللہ الرحمن الرحیم

توحید باری تعالیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ،اَلْحَمْدُ لِوَلِیِّہٖ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَعَلٰی حَبِیْبِہٖ وَخَلِیْلِہٖ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَعَلٰی خُلَفَائِہِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا اما بعد:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ، قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ وَثِیَابَکَ فَطَهِّرْ ، وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ،وَلَاتَمْنُنْ تَسْتَکْثِرُ ،وَلِرَبِّکَ فَاصْبِرْ

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ عَیْنٍ بَاکِیَۃٌ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِلَّا عَیْنٌ ثَلَاثٌ، عَیْنٌ بَکَتْ مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَعَیْنٌ بَاتَتْ حَرَسَتْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ،وَعَیْنٌ غَضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰہِ.

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَایَلِجُ النَّارَ رَجُلٌ بَکٰی مِنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ حَتّٰی یَعُوْدَ اللَّبَنُ فِی الضَّرْعِ

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فُضِّلْتُ عَلَی الْاَنْبِیَاءِ بِسِتٍّ اُعْطِیْتُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِیْرَۃَ الشَّهْرِ وَاُحِلَّتْ لِیَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ کُلُّهَا طَهُوْرًا وَّمَسْجِدًا وَّبُعِثْتُ اِلَی النَّاسِ کَافَّۃً وَّخُتِمَ بِیَ النَّبِیُّوْنَ اَوْکَمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ .

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ خُطْبَۃِ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ اَیُّهَا النَّاسُ اَنَّہٗ لَانَبِیَّ بَعْدِیْ وَاَنَّ رَبَّکُمْ وَاحِدٌ وَنَبِیَّکُمْ وَاحِدٌ وَقِبْلَتَکُمْ وَاحِدٌ وَدِیْنَکُمْ وَاحِدٌ وَاَبَاکُمْ وَاحِدٌ .

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِذَاقُلْتُ آمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ.

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذٍ یَامُعَاذُ لَاتُشْرِکْ بِاللّٰہِ وَاِنْ قُتِلْتَ اَوْحُرِّقْتَ اَوْصُلِبْتَ وَاِیَّاکُمْ وَالْفِرْقَۃَ فَاِنَّمَا هِیَ الْهَالِکَۃُ اَوْکَمَاقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ .

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ فَبِاَیِّہِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْم۔

موحد کہ درپائے ریزی زرش ☆ چہ شمشیر ہندی نہی بر سرش

امید و ہراسش نباشد زکس ☆ ہمیں است بنیاد توحید وبس

توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے ☆ آساں نہیں مٹانا نام ونشاں ہمارا

باطل سے ڈرنے والے اوآسماں نہیں ہیں ہم ☆ سوبار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا

خاتم الانبیاء کی ذات ہے وہم وگمان سے بلند ☆ خدا کا حسن انتخاب انتخاب لاجواب

فیوض در مصطفیٰ کا کیا کہنا ☆ اسدا بشر کو جو سعادت ملی یہیں سے ملی

ماان مدحت محمداً بمقالتی ☆ ولکن مدحت مقالتی بمحمد

درود شریف پڑھیں:

مکرم حاضرین، محترم سامعین، امت بہترین، جماعت مومنین۔ سید محترم برادر مکرم خطیب اعظم نے اپنی ادیبانہ، محققانہ، مفکرانہ، مورخانہ، تاریخانہ تقریر سے ہمیں نوازا اللہ تعالیٰ ان کے کلام میں ان کی عمر میں عمل میں ان کی زندگی میں ان کے اس خطابت کے انداز میں خدا مزید ترقی وکامیابی عطا فرمائے۔ دل خوش ہو رہا تھا کہ مولانا کا بیان اور ہوتا اور ہم محظوظ ہوتے بہت کچھ مسائل محفوظ ہوتے۔ میں حقیقتاً دعا کے لیے کھڑا ہوتا ہوں الحمد للہ حق اور اسلام جاگ رہا ہے مجھے یقین ہے کہ اب باطل بھاگ رہا ہے، حقائق سمجھ آ رہے ہیں، آپ کا والہانہ جوش وخروش یہ آج کا جم غفیر، مجمع کثیر یہ آپ کا ذوق وشوق جہاں بھی کہیں جلسہ ہے دور دور سے جس انداز سے محبت سے آپ پہنچتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کے ہر لمحے کو منظور فرمائے۔

میں نے تیاری تو کی تھی میں شہید مظلوم، خلیفہ سوم، داماد رسول مقبول، ذی الہجرتین، ذی البیعتین، ذی البشارتیں، ذی النورین، حضرت عثمانؓ کا تذکرہ کروں پھر مجھے جلسہ والوں نے کہا کہ آپ عدل پر تقریر کریں۔ مگر جب یہاں میں بیٹھا تو اللہ کی طرف سے دل میں یہی بات آئی کہ ان آیات کی تھوڑی سی تشریح بیان کروں۔ ان شاء اللہ ہماری تقریر جو بھی ہوگی اللہ کا قرآن ہوگا، کملی والے کا فرمان ہوگا۔ جو نہ مانے وہ بیچارہ نادان ہوگا۔ جو مان لے انشاء اللہ پکا مسلمان ہوگا۔ اللہ ہمیں دونوں نعمتیں

عطا فرمائے (آمین) ٹھیک ہے ہمارے بزرگ چلے گئے ہم یتیم ہو گئے، مگر بے غیرت نہیں ہوئے، ہم اپنے بزرگوں کے مشن کو ان کے نام کو ان کے کام کو بلکہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسلام کو اجاگر کریں گے۔ کہو ان شاء اللہ۔ ہماری لپٹی لپٹائی باتیں، گھسی پھسی نہیں ہوں گی۔ دلائل ہوں گے، فضائل ہوں گے، شمائل ہوں گے، بینات قرآن کی آیات، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات پیغمبر کے فرمودات انشاء اللہ جو بھی ہوگی سچی بات، اللہ مجھے اور آپ کو تعصب اور ضد سے بچائے۔

ہماری زبان میں ہے کہ بات تو سیدھی ہے مگر قوم ضدی ہے اللہ تعالیٰ آپ کو سعادت مند بھی بنائے، هل منکم رجل رشید بھی بنائے، خدا ہمیں راہ ہدایت عطا فرمائے۔ قرآن نے انداز تبلیغ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سکھایا قرآن تبلیغ ہے۔ قد جاء تکم موعظة من ربکم، هذا بلغ للناس یہ قرآن کی تبلیغ ہے۔ تبلیغ وہی ہے جو پیغمبر نے، دلبر نے، شافع محشر نے، ساقی کوثر نے ۲۳ رس میں فرمائی۔ آپ نے کوہ فاران سے لے کر، طائف سے لے کر مدینہ کی وادیوں تک جس کتاب کی تبلیغ کی اس کا نام قرآن ہے کہو۔ اس کا نام (قرآن ہے)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کتاب سے تبلیغ کا آغاز فرمایا۔ یـــا ایهـــا الـــنـــاس اعبدوا ربکم، یا ایها الناس، یا ایها الذین آمنوا آمنوا اسی کتاب کو لے کر آپ کھڑے ہوئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تبلیغ شروع فرمائی تو اکیلے تھے، دنیا سے روانہ ہوئے تو ایک لاکھ چوبیس ہزار مطہر اور پاکیزہ جماعت تیار کر کے گئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل میں قوالی شریف نہیں ہوتی تھی میں کھل کر کہہ رہا ہوں یہ تبلے؟ (نہیں) یہ سرنگی؟ (نہیں) یہ ڈھمکے ڈھول؟ (نہیں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں قرآن کی تلاوت ہوتی تھی۔

خدا کی قسم حدیث میں ہے کہ ابی بن کعب قاری ہے رضی اللہ عنہ، میرے محبوب فرماتے ہیں یا ابی اقرا علی القرآن ابی قرآن سنایئے۔ اس نے سر جھکا کر کہا: کیف اقراء و علیک انزل صاحب قرآن! تو ہم نے آپ سے سیکھا، آپ پر نازل ہوا اللہ نے آپ کو منتخب فرمایا میں کیسے سناؤں میرے محبوب نے فرمایا: انی احب ان نسمع میرا دل چاہتا ہے کہ میں اپنے یار سے اپنے صحابی سے قرآن سنوں۔ جب صحابی نے قرآن مجید حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں، اداؤں میں، وفاؤں

میں، پیغمبر کی تمناؤں میں قرآن شروع کیا: اذاعمنا رسول اللہ تدرفان صحابی قرآن پڑھتا جاتا تھا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہتے جاتے تھے ایک صحابی نے کہا میاں بس کر محبوب رو رہے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آنسو بہتے جاتے تھے اور فرمایا پڑھتے رہو مصطفیٰ کا دل خوش ہو رہا ہے، میں تمہیں دعائیں دے رہا ہوں ہو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محفل میں قرآن کی تلاوت ہوتی تھی۔ میری اماں صدیقہ کہتی ہیں کہ میں نے اکثر قرآن کی آیات حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سن سن کر یاد کی ہیں۔ صحابہ فرماتے ہیں کہ ہم آقا کو تہجد میں قرآن پڑھتے ہوئے دیکھ کر اکثر قرآن حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یاد کر لیا کرتے تھے۔ دعا کرو اللہ ہمیں بھی اس کتاب کا ذوق عطا فرمائے۔

میں صرف ایک آیت کی تھوڑی سی تشریح کرتا ہوں پھر ان شاء اللہ اگر زندہ رہا تو شان اولیاء کے موضوع کو لے آگے چلوں گا دعا کرو اللہ ہمیں اولیاء سے پیار نصیب فرمائے کبھی ان شاء اللہ ہم کراچی کے در و دیوار سے حق کی بات ٹکرائیں گے، بتائیں گے، سنائیں گے، سمجھائیں گے، کہ ولی کون ہوتا ہے یہ ایک موضوع ہے تو آج کی تقریب میں خوف خدا پر آقا کی تبلیغی انداز کو پیش کروں گا اللہ نے فرمایا: یا ایھا المدثر قم فانذر اے کملی والے کھڑے ہو جاؤ۔ حضور کھڑے ہو کر تبلیغ فرمایا کرتے تھے، اور نبی کریمؐ کے چہرے پر مسکراہٹ ہوتی، صحابہ کہتے ہیں جب بھی ہم نے حضور کو دیکھا۔ کان رسول اللہ متبسما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر تبسم ہوتا تھا۔ اور ہم ایک دوسرے کو اس طرح دیکھتے تھے کہ اللہ معاف کرے جیسے تین دن کی بھوک لگی ہو اور سوکھی روٹی کو دیکھ رہے ہوں۔ اللہ ہمیں نگاہوں میں بھی اسلام عطا کر دے۔ یہ مجھے یاد ہے فی وجہ اخی علامۃ المومن میرے محبوب مرغوب نے فرمایا کسی مسلمان کو دیکھ کر چہرے پر مسکراہٹ خندہ پیشانی سے نگاہ اٹھانا یہ بھی مومن کی علامت ہے اور جو کوئی یوں دیکھے جیسے کہ بے چارہ گھبرایا ہوا ہو۔ ٹمپریچر تیز ہو۔ آج یہاں شور ہے یہاں آج سینما ہوتا، کنجری کا گانا ہوتا تو مقابلے میں کچھ نہ ہوتا وہ تو میں نے قرآن میں پڑھا تھا کہ وقال الذین الکفروا لاتسمعوا لھذا القرآن والغوا فیہ کافر کہتے تھے کہ جب قرآن پڑھا جائے تو شور کرو پتہ نہیں یہ کون ہیں کہ جب قرآن پڑھا جا رہا ہو تو شور کرتے ہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں وہ پاٹ ادا کرنے کی توفیق نہ بخشے۔ (آمین)

علی الاعلان سنو، بر سر میدان سنو، اور دنیا کے مسلمانوں سنو، سنو تو قرآن سنو، مصطفیٰ کا فرمان

سنو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دو چیزیں دے کر گنبد خضری میں صدیقہ کے حجرے میں آرام فرمانے چلے گئے۔ فرمایا میں دو چیزیں دے کر جا رہا ہوں تـر کـت فـیـکـم امـریـن تـر کـت فـیـکـم شـیـئـیـن تـر کـت فـیـکـم ثـقـلـیـن ان تـضـلـوا مـا تـمـسـکـتـم بـهـمـا دو تحفے دو چیزیں دو ہدیے دے کر جا رہا ہوں، مسلمانوں جب تک تم میں دو چیزیں رہیں گی گمراہ نہیں ہو گے۔

کتاب اللہ و سنتی ایک اللہ کا قرآن ہے، ایک کملی والے کی زبان کا فرمان ہے، جو مان لے مسلمان ہے، جو چھوڑ دے بے ایمان ہے، اللہ ہمیں دونوں چیزیں عطا فرمائے۔ کتاب اللہ بھی سنت رسول اللہ بھی۔ قرآن کہتا ہے کہ فـان تـنـازعـتـم فـی شـئـی مسجدوں پر جھگڑنے والو، بگڑنے والو، لڑنے والو، فساد، عناد کے متوالو! فرمایا جب کسی مسئلہ میں بحث ہو لاٹھیاں نہ اٹھاؤ، ایک دوسرے کو کافر نہ کہو، مسجدوں میں جھگڑے نہ کرو، ایک دوسرے کی مسجدیں اور عیدگاہ جدا نہ کرو۔ فـردوه الـی الـلّٰه اللہ کے رسول کے قرآن سے پوچھو، مصطفیٰ کے فرمان سے پوچھو، ہمارے پاس کتاب وسنت موجود ہے دعا کرو اللہ ہمیں کتاب وسنت پر ہر مسئلہ کو پرکھنے کی توفیق دے، سونے کی کسوٹی پر کھرا کروا اپنے عقیدہ کی ہر بات کو قرآن وحدیث پر کھرا کرو۔ جاگ رہے ہو؟

یـا ایـهـا الـمـدثـر قـم فـانـذر فرمایا محبوب مکرم ذرا کھڑے ہو جائیے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر تقریر فرماتے تھے، ایک انگلی کھڑی فرماتے تھے، پیغمبر کے چہرے پر مسکراہٹ ہوتی تھی، میں بات کروں تو تھوکیں نکلتی ہیں مصطفیٰ گفتگو فرماتے تو نور کی کرنیں نکلتیں تھیں۔ اذا تـکـلـم رؤی الـنـور بین ثـنـایـاه اور اللہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو معجزہ دیا آج لاؤڈ سپیکر کے ذریعے اس دس پندرہ ہزار آدمی تک آواز پہنچ رہی ہے، میرے محبوب کی حجۃ الوداع کے موقع پر بغیر سپیکر کے ستر ہزار (۷۰۰۰) انسانوں تک آواز پہنچی تھی۔

قیامت کے دن بھی خطیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہوں گے فرمایا: انـــا خـــطـیـبـکـم اذا انصتوک لمبی حدیث ہے حضرت ابو ہریرہؓ راوی ہیں فرمایا: انا سید ولد آدم، انا اول الناس اذا بعثوا وانا قاصدهم اذا وفدوا وانا خطیبکم اذا انصتوا خدا خود اناؤنس منٹ کریں گے کہ انبیاء رسل، فرشتوں تمام کائنات، تمام حشر کی مخلوق اللہ فرمائیں گے اب خاموش رہو میرا محبوب اب خطبہ دیتے ہیں۔ قیامت کے دن بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دیں گے، سب کہو سبحان اللہ۔

ہمارا چیلنج ہے کہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ رکھو، میرے ملک کے ان نادان اور ناراض گالی دینے والے بھائیوں کو بلاؤ ہمیں بھی بلاؤ اور موضوع بھی اسی وقت دو کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پیش کرو اور پورے مجمع کو جج بناؤ ہم ان شاء اللہ آپ کو کئی گھنٹے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین کے ذروں کے جو انوار و برکات ہیں ہم کئی گھنٹے آپ کو بتائیں گے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے راستے کی مٹی میں کتنے انوار ہیں کتنی رحمت کی برکات ہیں جو بیان نہیں ہو سکتے اس لیے کہ اماں صدیقہ نے فرمادیا کان خلقه القرآن سارا قرآن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے، کہو سارا قرآن (حضور کی سیرت ہے)

سارا قرآن کوئی بیان نہیں کر سکتا ہمارے عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ ۲۳ برس میں تو اللہ نے قرآن نازل کیا جب سارا قرآن سیرت ہے تو تئیس برس میں تو رب بیان کر رہا ہے، تو مخلوق کتنی مدت میں بیان کر سکے گی، عمر نوح بھی گذر جائے گی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان نہیں ہو سکتی۔ سارے کہو صلی اللہ علیہ وسلم تقریراسی انداز میں تو یاایھا المدثر قم فانذر اے محبوب کھڑے ہو کر ان کو خدا کے قہر سے ڈرائیے، اللہ کے عذاب سے ڈرائیے۔ دعا کرو اللہ ہمیں اپنا خوف عطا کرے اسی کا ڈر اسی کا خوف رکھو جو آباد بھی کر سکے برباد بھی۔ وہ کون ہے؟ (اللہ) زندگی بھی دے موت بھی وہ کون ہے؟ (اللہ) دولت دیکر در در کا بھکاری بنانے والا کون ہے؟ (اللہ) نفع دے اور نقصان بھی دے ہنسادے اور رلادے بولو کون؟ (اللہ) گھر دے اور بے گھر کردے۔ در دے اور بے در کردے اولاد دے اور جنازے اٹھادے۔ تندرستی دے اور چارپائی پر گرادے وہ کون ہے؟ (اللہ) ڈر اسی کا ہے۔ آپ کو سمجھایا گیا کہ قبرستان کی کچھ مٹی یا قبرستان کے درخت کی کوئی لکڑی توڑی تو مردہ اٹھ کر تمہاری گردن توڑ دے گا۔ طبیعت بے تاب ہے تمہارا دماغ خراب ہے، ہمارا ایسے عقیدے سے جواب ہے۔

ڈر اسی کا رکھو، ہمیں بتایا گیا کہ اگر ہم نے گیارھویں شریف کا دودھ نہ دیا تو پیران پیر بغداد سے آکر بھینس ختم کر دیں گے اللہ والے رحمت ہوتے ہیں یا بھینس مارتے ہیں؟۔ (رحمت ہوتے ہیں) بندہ کسی کی بھینس کو مارے تو مقدمہ ہو جاتا ہے۔ نہیں سمجھے، اسی سے ڈرو کہو کس سے (اللہ سے) اولیاء برحق کا یہ کام نہیں کہ بھینس ماریں اولیاء کا یہ کام نہیں کہ جھٹ کر کے کسی لڑکی کو لڑکا بنادیں۔

پتہ نہیں یہ کس کتاب میں ہے کہتے ہیں کہ پیران پیر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک آدمی آیا کہ

حضرت میری سات لڑکیاں ہیں۔ میں تنگ ہوں حضرت نے یوں دیکھا، اور پتہ نہیں کیا کیا فوری سات کی سات لڑکیاں لڑکے بن کر دوڑ گئیں۔ میں نے کہا یہ کہاں ہے؟ کہتا ہے، ہے میں نے کہا کہاں ہے؟ کہنے لگا بس کراچی میں ہے ہمارا یہ عقیدہ نہیں ہے بیٹی بیٹا بنانا یہ کس کا کام ہے یَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ اِنَاثًا جس کو چاہوں بیٹیاں دوں وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُوْرَ کس کا؟ (اللہ کا) یہاں میں نے سنا ہے کہ لوگ آ کر تقریر کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مختار کل ہیں۔ ساری کائنات کا اختیار کس کو ہے؟ (اللہ کو) اب رات ہے سارے ولی کھڑے کر دیئے جائیں کہ کہیں کہ دن ہوگا۔ دن ہوگا ہو جائے گا؟ بولو بھائی (نہیں ہوگا) ابھی ٹھنڈی ہوا ہے کہیں بند ہو جا بند ہو جائے گی؟ (نہیں) اگر گرمی ہو کہے سردی ہے۔ ہو جائے گی؟ (نہیں) اگر سردی ہو کہے گرمی ہو ہو جائے گی؟ (نہیں) یہ ہمیں اختیار نہیں اختیار کس کو ہے؟ (اللہ کو) سب اسی کے محتاج ہیں يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ساری چیز کا اختیار کس کے ہاتھ میں ہے؟ (اللہ کے) بیٹا یا بیٹی دے کس کو اختیار ہے؟ (اللہ کو) چھوڑ دے یا پکڑ لے کس کو اختیار ہے؟ (اللہ کو) خوبصورت بنادے یا بدصورت بنادے کس کو اختیار ہے؟ (اللہ کو) تم سارے لکس، سن لائیٹ اور سارے صابن لگا کر سارے پوڈر ختم کرو۔ ان شاء اللہ بفضل حق تعالٰی کالے کا کالا۔ یہ اختیار کس کو ہے بولو بھائی؟ (اللہ کو)

یہ میں بول رہا ہوں کس کے اختیار میں ہے؟ (اللہ کے) پیغمبر تو اپنے اختیار سے بات نہیں کرتے۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى نبی اپنی طرف سے بات نہیں کرتا اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بات خدا کے اختیار میں ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی بھی کس کے اختیار میں ہے زوجنکھا میں نے شادی کا انتظام کیا پیغمبر ہو یا کوئی ہو۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں کہ بچہ ذبح ہو جائے، آستین یوں چڑھائی ہوئی ہے، نبوت کی طاقت ہے، بیٹا اوندھا ہے سجدہ میں ہے اس کے کندھے پر گھٹنا ہے اور چھری تیز ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خیال ہے ارادہ ہے مصمم کہ بچہ ذبح ہو جائے اسماعیل فرماتے ہیں يَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ابا دیر نہ کر جلدی کر۔ وہ بی بی ہاجرہ کھڑی ہے، کہتی ہے عرش والا آپ ایک بیٹا عطا کیا ستر ہوتے تو تیرے نام پر قربان کر دوں۔ خدارا ہ بتاؤ اسماعیل ذبح ہو جائے، گردن پر چھری چلی؟ بال بیکا ہوا؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے چھری سے پوچھا چلتی کیوں نہیں؟ کہنے لگی امرنی خلیلی نہانی جلیلی

کیف ارد جلیلا کیف اجح الخلیل علی الجلیل خلیل تو چلاتا ہے وہ روکتا ہے، خلیل میں کیا کروں مٹھی تیرے قبضے میں ہے دھارا اس کے قبضہ میں ہے یہ اختیار کس کو ہے؟ (اللہ کو)۔

حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا سامنے کھڑا ہے اَنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَکَ الْحَقُّ مَـــــوْلَا ! یہ میرا بیٹا ہے اس کو آج پانی میں غرق نہ کرنا حضرت نوح علیہ السلام کہتے ہیں بیٹا غرق نہ ہو، رورہے ہیں اور خدا کا ارادہ ہے کہ نوح کے سامنے غرق ہو جائے۔ غرق ہوگیا یا بچ گیا۔ ارادہ کس کا پورا ہوا؟ (اللہ کا) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم شہد کو حرام کر دیا فرمایا لا اشرب العسل میں آئندہ شہد میں پانی ڈال کر بی بی زینب کے گھر نہیں پیوں گا اللہ نے فرمایا ایھا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک پیغمبر جو میں نے حلال کیا وہ حرام کیوں کر رہے ہو؟ شہد بھی پیا کرو، پینا پڑے گا حلال حرام کرنا آپ کا کام نہیں حرام کرنا میرا کام ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ ہے کہ جنازہ پڑھوں کیا پڑھوں (جنازہ) عبد اللہ بن ابی کا۔ جنازے پہ آگئے، اللہ نے فرمایا لا تصل علی احد منھم مات ابدا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جنازہ نہ پڑھو۔ نبی کا ارادہ ہے کہ اس کی قبر پر جاؤں اللہ نے فرمایا لا تقم علی قبرہ اس کی قبر پر مت جانا۔ نبی کا ارادہ ہے یہاں معافی مانگ لوں۔ اللہ نے فرمایا استغفر لھم او لا تستغفر لھم ان تستغفر لھم سبعین مرۃ فلن یغفر اللہ لھم آپ اگر ستر دفعہ بھی اس کے لئے معافی مانگیں گے، معاف نہیں کروں گا، اب کسی کو اختیار نہیں کس کو ہے؟ (اللہ کو) میں چار جملے بولتا ہوں پوری دنیا کو پیار سے چیلنج کرتا ہوں دلائل سے جواب دے، لڑانے نہیں آیا جو لوگ کہتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب ہیں، وہ وحی کے منکر ہیں، اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر چیز جانتے ہیں تو جبرائیل کی کیا ضرورت ہے، اٹھارہ دن انتظار کیوں ہے آسمان کی طرف بار بار کیوں دیکھتے ہیں؟ خدا کیوں کہتا ہے تلک من انباء الغیب نوحیھا اللہ فرماتے ہیں علمک مالم تکن تعلم پیغمبر تجھے علم نہیں تھا یہ میں نے عطا کیا ہے سارے کہو سبحان اللہ۔

بڑے پیارے سنئے اور ناراض نہ ہوں آپ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب کہتے ہیں سارے قرآن میں عالم الغیب کا لفظ کسی نبی ولی کے لیے نہیں کس کے لئے ہے؟ (اللہ کے لیے) قُلْ لَا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ زمین و آسمان کی تمام چھپی ہوئی چیزوں کو کون جانتا ہے؟ (اللہ) قرآن میں ہے عِنْدَهٗ مَفَاتِیْحُ الْغَیْبِ غیب کی چابیاں اسی کے پاس ہیں۔

اے میرے محبوب اعلان کرو قل لااقول لکم عندی خزائن اللہ ولا اعلم الغیب زور سے کہو۔(ولا اعلم الغیب)مدنی اعلان کریں عالم الغیب میں نہیں،میرے آقا سے پوچھو حضرت اس کا ترجمہ کرو۔فرمایا میں عالم الغیب نہیں عالم الغیب تو اللہ ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم سچے ہیں یا یہ صاحب فتور سچے ہیں؟(حضور صلی اللہ علیہ وسلم سچے ہیں)میں صرف علمی چار موتی دیتا ہوں۔لڑانے نہیں آیا۔ہمارا دماغ خراب نہیں ہم پیغمبر کے سینے کو کستوری مانتے ہیں کہو ان شاء اللہ میں صرف محبوب کو امام نہیں امام الانبیاء میں اللہ کی قسم زور سے کہتا ہوں واللہ العظیم رب ذو الجلال کی قسم ہے ہر نبی کو امت کا نبی مانتا ہوں،محمد عربی کو نبیوں کا بھی نبی مانتا ہوں۔سارے کہو نبیوں کا بھی(نبی مانتا ہوں)نبی الانبیاء افضل الانبیاء سید الانبیاء میرا نبی تاج الانبیاء امام الانبیاء کہو سبحان اللہ۔

جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین کی توہین کرے وہ بھی اسلام سے نکل جاتا ہے،آپ مہربانی کریں سوچیں۔آپ کو دھوکا دیا جار ہا ہے۔

عزیزان مکرم!اگر نبی عالم الغیب ہے تو وحی کیوں آئی؟نبی ہر جگہ حاضر وناظر ہے تو معراج کیا ہے؟جاگ رہے ہو یہ براق کیوں ہے؟یہ کیوں نماز پڑھ رہے ہیں؟یہ دودھ پلایا جارہا ہے یہ ستر ہزار فرشتے کیوں آئے؟پہلے آسمان پہ ہیں تو دوسرے انتظار میں کیوں ہیں جاگ رہے ہو؟

اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر جگہ ہیں تو ہجرت کیا ہے؟یہ کعبہ سے رو رو کر جدا ہورہے ہیں یہ غلاف پر منہ مبارک رخسار مبارک رکھ کر کہہ رہے ہیں ما احسن بیت ربی بیت اللہ کتنا خوبصورت ہے آج قوم تلواریں لے کر کھڑی ہیں میں محمد تجھ سے جدا ہورہا ہوں۔سارے کہو سبحان اللہ۔

صحابہ کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روانہ ہوگئے۔یہ بلال اذان پوری کیوں نہیں کررہا ہے؟یہ عمر تلوار لے کر کیوں کھڑے ہیں؟یہ عثمان اوندھے کیوں گر گئے؟یہ حضرت علی کی زبان بند کیوں؟فرط غم سے بول کیوں نہیں رہے۔یہ صحابہ پہاڑوں میں کیوں جارہے ہیں؟روتے ہوئے جارہے ہیں کہ لوگو!آج مدینہ خالی ہوگیا محمد ہم سے جدا ہوگیا سارے کہو سبحان اللہ۔

یہ بتول کیا کہہ رہی ہے یاابتا الی جنۃ الفردوس ماواہ وقت نہیں میں آپ کو تڑپا دوں،سمجھا دوں بتا دوں،تو بھائیو!غلط عقیدوں میں نہ پڑو۔عقیدہ یہ رکھو کہ اللہ تعالیٰ نہ چاہے تو ترپن سال مکہ سے مدینہ نہ جانے دے،خدا چاہے تو ایک رات میں ساتوں آسمانوں کی سیر کرادے۔علم غیب یوں

مانو کہ خدا نہ چاہے تو بی بی کا ہار گم ہے۔ بی بی عائشہؓ پر تہمت ہے۔ چالیس دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی رو رہے ہیں عائشہؓ بھی رو رہی ہے۔ ایک ایک سے پوچھ رہے ہیں بی بی کا کردار کے متعلق بتانے پر آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی بتائے کہ جنت میں پہلا آدمی داخل کون ہوگا۔ سارے کہو سبحان اللہ۔ پیغمبر کا علم محتاج ہے، واسطے محتاج ہے، خدا عالم الغیب ہے۔ جھگڑے چھوڑ دو، اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ذاتی نور بناؤ گے تو نبی کے خاندان کا انکار، جبرئیل علیہ السلام کے بیٹے ہیں؟ جبرائیل نوری ہیں یا نہیں؟ یہاں تو مولانا نورانی ہیں اور شادی بھی ہے پان بھی کھاتے ہیں کپڑے بھی پہنتے ہیں۔ حضرت جبرائیل کا ماں باپ ہے؟ دادا چاچے ہیں؟ یہ کبھی سنا ہے کہ جبرائیل کا نکاح ہو رہا ہے اور ولیمہ ہوگا۔ صدر صاحب شامل ہونے آئیں گے پتہ ہے کہ جبرئیل کا بیٹا فوت ہو گیا چلو تعزیت کر آئیں یہ سنا ہے؟ (نہیں) حضرات جو نوری مخلوق ہوتی ہے وہ کھانے پینے سے نظر آنے سے پاک ہے۔ مخلوق چار قسم کی ہے دین پوری ہوں دلائل سے بولتا ہوں پوچھتا ہوں جن ناری ہے۔ ناری مخلوق ہے، ناریوں کو نبوت ملی؟ (نہیں) باقی بچیں تین مخلوقیں ایک نوری، ایک آبی، ایک خاکی۔ جو پانی میں رہتے ہیں مینڈک سانپ، بچھوے انہیں ملی؟ (نہیں) یہ بھی کنڈم ہے۔ ناری بھی کنڈم اور آبی بھی کنڈم۔ باقی دو بچیں خاکی اور نوری۔ نوری جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، حورائیل، دردائیل، ہمیائیل یہ نام ہیں فرشتوں کے۔ جبرائیل نبی ہیں؟ (نہیں) نوریوں کو نبوت ملی بولو؟ (نہیں) جبرائیل پر قرآن یا کوئی کتاب یا ان پر نبوت آئی؟ جبرائیل نبی ہیں؟ (نہیں) جبرائیل پر نبوت ہے؟ (نہیں) نوری کو بھی نبوت نہیں ملی اور خاکی کو مانتے نہیں تو بتاؤ نبی کون ہوتا ہے؟ تمہارا باپ ہوتا ہے؟

مخلوق چار قسم کی ہے ایک تھی ناری سمجھ آرہی ہے پاندان۔ کراچی کا پورا خاندان۔ میرے عزیز بھائیو! ناری کو نبوت نہیں ملی اور آبی کو بھی نہیں ملی، نوری فرشتے تو غلام ہیں ستر ہزار فرشتے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضے پر روز درود پڑھتے ہیں۔ ستر ہزار تو نبی کے قدموں میں اس کام میں کھڑے ہیں نبیؐ نے فرمایا ستر ہزار فرشتہ روزانہ میری مزار پر درود پڑھے گا قیامت تک پہلے ٹولے کو پھر باری نہیں ملے گی۔ جاگ رہے ہو؟

علمی بات کرو، گڑبڑ نہ کرو۔ کبھی یہ کہ حاضر ناظر ہیں میں نے کہا کیسے کہنے لگا گزر رکھتے ہیں چیونٹی پہنچ جاتی ہے نبی نہیں پہنچتا؟ دماغ خراب ہے اللہ تعالیٰ مجھے آپ کو جلنے سے بچائے۔ پھنسنے کی

توفیق دے۔

میں چار موتی دیتا ہوں پیغمبر عالم الغیب ہے تو وحی کا انکار کر رہے ہو اگر ذاتی خدا کا نور خدا کا حصہ ہے تو نبی کا خاندان ختم۔ میں پوچھتا ہوں کہ مصطفیٰ کریم خود تو نوری ہے اور نبی کا ابا عبداللہ کون ہے؟ انسان نہیں؟ اماں کون ہے؟ عبدالمطلب کون ہے؟ نبی کے دس چچے کون ہیں؟ یا چھ پھوپھیاں کون ہیں؟ نبی کی چار بیٹیاں کون ہیں؟ گیارہ حرم کون ہیں؟ حضور نوری ہیں تو عائشہ صدیقہ خاکی ہے۔ نوری کا خاکی سے نکاح ہو سکتا ہے؟ تم تو سارا خاندان ہی خراب کر رہے ہو۔ اللہ مجھے آپ کو بے ادبی سے بچائے۔

بس میں دلائل سے بات کر رہا ہوں ان شاء اللہ عقیدہ صحیح ہو گا۔ کہو ان شاء اللہ (عقیدہ صحیح ہو گا) حضور نور نبوت ہیں۔ نبی نور علی نور ہیں۔ جس کو جبرائیل کہتے ہیں وہ پر جل رہا ہے۔

پہاڑ پر نور پڑا پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گیا۔ موسیٰ علیہ السلام گرے بے ہوش ہو گئے اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے کروڑواں حصہ کا نور ہوتے تو ساری دنیا مصطفیٰ کو دیکھ نہ سکتی ساری دنیا جل جاتی۔ سمجھ میں آ رہی ہے؟ (جی ہاں)

اب میں کہہ رہا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نور مخلوق ہیں نور نبوت ہیں نور رسالت ہیں۔ یہ جو کہتے ہو الصلوٰۃ والسلام علیک یا نور من نور اللہ یہ غلط کہتے ہیں۔ بھائی سمجھ میں آ رہی ہے؟ اللہ مجھے آپ کو ہدایت عطا فرمائے۔ حاضر ناظر مانو گے تو دوستو معراج اور ہجرت کا انکار۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینے رات کو تشریف لے گئے یا پہلے بھی موجود تھے؟ اور کے سے گئے یا پہلے سے تھے؟ ذرا زور سے بولو (گئے) یہ انتظار کس کا ہو رہا ہے؟ یہ تین دن سے کس کے لیے کھڑے ہیں؟ جو ہر وقت ہوتا ہے اس کے لیے انتظار ہے؟ (نہیں) بہر حال یہ علمی بحث تھی میں ان مسائل میں نہ جاتا چار لفظ سن لیجیے۔ عالم الغیب بناؤ گے تو وحی کا انکار۔ ذاتی نور بناؤ گے تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کا انکار۔ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر مختار کل مانو گے تو شفاعت کا انکار کہو کس چیز کا؟ (شفاعت کا) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت برحق ہے۔ مانگنا مصطفیٰ کا کام ہے دینا کس کا کام ہے؟ (اللہ کا)۔

یا ایھا المدثر قم فانذر اب میں تھوڑی سی تشریح تھوڑی سی توضیح کر دوں اللہ تعالیٰ میرے

اس سارے محلے کو ہدایت عطا فرمائے۔ ہم غلط ہیں تو آؤ سمجھاؤ ایک دوسرے کا فساد نہ پھیلاؤ اور مجھے پتہ چلا کہ لوگ بڑے ناراض ہیں کہ دین پوری ہماری نیت بری اور مولانا عبدالمجید لڑنے کی تاکید۔ایسا نہیں ہوگا ہم لڑانے نہیں آئے، الجھانے نہیں آئے، سلجھانے آئے ہیں لڑانے نہیں آئے سمجھانے آئے ہیں۔ سوتوں کو جگانے آئے۔ قرآن وحدیث پہنچانے آئے ہیں، ہم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینے کا راستہ دکھانے آئے۔ اللہ ہمیں ہدایت بخشے۔ (آمین)۔

خدا اس مولوی کو برباد کرے جس نے ابتداء سے گڑبڑ کی، پتہ نہیں وہ کون بلا تھا ہاتھ میں حقہ اور مذہب سارا مکا (ختم) اس نے ابتداء کی ہے چند رسالے لکھ دیے، اور قوم بگڑ گئی اللہ ہماری قوم کو کتاب وسنت پر یقین عطا فرمائے۔

سنئے بھائی ایا ایھا المدثر قم فانذر:

اے کمبل اوڑھنے والے، اللہ نے اس چادر کا بھی ذکر کیا جو چادر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر تھی، ناراض نہ ہونا بڑے پیار سے پوچھوں کا حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر مبارک اماں حلیمہ کے قدموں میں بچھائی تھی یا قبر پر چڑھائی؟ مجھے جواب دو۔ حضرت صدیق اکبرؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار پر چادر چڑھائی؟ (نہیں) بولو بھائی؟ میری بتول نے؟ (نہیں) زوجہ رسول نے؟ (نہیں) ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ نے؟ (نہیں) تو بھائیو یہ چادر مزار کے لیے نہیں یہ چادر ناداروں کے لیے ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر یتیم کے کام آئی۔ اللہ تمہیں رسول اللہ کی سنت عطا کرے، ایک یتیم کو عید کے دن دیکھا تو فرمایا میری صدیقہ! اے محبوب، فرمایا اگر کپڑا نہ ہو تو اسے میری چادر دے دینا اماں حلیمہ ملنے آئیں تو میرے محبوب کھڑے ہو گئے آؤ نہ نیکام کرو دور سے دیکھا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کندھا مبارک دیا میری اماں بوڑھی نے کندھے پر ہاتھ رکھا جب اتر کر اونٹنی سے بیٹھنے لگی تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر اتار کے اس کے قدموں میں بچھائی۔

نبی کی بہن ملنے آئی ان کا نام بی بی شیماء تھا، بی بی خدیجہؓ، بی بی امینہ۔ مجھے وقت نہیں صرف میں بی بی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کروں تو رات گزر جائے مجھے معلوم ہے کہ ان کی عمر کیا تھی اس کی قبر کہاں ہے اس کا خاندان کہاں ہے کہو سبحان اللہ۔

ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک کے سترہ بال سفید تھے ہمیں یہ

بھی معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کے کتنے دروازے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کے ستون کتنے ہیں۔ کہہ دو سبحان اللہ۔

ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے قرآن میں ۶۶۶۶ آیتیں ہیں، تین لاکھ تین ہزار دو سو چھہتر (۳۰۳۲۷۶) حروف ہیں، ۵۴۰ رکوع ہیں ۱۱۴ سورتیں ہیں، ۹۳ مکی، ۲۱ مدنی ہیں اس قرآن مجید میں خدا کی قسم ۳۰۰ دفعہ لفظ رب آیا ہے۔ اسی قرآن میں تقریباً ۲۵۸۰ دفعہ لفظ اللہ کا ہے۔ سارے کہہ دو سبحان اللہ۔ ہمیں تعلق ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کا نام قصوی عزوی تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے کا نام لحیف تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خچر کا نام دلدل تھا۔ نبی کریم کے گدھے کا نام عفیر تھا، ہمیں یہ بھی معلوم ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح تعلق عطا فرمائے۔

یا ایہا المدثر قم فانذر:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کمان لے کر تقریر فرماتے تھے۔ یا عصا لے کر۔ نبی کریم تلوار لے کر تقریر نہیں فرماتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریر پندرہ منٹ زیادہ سے زیادہ بیس منٹ۔ حجۃ الوداع میں بیس منٹ ہوگی میں سمجھتا ہوں اتنے سمندر قیامت تک موتی نہیں دے سکتا جتنے محبوب نے پندرہ منٹ میں پوری امت کو لؤلؤ مکنون عطا کر دئے، ہر جملہ میں دین، حضور صلی اللہ علیہ وسلم والی تقریر کرو۔ آج کل تو پتہ نہیں کبھی ٹوپی گر پڑتی ہے کبھی کہیں ہوتے ہیں کبھی سنا ہے کہ دم مست قلندر۔ حضرت کرسی کے اندر۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر تقریر فرماتے ایک انگلی کھڑی فرماتے تھے کہو سبحان اللہ۔

اور نبی کا ہر لفظ دین ہوتا تھا پیغمبر کا ہر جملہ دین ہے۔ تو محبوب ان کو جگائیے، لاتشرک باللہ ان الشرک لظلم عظیم خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا یہ ظلم ہے کہو یہ (ظلم ہے) ان کو ڈراؤ ان اللہ لایغفر ان یشرک بہ محبوب جس نے میرے ساتھ ذات اور صفات میں شرک کیا خدا کی ذات وحدہ ہے خدا خالق ہے کوئی اور خالق ہے؟ (نہیں) توجہ کیجئے خدا ساری کائنات کا مالک ہے کوئی اور مالک ہے؟ خدا رازق ہے کوئی اور رازق ہے؟ تم کہتے ہو پیراں بوٹی لائی احمد رضا فرماتے ہیں میں تو مالک ہی کہوں گا۔ محمد تمہیں تو میں مالک کہوں گا۔ یہ بھی غلطی کر رہا ہے، زور سے کہو (غلطی کر رہا ہے)۔

حدائق بخشش میں کہتا ہے میں تو مالک ہی کہوں گا نہ میرے بھائی مالک کون ہے؟ (اللہ) مالک یوم الدین کون ہے؟ (اللہ) مالک الملک کون ہے؟ (اللہ) آنکھوں کے تم مالک ہو؟ قل ان اخذ الله سمعکم و ابصارکم فرمایا میں مالک ہوں چاہوں تو کانوں کو بہرہ کردو آنکھوں کو اندھا کردوں مالک کون ہے؟ یہ جو تیرے بچے بیٹے ہیں ان کا تو مالک ہے؟ یہ جو اندر سانس چل رہا ہے تو مالک ہے بولو میاں؟ تو اپنی جان کا مالک ہے؟ اپنی بیوی کا پتہ نہیں چلے گا وہ رو رہی ہے حضرت جا رہے ہیں۔ مالک کون ہے؟ بولو ہم اپنی جان کے بھی مالک نہیں سارے کہو بے شک تو فرمایا ان الله لا یغفر ان یشرک به محبوب ان کو ڈراؤ مشرک کی بخشش نہیں ہوگی۔ ویغفر مادون ذالک لمن یشاء مشرک کے سوا جس کو چاہوں گا بخش دوں گا۔ شرک اس کو کہتے ہیں کہ خدا کا حق مخلوق کو دے دینا بیٹا بیٹی دینا کس کا حق ہے؟ (اللہ کا) اور تم نام رکھتے ہو داتا بخش، پیران بخش، فقیر بخش، علی بخش، قلندر بخش، قلندر نہیں بخشا۔ کون بخشا ہے؟ (اللہ) بھائی عقیدہ سنئے شرک یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کا حق مخلوق کو دینا خالق کے حق میں مخلوق کو شریک کرنا نفع نقصان کس کا حق ہے؟ (اولاد دے کر موت دینا کس کا حق ہے؟ رزق دے کر در در کا بھکاری کرنا کس کا حق ہے؟ عزت دے کر ذلیل کرنا کس کا حق ہے؟ بولو بھائی (اللہ کا) سجدہ کس کا حق ہے؟ تم عبدالغفور ہو یا عبدالقبور رہو؟ عبدالشکور ہو یا عبدالقبور؟ قبر پرستی ہے یا حق پرستی؟ قبر کا سجدہ جائز ہے؟ (نہیں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کی طرف میں نماز پڑھوں نیت کرتا ہوں نماز دو رکعت کی نماز منہ طرف روضہ رسول پاک کے طرف مدینے کے اللہ تو دیکھ رہا ہے اللہ اکبر۔ یہ جائز ہے؟ (نہیں) کھل کر بات کرو۔ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضر ہوا وہاں طواف ہے؟ (نہیں) یہاں تو کہتا ہے روضے دی جالی چم لین دے او پہرے دارا۔ اچھا چومنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جالی ہے یا حجرہ اسود؟ بولو (حجرے اسود) صحابہ نے جالی چومی تھی؟ (نہیں) ہم تو بات ان کی کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ما انا علیه و اصحابی میرے کراچی کے درود یوارو، مصطفیٰ کے پیارو، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ میری قبر پر میلہ نہ لگانا میری قبر کی پوجانہ کروانا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے مزار کی زیارت کرنا۔ بیت اللہ والے کی عبادت کرنا بیت اللہ والے کی؟ (عبادت کرنا)۔

فلیعبدوا رب هذه البیت من زار قبری تو چومنا حجر اسود کا حق ہے یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جالی مبارک کا؟ میں گیا ہوں ہر مزار میں دیکھنے گیا ہوں ہم اولیاء کو مانتے ہیں میرا عقیدہ ہے اس مجمع

پرانی رحمت نہیں برس رہی جتنی ولی کی قبر پر برس رہی ہے اولیاء برحق ہیں۔

میں پاکپتن بھی گیا پاکپتن میری قمیض بغیر بٹن۔ وہاں لوگ مجھے یوں دیکھ رہے تھے گھور گھور کر کیوں کہ میں نے وہاں نہ سجدہ کیا نہ طواف نہ چوکھٹ کو چوما کھڑا رہا وہ بڑے بڑے مونچھوں والے بڑے بڑے کالے کلوٹے نہایت موٹے، اور کچھ قوال بیٹھے تھے اللہ کی قسم !باوضو کھڑا ہوں بقبلہ رو کھڑا ہوں، ہو بہو کھڑا ہوں، میں نے دیکھا ادھر قوالی نہ داڑھی نہ مونچھ، گنج نہ پوچھ۔ گول گول شلغم سنت سے بے غم۔ اور بجاتے تھے یکدم، خواجہ نہ دیں گے بابا نہ دیں گے تو کون دیں گے بابا نا۔ پھر وہ بجاتے تھے، میں نے کہا پتہ نہیں بابا کیا دیں گے ان بے وقوفوں کو کیا دیں گے لوگ کچھ پیسے دے رہے تھے اور ان کی جب میں نے شکل دیکھی، اللہ اکبر داڑھی نہ مونچھ شکل نہ پوچھ پلیٹ فارم۔ میں نے کہا یہ بابے کے عاشق بابا ان کو پیار کرتا ہے؟ اللہ ہمیں اولیاء کے مزار پر ادب سے لے جائے (آمین) اللہ سے ڈرو کہو کس سے (اللہ سے)۔

چار لفظ سن لو آج قرآن کے ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ مشرک کی مغفرت نہیں ہوگی میں جادوں۔ جس طرح کسی کی بیوی ہو تو اس کا نعوذ باللہ بھائی، اس کے خاوند کا چچا اس کی بیوی کو شہوت سے ہاتھ لگائے تو غیرت مند بندہ اس کو گولی مار دے گا۔ فرمایا جس طرح تو اپنے حق میں اپنے باپ کو برداشت نہیں کرتا میں اپنی توحید میں کسی نبی ولی کو برداشت نہیں کرتا یہ میرا حق ہے سجدہ کس کا حق ہے؟ (اللہ کا) آنکھوں سے دیکھو کانوں سے سنو۔ زبان سے بولو ہاتھوں سے لین دین کرو۔ پاؤں سے چلو فرمایا یہ جو ٹکڑا ہے (ارشارہ پیشانی) میرا در ہو تو تیرا سر ہو۔ تیرا دل ہو میرا گھر ہو، پھر حشر ہو گیا ڈر ہو۔ کراچی تجھے بھی خبر ہو یہ ٹکڑا کہاں جھکے؟ (اللہ کے سامنے) نبی کے روضے پر؟ (نہیں)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میری قبر کو سجدہ گاہ نہ بنانا اللھم لاتجعل قبری عبداً اللھم لا تجعل قبری وثنا یعبد مولا قیامت تک میرے مزار کی عبادت اور سجدہ نہ کروانا۔ زیارت میری ہو عبادت تیری ہو وہاں پولیس کھڑی ہے۔ ایک آدمی نے مجھ سے کہا میں سجدہ کر رہا تھا پولیس والے نے یہاں سے (گردن سے) پکڑا یا مشرک اخرج الی باکستان میں نے کہا یہ پولیس نہیں کھڑی یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کھڑی ہے۔ مشرک کی مغفرت نہیں ہوگی یہ سیرت ہے۔ الحمد للہ ہم سب توحید کا حق ادا کریں گے چوں کہ اس کی مہربانی ہے۔ اس پانی کے نطفے کو بولنا کس نے

سکھایا؟ (اللہ نے) اس نطفے کو نقشہ کس نے بنایا جہاں عاجز تھے وہاں کاری گری کس نے کی؟ (اللہ نے) یہ جو پرزے ہیں یہ آنکھیں یہ کان یہ زبان یہ کہیں ملتے ہیں تم کہتے ہو جو بٹ کرکے بیٹا نکالتا ہے میں کہتا ہوں پرزے نہیں ملتے۔ایک بال ٹوٹ جائے کوئی بال مل جائے گا؟ ایک انگلی کاٹ دو ایک ناخن اتار دو ایسا ناخن کوئی سول سرجن فزیشن بنادے گا؟ بولو۔(نہیں) یہ پرزے بھی وہاں ملتے ہیں۔

ابوجہل سے جھگڑا کیا تھا، دو آنکھیں تھیں ناک بڑا تھا قد بڑا تھا بڑی ڈیل ڈول ایک بلا تھا مگر جھگڑا یہی تھا کہ عقیدہ خراب ہے۔یہ ہندو کیا ہیں ان کی بھی دو آنکھیں ہیں ان کے کان ہیں لالہ چوہڑمل ،لالہ فلانا رام نیل حرام یہ رام تب ہے کہ اس کا عقیدہ غلط ہے اللہ ہم سب کو عقیدہ صحیح عطا فرمائے۔(آمین) آج یہ حدیث سن لو۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں شفاعت اس آدمی کی کروں گا جو شرک نہیں کرے گا خدا کی قسم غلط کہوں خدا میرا منہ کالا کردے فرمایا: نبی پاک نے وھی نائلة ان شاء الله ان لایشرک بالله میں مصلق اس کی سفارش کروں گا جو خدا کے ساتھ شرک نہیں کرے گا۔اللہ فرماتے ہیں ماکان للنبی ان یستغفر واللمشرکین پیغمبر یہ آپ کو وارا نہیں کھاتا، آپ کو جائز نہیں، یہ زیب ہی نہیں دیتا کہ آپ مشرکین کے لیے میرے دربار میں معافی مانگو۔ولو کانوا اولی قربی تیرے رشتہ دار کیوں نہ ہوں تجھے معافی مانگنے کی اجازت نہیں سارے کہو سبحان اللہ۔

خدا کی قسم حدیث میں آتا ہے بالکل صحیح حدیث ہے ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کہا ماشاء الله وماشاء محمد ایک صحابی نے کہا حضرت جو اللہ چاہے جو آپ چاہیں، میری طرف دیکھیں میرے محبوب کا چہرہ سرخ ہو گیا آنکھیں مبارک شیر کی طرح چمکنے لگیں فرمایا اجعلتنی الله ندا مجھے خدا کا شریک بناتا ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں من کذب علی متعمدا فلیتبوا مقعده من النار جو مولوی میری طرف جھوٹ کی نسبت کرے اس مولوی کو کہو جہنم میں جگہ تلاش کرلے۔

یہ اسٹیج محمدی ہے، یہاں تو بے چارے جو صابن بیچتے تھے خطیب پاکستان بن گئے، یہ بدقسمتی ہے، میں وہاں خطیب رہا ہوں اڑھائی سال جہاں یہ پیدا ہوا مجھے وہاں بہت فائدہ ہوا یہ وہاں ریڑھی صابن بیچتا تھا۔اللہ ان کو ہدایت دے خدا تعالیٰ ان کو بھی توبہ کی توفیق دے۔(حضرت دین پوری اوکاڑہ میں خطیب رہے)

یہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا کہ پتھر بھی برس رہے ہوں تو اللھم اھد قومی کہیں۔اللہ ہم سب کو ہدایت عطا فرمائے۔

بھائی! ہم آپ کے بھائی ہیں ہم غلط نہیں کہتے۔لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو صابی کہتے تھے مجھے وہابی کہتے ہیں۔میں تمہارے دماغ کی خرابی کہتا ہوں۔اس میں کیا بات ہے ہمارے مفتی محمود فرماتے تھے تم میرے پیروں کو نہیں مانتے تم میرے وہابی میں تمہارے کانواں والی سرکار کو نہیں مانتا میں تمہارا وہابی،تم میرے وہابی میں تمہارا وہابی۔تم بھی تو حسین احمد کو نہیں مانتے دعا کرو اللہ ہمیں اولیاء اللہ اور علماء سے محبت عطا کرے۔آمین۔

یاایھا المدثر مائی وقت Only Ten Minute باقی ہیں دس منٹ۔پھر میری تقریر بس۔ دس منٹ موتی لے لو(مجمع ہنستا ہے تو فرماتے ہیں)میں کہتا ہوں خوش رہو خدا کرے موت بھی ہنستے ہوئے آئے۔

خدا یہاں کے مسلمانوں کو آباد کرے دیکھو بھئی دعا کر رہا ہوں یا اللہ ان کو شرک سے آزاد کر۔یا اللہ ناشاد کو شاد کر۔ان کے ہر گھر کو کتاب وسنت سے مصطفیٰ کی محبت و درود سے ذکر سے آباد کر۔کہتے ہیں دین پوری درود نہیں پڑھتا۔کیا صحابہ کرام درود یوں پڑھتے تھے جس طرح تم پڑھتے ہو؟ اللہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم والا درود عطا فرمائے۔(آمین)جب پیغمبر کا نام سنو تو درود پڑھو اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لاکھ دفعہ نام لو نگا یہ چپ گڑوپ۔جب تقریر ختم ہوگی پھر یہ شروع ہو جائیں گے۔صحابہ ایسے کرتے تھے؟اور یہ تمہارا عقیدہ اپنا برباد ہو رہا ہے پہلے کہتے ہو حضور صلی اللہ علیہ وسلم موجود تھے اب کہتے ہو آگئے شان والے۔آگئے راج والے،معراج والے اب پڑھتے ہیں ایسا نہ کیا کریں اللہ مجھے آپ کو صحیح ہدایت عطا فرمائے۔

خدا کی قسم حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ آیت اتری ان اللّٰہ وملئکتہ یصلون علی النبی صحابہ نے کہا:کیف نصلی علیک یا رسول اللہ ہم درود کیسے پڑھیں؟حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی درود سکھایا اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت آخر تک جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ہم فرضی نماز میں پڑھیں یا نبی سلام علیک یا رسول اللہ یا حبیب اور پھر التحیات پڑھ کر کہیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ نماز ہوگئی؟(نہیں)جاگ رہے ہو؟

میں ایک بڑا پیارا جملہ بولتا ہوں کہ اللہ مجھے ہدایت دے(قبر پر چادر کا مسئلہ کسی نے پوچھا

فرمایا میں جواب دیتا ہوں تشریف رکھیں۔قبر عبرت کی جگہ ہے جنہوں نے حج کیا ہے ذرا ہاتھ کھڑا کریں۔ذرا بیٹھ جاؤ، جانا نہ خدا تمہیں سلامت رکھے،میرے بھائی ہولڑاؤں گا نہیں ڈریں نہیں۔ میرے پاس نہ چاقو ہے نہ خنجر)۔

عزیزان مکرم!حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین وہ ہے جس پر میں ہوں اور میرے صحابہ ہیں حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ستر صحابی احد میں شہید ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ستر کا جنازہ مبارک پڑھا حضرت حمزہ کی خود قبر مبارک آپ نے بنائی آپ نے چادر چڑھائی ؟(نہیں)حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین وہ ہے جس راستے پر میں اور میرے صحابہ ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:من کسی مسلمان علی عرا سنو بھائی حدیث جو ننگے کو کپڑا پہنائے ننھے کو نہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:من اطعم مسلما علی جوع اطعمه اللّٰه تعالیٰ من ثمار الجنة من سقی مسلما علی ظمأ سقی اللّٰه تعالیٰ یوم القیامة من رحیق المختوم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من کسی مسلما علی عرا یہ نہیں کہ بندہ کو ننگا کرو،ولی بناد و جو ننگے کو کپڑا پہنائے گا خدا اس کو جنت کا لباس عطا کرے گا۔کس کو کپڑا پہناؤ(ننگے کو)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ آج حدیث سنا کے آپ کو تڑپا دوں کہا حضرت کیا کروں میرا گھر دور ہے یہ مدینے کی بات ہے،حدیث دین پوری کو یاد ہے،میرے بھائی قبر عبرت کی جگہ ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قبر پر پکی انیٹ نہ لگاؤ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا یبنی علی القبور قبر پر قبے نہ بناؤ قبر عبرت کی جگہ ہے میں نے کہا جنہوں نے حج کیا ہاتھ کھڑا کرو حاجیو!ہاتھ کھڑا کرو جنہوں نے حج کیا ہے۔کراچی کے حاجی نہ مدینے کے آپ نے جنت البقیع دیکھا ہے؟بی بی بتول رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک دیکھی؟بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کی قبر دیکھی؟کوئی چادر ہے کوئی غلاف ہے؟نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس طرح سانپ پر حملہ کرو سوراخ کو جاتا ہے ساری دنیا سے اسلام نکل کر میرے مدینے کو آئے گا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:مدینے میں دین رہے گا،اس لیے ہم کہتے ہیں کہ اذان بھی مدینے والی کلمہ بھی مدینے والا قرآن بھی مدینے والا۔چالیس سپارے والا نہ،درود بھی مدینے والا۔ہم

کہتے ہیں کہ قبر کا نقشہ بھی مدینے والا۔ کیوں کہ ہم دین وہاں سے سیکھ کر آئے ہیں جب بی بی بتولؓ کے مزار پر حضرت علیؓ نے حضرت حسینؓ نے چادر نہیں چڑھائی تم کون ہو چادر چڑھانے والے۔ (نعرہ تکبیر۔ اللہ اکبر) جب ابو بکرؓ نے حسنؓ و حسینؓ نے نانے کے مزار پر چادر نہیں چڑھائی تو ہمیں بھی حق نہیں۔

حضرت عثمانؓ کہتے ہیں مجھے تین چیزوں سے پیار ہے اشباع الجیعان و کسوۃ العریان فرمایا بھوکوں کو کھانا کھلاؤں۔ ننگوں کو دیکھوں تو کپڑے پہناؤں۔ ننگوں کو کپڑے پہناؤ یا قبر کو؟ (ننگوں کو) اور جو مردہ ہے اس کے لیے تین کپڑے ہیں ایک کفنی ہے اور دو چادریں ہیں اور یہ وہ ہیں جو پہلے ہم نے کپڑے پہنا دیے اور جن کپڑوں میں قیامت کے دن اٹھے گا اللہ نے فرمایا میرے دربار میں قیامت کے دن شاندار ٹوپیاں ترکی ٹوپیاں اور بہترین جبے پہن کر نہ آنا میرے دربار میں نکلیں تو فقیر اور ایک اجڑا ہوا بن کے نکلنا (سب کہو سبحان اللہ) بھائی تسلی ہو گئی او میرا بھائی۔ بھائی سمجھ آئی؟ ناراض ہو؟ ایھا الاحباب ایھا المسلمون اسمعوا انی قرات عند کم کتاب اللہ و من سنت رسول اللہ انا ابین من ایتہ من کتب اللہ ان شاء اللہ اسمعوا و اجیبوا جاگ رہے ہو دعا کرو اللہ ہمیں عربی زبان سے پیار عطا کرے (آمین) میرا نبی بھی عربی ہے قرآن بھی عربی ہے حدیث بھی عربی ہے کلمہ بھی عربی ہے اذان بھی عربی ہے درود بھی عربی ہے اور نماز کی دعائیں بھی عربی ہیں قبر کا سوال جواب بھی عربی ہے بہشتیوں کی زبان بھی عربی ہوگی۔ گیارہویں شریف عربی ہے؟ (نہیں) یا علی مشکل کشا۔ امام باڑہ یہ عربی ہے (نہیں) یہ دین یہاں بنا ہے۔ کراچی یہاں چاچانہ چاچی۔ اللہ ہمیں عربی دین عطا کرے ایک ہے اُردو درود۔ مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام یہ حدیث ہے؟ تم لاکھوں سلام پڑھو مصطفیٰ کے درود کا مقابلہ نہیں ہو سکتا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: من صلی علی واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرا جو میرا سکھایا ہوا درود ایک دفعہ پڑھے گا ایک حدیث میں دس ایک حدیث میں سو رحمتیں نازل ہوں گی سب کہو سبحان اللہ درود پڑھو۔

یا ایھا المدثر قم فانذر:

ایمان والو اٹھو! اے مصطفیٰ کریم آپ تبلیغ کیجئے اللہ سے ڈرایئے جو جھوٹا ہے اس کو ڈرایئے جھوٹوں پر لعنت۔ مصطفیٰ ان کو ڈراؤ الراشی والمرتشی کلاھما فی النار الراشی والمرتشی کلاھما ملعونان رشوت دینے لینے والا دونوں پر خدا کی لعنت۔ اب میں تقریر کر رہا ہوں اس کی ضرورت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کل بدعۃ ضلالۃ جو دین میں نئی چیز

پیدا کرے وہ گمراہی ہے۔ ما اتکم الرسول فخذوہ جو تمہیں رسول اللہ دے دیں کو قبول ہے۔

میں ایک بڑا پیارا جملہ کہتا ہوں دین وہ نہیں جس کو دین پوری اچھا سمجھے، دین وہ ہے جس کو محبوب اچھا سمجھے۔ اب مغرب کی تین رکعتیں ہیں کوئی کہے تین کیوں ہیں میں چوتھی بھی ملاؤں گا۔ چار پڑھوں گا ثواب کے لیے نماز ہو جائے گی؟ (نہیں) ایک آدمی اذان دیتا ہے اللّٰہ اکبر لاالہ الا اللّٰہ زور سے کہتا ہے محمد رسول اللہ جائز ہے؟ (نہیں) اذان وہیں ختم ہوگی جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کی۔ اب میں بڑے پیار سے کہتا ہوں ایک آدمی نماز پڑھتا ہے اللہ اکبر الحمد للہ نہیں پڑھتا: اللھم صلی علی سیدنا مولانا محمد وعلی آل سیدنا مولانا محمد وعلی آل محمد وبارک وسلم اللہ اکبر نماز ہوگئی؟ (نہیں)۔

میں مرغی ذبح کی، یا آپ کی بکری، میں نے بسم اللہ اللہ اکبر نہیں کہا اللھم صلی علی محمد ومولانا محمد حلال ہے؟ (نہیں) وہی جملے کہنے پڑیں گے جو مصطفیٰ نے کہے، جاگ رہے ہو؟ عید کے دن روزہ رکھنا جائز ہے؟ (نہیں) سورج نکل رہا ہے سورج کے درمیان نماز پڑھنی جائز ہے؟ (نہیں)۔

میں نے کہا ادھر نماز پڑھ کے تھک گیا (قبلہ کی طرف) اب ادھر پڑھوں گا اللہ اکبر جائز ہے؟ (نہیں) سمجھ آرہی ہے میری تقریر میں نے قرآن میں پڑھا محمد رسول اللّٰہ والذین معہ میں نے پڑھا اللہ اکبر میں نے کہا یہ ادھورا کلمہ میں نہیں پڑھتا اللہ اکبر کہہ کر الحمد للہ پڑھ کر میں نے کہا لاالہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ والذین معہ اشداء علی الکفار نماز ہوگئی؟ (نہیں)۔

میں لاالہ الا اللّٰہ نہیں کہہ سکتا جب تک خدا رسول کی اجازت نہ ہو ہم یہی کہتے ہیں تمہاری اذان بھی غلط ہے تمہاری اذان قبول نہیں جب تک مدینے سے نہ نٹے۔

حضرت بلالؓ نے دس سال اذان دی اور کعبے کی چھت پر دی ہر جنگ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اذان دی وہ صلوٰۃ والسلام پڑھتے تھے؟ (نہیں) بلال وہابی تھے عاشق تو ہے؟ آپ کو بلال جیسا عشق ہے؟ حضرت بلالؓ نے دس سال اذان دی۔ اذان وہ صحیح ہے یا پاکستان کی صحیح ہے؟ یہ تو میرا خیال ہے کہ تقسیم کے بعد شروع ہوئی بلکہ اگر مولانا آپ مجھے اجازت دیں یہ جو اذان پاکستان میں نکلی یہ سنت سپیکر ہے لاؤڈ اسپیکر ہو تو شروع ہو جاتی ہے نہ ہو تو نہیں ہوتی میں یہ بات سچ کہہ رہا ہوں

سنت پیغمبر نہیں سنت سپیکر ہے۔

ہمارے علاقہ میں ایک تھانیدار تھا اس نے مولوی صاحب کو بلایا خدا کی قسم میں نے سنا اس نے کہا اس اذان دینے کا مدینے سے ثبوت پیش کرو ورنہ جیل میں ڈال دوں گا جب تک وہ تھانیدار رہا وہ ختم ہوگئی (صلوٰۃ وسلام) میں نے کہا کیا ہے؟ کہنے لگا جیل کون جائے۔ تھانیدار وہاں سے ٹرانسفر ہو گیا پھر وہ اذان بھی شروع ہوگئی۔ اگر ڈنڈا دکھاؤ تو بند ہو جاتی ہے اللہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت عطا فرمائے (آمین)۔

تقریر بہر حال ختم ہو نہیں سکتی اللہ ہمیں اپنا شوق نصیب فرمائے اللہ سے ڈرو۔ دین میں مداخلت نہ کرو۔

الیوم اکملت لکم دینکم یہ آخری پیغمبر، آخری حج، یوم عرفہ، نو ذوالحج خدا کی قسم منی میں یہ آیت اتری کہ مدنی دین پورا ہو گیا دین کامل ہو گیا اب قرآن تیس پارے ہے یا چالیس پارے؟ (تیس پارے)۔ اذان اللہ اکبر سے شروع ہو کر لا الہ الا اللہ پر ختم ہے یا درود سے شروع ہوتی ہے؟ (اللہ اکبر سے) مجھے ایک دوست ملا یہی ہمارے اذان بڑھانے والے میں نے پوچھا بھائی بتاؤ کہ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسو اللہ کہنا اذان سے پہلے سنت ہے یا بعد میں، کہنے لگا (ہیں۔ ہیں۔ ہیں۔) (پنجابی میں) میں نے کہا مجھے دلیل سمجھ میں آ گئی بس کر۔ اللہ ہدایت دے۔ اللہ ہم سب کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا کرے۔

﴿واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَعَلٰی آلِہِ الْمُجْتَبٰی وَاَصْحَابِہِ الْاَصْفِیَاءِ خُصُوْصًا عَلٰی خُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ وَعَلٰی آلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَعَلٰی مَنْ تَبِعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ،بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ اَشِدَّاءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَاءُ بَیْنَھُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا ،سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ فَبِاَیِّھِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِھْتَدَیْتُمْ

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْرِمُوْا اَصْحَابِیْ فَاِنَّھُمْ خِیَارُکُمْ ، اَکْرِمُوْا اَصْحَابِیْ فَاِنَّھُمْ خِیَارُ اُمَّتِیْ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِعَلِیِ الْمُرْتَضٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ یَا عَلِیُّ ....اَنْتَ بِمَنْزِلَۃِ ھَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اِلَّا اَنَّہٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِعَلِیِ الْمُرْتَضٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنْتَ اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْقَابِضُ عَلَی الدِّیْنِ کَالْقَابِضِ عَلَی الْجَمْرَۃِ

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِیْمَانَ لَیَارِزُ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ کَمَا تَارِزُ الْحَیَّۃُ اِلٰی جُحْرِھَا۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْاَۃُ اِذَا صَلَّتْ خَمْسَھَا وَاَطَاعَتْ بَعْلَھَا وَصَامَتْ شَھْرَھَا وَاَحْصَنَتْ فَرْجَھَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ شَاءَتْ اَوْ کَمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثِ وَلَا تَحَسَّسُوْا، وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَلَا تَفَاسَقُوْا، وَلَا تَحَاسَدُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَکَابَرُوْا وَکُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا، یَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَةِ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّارِ.

صدق اللہ مولانا العظیم وصدق رسولہ النبی الکریم ونحن علی ذلک لمن الشاھدین والشاکرین والحمد للہ رب العلمین.

کتابِ فطرت کے سرورق پر جو نام احمد رقم نہ ہوتا ☆ تو یہ نقشِ ہستی ابھر نہ سکتا وجود لوح وقلم نہ ہوتا
یہ محفل کون ومکاں نہ ہوتی جو وہ امام رسل نہ ہوتا ☆ زمین نہ ہوتی فلک نہ ہوتا عرب نہ ہوتا عجم نہ ہوتا
خاتم الانبیاء کی ذات ہے وہم گمان سے بلند ☆ خدا کا حسن انتخاب، انتخاب لاجواب
نہ جب تھا نہ اب ہے نہ ہوگا میسر ☆ شریک خدا اور جواب محمد صلی اللہ علیہ وسلم

یارب صل وسلم دائما ابداً علی حبیبک خیر الخلق کلھم ھو الحبیب الذی ترجی شفاعتہ لکل ھول من الاھوال مقتحم

درود شریف محبت سے پڑھ لیں!

مکرم حاضرین، محترم سامعین، برادران دین، امت بہترین! کافی عرصے کے بعد لاہور میں حاضری ہوئی۔ خوشی ہوئی ہے کہ نوجوانوں نے، پروانوں نے، دیوانوں نے مستانوں نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم دو جہاں کے پیغمبر، نبیوں کے افسر، محبوب رب انور، شافع محشر، ساقی کوثر، ہمارے پیغمبر، ذات والاصفات کی تقریب سعید مقدسہ مطہرہ کا جلسہ انعقاد کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سیرت سننے والوں کو مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت سے بھی تعلق عطا فرمائے (آمین)۔

ہم لوگ میلا د مناتے ہیں پر سیرت کو اپناتے نہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں سیرت کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا باب اتنا وسیع ہے کہ اماں صدیقہ رضی اللہ عنہا پیغمبر کی رفیقہ، ازواج لطیفہ، امت پہ شفیقہ، اخلاق میں خلیقہ، کائنات میں باسلیقہ، شان عجیبہ، نہایت خوش نصیبہ، حبیب خدا کی حبیبہ، باغ نبوت کی عندلیبہ، وہ فرماتی ہیں کان خلقہ القرآن سارا قرآن مصطفیٰ کی سیرت ہے اور ہمارا عقیدہ ہے کہ یہ قرآن صورت ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سیرت ہیں

یہ قرآن علم ہے اور آقا صلی اللہ علیہ وسلم عمل ہیں، یہ قرآن خاموش ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بولتا قرآن ہے۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے تابعدار، جانثار، وفادار، حب دار فرماتے ہیں کہ جب آخری دفعہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار ہوا تو آپ کے حجرے کا دروازہ کھلا تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کو دیکھا کانه ورقة مصحف معلوم ہوتا تھا کہ اللہ کا قرآن ہمارے سامنے ہے۔ شاہ ولی اللہ ازالة الخفاء میں لکھتے ہیں۔ جب عاشق صادق ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم غار میں آرام کر رہے تھے، یوں معلوم ہوتا تھا، جس طرح رحل پر قرآن کھلا ہوا ہے۔ تو یہ دلائل مل گئے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت چلتا پھرتا قرآن ہے اور پورے قرآن پر عمل کیا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات نے کیا۔ ہم الحمد للہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد بھی مناتے ہیں، ہم اس طرح نہیں کرتے کہ جلسہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہوا اور تقریر ہوئی کہ نبی پیدا ہی نہیں ہوا۔ ان کو فائدہ ہی نہ ہوا۔

ادھر تو اعلان کرتے ہیں "نور من نور اللہ" پھر کہتے ہیں کہ پیدا بھی ہوا تو بہر حال ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ابا کو بھی مانتے ہیں حضورؐ کے دس چچے ہیں چھ پھوپھیاں ہیں۔ چار بیٹیاں ہیں۔ گیارہ حرم پاک ہیں۔ ہم بالکل یہ خاندان مانتے ہیں کہ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن عبدمناف بن ہاشم بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب۔ پوری طرح ہم مانتے ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم خود فرماتے ہیں کہ آدم علیہ السلام سے لے کر ابا عبداللہ تک جن جن پشتوں میں میں آیا اور میری اماں حوا پاک سے لے کر اماں آمنہ تک۔ جس خاندان میں میری ذات آئی خدا نے اس خاندان کو زنا اور برائی سے پاک رکھا۔

پیغمبر کی زبان، فیض ترجمان، گوہر فشان کا، اعلان پیغمبر کا بیان جس پر میرا ایمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اللہ نے ساری دنیا سے انسان کو چنا۔ انسان سے آدم کو، آدم سے خلیل علیہ السلام کو خلیل علیہ السلام سے اسماعیل علیہ السلام کو، اسماعیل علیہ السلام سے کنانہ کو، کنانہ سے فہر کو، فہر سے قریش کو، قریش سے بنو ہاشم کو، بنو ہاشم کو عرب سے چنا۔ سارے عرب سے اللہ نے تمہارے مصطفیٰ کو چنا۔

آدم علیہ السلام کہتے ہیں مرحبا بالابن الصالح خوش آمدید میرا بیٹا آیا اور آدم علیہ السلام کی

جب پیدائش ہوئی مواھب الدنیہ، خصائص کبریٰ تاریخ کی کتابیں گواہ ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام نے آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی، تو آسمان پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ لکھا ہوا تھا اور کلمہ یہی تھا لاالٰہ الااللّٰہ محمد رسول اللّٰہ وہ کلمہ نہیں کہ آپ اسٹیشن سے واپس آجائیں اور ابھی تک کلمہ شروع ہے چوں کہ کلمہ کے دو جز ہیں۔ اللہ کی ربوبیت، مصطفیٰ کی رسالت۔ کبھی میں اس کلمہ پر علمی بحث کروں گا۔ اب میں سیرت کی دو جھلکیاں دوں گا، ساتھ ساتھ پیغمبر کے غلام، خادم اسلام، واجب احترام، صحابہ کرام، رضی اللہ عنہم ان کا احترام، ان کا اکرام، ان کا اسلام، اوران کا نام، ان کا کام، برسرعام پہنچاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں پیغمبر کے مدینے کی گلیوں کے کتوں کے پاؤں کی مٹی سے بھی عقیدت عطا فرمائے (آمین)۔

ہم تو اس جماعت سے تعلق رکھتے ہیں جن کو آپ اگر تلاش کریں تو کوئی حضرت بی بی خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے قدموں میں سو رہا ہے، مولانا احمد علی لاہوریؒ کے فرزند بی بی خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے سرہانے سو رہا ہے۔ مولانا بدر عالمؒ انور شاہ کشمیری کے شاگردان کو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پہلو میں مزار کی جگہ ملی ہے۔ عبدالغفور مدنیؒ مسکین پوری نقشبندی ان کو جگہ ملی ہے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دائیں طرف، مولانا خلیل احمد انبھٹوی بہت بڑے عالم تھے، ان کو جگہ ملی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزندار جمند، سعادت مند قدر بلند، نبی کو پسند حضرت ابراہیمؓ کے قدموں میں۔ قاری شیر محمد شاہ ضلع سکھر کے مولانا تھانوی کے خلیفہ ان کو مزار کی جگہ ملتی ہے تو بتول پاک، رضی اللہ عنہا کے قدموں میں۔

کسی نے کوئی سوال کرنا ہو تو کھلی اجازت ہے مجھے چھیڑو جو مرضی پوچھیں۔ اس وقت میں فقط سیرت کی چمک جھلک دوں گا۔ اور ساتھ ہی ساتھ یہ بتاؤں گا کہ ہمیں بھی سیرت سے تعلق ہے۔ سب سے پہلے قرآن کی خدمت میرے علماء نے کی ہے۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے فارسی میں قرآن کا ترجمہ اور پھر شاہ عبدالعزیزؒ، شاہ عبدالقادرؒ یہ بڑی لمبی تمہید ہے۔

ہمارے انور شاہ کشمیریؒ فرماتے تھے، قرآن عرب میں نازل ہوا، استنبول میں لکھا گیا، مصر میں پڑھا گیا پاک و ہند میں سمجھا گیا۔ ہم نے قرآن کو سمجھا بھی ہے الحمدللہ ابھی تک وہ میانی شریف قبرستان میں سو رہے ہیں جنہوں نے پینتالیس برس چٹائی پر بیٹھ کر لوگوں کو قرآن پڑھایا (حضرت مولانا احمد علی

لاہوریؒ) دو آدمی ہیں جن کی قبر سے اللہ نے دنیا میں خوشبو ظاہر کر دی محمد بن اسماعیل بخاریؒ یا مولانا احمد علی لاہوریؒ جن کی قبر کی مٹی سے جنت کی خوشبو آئی۔ بالکل صحیح کہہ رہا ہوں میں عام تقریر کروں گا تا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خادم اسلام کرے پیغمبر کا غلام کرے۔ (آمین) کسی کی تردید، کسی پر تنقید میرا مقصد نہیں، مقصد صرف تبلیغ و تحقیق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس دروازے کا غلام بنائے۔ اور ہم غلام ہیں ہمارے علماء کو دیکھو۔

حضرت امام مالکؒ ستر سال کے بوڑھے سترہ سال تک مسجد نبویؐ میں گنبد خضریٰ کے سائے میں درس دیتے رہے، ایک مولانا حسین احمد مدنیؒ ہیں جو سترہ سال تک گنبد خضریٰ کے سائے میں درس دیتے رہے، یہ دو شخص ہیں جن کو یہ سعادت ملی ہے۔ ایک دو دن نہیں سترہ سال تک مسجد نبویؐ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: من صلی اربعین صلوۃ فی مسجدی ھذا کتب لہ براءۃ من النار وبراءۃ من النفاق وبراءۃ من العذاب.

جو آج بھی نماز نہیں پڑھتے ان بے چاروں کی حالت خراب ہے۔ میں کچھ نہیں کہتا تھوڑا تھوڑا سمجھاتا جاؤں گا۔ میرا مقصد کسی کی تردید نہیں یہ سمجھانا ہے کہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کس قدر تعلق ہے۔ ہم نے اس وقت کام کیا ہے، جب انگریز نے ہر جگہ کالج، یونیورسٹیاں، مڈل، میٹرک، ایف۔اے کی ڈگریاں شروع کیں تو مولانا قاسم نانوتویؒ نے انار کے درخت کے نیچے ایک مدرسہ کھولا۔ جس نے سو سال میں ۷۵ ہزار علماء تیار کیے ہیں اب تشریح کا وقت نہیں۔ جب انگریزوں نے یہاں خود کاشتہ نبی بنایا۔ بروزی، موذی یا شیخ چلی جو بھی تھا۔ انگریزوں کی بلی تو اسوقت عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے ختم نبوت کا جھنڈا اٹھایا۔ مولانا عبداللہ درخواستی مدظلہ میرے استاد ہیں۔ فرماتے ہیں مسجد نبویؐ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی آپ نے فرمایا عبداللہ جب واپس جاؤ تو میرے بیٹے سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو میرا اسلام کہہ دینا۔ مولانا درخواستی زندہ ہیں جھوٹ نہیں کہوں گا۔ میرا بھی تبلیغ کا بیس سال تجربہ ہے۔ اب میں آپ کے سامنے بچہ کھڑا نہیں۔ میں نے بخاری کے ساتھ کام شروع کیا تھا۔ فرمایا عبداللہ میرے بیٹے عطاء اللہ کو میرا اسلام کہنا اور مبارک باد دینا اور کہہ دینا تو نے میری عزت کے لیے اس جھوٹے نبی کے خلاف جھنڈا اٹھایا۔ نانا تجھ سے راضی ہے اور تیرے لیے دعا کر رہا ہے۔

مولانا محمد علی جالندھریؒ کہتے ہیں کہ میں نے کہا کہ حضرت سلام آئے ہیں جاتے کیوں نہیں

بخاریؒ نے رو کر فرمایا کام کچھ نہیں کیا۔ وسیلہ ہے نانے کو دکھانے کے قابل نہیں مولانا درخواستی کہتے ہیں کہ جب میں نے عطاء اللہ کو سلام کیا تو بخاری کی ٹوپی اتر گئی۔ رومال گر پڑا اور بچوں کی طرح کمرے میں لوٹنے لگے کہا مولانا اتنا بتا دیجئے نانا نے میرا نام بھی لیا تھا الحمد للہ ہمارے پاس وہ ہستیاں ہیں جنہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سلام آئے۔ وقت نہیں ورنہ میں بتاتا کہ تم تو نام کے عاشق رسول ہو۔ ہم نے عاشق تیار کیے ہیں۔

بھی علم الدین غازیؒ جس نے راج پال کو واصل جہنم کیا۔ وہ عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی تقریر سن کر ہی تو آیا تھا۔ فرمایا بھونکنے والی زبان نہ رہے گی یا سننے والا کان نہ رہے گا، میں تاریخ کو نہیں دہراتا۔ صرف اتنا بتا رہا ہوں کہ ہم نے کچھ کام کیا ہے کہو! الحمد للہ۔

عزیزو! نہ دیوبند مذہب ہے نہ بریلوی مذہب ہے دیوبند بھی شہر ہے۔ بریلی بھی شہر ہے پاکستان سے باہر ہے۔ میں لڑانے نہیں آیا، میں بتانے آیا ہوں، کہ ہمیں بھی تعلق ہے، میں اپنی تعریف نہیں کرتا، میں بھی چیلنج کرتا ہوں کہ میرے ساتھ آ کر کوئی سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرے۔ الحمد للہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے پورا تعلق ہے اور پوری غلامی ہے کہو انشاء اللہ۔

حضرت نانوتویؒ نے ایک مدرسہ کھولا اس مدرسہ کی ہزاروں شاخیں ہیں۔ دیوبند کے فارغ چین میں بھی قرآن کی تفسیر پڑھا رہے ہیں، حضرت نانوتویؒ نے جہاں تک میری معلومات ہیں۔ آج بھی دیوبند مدرسہ کے فیض یافتہ مسجد نبوی میں درس دے رہے ہیں۔ اللہ کا فضل ہے ختم نبوت کا جھنڈہ بھی انہوں نے اٹھایا۔ انگریز نے جب یہاں قدم رکھا تو ہمارے علماء نے مقابلہ کیا دس ہزار علماء پھانسی کے تختہ پر سؤر کی کھالوں میں سیئے گئے۔ درختوں پر لٹکایا گیا ننگا کیا گیا مگر انہوں نے کہا ۔

ہری ہے شاخ تمنا ابھی جلی تو نہیں
دبی ہے آگ جگر کی مگر بجھی تو نہیں
جفا کی تیغ سے گردن وفا شعاروں کی
کٹی ہے بر سر میدان مگر جھکی تو نہیں

انگریز جب عطاء اللہ شاہ کی کلہاڑی دیکھتا ہے تو اس کی پتلون ڈھیلی ہو جاتی تھی۔ چونکہ یہ احرار کی نشانی تھی۔ اور وہ سمجھتا تھا ہماری شکل دیکھ وہ گھبرا جاتا تھا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو میرے دشمن ہیں

اور ابھی تک بخاری کا نعرہ فضا میں گونج رہا ہے "لعنت بر پدر فرنگ"۔

فرماتے تھے میرے تین مشن ہیں، خدا کو معبود سمجھتا ہوں، مصطفیٰ کو محبوب سمجھتا ہوں، انگریز کو مغضوب سمجھتا ہوں۔

عزیزو! ہم نے کچھ کام کیا ہے ختم نبوت کے لیے بھی ہم نے کام کیا ہے۔آج بھی مال روڈ گواہ ہے جب ختم نبوت تحریک چلی تو اس وقت آٹھ برس کا بچہ تھا تو میں سکھر سنٹرل جیل میں اڑھائی مہینہ رہا۔

الحمدللہ ہماری تبلیغی جماعت کو دیکھو جب آپ کو کلمہ نہ آیا غسل کے فرائض نہ آئے سنت رسول کیا ہے تو خدا نے مولانا الیاس کو دین کا درد عطا کیا میں نے وہاں دیکھا بہت سے غیر ملکی حضرات تشریف لائے ہوئے ہیں مجھے الجزائر کے عرب ملنے لگے۔انا ترکنا الوطن،ترکنا التجارة ونحن فی سبیل الله لیلا ونهارا ان شاء الله،نموت فی سبیل الله زوارا فی قریة قریة۔

کہنے لگے ہم بستی بستی پھر رہے ہیں۔ہماری موت بھی اسی راستے میں آئے گی بارک الله یا باکستانی تم کو مبارک ہو تم نے ہمیں آ کر جگایا۔مولانا الیاسؒ کو خدا نے دین کا درد عطا کیا۔تقریبا نوے ملکوں میں خدا کا پیغام اور صحیح کلمہ پہنچ رہا ہے۔(1978ء کی بات ہے) یہ کام ہم سے خدا نے لیا لوگ کہتے ہیں یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتے ہم جھوٹے نبی کو نہیں مانتے،اور سچے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا نہیں مانتے یہ ہمارا شعر نہیں۔

جو عرش پہ مستوی تھا خدا ہو کر
وہ مدینے میں اتر پڑا مصطفیٰ ہو کر
درود و سلام است بے انتہا
کہ ظاہر بشر بود باطن خدا
شریعت کا ڈر ہے وگرنہ صاف کہہ دوں
حبیب خدا خود خدا بن کے آیا

ہم خدا کو خدا مانتے ہیں اور محمد کو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مانتے ہیں،وہ ذوالجلال ہے یہ آمنہ کا لال ہے،وہ ہمارا رب ہے یہ شاہ عرب ہے،ان کی ربوبیت ہے ان کی نبوت ہے،ان کی عبادت ہے

ان کی اطاعت ہے، ان کی مغفرت ہے، ان کی شفاعت ہے، ان کی خلقت ہے، ان کی امت ہے۔ میں نبی کو سائل مانتا ہوں میں نے نبی کو اللہ سے مانگتے ہوئے دیکھا تاریخ نے پوچھا کہ اس کو یتیم کیوں بنایا؟ فرمایا اس کے سہارے ٹوٹ کر اس کا سہارا میں خود بن گیا ہوں۔ مولیٰ ان کا ابا، ان کی اماں، دادا کیوں لے لیا؟ فرمایا ان کی تربیت ماں باپ نہیں کریں گے۔ ان کی تربیت میں آپ کروں گا، مولیٰ ان کو یتیم کیوں بنایا/فرمایا میری غیرت گوارہ نہیں کرتی کہ یہ کہیں اماں روٹی پکا دے بابا لڈو کھلا دے دادا مجھے چادر لا دے۔ فرمایا پیغمبر جو کچھ مانگے مجھ سے مانگے۔

یہ جمعہ کے دن ہاتھ اٹھائے میں بارش برساؤں گا۔ یہ بوڑھی بکری پر ہاتھ پھیرے میں دودھ بڑھاؤں گا یہ جلابیب کے منہ پر ہاتھ رکھے میں چہرہ چمکاؤں گا۔ یہ جابر رضی اللہ عنہ کی کھجوروں پر ہاتھ رکھے میں قرضے اتاروں گا۔ یہ ابوہریرہؓ کی اماں کے لیے دعا کرے میں کلمہ پڑھاؤں گا یہ بدر میں سجدہ کرے۔ میں فتح ونصرت کے جھنڈے لہراؤں گا، یہ کعبہ کا غلاف پکڑے میں عمر فاروق کو کلمہ پڑھاؤں گا دیکھ لینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کا سجدہ کرے۔ میں جنت کے در کھول دوں گا یہ مانگتا رہے گا میں دیتا رہوں گا۔

اس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کے بعد ہمیں سمجھ آئی کہ ساری کائنات کا مددگار کون ہے؟ اللہ۔ یہ سیرت ہے تم پتہ نہیں کیا سیرت بیان کرتے ہو۔ حضرت آدم علیہ السلام نے عرفات میں کس کو بلایا؟ ''اللہ کو'' نوح علیہ السلام نے کشتی میں کس کو پکارا؟ ''اللہ کو'' خلیل اللہ کے کپڑے اتارے گئے آگ میں جاتے ہوئے حسبی اللہ ونعم الوکیل کس کو پکارا؟ ''اللہ کو'' حضرت اسماعیل علیہ السلام نے چھری کے نیچے کس کو پکارا؟ ''اللہ کو'' بی بی ہاجرہ نے سنسان، ریگستان، بیابان، ویران، بے سروسامان، اکیلی جان پریشان، اس پریشانی، حیرانی میں کس کو بلایا؟ ''اللہ کو'' حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں کس کو پکارا؟ ''اللہ کو'' ایوب علیہ السلام نے کیڑوں میں کس کو بلایا؟ ''اللہ کو'' یوسف پر زلیخا کا حملہ ہوا تو ساتویں کوٹھری میں کس کو پکارا؟ ''اللہ کو'' عیسیٰ علیہ السلام کو یہودی تختہ دار پر پہنچانے لگے تو کس کو پکارا؟ ''اللہ کو'' مجھے بتایئے موسیٰ علیہ السلام نے دریا کے کنارے پر کس کو پکارا؟ ''اللہ کو'' ہمارے دلبر نے سرور نے تلوار ننگی کے نیچے کس کو پکارا؟ ''اللہ کو'' تم کہتے ہو بہاء الحق بیڑا دھک۔

یا علی مدد، یا فرید، یا بھٹائی، کرسائی، بہرحال سیرت یہ ہے کہ:

فادعوا اللہ مخلصین له الدین ابھی میں حدیث پڑھ رہا تھا جس کا میلاد منار ہے ہو وہ

فرماتے ہیں اذا سئلت فاسئل من اللہ سوال کرو تو کس سے کرو؟ ”اللہ سے“ یہ قرآن ہے۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے وہ بھی اللہ سے مانگو۔جہاں نہ نہیں خود حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ کس سے دعا مانگتے تھے؟ ”اللہ سے“ مجھے پیار سے بتاؤ حضرت علی رضی اللہ عنہ نماز میں یہ نہیں پڑھتے تھے اللھم انا نستعینک مولیٰ ہم سب مدد تجھ سے مانگتے ہیں۔کیا حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ اور میرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نہیں پڑھتے تھے۔ایاک نعبد وایاک نستعین عبادت بھی تیری کرتے ہیں کرتے رہیں گے مدد تجھ سے مانگتے ہیں۔مانگتے رہیں گے۔

اور ذرا آپ کو جگادوں، سنادوں، بتادوں، نقشہ دکھادوں، قرآن میں آتا ہے لقد نصر کم اللہ ببدر اس کے تحت حدیث میں ہے کہ میدان بدر تمہارا پیغمبر انبیاء کا افسر، پیغمبر کا سر، چشم تر، نیچے پتھر، دعا میں اثر، سننے والا رب اکبر حدیث کی خبر اور ابوبکر بنا رہے ہیں چادر حضور صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کھڑے ہوئے آپ کی چادر گر پڑی۔زلفیں آپ کی چھٹنے لگیں۔اور آپ کی بغلیں مبارک نظر آنے لگیں۔ فرمایا اللھم ان تھلک ھذہ العصابة من المسلمین فلن تعبد ابداً مولیٰ یہ تین سو تیرہ پیٹ میں روٹی نہیں۔پاؤں میں جوتی نہیں آٹھ زرق ہیں چھ گھوڑے ہیں۔دیکھ خدایا یہ نوے میل پیدل آئے ہیں روزہ رکھے ہوئے ان کے پاس ظاہری اسباب کوئی نہیں۔عرش والے! کفر کو سامان پے ناز ہے تیرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمان پے ناز ہے۔صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے یوں کندھا پکڑا۔خدا کی قسم حدیث ہے۔فرمایا بس بس یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم لن یضیق اللہ ابداً مصطفیٰ زیادہ نہ رو میرا جگر پھٹتا ہے خدا تیری دعا کو ضائع نہیں کرتا۔آپ روتے ہیں میں برداشت نہیں کر سکتا۔فرمایا! ابوبکر رضی اللہ عنہ مجھے رونے دے۔بچے روئے تو ماں کو ترس آتا ہے۔نبی روئے تو خدا کی رحمت آتی ہے آواز آئی لقد نصر کم اللہ ببدر وانتم اذلة کملی والے ظاہری اسباب تھوڑے تھے ہم نے تمہاری مدد کا فیصلہ کرلیا تھا۔یہ قرآن ہے ہم سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت وصورت سنو! میرے پاس تو دو موضوع ہیں۔پیغمبر پاک کی صورت میں جمال ہے۔نبی کی سیرت میں کمال ہے۔

تو عزیز من! چلتے ہوئے عقیدہ بھی آپ کو بتادوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے پہلے کعبہ کا ننگا طواف ہوتا تھا۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حیا سکھلائی۔بی بی صدیقہ فرماتی ہیں کہ عرب کی کنواری لڑکی میں اتنی حیا نہیں تھی جتنی مصطفیٰ کی آنکھ میں حیا تھی۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: الحیاء شعبة من الایمان فرمایا الحیاء حسن ولکن من النساء احسن حیا اچھی چیز ہے

عورت حیاء دار ہو تو بہت بہترین ہے۔ دعا کرو خدا حیاء عطا فرمائے۔ (آمین)۔

سیرت سنو! یہ بات بتاؤں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کیا تھا۔ پیغمبر آئے تو کیا ہوا۔ انقلاب آ گیا اسلام بے شباب آ گیا۔ خدا کا انتخاب آ گیا۔ انتخاب لاجواب آ گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے پہلے کعبہ کا ننگا طواب ہو رہا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورة الرجل من السرة الی الرکبة حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رب کاسیات عاریات یوم القیامة جو یری کلمہ خواں لڑکی یا کوئی عورت پتلے کپڑے پہنتی ہے جس سے اس کے بال اور وجود ظاہر ہوتا ہے خدا اس کو ننگا کر کے جہنم میں داخل کرے گا۔ سیرت سن لو!

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آ کر عورتوں کو مقام دیا۔ کل بیٹا ماں کو کہتا تھا بھونک نہ کتی جوتے مارتا تھا صاحب سیرت آیا تو فرمایا الا ان الجنة تحت اقدام الامهات کل بیٹی کو باپ گڑھا کھود کر دفن کرتا تھا۔ آج بیچتے ہیں۔ آج بیٹی کو صحیح ورثہ نہیں دیتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بی بی بتول آئی جب بی بی زینب آئی تو کھڑے ہو کر ماتھا چوما فرمایا لوگو! بیٹی دفن کرنے کے قابل نہیں۔ بیٹی پیشانی چومنے کے قابل ہے یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد تھی۔

محبوب صلی اللہ علیہ وسلم آپ آئے تو بزدل بہادر بن گئے، رذیل شریف ہو گئے، راہزن راہبر ہو گئے کیوں نہ کہوں کوئی مسجد کو نکلا نمازی بن گیا۔ کوئی جھنڈے کے نیچے تلوار لے کر آیا تو غازی بن گیا۔ قرآن اچھا پڑھا تو قاری بن گیا، کعبے کو دیکھا تو حاجی بن گیا محبوب صلی اللہ علیہ وسلم جس نے تیرے چہرے کو دیکھا صحابی بن گیا۔ مکہ مکرمہ بن گیا مدینہ منورہ بن گیا۔ عرب شریف بن گیا کالا بلال بکتا ہوا غلام سیدا الحبش جوتی سمیت جنت کا وارث بن گیا۔

قدم قدم پے برکتیں نفس نفس پے رحمتیں
جہاں جہاں سے وہ شفیع عاصیاں گزر گیا
جہاں نظر نہیں پڑی وہاں ہے رات آج تک
وہیں وہیں سحر ہوئی جہاں جہاں گزر گیا
بات کیا تھی نہ روم ایران سے دبے
چند بے تربیت یہ اونٹوں کے چرانے والے
دیکھنے کو نکل آئی جو خدائی ساری
گھر سے نکلے جو محمدؐ کے گھرانے والے

مسٹر میور ولیم "Life Of Mohammad" لائف آف محمد میں لکھتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں نبی کے غلام جا رہے تھے انگریز لکھتا ہے کہ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین گزر رہے تھے تو کئی سولڑکیاں باریک کپڑے پہنے ہوئے ڈانس کر رہی تھیں، ان کا خیال تھا کہ عربوں کو پھنسائیں گی، عربوں کو ورغلائیں گی، گیت گائیں گی، اپنی طرف بلائیں گی، برائی کرائیں گی، انہیں پتہ نہیں تھا کہ یہ آنکھیں وہ ہیں جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ دیکھ چکی ہیں یہ لوگ صاف تھے۔ ایک صحابیؓ کہتا ہے کہ میں نے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھا تو رات کو وہی لڑکی آئی جس سے جاہلیت میں پیار تھا۔ میں نے اس کو دیکھا کہ تو اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا اور اوندھا لیٹ گیا۔ اس نے کہا میں وہی ہوں جس کے لیے گلیوں میں پھرتا تھا۔ اوندھے ہو گئے کہنے لگے جب سے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ دیکھا تجھ کو دیکھنا حرام سمجھتا ہوں چلی جا ورنہ تلوار سے دو ٹکڑے کر دوں گا اب دل میں تو نہیں دل میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم آ گیا ہے نقشہ بدل گیا ہے۔ آپ کو سیرت کیا سنائیں روز اخباروں میں دیکھ رہے ہو کیا ہو رہا ہے کہیں اغوا ہو رہا ہے کہیں قتل ہو رہا ہے پھر سیرت بھی سنتے ہو۔

دوستو! واقعہ بتا رہا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے انقلاب آ گیا وہی کعبہ جس میں لات وعزیٰ کے نعرے تھے وہاں اللہ اکبر کے نعرے گونجنے لگے جو لوگ لڑکیوں کو دفن کرتے تھے وہ لڑکیوں کو ورثہ دینے لگے۔ لوگو! عرب کا عجیب حال تھا، زندہ جانوروں کا گوشت کاٹ کر کھا جاتے تھے۔ نکاح بھی اس طرح نہیں ہوتا تھا، یہ جو کچھ تمہیں ملا ہے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے ملا ہے۔ مہربانی کر کے مجھ سے کچھ سیرت سنو، انگریز لکھتا ہے کہ جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام گزرتے تھے عورتوں نے ورغلایا، پھسلایا، بہکایا، گیت گیا، ناچ دکھایا، کئی قسم کے ڈھنگ دکھائے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے کہا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے دیوانوں، جس آنکھ نے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے اس طرف آنکھ نہ اٹھے، تربیت تھی آج تو پاکستانی لیبیا میں اور سعودیہ میں سنگسار کیے جا رہے ہیں۔ ساری دنیا میں اپنے آپ کو بدنام کر رہے ہیں دعا کرو خدا ہمیں صحیح مسلمان بنائے "آمین" ہماری شکل میں، عقل میں تمہاری میری رفتار میں، گفتار میں، کردار میں، اذکار میں، اللہ کرے عادات میں، حالات میں، تاثرات میں، جذبات میں، خیالات میں، واقعات میں، افعال میں، اقوال میں، چال میں، خیال میں، ہر بات میں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کی غلامی ہو جہاں بھی جاؤں دنیا دیکھ کر کہے یہ خادم اسلام ہے وہ دیکھو مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہے۔ میں تمہیں کیا تقریر سناؤں بیس سال ہو گئے تقریریں کرتے ہوئے ہمارے بخاری صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میری داڑھی سفید ہو گئی ہے قوم کا اندر اسی طرح سیاہ ہے دعاء کرو خدا تقریر سنوائے جس پر عمل کروائے (آمین) میں انشاء اللہ سیرت کی ایک جھلک بتلاؤں گا۔

عزیزو! میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ ہے چوں کہ ہم سارا سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد مناتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت برحق ہے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لاہور میں تلاش کرتے ہیں، میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم عجم میں پیدا نہیں ہوئے عرب میں پیدا ہوئے یہ علمی بات سنتے جائیں۔ عرب کی سات کروڑ آبادی تھی۔ سارے عرب میں پیدا نہیں ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پیدا ہوئے، سارے مکے میں پیدا نہیں ہوئے عبد المطلب کی حویلی میں۔ ساری حویلی میں نہیں پیدا ہوئے عبد اللہ کے گھر۔ سارے گھر میں پیدا نہیں ہوئے، آمنہ کے بستر پر اب جبرائیل یہاں آئے گا۔ ستارے جھک کر یہاں آئے، عبد المطلب زیارت کرنے یہاں آیا، بی بی حلیمہ سعدیہ سعد قبیلہ سے نکل کر وہ بھی یہیں آئی۔ آج بھی صفا مروہ کے اوپر وہ مکان کھڑا ہے میں نے دیکھا ہے اس پر تختی لگی ہوئی ہے لکھا ہوا ہے ھذا مولد النبی یہ وہ جگہ ہے جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی۔ وہاں لائبریری ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں تھے تو مکی ہیں، مدینے میں تھے تو مدنی ہیں عرب میں پیدا ہوئے تو عربی ہیں اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا المدینة مھاجری وفیھا مضجعی وفیھا مبعثی مدینہ میری ہجرت کی جگہ ہے مدینے میں ڈیرہ لگاؤں گا۔ مدینے سے اٹھوں گا۔ حقیق علی امتی ان یکرم جیرانی میری امت پر لازم ہے کہ مدینے والوں کا احترام کریں یہ سنتے جائیں کچھ لوگ عرب کے دشمن ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حب العرب من الایمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: احبوا العرب لثلاث عرب سے محبت کرو تین وجہ سے لانی عربی وکلام اللہ عربی ولسان اھل الجنة فی الجنة عربی میں عربی ہوں، قرآن بھی عربی ہے، جنتیوں کی زبان بھی عربی ہے، قبر میں سوال وجواب بھی عربی میں، کلمہ بھی عربی ہے، اذان بھی عربی، درود بھی عربی ہے، حتی کہ نبی کی احادیث بھی عربی ہیں، تمام حج کی دعائیں بھی عربی ہیں، اللہ تمہیں بھی عربی سے پیار عطا فرمائے (آمین)۔

لاہوری یوں سن لو! میں نے مدینے میں کافی حدیثیں یاد کی ہیں ہمیں مدینے سے پیار ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من اذی اهل المدینة جو مدینے والے کو ستائیگا، ایذا دیگا، ان کی مخالفت کریگا یذوب کما یذاب الملح فی الماء جس طرح نمک کو پانی میں ڈالو پگھل جاتا ہے میرے مدینے والوں کا دشمن بھی جہنم میں پگھل جائے گا۔ یہ حدیث ہے۔ مولانا سعدیؒ سے میں نے پوچھا کہ تمہیں کتنا پیار ہے؟ فرمایا ۔

یک جاں چہ کند سعدی مسکین کہ صد جان
سعدیم فدائے سگ دربان محمدؐ

سو سعدی خدا مجھ جیسے پیدا کرے مدینے کی گلیوں میں جو کتا دوڑ گیا ہے۔ سو سعدی کہتے ہیں کہ اس کتے کے پاؤں کی مٹی پر بھی قربان ہو جاؤں گا یہ پیار ہے، میں نے مولانا جامی سے پوچھا کہنے لگے ۔

کے بود یا رب کہ رو در طیبہ اور بطحا کنم
گر بہ مکہ منزل وگہ گر مدینہ جاہ کنم
آرزوئے جنت الماوی برو کردن زدل
جنت مسکین ہر خاک در آستان کنی

مولانا! مجھے جنت کی ضرورت نہیں جنت یہی ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر ہوں اور مجھے موت آجائے۔ میں نے امام مالکؒ سے پوچھا تجھے کیا پسند ہے کہنے لگا المجاورة بروضة رسول اللہ والمدارسة بحدیث رسول اللہ والدفن فی بلدة رسول اللہ کہو: صلی اللہ علیہ وسلم۔

میں نے قاسم نانوتویؒ سے پوچھا لوگ کہتے ہیں کہ تو عاشق رسول نہیں۔ وہ مولانا نانوتویؒ جو بیئر علی سے جوتی اتار کر سواری سے بھی اتر پڑے تھے۔ مولانا قاسم نانوتوی نے یہاں کہا تھا۔

اڑا کے باد میری مشت خاک کو پس مرگ
کرے حضورؐ کے روضہ کے آس پاس نثار
ولے یہ رتبہ کہاں مشت خاک قاسم کا
کہ جائے کوچۂ اطہر میں تیرے بن کے غبار
جو یہ نصیب نہ ہو اور کہاں نصیب مرے
کہ میں ہوں اور سگان حرم کی تیرے قطار

یہ عشق ہے دعا کرو خدا ہم سب کو آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا دیوانہ بنائے۔ (آمین) میں کوئی فساد کرنے نہیں آیا، تمہارا ذہن صاف کرنے آیا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایاکم والظن بدگمانی سے بچو، ایک صحابی نے تلوار اٹھائی مقابل کافر کو قتل کرنے کے لیے تو اس نے فوراً کہا: لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صحابی نے تلوار ماری اور اس کو قتل کر دیا واپسی پر جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ملی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ھلا شققت قلبه کیا تم نے اس کا دل چیرا تھا؟ جب اس نے کلمہ پڑھ لیا تھا تمہیں تلوار نہیں اٹھانی چاہیے تھی کلمہ پڑھنے کے بعد حصن دمانه و ماله اس کا خون اور مال محفوظ ہو گیا۔

بدگمانی سے بچو، ہندوستان والے ہمیں مسلمان سمجھتے ہیں ہم ایک دوسرے کو کافر سمجھتے ہیں دعا کرو خدا ہم سب کو مسلمان بنائے (آمین)۔

میں یہ نہیں کہتا کہ میں ٹھیکیدار ہوں خدا ہم سب کو، ہماری ماؤں کو، بچوں کو آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار عطا فرمائے (آمین)۔

بچوں کو بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار تھا، جب حضورؐ مدینے آئے ننھی ننھی بچیاں، نہایت ہی اچھیاں، عمر کی کچیاں، بہت ہی بچیاں لکھا ہے کہ سولہ سترہ تھیں پاؤں سے ننگیاں کپڑے میلے کہہ رہی تھیں

نحن جوار من بنی نجار
یا حبذا محمد من جاری

ہم بنی نجار قبیلہ کی لڑکیاں ہیں۔ مدینہ والو! ہمیں مبارک باد دو مصطفیؐ ہمارے محلے میں آگئے ہیں۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایحبنی مجھ سے پیار ہے؟ تو دھوپ میں کیوں بھاگ رہی ہو؟ کہنے لگی جی ہاں! اماں اور ابا نے کہا تھا کہ محبوب آ رہا ہے فرمایا آؤ میری اونٹنی پر بیٹھ جاؤ۔ تمہاری تکلیف مصطفیؐ برداشت نہیں کر سکتا۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بچوں کو بھی پیار تھا۔

بدعتی لوگ کہتے ہیں کہ علماء دیوبند نبی کو نہیں مانتے۔ میں کہتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ بھی مانتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پہاڑ بھی محبت رکھتے تھے۔ جب حضورؐ پہاڑ پر کھڑے تھے تو پہاڑ ہلنے لگا۔ تم کہتے ہو فلاں محبت رسول سے خالی ہے۔ ایسا نہ کہو بھائی! حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہاڑ پر کھڑے تو پہاڑ ہلنے لگا۔ تو آپ نے قدم مبارک مارا، فرمایا اسکن وفی روایة اثبت

او پہاڑ رک جا۔ انما علیک نبی و صدیق و شہیدان تجھ پر ایک نبی ہے، ایک صدیق ہے۔ دو شہید ہیں۔ حضرت عمرؓ اور عثمانؓ ساتھ تھے، وقت نہیں کہ ان شہیدوں پر تقریر کروں ورنہ ساری رات گذر جائے۔

حضرت عمرؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان سن کر اتنا کہا: فذت و رب الکعبة انی شہید علی لسان رسول اللہ رب کعبہ کی قسم عمر کامیاب ہوگیا۔ مجھے شہادت ملے گی، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان اعلان کر چکی ہے۔

صحابہ نے پوچھا کہ حضرت یہ کیا ہے؟ فرمایا یہ پہاڑ خوشی سے جھوم رہا ہے اور کہہ رہا ہے او پہاڑو تم پر پتھر ہیں، مجھ پر پیغمبرؐ ہے، تم پر درخت ہیں مجھ پر دو جہاں کا بخت ہے، تم پر مکان ہیں مجھ پر نبی آخر الزماں ہے۔

پتھروں کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار تھا، حدیث میں آتا ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم گذرتے تھے تو پتھروں سے درود کی آواز آتی تھی، حدیث میں آتا ہے کہ آپؐ ابھی دور ہوتے خدا کی قسم درخت کی شاخیں جھک کر مصطفیٰؐ پر سایہ کرتی تھیں، حدیث میں آتا ہے کہ آپ درخت کو اشارہ فرماتے اتنا انسان نہیں دوڑ سکتا جتنی تیز دوڑ کر درخت آپ کے قدموں میں پہنچ جاتا تھا۔

ان لوگوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا پہچانا ہے۔ الحمد للہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پہچان ہے، انہوں نے نہیں پہچانا بدعتی کہتے ہیں یہاں نبی تھا، اوپر ملک تھا، اوپر گیا تو آپ تھا کیا بے وقوف بنے بیٹھے ہو۔

سنو! سبحن الذی اسری بعبدہ وہاں پہنچا تو فاوحی الی عبدہ واپس آیا تو اشہدان محمداً عبدہ یہ نبی کی شان ہے۔

میں یہ جانتا ہوں کہ نبی انسان ایسا ہے کہ کلیم اور خلیل مقابلہ نہیں کر سکے، نبی کا نور نبوت ایسا ہے کہ سورج اور چاند بھی حتی کہ جبرائیل بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ تم کن جھگڑوں میں پڑ گئے ہو، جب میں آقا کا نام نامی، اسم گرامی، فیض عظامی زبان پر لاؤں تو بلا جھجک، بلا اٹک، بلا دھڑک یہ سبق یاد رکھیں جو مجمع موجود ہو زبان پر درود ہو۔ ہمارے مولانا اشرف علی تھانویؒ لکھتے ہیں کہ مجلس میں ایک دفعہ درود پڑھنا واجب ہے۔ بار بار پڑھنا مستحب ہے دعا کرو خدا مستحب بھی ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

صحابہ کا نام آئے تو کہنا رضی اللہ عنہم دنیا ناراض ہے مگر اللہ راضی ہے صحابہ سے کون راضی ہے؟ (اللہ)۔

صدیق سے کون راضی ہے؟ (اللہ)، فاروق سے کون راضی ہے؟ (اللہ) عثمان وعلی سے کون راضی ہے؟ (اللہ) جن سے خدا راضی ہے ان سے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بھی راضی ہے اس خدا کی رضا پر تقریر کروں تو کئی گھنٹے چاہئیں۔

بہر حال اتنا کہتا ہوں کہ آج حضرات علی ہجویریؒ آج جلال الدین بخاریؒ، آج خواجہ معین الدین چشتیؒ، آج فرید الدین گنج شکرؒ دعویٰ نہیں کرسکتے کہ ہم سے خدا راضی ہے، نبی کا ادنیٰ صحابی اعلان کرسکتا ہے۔ کہ قرآن پڑھ کر دیکھ لو ہم سے خدا راضی ہے۔ (سبحان اللہ) علمی بات ہے رضا کا ٹکٹ صحابہ کو ملا ہے۔ رضوان اللہ اکبر سب سے بڑی چیز اللہ کی رضا ہے۔

خدا راضی ہے تو مصطفیٰ راضی ہے تو، مصطفیٰ راضی ہے تو خلق خدا راضی ہے جب خدا راضی ہے تو پھر فیاضی ہے سرفرازی ہے۔

خدا ناراض ہے تو خدا کی قسم انسان مارا گیا، خدا راضی ہے تو تارا گیا، تر گیا دعا کرو خدا راضی ہوجائے۔ (آمین)۔

آج مجھ سے سیرت سنو، مجھے کچھ ولادت بیان کرنی ہے۔ آپ نے نہ جانے کیا قصے سنے ہوں گے؟ آپ کو صحیح بات بتاؤں گا۔

حضور پاک سب کچھ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے پہلے کچھ ایسے حالات تھے بی بی آمنہ فرماتی ہیں کہ جب آپ میرے بطن میں تھے تو آواز آتی تھی بُشریٰ لکِ یا آمنہ آمنہ تجھے مبارک ہو فانک حملت بسید العالم انک حملت بسید ھذہ الامۃ انک حملت بسید الاولین والآخرین پہلے اور پچھلوں کا تیرے بدن میں سردار آرہا ہے، یہ نبوت تھی، نبوت کا انتخاب کون کرتا ہے؟

(اللہ) یہاں تو کمشنر انتخاب کرتا ہے نبی بن جاتا ہے (غلام احمد) جو بیٹ کرتا ہے تو نبی بن جاتا ہے۔

میں آپ کو تھوڑا سا سمجھادوں تا کہ آپ آئندہ گمراہ نہ ہوں۔ تباہ نہ ہوں، دوستو! نبی حسین ہوتا ہے، یوں نہیں ہوتا کہ تذکرہ میں فوٹو دیکھو تو کھایا ہوا کھانا بھی باہر نکل آئے، ایک آنکھ بھی مردار کی ختم ہے۔ نبی اس طرح کا نہیں ہوتا۔

مجھے عطاء اللہ شاہ بخاریؒ یاد آگئے ۔وہ فرماتے تھے کہ ماں باپ اپنی اولاد کو سنوارتے ہیں خدا اپنے نبی کو خود سنوارتا ہے۔ نبی کو سرمہ کون لگاتا ہے؟ (اللہ) نبی کے پسینے میں خوشبو کون بساتا ہے؟ (اللہ) نبی کی زلفوں کو کون گھنگھریالا بناتا ہے؟ (اللہ) نبی فرش پر ہو تو حفاظت کا ذمہ کون لیتا ہے؟ (اللہ) نبی کا استاد کون ہوتا ہے؟ (اللہ)۔

عطاء اللہ شاہ بخاریؒ فرمایا کرتے تھے کہ باپ اپنے بیٹے کا ہاتھ پکڑ کر چلاتا ہے خدا نبی کا ہاتھ خود پکڑ کر چلاتا ہے۔ (سبحان اللہ) یہ بڑی اونچی باتیں ہیں آپ کا دماغ تھوڑا ہے۔

فرماتے ہیں اللہ فرماتا ہے یہ مسجد ضرار ہے یہاں نہ جانا یہ مسجد نبوی ہے اس میں چلے جانا یہ نہیں کہ نبی جاتا نہیں بلکہ خدا جانے نہیں دیتا۔

میں مشکوۃ اور بخاری آپ کو سنا رہا ہوں علماء بیٹھے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیا گیا، جب گوشت کا ٹکڑا قریب کیا گیا تو آواز آئی یا محمد لا تاکل انا مسموم محمد مجھے نہ کھانا مجھ میں زہر ہے۔ یہ حفاظت کون کر رہا ہے؟ (اللہ) جب نو سو ننگی تلواریں تھیں تو کس نے بچایا؟ (اللہ نے) شاہت الوجوہ فاغشینھم فھم لا یبصرون جب ننگی تلوار لے کر یہودی نے کہا من یحفظکم؟ کون بچائے گا حضورؐ نے فرمایا (اللہ)۔

تم ہوتے تو کہتے بہاء الحق بچائے گا۔ آپ تو تماشہ ہیں۔

آپ کو سیرت کیا سناؤں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت یہ ہے کہ مسجد میں ایک شخص نے پیشاب کرنا شروع کر دیا، بدو تھا، سادہ تھا، جٹ تھا، ان پڑھ تھا، جنگلی تھا، صحابہ نے کہا اوے اوے میاں کیا کر رہے ہو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوا؟ صحابہ نے عرض کی حضرت یہ مسجد کو خراب کر رہا ہے، وہ دیکھیں پیشاب کر رہا ہے، فرمایا لا تنظر وا مت دیکھو، دیکھنا ناجائز ہے، اس سے فرمایا تم پیشاب کر لو۔ ہم ہوتے ڈنڈے سے مار مار کر اس کا پاخانہ بھی نکال دیتے، یوں پوچھتے کہ کون ہے کہاں سے آیا ہے، سر نیچے کر دیتے اور پاؤں اوپر کر دیتے، میں آپ کو سیرت سنا رہا ہوں۔

میرا ایک جملہ یاد رکھو، دین تلوار سے نہیں آیا، دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیار سے آیا ہے، تلوار سے جو کام کیا ہے وہ بھی آپ دیکھ لیں ہم ریل، میں ہیں وہ جیل میں ہے (بھٹو) میں کچھ نہیں کہتا میرے پاس لفظ بہت ہیں، بہر حال اتنا کہتا ہوں کہ جو ذوالفقار ہے سنا ہے وہ پس دیوار ہے، بالکل

بیکار ہے، کل تک تو لوگ کہتے تھے بھواب کہتے ہیں حضرت پھنو، بشرطیکہ تم بھی اٹھو، اللہ تعالیٰ تمہیں بھی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا غلام بنائے (آمین) ہم کسی کو کچھ نہیں کہتے۔

ولادت اور سیرت سنو! ہنسو نہیں مسجد میں ہنسنا خلاف ادب ہے ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ کچھ صحابہ ہنس رہے ہیں فرمایا اتنا ہنسو جتنا روسکو آگے بہت منزلیں ہیں، پہلی منزل سکرات کی ہے، پھر قبر کی منزل ہے، پھر حشر کی منزل ہے، پھر حساب کی منزل ہے۔

دوستو! پھر میزان کی منزل ہے، پھر پل صراط کی منزل ہے، دعا کرو خدا یہ منازل طے کروائے۔ ہنسو نہیں! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں: من اطاع وھو یبکی جو نیکی کر کے روتا ہے ادخلہ اللہ الجنۃ یضحک اللہ اس کو ہنستا ہوا جنت میں داخل کریگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذنب فھو یضحک جو گناہ کر کے ہنستا ہے یوں جوا کھیلا، قتل یوں کیا، دھوکا یوں دیا، رشوت یوں لی، سود یوں کمایا۔ فلاں کو قتل یوں کرادیا، فلاں کو یوں ذلیل کیا، غلط مقدمہ یوں جیتا فرمایا جو گناہ کر کے ہنستا ہے اس کو کہہ دو جہنم میں روتا ہوا داخل ہوگا، دعا کرو خدا آخرت کی ذلت سے بچائے (آمین)۔

ہر اچھی چیز پیغمبر کی سیرت ہے، کوئی سچ بول رہا ہے، کوئی بڑے کا ادب کر رہا ہے، کوئی خیرات کر رہا ہے، کوئی درود پڑھ رہا ہے، کوئی ذکر کر رہا ہے، کوئی قرآن پڑھ رہا ہے، کوئی کسی غریب کی ہمدردی کر رہا ہے، یہ سب سیرت ہے، تمام اچھی چیزیں میرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا تحفہ ہیں، دعا کرو اللہ ہمیں آقا کی سیرت کا غلام بنائے (آمین)۔

میں سیرت کا ایک باب پڑھ رہا تھا کہ دین تلوار سے نہیں آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں فتحت المدینۃ بالاخلاق میں نے مدینے کو اخلاق سے فتح کیا ہے۔ کس سے فتح کیا؟ (اخلاق سے) لفظ اَخلاق ہوتا ہے اِخلاق نہیں ہوتا۔

آپ تو خاندان کو تانخان کہتے ہیں، ڈپٹی کمشنر کو، ڈپٹی مکشنر، لفافے کو فلافہ، آرام کو ارمان کہتے ہو، قابل بڑے ہو۔

ایک دفعہ سیالکوٹ میں ایک نوجوان کالجیٹ کو پرچہ دیا گیا کہ مدینہ اور مکہ کی تعریف کرو، اس نے لکھا مکہ بادشاہ تھا مدینہ اس کا وزیر دو میٹرک کا طالب علم تھا۔

پرچے میں سوال آیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کہاں ہوئی، تو جواب میں لکھا سیالکوٹ

میں علامہ اقبال کے محلے میں، معلومات دیکھیں اپنی جہالت کا اندازہ لگائیں۔

دین اخلاق سے آیا، میرا دل چاہتا ہے کہ آپ کو صرف اخلاق پر تقریر سناؤں۔

یہ قتل ہو رہے ہیں، یہ ڈاکے پڑ رہے ہیں، یہ ناک کاٹے جا رہے ہیں، گولی چل رہی ہیں، یہ لاٹھیاں اور کلہاڑیاں چل رہی ہیں، یہ جیلوں کی جیلیں بھری ہوئی ہیں یہ سب بداخلاق کی وجہ سے ہے۔ اخلاق باقی نہیں رہا۔ دعا کرو اللہ اخلاق نصیب فرمائے (آمین)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اخلاق سکھایا قرآن نے کہا: اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَکْمَلُکُم اِیْمَانًا احسنکم اَخْلَاقًا سب سے زیادہ کامل ایمان اس کا ہے جس میں اخلاق ہو۔ آج ہمارے اندر سے اخلاق ختم ہے، آج بڑے کا ادب نہیں ہے، میں یہی دین اسلام سمجھانے آیا ہوں، مہربانی کرو، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سنو اور سمجھو اور اس پر عمل کرو کہو: انشاء اللہ۔

اس بدو نے جب پیشاب کرنا شروع کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نہیں فرمایا کہ پیشاب نہ کر فرمایا لاتنظروا تم نہ دیکھو، اب اس نے پیشاب شروع کر دیا اب تم نہ دیکھو۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے الناظر والمنظور کلاھما ملعونان جو ننگا ہو یا ننگے کو دیکھے دونوں لعنتی ہیں۔

اب دین سنو! عورۃ الرجل من السرۃ الی الرکبۃ مرد کا ستر ناف سے لے کر گھٹنوں تک ہے، اتنے حصے سے کوئی چیز ظاہر ہوئی تو یہ سمجھو کہ یہ ننگا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری کلمہ خوان عورتوں کو کہہ دو کہ سر میں کنگھا کریں تو بالوں کو دفن کر دیں، ان کو کہو بالوں کو جلا دیں تاکہ کسی غیر مرد کی نگاہ تمہارے بالوں پر بھی نہ پڑے، نعرے تو لگاتے ہیں نظام مصطفیٰ، پتہ نہیں کون ہوگا باوفا، دعا کرو نظام مصطفیٰ آئے (آمین)۔

لوگو! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں القابض علی الدین کالقابض علی الجمرہ فرمایا دین پہ قائم رہنا ایسے مشکل ہوگا جس طرح ہاتھ میں انگارہ رکھنا، دین پر چلنا بہت مشکل ہے، نظام مصطفیٰ آئے گا تو امن ہوگا پھر ان شاء اللہ یہاں (لاہور) سے اکیلی ہماری بہن کراچی کا اگر سفر کرے تو کسی غنڈے کو جرأت نہیں ہوگی کہ بری نگاہ سے دیکھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ مجھے یاد ہیں فرمایا ایکم مثلی کون ہے جو میرا مقابلہ کرے؟ کہو کوئی نہیں کر سکتا۔ مجھے دیکھو تو تکنے کا فائدہ نہیں ہوگا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ دیکھو تو جنت واجب اور جہنم حرام ہو جائے گی۔

میں بات کروں تو تھوک اور لعاب نکلتا ہے، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بات کرتے تھے تو منہ سے مبارک نور نکلتا تھا۔

میں مسکراؤں تو کہتے ہیں کہ مسکرا رہا ہے نبی مسکراتے تو صحابہ کہتے ہیں کہ ایسے معلوم ہوتا تھا کہ جنت کے آٹھوں دروازے کھل چکے ہیں۔

ہمارے ہاں ولادت ہوتی ہے کسی کو پتہ بھی نہیں چلتا، میرے محبوب پیدا ہوئے تو مکے کی گلیوں میں خوشبو پھیل گئی، مکہ کا قحط ختم ہو گیا، خدا کی قسم شام کی پہاڑیاں بی بی آمنہ کو نظر آنے لگیں، کعبے میں بت اوندھے گرنے لگے، فارس کی آگ بجھ گئی، بحیرہ کبیرہ ختم ہو گیا، ایران کے بادشاہ کی حویلی کے کنگرے گرنے لگے، آقا کی ولادت ہوئی تو ستارے جھک کر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھنے آگئے (سبحان اللہ)۔

حضرت انسؓ جس نے دس سال محبوب کی خدمت کی تھی فرماتے ہیں کان رسول اللہ احسن الناس اورع الناس ازھد الناس اعبد الناس اشجع الناس اسخی الناس.

میں نے بی بی صدیقہؓ سے پوچھا تیرا شوہر، تیرا گوہر، تیرا جوہر کیسا ہے؟ فرمانے لگیں: لنا شمس وللآفاق شمس ایک سورج آسمان پر ایک میرے حجرے میں ہے۔ آسمان والے سورج کو دیکھو تو آنکھیں اندھی ہو جائیں گی، میرے سورج کو دیکھو تو جنت کے دروازے کھل جائیں گے۔ آسمان والے سورج کے قریب جاؤ تو گرمی سے پگھل جاؤ گے، میرے سورج کے قریب جاؤ تو جنت کا دروازہ کھل جائے گا۔ آسمان والا سورج رات کو غروب ہو جاتا ہے، میرے حجرے کا سورج روشن رہتا ہے۔ آسمان والا سورج زمین کو روشن کرتا ہے، میرے حجرے کا سورج اندھیرے دل کو بھی روشن کرتا ہے۔ آسمان کا سورج قیامت کے دن بے نور ہو جائے گا، میرے حجرے کا سورج قیامت کے دن بھی چمکتا ہوگا۔ آسمان کا سورج بادلوں میں چھپ جاتا ہے اس کو گرہن لگ جاتا ہے۔ میرے حجرے کے سورج کو گرہن کبھی نہیں لگتا یہ صحیح تعریف ہے۔

آپ صلی اللہ نے فرمایا ایکم مثلی اللہ یطعمنی ویسقینی اذا مرضت فھو یشفینی

فرمایا میرا مقابلہ کون کرسکتا ہے، کہو کوئی نہیں کرسکتا۔

میں تھوک ڈالوں تو سارے نفرت کریں گے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تھوک مبارک ڈالے تو آج تک بیر رومہ میٹھا ہے، یہ صحیح تعریف ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہی لعاب حضرت علیؓ کی آنکھوں پر لگائیں تو آنکھ روشن ہو جائے کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جبرائیل بھول گئے تھے کہ آنا حضرت علیؓ کے پاس تھا۔ اچانک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آگئے تو ان کو نبوت مل گئی ورنہ نبوت حضرت علیؓ کو ملنی تھی، نعوذ باللہ ہمارا یہ اعلان ہے کہ یہ سراسر غلط تصور ہے۔ کروڑوں ولی جمع کرو نبی کا مقابلہ نہیں ہو سکتا۔ میرا عقیدہ ہے کہ سارے کافر اکٹھا کرو تو ایک مسلمان کا درجہ زیادہ مسلمانوں میں مومن کا درجہ زیادہ ہے۔ مؤمنین میں اولیاء کا درجہ زیادہ ہے، اولیاء میں قطب وابدال زیادہ درجے والے ہیں، سارے ولی قطب ابدال اکھٹے کرو تو ایک صحابی کا درجہ زیادہ ہے، سارے صحابہ جمع کرو تو صدیق کا درجہ زیادہ ہے۔

میں کچھ سیرت پر عرض کرتا ہوں، توجہ کیجئے، سنئے اور اس پر عمل کیجئے اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

ہمارے اندر صرف یہی کمی ہے کہ ہمارے اندر عمل نہیں۔ آپ کو علم ہے کہ نماز فرض ہے عمل نہیں، علم ہے کہ داڑھی سنت ہے عمل نہیں۔ علم ہے کہ شراب حرام ہے، عمل نہیں، علم ہے کہ رشوت حرام ہے، عمل نہیں۔ علم ہے کہ جوا حرام ہے عمل نہیں۔ عملی زندگی کا فقدان ہے۔

آج میرے ساتھ عہد کریں کہ عمل کریں گے، آج اگر حضرت لاہوریؒ کے خاندان کی عزت ہے تو صرف عمل کی وجہ سے ہے، علماء بھی آپ کے جوتے اٹھاتے تھے، حضرت درخواستی مدظلہ نے عمل کیا تو آج دنیا امیر جمعیت اور حافظ الحدیث کہتی ہے یہ تمام عمل کی برکتیں ہیں۔

میں کہتا ہوں کہ انسان علم پڑھے تو عالم ہے، عمل کرے تو ولی اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو عمل کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

ہم کو ولادت بیان کرنا بھی آتی ہے۔ میں آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت سے قبل کا پانچ سو سالہ دور بتا سکتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کیا تھا، اور یہ قدرت کا قانون ہے، فطرت کا یہ تقاضہ ہے کہ جب اندھیرا ہو تو روشنی آتی ہے۔

دوستو! جب موسم خزاں ہو تو موسم بہار آتا ہے، اس لیے ربیع الاول کہا جاتا ہے کہ موسم

بہار آیا، آقائے نامدار آیا، مدینے کا تاجدار آیا، دو جہاں کا سردار آیا، محبوب رب غفار آیا، امت کا غمخوار آیا، یتیموں کا وفادار آیا۔

یتیمو! آؤ تمہیں سیرت سناؤں، یتیموں، لاوارثوں! نہ روؤ، تمہیں گلے سے لگا کر تمہارے سر پر شفقت کا ہاتھ پھیر کر تمہیں کندھوں پر اٹھا کر عید پڑھانے والا نبی آ گیا ہے۔ یہ ساری سیرت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انا و کافل الیتیم لکنه من مس علی راس الیتیم فله بکل شعـرـة حسنة جو یتیم کے سر پہ شفقت سے ہاتھ پھیرے ایک ایک بال کے بدلے اس کو خدا نیکی عطا کرے گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ گھر شاندار ہے، جس میں یتیم ہنس رہا ہو، آپ نے فرمایا کہ اگر تمہارا بچہ تمہارے ساتھ جا رہا ہے، حسین ہے، دلنشین ہے، ماہ جبین ہیں، نازنین ہیں، بہترین ہے ہاتھ میں لڈو ہے اور اچھلتا، کودتا، کھیلتا جا رہا ہے، سامنے ایک بچہ آتا ہے سر میں تیل نہیں، کپڑے میلے پہنے ہوئے ہیں۔ پسینہ پسینہ ہے۔ اس کا ابا نہیں کہ اس کی انگلی پکڑ لے، اس کی اماں نہیں کہ اس کا منہ دھوئے میرے محبوب نے فرمایا خدا کی غیرت سے ڈرنا اس یتیم کے سامنے اپنے بیٹے کو پیار نہ کرنا، اپنے بیٹے کو لڈو نہ دینا، اپنے بیٹے کو بوسہ نہ دینا، ایسا نہ ہو کہ یتیم کو اپنے ابا کا پیار یاد آ جائے، یہ نہ کہے مولیٰ کبھی مجھے بھی ابا بوسے دیتا تھا، میری اماں بوسے دیتی تھی۔ فرمایا خیال کرنا خدا کے غضب کو نہ للکارنا ایسا نہ ہو کہ غریب کے دل سے آہ نکلے اور خدا تیرے آباد گھر کو برباد کر دے۔

آج میں امیروں کی تردید نہیں کرتا، میں اتنا کہتا ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ابا اور اماں بھی غریب تھے، نبی جس جھونپڑی میں آئے وہ بھی غریب تھی، جس دائی نے نبی کو اٹھایا وہ بھی غریب تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینے پہنچے تو جس گھر میں ٹھہرے وہ گھر بھی غریب کا تھا۔ (ابوایوب انصاریؓ کا گھر)

آگے چلتا ہوں یہ سلطان عبدالحمید نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ مبارک بنوایا ہے اندر جہاں میرے مصطفیٰؐ کا ڈیرہ ہے وہ صدیقہ کا حجرہ ہے اس پر چھڑیوں کی چھت ہے، آج بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم جھونپڑی میں سو رہے ہیں۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کفن دیا گیا وہ تین کپڑے دھلے ہوئے تھے تم دنیا پہ ناز کرتے ہو میں اتنا

کہتا ہوں یا اللہ ہمیں دنیا دے جو صدیق کو دی تھی (آمین)۔

نہ مے گویم کہ از دنیا جدا باش

بہر کار کہ باشی با خدا باش

دنیا ہو صدیق والی، دنیا ہو عثمان غنی والی، قارون والی دنیا نہ ہو (آمین)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی آپؐ نے فرمایا: انما ولدت مطھرا میں پاک پیدا ہوا مجھے نہلانے کی ضرورت نہیں تھی۔ آلائش نہیں تھی اللہ نے خود انتظام کر دیا تھا، اور سیرت کی تمام کتابوں میں لکھا ہے انما ولد مختونا نائی کی ضرورت نہیں تھی، اللہ نے سارا انتظام خود ہی کر دیا (سبحان اللہ)۔ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو اس وقت تھی اب بھی ہے، جو لوگ ہمیں کہتے ہیں انھوا ٹھو نبی آگئے ہیں، یانبی سلام علیک، یا رسول سلام علیک کیا ہے؟ کہتے ہیں نبی آگئے ہیں کہاں ہیں کہتے ہیں چلے گئے ہیں قوم کو بدھو بنا رکھا ہے۔ ان سے کہو آج بھی نبوت کی خوشبو ہے۔

امام مالکؒ کہتے ہیں مجھے سات میل تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو آتی ہے۔

آج میں علماء کے سامنے حدیث پڑھ رہا ہوں۔ وفا الوفاء مع دار الھجرۃ آثار المدینۃ میں موجود ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینۃ انت طاب طیبہ، طیبہ مطابہ لطیب راحتک الی یوم القیامۃ مدینہ تیرا نام، طابہ، تیرا نام طیبہ، تیرا نام مطابہ، قیامت تک میری وجہ سے تیری ہواؤں میں جنت کی خوشبو رہے گی (سبحان اللہ)۔ میں حیران ہوں کہ لوگ کیا کرتے ہیں دعا کرو اللہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے در پر جانے کی توفیق بخشے (آمین)۔

میں نے اتنا دیکھا ہے کہ ہر چیز نبی کے در پر جا رہی ہے۔ بلالؓ حبشہ چھوڑ کر نبی کے در پر گیا، سلمان فارسیؓ فارس چھوڑ کر نبی کے در پر گیا، صہیبؓ روم چھوڑ کر نبی کے در پر گیا، ابو ہریرہؓ یمن سے نکل کر نبی کے در پر گیا، عمرو بن طفیلؓ دوسی دوس سے نکل کر نبی کے در پر گیا، مکہ سے ایک سو پندرہ صحابہ نکل کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے در پر گئے، آج بھی ستر ہزار فرشتے حضورؐ کے در پر جاتے ہیں جبرئیل آسمان سے وحی لے کر حضورؐ کے در پر گئے قرآن لوح محفوظ سے نکل کر نبی کے در پر گیا، ساری دنیا نبی کے در پر جاتی ہے اور یہ نبی کو یہاں بلا رہے ہیں، دعا کرو اللہ ہمیں بھی وہاں لے جائے (آمین)۔

مسجد نبوی میں نماز پڑھو تو پچاس ہزار کا ثواب ہے؟ (ہے) کیا میں صحیح حدیث پڑھ رہا ہوں

من زار قبری وجبت له شفاعتی جو میرے مزار کو دیکھے اس کی سفارش کروں گا کیا یہ حدیث نہیں ما بین منبری وبیتی روضة من ریاض الجنة یہ روضہ لاہور میں ہے یا مدینہ میں ہے؟ (مدینہ میں) میں آپ کے مسائل حل کر رہا ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مجھے یاد آ گیا دفن فی مدینتی فهو من جواری فرمایا جو مدینے میں آ کر دفن ہو گیا قیامت تک میرا ہمسایہ رہے گا۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ ستر ہزار آدمی جنت البقیع سے اٹھیں گے جن کا چہرہ چودھویں کی چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ اس لیے کہ انہوں نے گھر بار چھوڑ کر میرے مدینے میں وفات پائی میں کسی پر تنقید نہیں کر رہا۔ بلکہ سمجھا رہا ہوں، کہ آپ بھی کچھ سمجھیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر لے جائے (آمین)۔

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی تو ہجرت بھی ۱۲ ربیع الاول کو، رحلت بھی ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی ہے۔

سیرت سنو! فضائل کے ساتھ ساتھ کچھ مسائل بھی بتا رہا ہوں، تا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح تعلق ہو جائے (آمین)۔

آقا کی ولادت ہوئی تو قحط ختم ہو گیا، بی بی حلیمہ کہتی ہیں کہ یہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت ہے، ہم برکت کے قائل ہیں، علماء کے سامنے حدیث بتاتا ہوں، اہل حدیث علماء بھی بیٹھے ہیں، ان سے پوچھو کہ کیا یہ حدیث نہیں ہے۔ کہ بی بی عائشہ کہتی ہیں کہ میرے پاس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کرتہ تھا، جس کو بخار آتا تھا بسم اللہ کر کے کرتے کی آستینیں پانی میں ڈبو دیتی اور کہتی مولیٰ یہ وہ کرتا ہے جو تیرے نبی کے وجود سے لگ چکا ہے۔ فرمایا جو بھی منہ پر پانی چھڑکتا خدا شفا عطا کر دیتا۔ یہ برکت ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے پانی تقسیم ہو جاتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم حجامت کرواتے، صحابہ ایک ایک بال تبرکاً لے جاتے۔

میں آج علماء کے سامنے حدیث پڑھتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللهم ان ابراهيم خليلك ونبيك دعا لمكة انا نبيك وحبيبك ادعوا للمدينة اللهم بارك في المدينة ضعفاً من مكة فرمایا خلیل نے مکہ کے لیے دعا کی تھی میں مدینے کے لئے دعا

کرتا ہوں مولیٰ میرے مدینے میں مکہ سے دگنی برکت عطا فرما برکت ہے یا نہیں؟ (ہے) آپ بے شک سارے پاکستان کا خزانہ لے جائیں۔ مجھے یقین ہے کہ تمہارے دس کروڑ ختم ہو جائیں گے میرے محبوب کے شہر کی کھجوریں ختم نہیں ہوں گی (سبحان اللہ) مبالغہ کر رہا ہوں یا صحیح کہہ رہا ہوں؟ (صحیح کہہ رہے ہو) یہ برکت ہے۔

آپ حجاج سے پوچھ لیں وہاں منڈی میں شلغم، خربوزے، تربوزے، مولیاں رب ذوالجلال کی قسم پوری دنیا میں جو سبزیاں اور میوہ نہیں ہوتا وہ مصطفیٰ کے شہر میں ہوتا ہے۔ میں بھی وہاں سے ہو آیا ہوں۔

غار تک پہنچا ہوں، وہ باتیں سناؤں تو آپ تڑپ جائیں، میں نے بھی وہاں جوتی نہیں پہنی تھی، دعا کرو خدا سب کو عشق رسول عطا فرمائے (آمین)۔

میں کوئی عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا دعویٰ نہیں کرتا، میرے لیے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے عاشق صادق بنائے (آمین)۔ انما الاعمال بالخواتیم خدا خاتمہ صحیح فرمائے (آمین)

اس حدیث نے مجھے تڑپا دیا **یعمل احدکم عمل اهل الجنة حتی لایکون بینه وبین الجنة الاشبراً واحداً فسبقت علیه الکتب ففی النار** ایک آدمی نیکی کرتے کرتے جنت کے کنارے ہوگا، ایسا عمل کرے گا کہ جہنم میں چلا جائے گا، ایک آدمی برائی کرتے کرتے جہنم کے کنارے ہوگا تمہارے روضے والے فرماتے ہیں کہ اس سے ایسی نیکی ہوگی کہ سیدھا جنت میں چلا جائے گا، ناز نہ کرو، وہ بے نیاز ہے۔

او حافظو، او حاجیو! یہ نہ کہو کہ ہم یوں ہیں **انهم اناس یتطهرون** خدا بے نیاز ہے بخشش کرنے پہ آئے تو کنجری کو بخش دیا، گنہگارہ، سیاہ کارہ، بدکارہ، فاسق فجارہ، بدکردارہ، بدافعالہ، بداعمالہ ایک کنجری چکلے سے نکلتی راستہ بدلتی ہے، دیکھتی ہے کہ کتا سسک رہا ہے، بلک رہا ہے، ایڑیاں رگڑ رہا ہے، مٹی چاٹ رہا ہے، جان دے رہا ہے، عورت کو رحم آیا۔ حدیث میں آتا ہے کہ کتے کو اٹھایا سارے میں بٹھایا، دوپٹے کو اتارا، اپنی جراب کو باندھ کر کنوئیں میں لٹکایا پانی نکالا، کتے کا منہ صاف کر کے پانی پلایا، کتے کو ہوش آیا، رحمت کو جوش آیا۔

فرمایا ایک عورت کو میں نے دیکھا جہنم میں پھر رہی تھی، فرمایا اس طرح **تدور کدور الحمار** جس طرح گدھا پھرتا ہے اس کی انتڑیاں باہر نکلی ہوئی تھیں، اردگرد پڑی ہوئی تھیں منہ کھلا ہوا تھا، آگ

لگی ہوئی، میں نے کہا کون ہے، فرمایا ستر سال سے عذاب میں مبتلا ہے میں نے کہا کون ہے فرمایا امراۃ صالحۃ ربطت هرة فلم تترک حتی یاکل من خشاش الارض اس عورت نے ایک بلی کو باندھا تھا، خود یہ نمازی تھی، قرآن پڑھتی تھی بلی نے کچھ نقصان کیا تھا، اس کو باندھ دیا، کھانا پینا نہ دیا، بلی کو لوہے کی سلاخ ماری کہ اس کا پیٹ پھٹ گیا، انتڑیاں نکل آئیں، بلی میاؤں کر کے مرگئی، مجوب دیکھو ستر سال ہو گئے ہیں، ابھی تک بلی کا حساب پورا نہیں ہوا۔

جس کو دیکھو وہی کہتا ہے میں جنت کا ٹھیکیدار ہوں، بھائیو! مہربانی کرو ایک دوسرے پر کفر کی مشین نہ چلاؤ، میں ایک جملہ کہتا ہوں، دین پوری کا یہ جملہ یاد کرلو، خوش رہو کہ غفار ہے، ڈرتے رہو کہ قہار ہے۔

آنجا کہ نظر مہر تست ، ہر ذرہ گلستاں است
آنجا کہ نظر قہر تست ، ہر ذرہ بیابان است

جب تو رحمت کی نظر اٹھائے تو بیابان کو آباد کرتا ہے، کوئٹہ میں قہر کا تھوڑا سا نقشہ دکھایا تو پینتالیس ہزار آدمیوں کی لاشیں تڑپ رہی تھیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی" کہو سبحان اللہ" یہاں کچھ موتی دیتا ہوں۔ میں نے موتی جمع کیے ہیں صبح صادق تھی، نبی بھی صادق تھا، اور صبح صادق کے بعد سورج طلوع ہوتا ہے۔ اشارہ تھا کہ اب صبح کاذب نہیں آئے گی، اب صادق رہے گی اور حلیمہ سب سے آخری دائی تھی اور دائی بھی آخری تھی اور یہ بچہ ملنے والا بھی آخری تھا، نبی بھی آخری تھا، قرآن بھی آخری ہے، امت بھی آخری ہے، اور حلیمہ غریب تھی، معلوم ہوا کہ نبی جہاں جہاں جاتا ہے وہاں رنگ لگ جاتا ہے، دنیا کہتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آیا اور ہوا کچھ بھی نہیں! اسی طرح سینما کھلے ہوئے ہیں، شراب پی رہے ہیں، داڑھی منڈا رہے ہیں، اور نبی آیا ہوا ہے۔ نبی جہاں جاتا ہے، نقشہ بدل جاتا ہے، مکہ کا نقشہ بدل گیا یا نہیں؟ (بدل گیا) مدینے گئے خدا کی قسم صحابہ کے الفاظ ہیں فرمایا قد اضاء المدينة كلما دخل رسول الله المدينة اضاء المدينة جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں قدم رکھا تو پورا مدینہ روشن ہو گیا۔ یہ صحابہ کے الفاظ ہیں، رنگ لگ گیا، بچوں کو پتہ چل گیا۔

طلع البدر علينا من ثنيات الوداع
وجب الشكر علينا مادعا لله داع
ايها المبعوث فينا جئت بالامر المطاع

وہ دیکھو پہاڑوں سے چودھویں کا چاند چمکتا ہوا آرہا ہے۔ میں آپ کو یہی سمجھانے آیا ہوں جہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہو گا وہاں رحمت ہی رحمت ہو گی ایک حدیث مجھے یاد ہے لا یدخل المدینة الدجال والوباء الطاعون والزلازل والفتن

میرے مدینے میں دجال، زلزلے، فتنے اور وبائیں پھیلے گی۔ جہاں میرا بسیرا رہے گا وہاں اندھیرا رہے گا، رحمت کا ڈیرا رہے گا، مدینے میں زلزلہ آیا؟ (نہیں) قحط آیا؟ (نہیں) فرمایا: ما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم جہاں آپ کا ڈیرا ہو وہاں عذاب ہی نہیں دیا کرتے۔ اب میں دور چلا گیا۔ ولادت پہ موتی دوں اور آپ کو تڑپا بھی دوں۔

بی بی حلیمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میری ۳۵ برس کی عمر تھی، مکہ میں تین سودائیاں آئیں، کسی کا نام یاد ہے؟ ان کے خاوندوں کا ان کے قبیلوں کا؟ حلیمہ! تو جو مصطفی کی ہے، تیرے قبیلے کا پتہ ہے تیرے خاوند کا نام حارث ہے۔ تیرے بیٹے کا نام عبداللہ ہے۔ تیری بچی کا نام شیما انیسہ، جذیمہ تیرا نام حلیمہ ہے۔ تیرا قبیلہ سعدیہ ہے۔

میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے مزار پر کھڑا تھا'' آپ تھکے تو نہیں بیٹھیے، میں انشاء اللہ جلدی بریک لگاؤں گا پھر آرام سے آؤں گا''۔ فی الحال آج سیرت کی جھلک لے لو۔ حضور انور، دو جہاں کے پیغمبر محبوب رب انور، شافع محشر، ساقی کوثر، رحمت للعالمین، شفیع المذنبین، امام المرسلین، راحت العاشقین، مراد المشتاقین، خاتم النبیین، سید الاولین، والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم کائنات میں بہترین۔ جس پر ہمیں یقین، جس کا اشارہ بھی دین، پیغمبر کا ارشاد بھی؟ (دین ہے)۔

اگر اشارہ پر تقریر کروں تو گھنٹہ کھڑا رہوں، اشارہ کرتے تو چاند'' دو ٹکڑے'' اشارہ کرے تو بادل'' برسنے لگ پڑیں'' اشارہ کرے تو درخت دوڑتے ہوئے آجائیں، اشارہ کرے تو بوڑھی بکری میں دودھ آجائے، اشارہ کرے تو بادل دوڑتے ہوئے چھتری کی طرح نظر آئیں، اشارہ کرے تو علی کا درد نکل جائے، اشارہ کرے تو ابو بکر کی ایڑی کی زہر نکل جائے، یہ نبی کی انگلی ہے کبھی خالی اللہ خیر میں دور نہیں جاتا۔

میں حضرت عثمانؓ کی قبر پر کھڑا تھا، تو ایک مصری تھا، السلام علیک وعلیک السلام ماسمک؟ عبد الشکور، من این؟ من الباکستان، من العجم، ماشاء اللہ ھل جئت من

قبل؟لانی جئت اول مرة یاشیخ هل تعرف قبراً علی حشیش فی ناحیة وہ قبرجس پرگھاس اگا ہوا ہے جانتے ہو کس کی ہے؟ میں نے کہا:لا واللہ انی جئت اول مرۃ علیکم ان تبین ما اعلم ما ادری کہنے لگا تعالیٰ اللہ اکبر یا رفیق ھی مرضعة رسول اللہ یہ وہی عورت ہے جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گود میں دودھ پلایا تھا۔ میں نے کہا تھا کہ حلیمہ اس گود کو مبارک ہو، جس نے مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اٹھایا۔ یہ عام تقریر کر رہا ہوں۔ پھر کسی دوسرے وقت میں آپ کو سیرت کی علمی جھلک دوں گا۔ جو حضرت انسؓ کی حدیث تھی۔ اب ولادت بیان کر رہا ہوں، حلیمہ کہتی ہے، میرے پستانوں میں دودھ نہیں تھا، میری اونٹنی کمزور قابل غور، لوگ کہتے تھے لا- ہور، کیوں کہ بالکل کمزور تھی، قابل غور تھی، نہ چال تھی نہ نور تھی، میرا خاوند بیمار تھا، لاچار تھا، بخار تھا، سر میں ازار تھا، بے کار تھا، نہ دکاندار تھا، نہ مالدار تھا بلکہ عیال دار تھا۔ الفاظ میرے صحیح ہوں گے، ایسے فضول نہیں ہوں گے اور میرا بچہ روتا تھا، نہ سوتا تھا، پریشان ہوتا تھا فرمایا نبی پر سفید چادر تھی، توجہ کرنا نبی نبی ہوتا ہے۔ ابو بکرؓ کہتے ہیں کہ جب مجھے بھوک ستاتی تھی تو اللہ کی قسم میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں کھڑے ہو کر محبوب کا چہرہ دیکھتا تھا تو میری بھوک ختم ہو جاتی۔ صحابیؓ کہتے ہیں کہ ہم تھکے ہوئے ہوتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کو دیکھنے کے بعد تھکاوٹ دور ہو جاتی تھی'' توجہ کرنا'' آپ تھکے بیٹھے ہیں یا پکے بیٹھے ہیں؟'' پکے بیٹھے ہیں'' جاگ رہے ہو یا آہستہ آہستہ بھاگ رہے ہو؟'' جاگ رہے ہیں'' خیر توجہ کیجئے میں کہتا ہو کہ کچھ سیرت سن لو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حضور کریم بھی کہہ سکتے ہو روف الرحیم بھی کہہ سکتے ہو۔ یہ قرآن نے کہا: بالمؤمنین روف الرحیم ایک اور موتی دے رہا ہوں۔ سارے نبی امت کے نبی ہیں، میرا نبی نبیوں کا نبی ہے سارے نبی اپنی امت کے امام ہیں میرا نبی انبیاء کا بھی امام تھے سارے نبی امت کے سردار ہیں میرا نبی سید المرسلین والآخرین، سید الاولین، رسولوں کا بھی سردار ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ آیا سب کے بعد اور کھڑا سب کے آگے ہے۔

مجھے کہنے لگے۔ مولانا کیا یوسف علیہ السلام حسین نہیں تھے، میں نے کہا نبی حسین ہوتا ہے ما من نبی الا حسن صوت وحسن الصورة نبی حسین ہوتا ہے میں نے کہا جس نے پیارے یوسف علیہ السلام کو دیکھا انہوں نے انگلیاں کاٹیں، جنہوں نے کملی والے کو دیکھا انہوں نے اپنی اولاد تو کیا اپنی گردنیں بھی دے دیں۔

حضرت ابوبکرؓ نے بیٹے کو کہا کہ کیا ہے کہنے لگا ابا آپ دو دفعہ میری تلوار کے سامنے آئے خیال آیا ابا ہے حیا کر گیا، بدر کے میدان میں ابوبکر باپ عبدالرحمٰن بیٹا ہے، فرمایا! تجھے خیال آیا اگر تو میری تلوار کے نیچے آتا میں بیٹا نہ سمجھتا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن سمجھ کر دو ٹکڑے کر دیتا، یہ ہے عشق۔

عمرؓ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا مجھ سے کتنا پیار ہے کہنے لگا، بیوی سے بچوں سے اولاد سے زیادہ فرمایا: پھر سوچ لو کہنے لگا: الآن من نفسی مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے جان سے بھی زیادہ آپ پیارے ہیں۔ فرمایا اب ٹھیک ہے دعا کرو اللہ ہمیں اپنی جان سے بھی زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت عطا فرمائے (آمین)۔

عبداللہ بن سلامؓ اب تو نام بھی بہت ہیں لیلیٰ مجنون، ہیر، رانجھا، سیف الملوک، سسی، پنوں، اور پتہ نہیں کیا کیا ہیں، تم میں ایسے بے وقوف ہیں کہ وہ بوٹا سنگھ جو ہماری مسلمان بہن زینب کو لے آیا اور گاڑی کے نیچے آ گیا اور مر گیا، تم نے کہہ دیا شہید عشق بے وقوف آدمی پھول چڑھاتے ہیں مجھے بہت افسوس ہوا، کبھی کبھی غلطی کر بیٹھتے ہو، دعا کرو خدا ہمیں معاف فرمائے (آمین) میں نے سب کو نہیں کہا، ان کو کہا جنہوں نے غلطی کی، میں آپ کا احترام کرتا ہوں۔ بڑے بڑے علماء بھی ہیں، میں بڑوں کا ادب بھی کرتا ہوں، ادب کرنا ضروری ہے، میں نے ادب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے سیکھا ہے۔

جب ابوبکرؓ اپنے اسی سالہ والد کو لائے، جو آنکھوں سے نابینا تھے، لڑکھڑاتا ہوا، لرزتا ہوا آ رہا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدیق کیسے لائے ہو؟ کہنے لگا زندگی بھر دشمنی کی آج آپ کا کلمہ پڑھنے لا رہا ہوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو جلدی سے اٹھے چادر مبارک بھی گر پڑی فرمایا صدیق!! اس عمر میں ان کو کیوں تکلیف دی؟ مجھے کہتا میں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم چل کر اس کے دروازے پر جاتا خدا کی قسم حدیث میں ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کندھے پر رکھا اور فرمایا ابوقحافہ! جس کو ملنے آیا ہے وہ محمد میں ہوں، بڑوں کا ادب سکھایا، جب بی بی حلیمہؓ ملنے آئیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر بچھائی، ہم تو حقیقی ماں کو معاف نہیں کرتے کہو نعوذ باللہ۔ ذرا آپ کو رلا دوں، تڑپا دوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بچپن میں جو بکریاں چراتی تھیں، بی بی شیما، بی بی انیسہ، بی بی جذامہ، بی بی حزیفہ یہ اس کے نام ہیں۔ بی بی شیما کہتی ہے میں بکریوں کے ساتھ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو لے جانے لگی تو حلیمہ نے کہا بیٹی شیما! جی اماں! بیٹی یہ مکے کا امانت کتنا حسین ہے۔ اور تو اس کو دھوپ میں لے جا رہی ہے تو کہنے لگی اماں! جب میرا بھائی ساتھ ہوتا ہے تو معلوم ہوتا

ہے کہ سارا ریوڑ سائے میں ہے، دھوپ لگتی نہیں، اماں جی! جس دن یہ بھائی محمد ساتھ ہوتا ہے بکریاں چرتی تو نہیں اس کو دیکھتی رہتی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بکریاں بھی پہچانتی تھیں۔ اونٹ آپ کو پہچانتے تھے، نہ پہچانیں تو بندے نہ پہچانیں۔ محمد کو درندے بھی پہچانتے تھے، میرا دعویٰ ہے کہ شیر بھی پہچانتے تھے۔ حضرت سفینہ صحابیؓ تھے، مشکوٰۃ کی حدیث ہے، علماء سے پوچھ لینا۔ جب افریقہ کے جنگل میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دیوانہ، پروانہ، مستانہ، تابعدار، جانثار، وفادار، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یار آیا شیر ان کی طرف بھاگا صحابی نے کہا: یا ابا الحارث انا مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شرم نہیں آتی شیر؟ اس پر حملہ کرتے ہو جس نے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آج تو لوگ صبح سویرے اٹھ کر کہتے ہیں ابوبکرؓ پر لعنت یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روضے کی طرف لعنت بھیجتا ہے ''نعوذ باللہ''

میرا مشن یہ ہے کہ صحابہ کو چھوڑ دو تو پیغمبر نہیں ملتا پیغمبر کو چھوڑ دو تو خدا نہیں ملتا ہمیں تو جو کچھ بتایا ہے صحابہؓ نے بتایا ہے۔ فقط بی بی صدیقہؓ کی جوتی میں جاؤں، پوچھوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے؟ فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں آتے تو السلام علیکم کہتے تھے۔ میں نے پوچھا کیا کرتے تھے؟ فرمایا: گھر آتے میں دیکھتی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں میں اتنی حیاء ہوتی کہ لڑکیوں میں اتنی حیا نہیں تھی۔ میں نے کہا حضور کیا کرتے تھے؟ فرمایا میں آٹا گوندھ رہی ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بکری کا دودھ نکال لیتے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جھاڑو دے رہے ہیں، نبیؐ اپنی جوتی کو ٹانکہ لگا رہے ہوتے کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم لکڑیاں لا رہے ہیں کبھی آپ کپڑے دھو رہے ہیں، بعض دفعہ یوں بھی دیکھا کہ بریرہ لونڈی سو رہی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پنکھا کر رہے ہیں، آج کون کرتا ہے۔

او سیٹھو! تم کیا کرو گے، تم تو نوکر کے گلاس میں پانی نہیں پیتے، تم تو کہتے ہو میرے پلنگ پے نہ آنا، تم تو کہتے ہو کہ بچا ہوا پانی خراب ہے، اس میں جراثیم ہیں، میں نے آقا کو دیکھا کہ دودھ کا پیالہ ہے فرمایا جاؤ ابوہریرہ سب کو پلاؤ، پہلے میرے غلام پئیں گے ستر صحابہؓ نے پی لیا تو ان کا بچا ہوا تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا تھا۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں ہوتے تھے تو فرماتے تم تو اونٹ ذبح کرو، تم گوشت بناؤ، تم پانی بھر لاؤ، تم اونٹوں کو چراؤ، تم سامان کی حفاظت کرو، خود کھڑے ہو کر فرماتے میں محمد جنگل سے لکڑیاں لاتا ہوں، یہ کون کر سکتا ہے، یہ محبوب کی سیرت ہے میں آقا کو دیکھ کر حیران ہوتا

ہوں، کبھی دیکھتا ہوں تو مزدوروں کی صف میں پتھر اٹھا رہا ہے، کبھی دیکھتا ہوں کہ بکریاں چرا رہا ہے، کبھی دیکھتا ہوں کہ میرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جوتی کو ٹانکا لگا رہا ہے، کبھی محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھتا ہوں تو بوڑھی کی گٹھری اٹھا کر گھر پہنچا رہا ہے۔

ابو طالب سے میں نے پوچھا بتاؤ تیرا بھتیجا کیسا ہے کہنے لگا میرا بھتیجا اتنا خوبصورت ہے کہ جب مکہ میں بارش نہیں ہوتی تو بھتیجے کا چہرہ آسمان کی طرف اٹھاتا ہوں تو بارش شروع ہو جاتی ہے۔ ابو طالب کہتا ہے کہ میں نے دیکھا کہ یتیموں کو کھانا کھلا رہا ہے، اندھی اور بیواؤں کی انگلی پکڑ کر گھر پہنچا رہا ہے، اور ہمیں اگر کوئی اکیلی عورت مل جائے اور کانوں میں سونے کی بالیاں پہن رکھیں ہوں تو کان بھی کاٹ کر بھاگ جائیں (نعوذ باللہ) یہ کچھ یہاں ہو رہا ہے، یہ نہ سمجھنا ہمیں پتہ ہمیں آپ کی ریاست کا بھی پتہ ہے، ہمیں آپ کی سیاست کا بھی پتہ ہے، اور میں دین پور کی مٹی کا ہوں جہاں سیاست کا مرکز رہا ہے جہاں عبید اللہ سندھی دفن ہے۔ میں نے عبید اللہ سندھیؒ کے پاس گلستان پڑھی ہے تو بات تو سیرت کی تھی۔

بی بی صدیقہؓ کی جوتی میں میں گیا، میں نے کہا اماں جان! بتاؤ حضور صلی اللہ علیہ وسلم گھر پر کیا کرتے تھے؟ فرماتی ہیں کہ رات کو آپ جلدی سو جاتے تھے جب میں جاگتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تہجد میں کھڑے ہوتے تھے، کبھی تو حضور دس دس پارے ایک ایک رکعت میں پڑھ جاتے کبھی دیکھتی تو آپ سجدے میں ہیں مجھے تین تین دفعہ جاگ آتی محبوب کا سجدہ ختم نہ ہوتا۔

او مسلمانو! اللہ فرماتے ہیں یاایھا المزمل قم الیل الاقلیلا کملی والے کچھ آرام بھی کیا کرو، رات کو تھوڑی عبادت کیا کرو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ماعبدنا ک حق عبادتک آنکھوں اور پاؤں پر ورم ہے، مگر پھر بھی فرماتے ہیں خدایا! محمد تیری عبادت کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ میں ایک اور موتی دے کر آپ کو تڑپا دوں، یہ کہتے ہیں کہ خدا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہے میں نے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو حج کے لیے آتے ہوئے دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حج کیا ہے دو عمرے کیے ہیں مجھے حضور کی مسجد کے دروازے بھی یاد ہیں، رب ذوالجلال کی قسم مجھے "ریاض الجنۃ" کے ایک ایک ستون کا نام بھی یاد ہے۔ اسطوانہ عائشہ، اسطوانہ ابی لبابہ، اسطوانہ حریس، اسطوانہ حنانہ، اسطوانہ

وقودیہ یہ ستونوں کے نام ہیں۔تم کہتے ہوانہیں پتہ نہیں۔یہ باب الرحمت ہے،باب السلام،باب السعود،باب ابوبکر صدیقؓ،باب عمر بن الخطابؓ،باب عثمانؓ،باب عبدالمجید،باب جبرئیل،باب النساء، باب بقیع،یہ مسجد کے دروازے ہیں۔کہتے ہیں ان کو پتہ نہیں۔ہمیں بہت کچھ پتہ ہے ہمیں تعلق ہے۔ عزیزو!میں کوئی عالم نہیں ہوں،کچھ باتیں کر رہا ہوں،اب تو باغ نبوت صلی اللہ علیہ وسلم میں کھڑے ہو کر بہت سارے پھول سونگھ رہا ہوں تاکہ دماغ معطر ہوں،دل مطہر ہو جائیں (آمین)۔

بی بی فرماتی ہیں کہ ایک رات حضور صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں تھے،اتنا لمبا سجدہ ہوا کہ میں نے ایڑیوں کو ہاتھ لگایا،یہ سجدہ کس کے سامنے تھا؟''اللہ کے سامنے''لوگ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن نبی کہے گا،چھوڑ دے خدا کہے گا لے جاؤ۔تم عجیب تماشا کرتے ہو۔نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں شفاعت کا سجدہ کروں۔سات دن سجدہ کروں گا،آنکھوں سے آنسو،داڑھی مبارک تر،محشر کے میدان میں آنسو،خدا فرمائیں گے کیوں رو رہے ہو؟کہوں گا جس کی امت پکڑی ہو وہ کیسے نہ روئے،سب نے دنیا میں دعا کی تھی میں اب دعا کرتا ہوں۔یا اللہ میری دعا سن اللہ فرمائے گا ارفع راسک سل تعطہ،قل تسمع،اشفع تشفع،استجب تجب کہو سبحان اللہ ترجمہ کروں تو گھنٹہ چاہیے میں ایک موتی دے کر خدا اور رسول کا فرق بتاتا ہوں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم حج پر آئے صحابہ کہتے ہیں جب آپ بر علی سے آگے نکلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دستار اتار کر نائی کو بلا کر سر منڈا دیا۔ایک صحابیؓ نے کہا حضرت ایسی بہترین زلفیں کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم زلفوں میں ایسے نظر آتے تھے۔ جیسے بادلوں سے چودھویں کا چاند نکل آئے،آپ صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوبصورت تھے: کان رسول اللہ مدور الوجہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ بہت گول تھا صحابہؓ کہتے ہیں کہ ہم دیکھتے رہتے تھے ہماری آنکھیں سیر نہیں ہوتی تھیں،دل چاہتا تھا کہ دیکھتے ہی رہیں،اس لیے میں نے کہا یوسف علیہ السلام کو دیکھنے والوں نے انگلیاں کاٹیں اور محبوب کو دیکھنے والوں نے اولاد اور گردنیں دے دیں۔اس لیے میں نے کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عصا مارا تو پتھر سے پانی نکلا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ رکھا تو انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری ہو گئے۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے قم باذن اللہ کہا تھوڑی دیر مردہ زندہ ہو کر پھر مر گیا،آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھوڑی دیر جدا ہو گئے تو کھجور کی لکڑی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں زندہ ہو گئی۔حضرت سلیمان علیہ السلام کا تخت مجھے بادلوں تک نظر آیا۔محمد صلی اللہ علیہ

وسلم کی براق سات آسمانوں سے بھی گزر چکی ہے۔شان زیادہ ہے یا نہیں؟" "ہے"

جس طرح تم کہتے ہو کہ ریڈیو پاکستان بول رہا ہے، یہ علماء اہل سنت بول رہے ہیں بعض لوگ ہمیں اس طرح دیکھتے ہیں جس طرح کانی بھینس قصائی کو دیکھتی ہے۔اللہ ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا غلام بنائے (آمین)۔

سنو! سیرت رحمت اللعالمین سیرت المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم علامہ شبلیؒ، سید سلیمان ندویؒ نے چھ جلدوں میں لکھی ہے۔ یہ ہم نے لکھا ہے ہر میدان میں ہم نے کام کیا ہے۔احادیث کی شرح ہم نے لکھی ہے بذل المجہود، فیض الباری، تجرید البخاری العرف الشذی فتح الملہم، معارف السنن ہو یا معارف الحدیث ہو یہ سب ہم نے لکھی ہیں۔

علامہ رشید تفسیر منارے والے سے پوچھو، جو مصر سے جامعہ الازہر کا پرنسپل شیخ الجامعہ جب دیوبند آیا۔دل میں خیال تھا کہ دیوبند کا مدرسہ دیکھ کر آتا ہوں۔وہاں پہنچے تو مولانا انور شاہ کشمیریؒ ترمذی پڑھا رہے تھے۔کہنے لگا کیف العالم دیکھتا ہوں کیسے پڑھاتا ہے کیف یقرا ، کیف یعلم؟ کیسی تعلیم دیتا ہے مولانا کشمیریؒ نے جب حدیث شروع کی فرمایا یہ حدیث میں یوں ہے، ترمذی میں یوں ہے، مسلم میں یوں ہے فلاں جگہ راوی یوں ہے، روایت یوں ہے، درایت یوں ہے۔

جرح وتعدیل میں یوں ہے، اسماء الرجال میں فلاں کا نام یوں ہے جب چار پانچ حدیثیں بیان کیں تو اٹھ کھڑا ہوا ولـلّٰہ انی درت بلاد العرب و العجم لقیت مع العلماء کلھم و اللّٰہ مارأیت مثلک عالماً متبحراً انت بحر العلوم مجتھد الوقت کہنے لگا سارے عالموں سے ملا ہوں تجھ جیسا عالم نہیں ملا۔کہنے لگا آپ چلیں میرے ساتھ آپ کو وہاں دس ہزار روپے تنخواہ دیں گے۔فرمایا مجھے دیوبند کے دوسو کافی ہیں یہیں چٹائی پر بیٹھ کر حدیث پڑھاتا رہوں گا۔اس نے ہاتھ چومے مولانا انور شاہ کشمیریؒ کی پیشانی چومی۔کہنے لگا خدا کی قسم روئے زمین پر اتنا بڑا عالم میں نے نہیں دیکھا اور مخالف کہہ دیتے ہیں کہ ان کو آتا ہی کچھ نہیں۔اب بھی میرے پاس عالم موجود ہے سینے کو کھولو تو دس ہزار حدیث یاد ہوں گی۔اب بھی ہمارے پاس ایسی ہستی موجود ہے اس سے مل کر آیا ہوں، خدا کی قسم جن کو ہر رات حضور کی زیارت ہو رہی ہے۔تم نے کیا سمجھا ہے۔ہمیں تعلق ہے دعا کرو خدا تعالیٰ تعلق برقرار رکھے" آمین"۔

بھائیو! بات دور نکل گئی بی بی حلیمہ سعدیہ پر بات کر رہا تھا۔ دعا کرو خدا کوئی جملہ منظور کرے "آمین" تابع حضور کرے "آمین" رحمت سے بھرپور کرے "آمین" بلکہ ضرور کرے "آمین" دین ودنیا میں مسرور کرے "آمین" دعا عبدالشکور کرے قبول رب غفور کرے "آمین" بلکہ ضرور کرے "آمین" تو حلیمہ سعدیہ کہتی ہیں میں نے چادر اٹھا کر چہرہ دیکھا تو اچانک میرے وجود میں ایک عجیب اثر پیدا ہوا۔ میں نے دیکھا کہ پستان دودھ سے بھر گئے میں نے دیکھا وجود میں خوشبو ہے۔ ادھر دیکھا تو میری اونٹنی رسے تڑوا رہی ہے۔ خاوند کو دیکھا چلا آرہا ہے بچے کو دیکھا تو چپ کر کے سو گیا ہے، ایسے نصیبے والا بچہ تو میں نے نہیں دیکھا۔ ضرور اس کے لے کر چلیں گے۔ یہ ہمارے اجڑے گھر کو آباد ہی کر کے رہے گا۔ بہرحال پھر اونٹنی پر سوار ہوئے جس اونٹنی پر بیٹھے وہ سے آگے نکل رہی تھی، میں نے کہا جس اونٹنی پر بیٹھے وہ اونٹنی آگے نکل گئی، جس بندے کے کندھوں پر بیٹھے وہ بندہ سب بندوں سے آگے نکل گیا۔

شیما کی بات آپ کو سنا دوں، شیما کیوں لے جا رہی ہے۔ کہنے لگی اماں آپ کہتی ہیں کہ جنگل میں کیوں لے جا رہی ہو؟ جب یہ بھائی ساتھ ہوتا ہے اس کو نیند آنے لگتی ہے تو میں اپنا دوپٹہ بچھا دیتی ہوں، جب میرا بھائی محمد صلی اللہ علیہ وسلم سو جاتا ہے تو میں پنکھا بھی کرتی ہوں، ایک آدمی دوڑتا ہوا آتا ہے حضرت! حضرت! فرمایا جی کہنے لگا ہم ایک قبیلہ میں لڑنے گئے، بڑی عجیب بات کر رہا ہوں۔ خطابت کے انداز میں، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے وہاں محاصرہ کیا۔ ایک عورت نکلی سادہ کپڑے تھے۔ اس نے کہا تم ہمیں گرفتار کر رہے ہو۔ مردوں کو غلام اور عورتوں کو لونڈیاں بنا رہے ہو، جانتے ہو میں کون ہوں تمہارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہن ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر؟ کہنے لگا حضرت وہ آ تو رہی ہے اور رو رہی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی چادر مبارک گر پڑی۔ بڑی تیزی سے باہر نکلے۔ بی بی شیما کو دیکھا تو فرمایا لوگو! یہ میری بہن ہے اس نے دوپٹے میرے نیچے بچھائے تھے۔ محمد اس کا احسان نہیں اتار سکتا۔ چھوڑ دو! چھوڑ دو! جس کی شیما سفارش کرے اس کو بھی چھوڑ دو۔ یہ تو میرا محسن گھرانہ ہے۔ ہم بھی سیرت کے مالک ہیں؟ جہاں مہمان ہوں اس کا بستر اٹھا لے جاتے ہیں، جس کے گھر نوکر ہوں ان کی بیٹی سے زنا کرتے ہیں، نعوذ باللہ۔

تمہیں سیرت سناؤں ا کہتے ہیں جب شیما آئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر بچھا دی اور فرمایا اسی چادر پر بیٹھو فرمایا شیما تیرے احسان مصطفےٰ کو آج بھی یاد ہیں۔ عائشہ کو (اطلاع پہنچی) روتی ہاکاؤ میری بہن آئی ہے۔ دیکھو ایک میلے کپڑوں والی جس نے بچپن میں میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی تھی۔ آج تک میرے آقا کو اس کا احسان یاد ہے۔

مدنی صلی اللہ علیہ وسلم تیری رحمت پہ قربان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تیری نبوت پر قربان اونٹنی پر بیٹھے تو گھر پہنچے تو حلیمہ کہتی ہیں کہ میرے گھر میں برکت، میرے پانی میں برکت لوگوں کی بکریاں شام کو آئیں تو دودھ سوکھے۔ میری بکری دوپہر کو آئے تو تھن بھر چکے ہوتے، آج بھی برکت ہے یہ برکت نہیں؟ کہ آپ نے لعاب ڈال دی جابرؓ کے آٹے میں اور اس کے سالن میں تو پھر ساڑھے نو سو آدمیوں کا پیٹ بھر گیا، یہ برکت ہے۔ غزوہ خندق میں انگلیاں رکھیں تو تین سو مشکیں بھر گئیں، تین سو اونٹ پانی بھی پی گئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں سے پانی جاری رہا۔ یہ برکت ہے ہم برکت کے قائل ہیں۔

آج ایک نیا راز علماء کو بتاؤں جو حضرت خالدؓ سے ملا ہے، خالدؓ کہتے ہیں میرے سر پر ٹوپی تھی، جب میں ٹوپی اوڑھ کر میدان میں نکلتا تھا، مجھے دس ہزار آدمی دس نظر آتے تھے، یہ میری ٹوپی کا کمال نہیں تھا، اس میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے بال تھے، فرمایا: ساٹھ ہزار آدمی مجھے ساٹھ نظر آتے تھے دس تلواریں تو ٹوٹ جاتیں مگر میرے بازوؤں کی قوت میں فرق نہیں آتا تھا، نبی نبی ہوتا ہے۔

تو بھائیو! میں سمجھا رہا تھا ایکم مثلی کون ہے جو میرے مصطفیٰ کا مقابلہ کرے سارے انبیاء جمع کر دو تو میرے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اپنے گھروں میں سیرت پیدا کرو حضورؐ نے فرمایا گھر میں آؤ تو السلام علیکم کہو، آج تو سلام بھی کئی طرح کے بنا لیے ہیں، دعا کرو خدا ہمیں صحیح سلام عطا کرے آمین۔

ماں باپ اپنی اولاد کو اتنا نہیں سکھا سکتے، جتنا کملی والے نے امت کو سکھایا ہے۔ ہمیں کپڑا پہننا سکھایا، ہاتھ دھونا سکھایا، سونا سکھایا، جاگنا سکھایا، چلنا سکھایا، فرمایا راستے میں چلو تو تین کام کرو۔ غض البصر نگاہ نیچی رکھو، خواہ مخواہ نہ دیکھو، یاعلی لاتتبع النظر علیؓ پہلی نگاہ اٹھ جائے تو خیر، دوسری نگاہ اٹھائی تو آنکھ پکڑی جائے گی، یہ حضرت علیؓ کو فرما کر حقیقت میں امت کو سبق ہے۔ ہم تو اسی تانگے کے

پیچھے اسی گرلز ہائی اسکول کے گیٹ پر ہیں خدا شرم دے" آمین" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دوپٹہ اتار انہیں، جب حاتم طائی کی بیٹی آئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نگاہ نیچے کر کے فرمایا بلال یہ لے میرا رومال اس لڑکی کا پردہ سنبھال، ابھی فی الحال میرے مجھے کر خوش حال، اس نے کہا حضرت حاتم طائی کافر کی بیٹی ہے۔ پردہ کہاں، فرمایا بلال بیٹی بیٹی ہے کسی کو ہو، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں آئے گی تو بیٹی بن کے آئے گی، یہ میری بھی بیٹی ہے، بلالؓ میں پردہ اتارنے نہیں آیا، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پردہ سنبھالنے آیا ہے۔ حاتم طائی کی بیٹی کہتی ہے کہ نبوت کی چادر میرے اوپر آئی پورے وجود میں اسلام کا کرنٹ آگیا، پسینہ آگیا، میں نے کہا حضرت یہ آپ نے چادر نہیں دی مجھے جنت میں پہنچا دیا ہے اب میں کلمہ پڑھتی ہوں۔ اس کے قبیلہ کے تین سو آدمی تھے کہنے لگے قبیلے والو! اگر نبی کی دشمنی اور انکار میں اکٹھے تھے تو آؤ اقرار بھی اکٹھے کریں۔ تین سو بندے اسی وقت نبیؐ کے غلام بن گئے۔ دین پیار سے آیا ہے، جو کانٹے بچھاتی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے گئے ہمیں کوئی گالی دے تو سو جوتے ماریں، ہر روز لڑائی ہے اور ام جمیل جو ہر روز کانٹے بچھاتی تھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ راستے میں کانٹے نہیں فرمایا، ابوبکر، عمر، بلال چلو فی الحال اس کے لئے دعا کریں۔ حضرت وہ تو کانٹے بچھاتی ہے، سنا ہے بیمار ہے لاچار ہے، فرمایا یہ رحمت کا سردار ہے مجھے ہمسایوں سے پیار ہے فرمایا مجھے محبت درکار ہے، یہ رحمت کا سردار ہے، یہ پہنچے تو اس کی لڑکی کہنے لگی یا ام قدجاء محمد واصحابی اماں جس کے پاؤں میں کانٹے بچھاتی تھی وہ جماعت لے کر آرہا ہے، اس نے کہا شاید بدلہ لے گا اور مار دے گا، کونے میں چھپ گئی اور رو رہی ہے فرمایا: علیک السکینة ایتها المسکینة لستُ انا جبار و غضبان مسکینہ آرام کرو میں بدلہ لینے نہیں آیا میں تیرے لیے دعا کرنے آیا ہوں تو جفا کر میں وفا کروں۔ تو دغا کر میں دعا کروں۔ تو کانٹے بچھا میں ہمسایہ کا حق ادا کروں۔ تو اس نے منہ پر ہاتھ دے کر کہا مدینے والو! مجھ جیسی بد بخت کمینی کوئی نہیں، مصطفیٰ جیسا صاحب اخلاق کوئی نہیں ہے، یہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اب اس نبی کی سیرت اس قوم کو پیش کریں جو روزانہ چہرے گھونپ رہی ہے۔ روزانہ لڑ رہی ہے دعا کرو خدا اخلاق عطا فرمائے آمین۔

دین کا دارومدار تین چیزوں پر ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر، مدنی کی بات پر، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت پر۔ پیغمبر کی ہر بات صحیح ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعن اللہ

الزائرات القبور حدیث چھپاؤں؟ یا بتاؤں فرمایا: جو عورتیں کسی کی قبر پر جاتی ہیں قبر کی زیارت کیلئے اس پر خدا کی لعنت ہو یہ میں کہہ رہا ہوں یا نبی نے فرمایا ہے۔ اور جو نبی پر جھوٹ کہے جہنمی ہے یا نہیں ہے؟" ہے "من کذب علی متعمداً فلیتبوا مقعده فی النار جو مجھ پر جھوٹ کی نسبت کرے اس کو کہو جہنم کا دروازہ کھول کر آئے ممبر پر بیان کرنا مشکل ہے آپ نے تو ہر میراثی کو کھڑا کردیا، جو صابن بیچتے تھے، وہ خطیب پاکستان بن گئے، قوم کا دماغ خراب کردیا ہے، میں تو عالم نہیں دیسے علماء نے لکھا ہے کہ اسٹیج پر وہ تقریر کرے جس کو قرآن اور حدیث کا پتہ ہو اور جس کو علماء سے حدیث کی اجازت ہو جو حدیث کے مقام کو جانتا ہو، یہاں ہر کوئی خطیب بن گیا ہے، دعا کرو ہمیں اسٹیج کے لائق بنائے۔ (آمین)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنو! آپ نے فرمایا لعن اللہ الیھود والنصاری اتخذوا قبور انبیاء ھم وصلحاء ھم مساجد ا ان یہود و نصاریٰ پر خدا کی لعنت ہو جو نبی اور ولی کی قبر کو سجدہ کرتے ہیں، اس پر خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی لعنت ہو یہ کس نے فرمایا؟ نبی کی قبر کی زیارت کریں یا سجدہ کریں؟ زیارت کریں حدیث پڑھو؟ پڑھو زوروا القبور فانھا تذکر الآخرۃ قبر کی زیارت کرو، فرمایا تم قبر کی زیارت کرو تمہیں موت یاد آئے گی۔

لوگ ولیوں کے مزاروں پر جا کر ناجائز کام کرتے ہیں، دعا کرو خدا ہمیں اولیاء سے پیار عطا فرمائے" آمین" ہم اولیاء کے غلام ہیں۔ ایک خواجہ معین الدین چشتی نے نوے لاکھ ہندوؤں کو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھایا تھا۔ حضرت علی ہجویریؒ نے لاہور کو زندہ کیا اللہ اس کی قبر پر رحمت برسائے" آمین"۔

ہم اولیاء کے غلام ہیں۔ میں نے پیران پیر سے پوچھا کہ قبرستان کیسے جائیں؟ خدا کی قسم غنیۃ الطالبین میں ہے اذا زرت قبراً فلا تلمسه ولا تقبله بل اتعدعنه موضع وقوفه ثم اقرا احد عشر مرة قل ھو اللہ احد وشئی من القرآن ثم یھدی ثواب الروح اصحاب القبر ثم یسئل اللہ حاجته کہو سبحان اللہ سید دین ہے باقی ڈالڈے کا خالی ٹین ہے۔ فرمایا قبرستان جاؤں جوتی اتار کر جاؤ، وضو کر کے جاؤ قبرستان جاؤ تو قرآن پڑھو۔ ایک طرف کھڑے ہو جاؤ، سجدہ نہ کرو، لتاڑو نہ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قبر پر لات رکھتا ہے یوں سمجھے جہنم

کے انکار پر کھڑا ہے لا یقعد و لا تعطی و لا یسر السرج یہ مشکوٰۃ ہے، پیران پیر کہتے ہیں قرآن پڑھو، قبر والے کی روح کو ثواب بخشو جو کچھ مانگو کس سے مانگو؟ ''اللہ سے'' بیٹا بیٹی کون دیگا؟ ''اللہ'' زندگی موت کون دے گا؟ ''اللہ'' اسی لیے ہم سے لڑتے ہو کہ ہم خدا سے مانگتے ہیں۔ دعا کرو خدا ہمیں صحیح عقیدہ دے ''آمین''۔

فی الحال سیرت کی جھلک دی ہے۔

اس نے مسجد میں پیشاب شروع کر دیا ہے۔ یاد ہے ''جی ہاں'' بڑے اخلاق سے سمجھا رہا ہوں۔ مہربانی کرو اور دین کو سمجھو۔ صفائی اسلام میں ضروری ہے۔ ہر نماز پر مسواک کرو حضورؐ نے فرمایا: جمعہ کے دن خوشبو لگاؤ۔ شادی میں خوشبو لگاؤ۔ عید پر خوشبو لگاؤ۔ اپنے مسلمانوں کو خوشبو والا اور معطر دیکھنا چاہتا ہوں۔ اللہ ہمیں صفائی عطا کرے (آمین)

ایک حدیث بڑی سخت ہے مجھے یاد آ رہی ہے فرمایا تطیبوا و تنظفوا خوشبو لگاؤ اور صفائی رکھو فان بنو اسرائیل لم یفعلوا کذلک فزنت نساء ھم بنو اسرائیل میلے کچیلے رہتے تھے، ان کی عورتوں نے زنا کروانا شروع کر دیا۔ تم بن ٹھن کے رہو اسلام میں سب کچھ ہے، تمہاری سائنس میرے اسلام کی تائید کرتی ہے۔ تم چھری کانٹے سے کھاتے ہو، اسلام ہاتھ سے کھلاتا ہے تم بھی کہتے ہو پینے والے پانی میں پھونکیں نہ مارو، اسلام بھی روکتا ہے۔ تم کہتے ہو گرم کے اوپر ٹھنڈا نہ پیو، اسلام بھی روکتا ہے۔ تم کل تک کہتے تھے کہ کوئی آدمی اوپر کیسے جا سکتا ہے، اگر آج امریکہ اور روس خلاباز جا سکتے ہیں تو کیا خدا کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں جا سکتا؟ ہم نے کہا تمہاری مشین میں اتنی طاقت نہیں، جتنی خدا کے دین میں طاقت ہے۔ اسلام نے کہا کہ کتا منہ مارے تو سات دفعہ برتن کو دھوؤ یہ بھی کہتے ہیں واقعی زہر کا اثر ہوتا ہے سات دفعہ دھوؤ ورنہ اثر رہتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ سناؤں خوش ہو جاؤ گے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رات ہو جائے اغلقوا ابوابکم دروازے بند کر لیا کرو کہیں ایسے نہ ہو کہ ڈاکو اور دشمن تمہارے گھر میں آ کر تمہیں قتل کر دے کفوا صبیانکم رات کو اندھیرے میں بچوں کو روک کر رکھیں، اندھیرے میں گڑھے میں نہ گر جائیں کوئی اغوا نہ کر لے۔

واطفئوا سرجکم دیئے اور روشنی بجھا دو، ایسا نہ ہو کہ بجلی شارٹ ہو جائے یا کوئی موم بتی گر پڑے اور تمہارے گھر کو آگ لگ جائے۔ خطوا انیتکم برتن کو ڈھانپ کر رکھو کہیں کتا یا بلی تمہاری

پاک چیز کو پلید نہ کر جائیں، فرمایا جب صبح کو جوتی پہنو جھاڑ کر پہنو، کہیں بچھو نہ اندر بیٹھا ہو، بستر اندر ہو تو اس کو جھاڑ کر دیکھ لو کہیں سانپ نہ بیٹھا ہو، میری امت کو تکلیف نہ ہو جائے۔ اس لیے تو میں کہتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ماں باپ سے زیادہ شفیق ہیں، فرمایا ترازو اٹھانے والو ہوش کر کے ترازو اٹھاؤ۔ آج ترازو تمہارے ہاتھ میں ہے کل تمہارا عمل والا ترازو خدائے قہار کے ہاتھ میں ہوگا اور اعمال تولے جائیں گے۔

جج، چیف جسٹسو! آج تم قوم کا فیصلہ کر رہے ہو کل تمہارا فیصلہ خدائے قہار کرے گا سب سمجھا دیا، اسلام میں سب کچھ ہے، فرمایا راستے میں چلو تو تین کام کرو غض البصر نگاہ نیچے رکھو، اتنی نگاہ نیچی نہ ہو کہ ایکسیڈینٹ ہو جائے اور ہسپتال چلے جاؤ۔ صرف نگاہ نیچے رکھو اماطة الاذی عن الطریق راستے میں کوڑا ہو، کرکٹ ہو، گندگی ہو، گوبر ہو، اینٹ ہو، پتھر ہو، صفا کرو ہم کیا کرتے ہیں سارا کوڑا کرکٹ گلی میں ڈال دیتے ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ آدمی جا رہا تھا ایک خاردار لکڑی کو دیکھ کر اس نے راستہ سے ہٹا دیا۔ خدا نے اس کو جنت بھیج دیا۔

والسلام علی من لم تعرف اولم تعرف جو بھی راستے میں ملے واقف ہو یا نہ ہو اس کو السلام علیکم کہو۔ اگر کوئی نبی کی ختم نبوت کا منکر ہو تو اس کو سلام نہ کہو۔ اگر وہ سلام کرے تو صرف علیکم کہو سلام یہی ہے۔ "Good, Morning , Good Evening" یا علی مدد سولا مد یہ سلام نہیں ہیں۔ یہ کلام ہے دعا کرو خدا اسلام بھی سنت والا عطا کرے" آمین"۔

آج تو کسی بڑے آدمی کو سلام کرو تو وہ دیکھتا ہے کہ میرے ساتھ کوئی کام ہے؟ آج یہ مسئلہ بھی بتا دوں خاوند اپنی بیوی کو سلام کہے، اب خاموش ہو گئے ہو؟ میرا خیال ہے کہ تم کہو گے السلام علیکم وہ کہے گی کون ہو تم؟ وہ اندر اور تم گم ایسا نہ ہو جائے، باپ اپنی بچی کو السلام علیکم کہے۔ اسی طرح بچی اپنی ماں کو سلام کہے، اماں اپنے بیٹے کو سلام کہے، نانی دادی کو سلام کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم بتول کو سلام فرماتے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم بی بی عائشہ کو سلام فرماتے تھے۔ ہم تو جاتے ہی پوچھتے ہیں چائے پکائی ہے، روٹی پکائی، میرا سامان لائی، جاتے ہی السلام علیکم کیا کرو۔

اس نے پیشاب شروع کر دیا اب بات کو سمیٹتا ہوں تقریر تو نہیں ہو سکتی، صرف باتوں میں وقت گزارا ہے، چوں کہ سر میں درد تھا، سفر کا غبار و گرد تھا، لاہور بے درد تھا، تو عزیزو! نبی کریم کا شان بڑھتا

چلا جائے، میرے لاہوریوں کا ایمان بڑھتا چلا جائے۔ آمین اللہ کرے ہمارا ہاتھ ہو مصطفیٰ کا دامن ہو، ہماری آنکھ ہو روضہ کا نظارہ ہو، ہمارا دل ہو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کا نقشہ پیارا ہو۔ اللہ ہماری زبان ہو محمد مصطفیٰ پہ درود ہو، یا اللہ ہماری مجلس ہو مصطفیٰ کا ذکر خیر ہو، ہماری زندگی ہو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلام ہو جب اس نے پیشاب کر لیا تو فرمایا ایتونی سجلا من الماء پانی کا ڈول لے آؤ، ڈالو وہاں پانی ڈالو۔ اور اس جگہ کو دھو کر مٹی اٹھالو، اور فرمایا کہ اس کو میری طرف بلاؤ۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوتے تو آنے والا پوچھتا ایکم منکم محمد دین پوری سے سوتی لے لو، پوچھنے والا آکر پوچھتا تم میں سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہے، سب کی داڑھیاں سب کے چہرے روشن پھر ابوبکر صدیقؓ کھڑے ہو کر کہتے ھذا رجل معقی ابیض الوجہ ھذا محمد رسول اللہ یہ چہرے کے گد یلے پر یہ سادی کملی والا، یہ حسین، سادہ جبین، بہترین، چمکتا ہوا، دمکتا ہوا چہرہ یہ میرا محبوب ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینے گئے تو لوگ آکر صدیقؓ کے ہاتھ چومنے لگے کہ یہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اتنا صدیقؓ پہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اثر تھا، تو صدیق نے فوری اپنی چادر اٹھائی اور نبی کریمؐ پر سایہ کر دیا۔

حالانکہ دھوپ اتنی نہیں تھی، کھڑے ہو گئے تا کہ دنیا کو پتہ چلے کہ یہ خادم ہے اور یہ مخدوم ہے، یہ غلام ہے یہ آقا ہے، یہ وزیر ہے یہ بادشاہ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اندازہ ہوتا تھا۔ آج کل ہمارا پیر بیٹھے گا تو گاؤ تکیے تھوک دان پانی کے لیے گلاس علیحدہ ہوتے ہیں، ہمارے تو کپڑوں میں امتیاز ہے، کپڑوں کا بڑا شوق ہے میں یہ نہیں کہتا کہ تمہارے کپڑے اچھے نہ ہوں سادگی ضروری ہے۔ فرمایا اس کو بلاؤ (پیشاب کرنے والے کو) میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے مرغوب نے رحمت اللعالمین کو دیکھا تو کانپنے لگا کہ مجھے سزا دیں گے، یہ پتہ نہیں تھا کہ مجھے جزا دیں گے، ڈر گیا کانپنے لگا فرمایا السکینۃ ایھا المسکین لقد سنیں انا ابن امراۃ من قریش تاکل القدید کہو "سبحان اللہ" "سبحان اللہ" فرمایا تو ڈر گیا ہے، میں تو غریب قریشی عورت کا بچہ ہوں، جو گوشت خشک کر کے کوٹ کے کھاتی تھی، تم کیوں ڈر گئے ہو، ادھر آؤ حدیث میں آتا ہے کہ اس کو قریب بلایا اور اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھا، اسے سینے سے لگایا، ہم تو غریب سے سلام کریں تو ہاتھ دھوتے ہیں کہ ہاتھ پلید ہو گیا، مگر کملی والے نے اس کو گلے لگا لیا فرمایا انما المساجد بنیت لذکر اللہ مساجد اللہ کی عبادت اور ذکر کے لیے ہیں، پیشاب کے لیے نہیں، بیٹا ننگا ہونا حرام ہے، پیشاب دور کیا کریں۔ بیٹا جب

آپ پیشاب کریں تو کوئی آدمی آپ کو نہ دیکھے، بیٹا! یہ مسجد پاک ہے، پیشاب پلید ہے، بلال لبیک! فرمایا لے جاؤ اس کو بیت المال دو کپڑے اور رومال اونٹنی بھی نال۔ (ساتھ) اور جاؤ اس کو کر دو خوشحال، اتنے دیدو کہ ہو جائے مالا مال آیا خیال صحابی کہتا ہے کہ جب اس بدو نے دیکھا تو حیران ہوا اور کھڑا ہو کر کہتا ہے ایھا الناس ما رأیت احسن معلم من رسول اللہ لوگو! میں نے بہت سکھانے والے استاد دیکھے پر اس جیسا شفیق نہیں دیکھا جیسے میں لوگوں سے سنتا تھا ویسے ہی پایا آج پایا ہے میں نے کتنی بڑی غلطی کی، مجھے گلے سے لگایا، میں آباد ہو گیا یہ واقعی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اونٹنی پر بیٹھا اور روتا ہوا چل دیا۔ حدیث میں آتا ہے کہ وہ مغرب کے وقت ایک پہاڑی پر پہنچا یایھا القوم یا ابی، یا اخی، یا عمی، یا خالی، یا رفقاء ایھا الاحباب سب کو بلایا سب نے کہا کیا ہوا کہنے لگا مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق نے مجھے دیوانہ بنا دیا ہے۔ جملے سنو! اور دل پر لکھ لو آمنوا بالنبی الذی لا یرجع السئیۃ بالسئیۃ میری قوم آؤ! ایسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھ کر ایمان لے آؤ جو برائی کا بدلہ انعام دیتا ہے دیکھو کپڑے بھی دیے، دیکھو اونٹنی بھی دی اور میں نے نالائقی کر کے مسجد میں پیشاب کیا، مسجد کو خراب کیا محمدؐ نے شاداب کیا ابا چاچا! آؤ تم نے ایسی ہستی نہیں دیکھی آؤ تمہیں زیارت کراؤں لکھا ہے تین سو آدمی ساتھ آئے، اور دوڑ کر کہتا ہے کہ کملی والے تیرے اخلاق نے مجھے دیوانہ بنایا۔ جس طرح مجھے شکار کیا، ان کو بھی شکار کرو۔

آپ کے لاہور میں کتاب "قول مقبول فی اثبات وحدت بنت رسول" جس کا مصنف غلام حسین نجفی فاضل عراق ہے، جامعہ المنتظر ایچ بلاک ماڈل ٹاؤن میں رہتا ہے، اس کے صفحہ ۳۴۰ پر لکھا ہے کہ حضرت عثمانؓ نے رقیہؓ سے اس لیے شادی کی تھی کہ اس پر عاشق ہو گیا تھا اور اس کو دیکھ کر مسلمان ہوا ورنہ مسلمان نہ ہوتا (نعوذ باللہ من ذالک)۔

بی بی عائشہؓ کے بارے میں غلیظ زبان استعمال کی ہے۔ حضرت عثمان کے بارے میں لکھا ہے کہ منافق تھے (نعوذ باللہ) اور عشرہ مبشرہ کے بارے میں لکھا ہے کہ کوئی تیلی تھا کوئی میراثی تھا، کوئی ڈوم تھا، یہ کوئی خاندان نہیں تھا (نعوذ باللہ) اتنی گندی کتاب میں نے آج تک نہیں پڑھی، ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ اس کے لکھنے والے کو گولی ماری جائے اور کتاب ملک سے ضبط کروائی جائے، ہم مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی لڑکیوں کی توہین برداشت نہیں کر سکتے، یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گستاخی ہے اس میں جو مواد ہے آپ پڑھ نہیں سکتے۔

انشاء اللہ جب تک ہم اہل سنت زندہ ہیں صحابہ واہل بیت کی توہین برداشت نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو دینی غیرت عطا فرمائے "آمین" میں نے اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کی دعا کرو یہ سینہ حدیث کا سفینہ بن جائے، قرآن وحدیث کا گنجینہ بن جائے، "آمین" مجھے خدا اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلائے۔

ملک میں مساجد جلائی جارہی ہیں، قرآن جلایا جارہا ہے، یہاں خمینی ازم نہیں آئے گا، تو محمدی ازم آئے گا، ایسی حرکتوں سے باز آجائیں، ہم یہ کبھی برداشت نہیں کریں گے، ملک کی بنیاد کلمہ پڑھو اور باتیں اور ہوں۔ اس ملک میں کلمہ بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رہے گا۔ ہم اہل بیت کے غلام ہیں، اہل بیت کی کوئی توہین کرے گا ہم وہ بھی برداشت نہیں کریں گے۔ ان شاء اللہ میں دعا کرتا ہوں خدا میری اور آپ کی محنتوں کو قبول فرمائے (آمین)۔

واقول قولی ھذا واستغفر اللّٰہ العظیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضائل ومناقب

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالرُّسُلِ وَاَفْضَلِ الرُّسُلِ وَاَکْمَلِ الرُّسُلِ وَاَجْمَلِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ، لَانَبِیَّ بَعْدَہٗ وَلَانُبُوَّۃَ بَعْدَہٗ وَلَارَسُوْلَ بَعْدَہٗ وَلَا رِسَالَۃَ بَعْدَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اما بعد

فَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔
وَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِہٖ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ اَنْتَ صَاحِبِیْ فِی الْغَارِ وَصَاحِبِیْ فِی الْمَزَارِ وَصَاحِبِیْ عَلَی الْحَوْضِ وَصَاحِبِیْ فِی الْجَنَّۃِ۔

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِیْ وَزِیْرَیْنِ فِی السَّمَاءِ وَوَزِیْرَیْنِ فِی الْاَرْضِ اَمَّا وَزِیْرَایَ فِی السَّمَاءِ فَجِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ اَمَّا وَزِیْرَایَ فِی الْاَرْضِ فَاَبُوْبَکْرٍؓ وَعُمَرؓ

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِاَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقؓ اَنْتَ عَتِیْقُ اللّٰہِ مِنَ النَّارِ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْحَمُ اُمَّتِیْ بِاُمَّتِیْ اَبُوْبَکْرٍ وَاَشَدُّھُمْ فِیْ اَمْرِاللّٰہِ عُمَرُ وَاَصْدَقُھُمْ حَیَاءً عُثْمَانُ وَاَقْضَاھُمْ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ وَسَیِّدَۃُ نِسَاءِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ فَاطِمَۃُ الزَّھْرَاءِ وَسَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ الْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَاَفْرَضُھُمْ زَیْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَاَقْرَاھُمْ اُبَیُّ بْنُ کَعْبٍ وَاَعْلَمُھُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُبْنُ جَبَلٍ وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ اَمِیْنٌ وَاَمِیْنُ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ اَبُوْعُبَیْدَۃَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْرِمُوْا اَصْحَابِیْ فَاِنَّهُمْ خِیَارُکُمْ وَفِیْ رِوَایَةٍ فَاِنَّهُمْ خِیَارُ اُمَّتِیْ

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِذَا ظَهَرَتِ الْبِدَعُ وَالْفِتَنُ وَسُبَّتْ اَصْحَابِیْ فَلْیُظْهِرِ الْعَالِمُ عِلْمَهٗ فَاِنْ لَّمْ یَفْعَلْ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰئِکَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ۔

وَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ لِاَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ قَدَّمَکَ رَسُوْلُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَمَنِ الَّذِیْ یُؤَخِّرُکَ۔

وَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ اَجْلَدْتُهٗ

یاالٰہی جسم میں جب تک کے ہماری جان ہے ☆ تجھ پہ صدقے تیرے محبوب پے قربان رہے

میں رہوں یا نہ رہوں مگر دعا ہے دل کی ☆ دین محمدؐ رہے اور عزت قرآن رہے

یا الٰہی آج تو صدیق سا ایمان پیدا کر ☆ عمر فاروق ساکوئی جری انسان پیدا کر

جہاں سے گم حیاہو وہاں عثمان پیدکر ☆ علی المرتضیٰ شیرخدا کی آن پیدا کر

تڑپنے پھڑکنے کی توفیق دے ☆ دل مرتضیٰ سوز صدیق دے

پروانے کو شمع بلبل کو پھول بس ☆ صدیق کے لیے خدا کا رسول بس

محمد را خدا داست لشکر ☆ ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و حیدرؓ

یارب مجھ پہ کرم تو اگرکرے ☆ وہ بات دے زبان پہ جو دل پہ اثر کرے

معزز حاضرین، مکرم سامعین، امت بہترین، حاضرین مکرم، سامعین محترم! مسلسل بحمد للہ، بعون اللہ، بکرم اللہ، بفضل اللہ، ملک کے گوشے گوشے میں تبلیغی، اصلاحی، علمی، شرعی، دینی، جلسے ہو رہے ہیں اور آپ اللہ کا قرآن، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان، صحابہ اہل بیت کا بیان، تو حید رب رحمان بار بار رہے ہیں، موتی چن رہے ہیں، میں اس ماہ رجب کی وجہ سے آج معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کچھ موضوع تیار کر کے آیا مگر اشتہار نے کچھ ایسا اظہار کیا کہ یار غار نبوت وفادار نبوت' جاں نثار نبوت، جس کا لقب عتیق ہے، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا رفیق ہے، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جس پر شفیق ہے، صحابہ میں لئیق ہے، اخلاق میں خلیق ہے، جو مشہور ابوبکر صدیقؓ ہے۔

اس کے مناقب محاسن بیان کیے جائیں، جو حضرت حیدر کرارؓ کا امام ہے، جو پیغمبر صلی اللہ علیہ

وسلم کا غلام ہے، خادم اسلام ہے۔ جو بیک وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خسر بھی ہے، رمز شناس نبوت بھی ہے، فنافی الرسول بھی ہے، عشرہ مبشرہ میں بھی داخل ہے، رفیق سفر بھی ہے، رفیق حضر بھی ہے، رفیق قبر بھی، رفیق حشر بھی، اس یار غار کی کچھ تھوڑی سی تعریف کی جائے۔

علامہ ابن حجر مکی لکھتے ہیں جن کی ولادت پر ہاتف نے آسمان سے آواز دی یا امۃ اللہ بتحقیقی ابشری بالولد العتیقی اسمہ فی السماء صدیقی وبالخاتم النبیین فی النار رفیقی۔ آواز آئی کہ اللہ کی بندی یہی ابوبکر صدیق جن کا نام عبداللہ ہے ان کے والد کا نام ابو قحافہ عثمان ہے۔ اماں کا نام ام الخیر سلمیٰ ہے، کنیت ابوبکر لقب عتیق وصدیق ہے، مشہور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رفیق ہے۔

جب ان کی ولادت ہوئی تو آسمان کے ذرہ ذرہ سے آواز آئی کہ اے اللہ کی بندی یہ بات یقینی سن، تجھے مبارک ہو یہ بچہ جہنم سے آزاد ہے تو اس کا نام عبدالرحمن رکھ عبداللہ رکھ مگر اس کا لقب صدیق ہے، یہی وہ بچہ ہے جو آخری نبی کا قیامت تک رفیق ہے، یہی ابوبکر صدیق ہے جو وصی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے توجہ کیجئے، لوگوں نے آپ کے ذہن پر شب خون مارا لوگوں نے عجیب قسم کے من گھڑت قصے پیدا کیے ورنہ پورے صحابہ میں افضل، اعلیٰ، بالا، سب سے پہلا نبی پاک کا رفیق۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وزیر، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشیر، مصطفیٰ کا محافظ ابوبکر صدیق ہے۔ زور سے کہو کون ہے؟ (صدیق ہے) اور پوری کائنات میں ہم نے مطالعہ کیا، شہید بہت ہیں، بہادر بہت ہیں، محدث بہت ہیں، مفسر بہت ہیں، عالم بہت ہیں، حجاج بہت ہیں، مفتی بہت ہیں، مگر صدیق ایک ہے۔

بہادر حضرت خالد بھی ہیں، حضرت طارق بھی فاروق بھی ہیں، مگر صدیق ایک ہے قرآن نے جس کو صدیق کہا مصطفیٰ کی زبان نے صدیق کہا وہ ابوبکر ہے۔

کوفے سے ایک سازش اٹھی جو حضرت عثمانؓ پر بھی حملہ کرنے آئے اور حضرت حسینؓ کو بھی کربلا میں شہید کیا، وہ سازش آج بھی ملک میں پھیل رہی ہے، کہ وصی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حیدر کرار ہیں، نہیں نہیں۔ وصی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی صدیق ہیں، خلیفہ بلافصل بھی ابوبکر صدیق ہے، جس کو حضورؐ نے فرمایا: ان یلی الخلافۃ من بعدی ابابکر الصدیق میرے

بعد میری خلافت کا وراث جو ہوگا وہ صدیق ہوگا اور آپ نے فرمایا مُرُوْ اَبَابَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ میرے مصلی پر ایک لاکھ چوبیس ہزار میں سے کوئی نہیں آسکتا، میرے مصلی پے کھڑا ہو کر نماز پڑھا سکتا ہے تو وہ ابو بکر صدیقؓ ہے۔

بی بی صدیقہؓ نے فرمایا حضرت وہ نرم دل ہیں، رقیق القلب ہیں، مصلّٰی خالی دیکھا تو برداشت نہیں کر سکے گا۔۔خدا کی قسم عربی دانوں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لَایَاْبَی اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اِلَّا اَبَابَکْرٍ صدیقہ اللہ بھی انکار کرتا ہے اللہ کا رسول بھی، صدیق کے سوا میرے مصلّٰی پر کوئی اور کھڑا نہیں ہو سکتا۔ عزیزان مکرم سب سے پہلے جو نبوت پر ایمان لایا۔ بلا جھجک بلا دھڑک جس نے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر یقین کیا وہ ابو بکر صدیقؓ ہے۔

جب ان کا نام آئے تو (صحابہ کا) آپ کہا کریں رضی اللہ عنہ ملنگ ناراض ہیں، ڈاکٹر ناراض ہیں، مگر اللہ راضی ہے بڑی چیز اللہ کی رضا ہے۔ صحابہ وہ ہیں جن سے خدا راضی ہو چکا ہے۔ آج کوئی ولی، کوئی قطب، حضرت عبد القادر جیلانی، داتا گنج بخش رحمہ اللہ علیہ ہوں وہ بھی دعوے سے نہیں کہہ سکتے کہ ہم سے راضی ہے۔ کالا بلالؓ قرآن کی آیت پڑھ کر بتا سکتا ہے کہ ہم سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا راضی ہو چکا ہے کیوں کہ ان کے لیے قرآن ہے لقد رضی اللّٰہ عن المؤمنین، رضی اللّٰہ عنھم و رضو عنہ توجہ کیجیے! آج ہم صدیق کی یاد منا رہے ہیں، اور ان شاء اللہ پورے ملک میں منائی جائے گی، ریڈیو پر منائی جائے گی، ٹی وی پر منائی جائے گی، گھر گھر میں منائی جائے گی، دنیا کو بتایا جائے گا کہ خلافت راشدہ کا پہلا تاجدار صحابہ کا سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا وفادار ابو بکر صدیقؓ ہے۔

ہم سب کے خادم ہیں، ہم سارے عرب کے خادم ہیں، ہم صحابہ کے خادم ہیں، ہم سب کو مانتے ہیں۔

ہم صدیقؓ کی صداقت مانتے ہیں فاروقؓ کی عدالت مانتے ہیں، عثمان غنیؓ کی سخاوت مانتے ہیں، حیدرؓ کی شجاعت مانتے ہیں، بتولؓ کی عزت مانتے ہیں، عائشہؓ کی عزت مانتے ہیں، حسنؓ و حسینؓ کی شہادت مانتے ہیں، ان کے قدموں میں جنت مانتے ہیں۔

ہم کانے نہیں کہ ایک آنکھ بند ہو۔ ہم سب کو مانتے ہیں۔

صحابہ برحق ہیں، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندان بھی برحق ہے، اگر حیدر کرارؓ داماد ہے تو

ابوبکر خسر ہے، اگر بتول بیٹی ہے تو عائشہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت ہے، ہم سب کو مانتے ہیں بولو (ہم سب کو مانتے ہیں)۔

ہم وہ نہیں ہیں کہ اک نعرہ لگائیں مگر آپ کو ذرا تھوڑا سا پردہ ہٹادوں، سنادوں، جگادوں، سنادوں، کیوں کہ آپ کو بات کا پتہ نہیں پروپیگنڈے کا آپ شکار ہیں بڑے غور سے سنیں، تو بہر حال عزیزان من! توجہ کیجئے (کوئی آدمی کھڑا ہو کر نعرہ لگاتا ہے مولانا اس کو بٹھاتے ہیں) بعض کو ہوش ہوتا ہے بعض کو جوش ہوتا ہے، اللہ کے بندے جوش بھی ہو خاموش بھی ہو (خود نعرہ لگایا)

میں نعرہ لگانا جانتا ہوں، پرانا کھلاڑی ہوں آپ بیٹھ جائیں، نعرہ تکبیر، اللہ اکبر، شان صحابہ، زندہ باد، شان اہل بیت، زندہ باد، شان اسلام، زندہ باد، شان قرآن، زندہ باد، خلافت راشدہ، حق چار یار، خلیفہ اول ابوبکر صدیقؓ زندہ باد۔ دیکھئے! بہترین نعرہ لگ رہا ہے، بیٹھیں وقت تھوڑا ہے، بعضوں کو ہوش ہوتا ہے، بعضوں کو جوش، ہر ایک کی اپنی طبیعت ہوتی ہے، ہم گھبراتے نہیں توجہ کیجئے میں چند موتی دینے آیا ہوں بڑے غور سے سنیں کوئی سوال کریں، کوئی چٹ لکھیں، کوئی مسئلہ پوچھیں، آپ کو کھلی اجازت ہے۔ دعا کرو اللہ ہم مسلمانوں کو اتفاق عطا فرمائے۔ عجیب ہمارا ملک ہے، کوئی کہتا ہے خدا کی ذات نہیں، کوئی کہتا ہے توحید نہیں، کوئی کہتا ہے ہم مومن ہیں، صحابہ مومن نہیں۔ وہ بھی غلطی پر ہیں کہ وہ بھی غلطی پر ہیں، گمراہ ہیں۔ سب سے اول مومن صحابہ ہیں، اول گواہ کون ہیں؟ (صحابہ) اول اول پیغمبر کے مصدق کون ہیں؟ (صحابہ) پیغمبر شمع ہے تو یہ پروانے ہیں، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم چاند ہے، صحابہ ستارے ہیں، نبی آقا ہے یہ غلام ہیں، مصطفیٰؐ استاد ہیں یہ شاگرد ہیں، کملی والا سپہ سالار ہے یہ مصطفیٰؐ کے سپاہی ہیں، (نعرہ تکبیر، اللہ اکبر، تاج وتخت ختم نبوت، زندہ باد، شان صحابہ زندہ باد، صداقت صدیق، زندہ باد۔ یہ قصور کی مٹی ہے میرا قصور نہیں، پھر نعرہ لگتا ہے تاج وتخت ختم نبوت، زندہ باد، مدعیان نبوت، مردہ باد یہ بھی اس کے ایمان کی ایک نشانی ہے)۔

توجہ کیجئے! تھوڑے سے حقائق میرا پڑھا لکھا طبقہ، تعلیم یافتہ طبقہ، گریجویٹ، فوجیت، طبقہ غور سے سنے، چند آدمی مجھے چلا رہے ہیں میرے مزاج کا مجمع نہیں پھر میں آپ کو چند موتی دے رہا ہوں، غور کیجئے، میں تو کراچی کا عادی ہوں، لاکھوں کا اجتماع ہوتا ہے لوگ بڑے غور سے سنتے ہیں، یہ لاہوری ہیں یہاں سے غوری ہے۔ تو بہر حال یہاں لاہور یہاں دعا کرو اللہ تعالیٰ اور آدمیوں کو بھی

جنت کی طرف لائے، آمین۔ اتنا اشتہار، اتنا اظہار، اتنا انتظام اور یہ چند ساتھی وہ بھی کچھ پڑے ہیں، کچھ کھڑے ہیں، انتظار میں ہیں کہ کوئی گڑبڑ ہو تو ہم بھاگ جائیں۔ یہ سارے بزدل اکٹھے ہو گئے ہیں، دعا کرو اللہ تمہیں بہادر بنائے (آمین)۔ بھائی ہم صدیق کی یاد منا رہا ہیں، کیوں کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے سب صحابہ کو مانتے ہیں، اب وقت نہیں میرے پاس چند موتی لے لو۔

صحابی اس کو کہتے ہیں من صحب رسول اللہ جن کو مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت ملی ہو، من رای وجہ رسول اللہ بعنیہ جس نے ایمان اور کلمہ پڑھ کر آنکھوں سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کو ایک سیکنڈ دیکھا ہو، وہ صحابی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لاتمس النار مسلما رانی جس نے ایک منٹ میرے چہرے کا دیدار کیا اس کو جہنم کی آگ کا سیک بھی نہیں آئے گا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلکہ پیغمبر کا دریا رحمت نبوت جوش میں آیا فرمایا رای من رانی جس نے مجھے دیکھا اس کو بھی جہنم کی آگ نہیں چھوے گی، بلکہ جس نے میرے دیکھنے والے کو دیکھا اس پر بھی جنہم حرام ہوگی، یہ آقا کے الفاظ ہیں، زور سے کہو کس کے؟ (آقا کے) دنیا پوچھتی ہے کہ ابو بکرؓ کون ہے؟ میں کہتا ہوں صدیق کو دیکھنے والا بھی جنتی ہے اور صدیق نے جو کام کیا وہ آپ کو بتاؤں گا۔ تھوڑا سا اب بھی بتا رہا ہوں جو تلوار لے کر نکلے اسے اسلامی اصطلاح میں مجاہد و غازی کہتے ہیں، جو مسجد میں پہونچے اسے نمازی کہتے ہیں، جو قرآن اچھا پڑھے اسے اسلامی اصطلاح میں قاری کہتے ہیں۔ جو کعبے کا دیدار کرے اسے حاجی کہتے ہیں، جو فیصلہ صحیح کرے اسے قاضی کہتے ہیں، جو آنکھوں سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ دیکھے اسے صحابی کہتے ہیں، جو اسٹیج پر حق کہے اس کو آپ وہابی کہتے ہیں اور ہم ان کے دماغ کی خرابی کہتے ہیں۔ (نعرہ تکبیر، اللہ اکبر، ختم نبوت زندہ باد، علماء دیوبند زندہ باد)

صحابی اس کو کہتے ہیں، جاگ رہے ہو؟ میں نے فقط صدیق اکبر کے کچھ محاسن مناقب ایک جھلک، ایک چمک، ایک دمک با کڑک، بلا دھڑک، سمجھانا ہیں آپ کو پہنچانا ہے، صدیق کے قدموں تک اور صدیق کے قدموں سے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی تک پہنچانا ہے، پروانوں سے شمع تک، ستاروں سے چاند تک، شاگردوں سے استاد تک، صحابہ سے مصطفیٰ تک سب کہو صلی اللہ علیہ وسلم۔

پھر غور کیجئے! خود حضورؐ نے فرمایا ہمارا عقیدہ ہے کہ پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل سکتا ہے، زمین و آسمان بدل سکتا ہے، درخت اپنی جگہ چھوڑ سکتا ہے، دریا دنیا کو غرق کر سکتا ہے، انقلابات صدارتیں، وزارتیں

بدل سکتی ہیں، قیامت تک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان غلط نہیں ہو سکتا۔

صحابی کہتے ہیں جو نبی کا ساتھی ہو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا دوست ہو، ہمارے ملک میں عادت ہے کہ اگر کوئی جوے باز ہو تو دوست بھی جوے باز ہوگا، ڈاکو ہے تو دوست بھی ڈاکو ہوگا، ایک والی بال کھیلنے والا ہے تو اس کے دوست بھی کھلاڑی ہوں گے، بیڈمنٹن کا کھلاڑی ہے تو اس کے دوست بھی کھلاڑی ہوں گے۔ خدا کی قسم پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پاک ہے تو دوست بھی پاک ہیں، محمد نیک ہے تو اس کے دوست بھی نیک ہیں، یہ قانون ہے۔ زور سے بولو (یہ قانون ہے) پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم صحیح تو اس کا ماحول بھی صحیح ہے۔

صحابی اس کو کہتے ہیں من صحب رسول اللّٰہ ملک میں ایک فضا ہے کہ تین صحابہ مومن بچے باقی مرتد ہو گئے کوئی مرتد نہیں ہوا۔ کہو (کوئی مرتد نہیں ہوا) یہ قادیانی اور یہاں پاکستانی ہیں کہ گوری چھوکری دیکھ کر فروٹ کی نوکری دیکھ کر نوکری دیکھ کر مرتد ہو جائیں، صحابہ وہ ہیں ان جیسا کسی کا ایمان نہیں، کیوں کہ صحابہ بلاواسطہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شاگرد ہیں، بلاواسطہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے تربیت یافتہ ہیں، بلاواسطہ نبیؑ کے صحبت یافتہ ہیں، چاند آیا ستارے بن گئے، شمع آئی پروانے بن گئے، آقا آیا غلام بن گئے، امام آیا مقتدی بن گئے، نبوت نے اعلان کیا لبیک کہہ دیا، یہ صحابہ ہیں۔

غور فرمائیں! ایک صحابی حضرت بلالؓ کو فقط دیکھیں سینے پر پتھر ہے، نیچے انگارے ہیں، ہاتھوں میں میخیں ہیں، گردن میں رسہ ہے، امیہ کی مار ہے، بر سر بازار ہے، بڑا بے قرار ہے، مار بار بار ہے پورا مکہ بےزار ہے، پھر بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار ہے، نبوت کا اقرار ہے (سبحان اللہ)

عزیزان من! ایک صحابیہ عورت جس کا نام سمیہ ہے، ابوجہل نے پکڑ کر جکڑ لیا، جکڑ کر لٹکا دیا، اور دو کیلوں سے بی بی کو لٹکا دیا پاؤں کو اونٹوں سے باندھ دیا، برچھی لے کر کھڑا ہو گیا کہنے لگا اب بتا کیا ہوگا؟ کہنے لگی ابو جہل تجھے طاقت پے ناز ہے مجھے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت پے ناز ہے (سبحان اللہ) ابو جہل تجھے سرداری پے ناز ہے مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تابعداری پے ناز ہے چر کر دو ٹکڑے ہو گئی، پر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن نہیں چھوڑا، یہ صحابیہ ہیں۔

میرے پاس وقت نہیں دلائل اتنے ہیں کہ میں پیش نہیں کر سکتا کبھی آپ صدیقؓ کی شان میں جلسہ رکھیں، برکت ہال یا انارکلی چوک میں، پھر پورے پاکستان کو چیلنج دیں، انشاء اللہ پھر کئی گھنٹے فقط لفظ

صدیق پہ کچھ عرض کروں گا کہ یہ کون ہے۔

تو عزیزان من! اصحابہ سب برحق ہیں، یہاں کچھ لوگ کہتے ہیں بیچارے صاحب بھنگ، صحابہ سے جنگ، یہ بیچارے ملنگ منگ دھڑنگ، کپڑے کالے رنگ، یہ فرماتے ہیں کہ تین مسلمان بچے باقی مرتد ہوگئے یہ غلط کہتے ہیں زور سے کہو (غلط کہتے ہیں) جب آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت کیا تو پانچ صحابہ تھے مجھے وقت نہیں کہ تشریح کروں، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم زید بن ارقم کے گھر پہنچے تو پینتالیس صحابہ تھے جب شعب ابی طالب میں بائیکاٹ کیا گیا تو اس وقت بیاسی صحابہ تھے، جب مکہ سے بے وطن ہوئے تو ایک سو پندرہ مہاجر تھے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم میدان بدر میں آئے تو تین سو تیرہ صحابہ تھے، جب احد میں آئے تو ایک ہزار صحابہ تھے، مقام حدیبیہ پہ آئے تو چودہ سو صحابہ تھے، جب حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے وقت آئے تو دس ہزار صحابہ تھے، جب غزوہ حنین میں آئے تو بارہ ہزار صحابہ تھے، غزوہ تبوک میں آپ تشریف لے گئے تو سپہ سالار خود بنے تو اس وقت چالیس ہزار صحابہ تھے، حجۃ الوداع کے موقعہ پر جب اونٹنی قصویٰ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے تو ستر ہزار صحابہ تھے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو رہے تھے ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی میں رو رہے تھے، یہ ایک جھلک ہے زور سے کہو یہ ایک جھلک ہے۔

پھر سنیں ابھی تقریر نہیں ہے، سب سے پہلے بلا جھجک جس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر یقین کیا، نبوت کی دعوت پر لبیک فرمایا وہ صدیقؓ ہے، صدیق کہتے ہی اس کو ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر بات کی تصدیق کرے۔ خدا کی قسم او ایماندارو دکاندارو! خود حضورؐ نے فرمایا کہ میں نے جس کے سامنے اسلام پیش کیا کسی نے کہا معجزہ دکھاؤ، کسی نے کہا بات نہیں سنتے، کسی نے پتھر مارے، کسی نے اوجھڑیاں ڈالیں، کسی نے مجنون کہا، کسی نے کذاب کہا، کسی نے میری آخر تک بات نہیں سنی، فرمایا جب میں نے ابوبکر کا ہاتھ پکڑا اور میں نے کہا خدا نے میرے سر پر نبوت کا تاج رکھا ہے، میں نبی اور ہادی بن کے آیا ہوں، فرمایا بلا جھجک جس نے گردن جھکا کر کہا محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں تیرا غلام بن چکا ہوں، جس نے فوری میری بات کی تائید و تصدیق کی وہ صدیق ہے۔

صدیق اس کو کہتے ہیں کہ جو بے دلیل کے مان لے۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج سے تشریف لائے تو ایک زندیق بن گیا ایک صدیق بن گیا۔ جس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر

انکار کر دیا، وہ زندیق ہو گیا، جس نے ابوجہل سے سن کر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پر اقرار کر لیا وہ صدیق بن گیا، جاگ رہے رہو؟ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بات کو جو عقل کی کسوٹی پر نہ تولے، کہے کہ ہماری عقل مانے یا نہ مانے نبی کی زبان سے ہر بات سچی نکلتی ہے، وہ صدیق ہوتا ہے۔

خدا کی قسم حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، تاریخ الخلفاء علامہ سیوطی کی بڑی مشہور کتاب ہے، فرماتے ہیں کہ جب حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم معراج کی رات سات آسمانوں کے اوپر تشریف لے گئے تو جبرئیل علیہ السلام ساتھ تھے، آپ نے فرمایا کہ جبرائیل! تو مجھے سیر کے لیے لے جا رہا ہے، سات آسمانوں پر مقام محمود اور اتنا اونچا سدرۃ المنتہیٰ ابولہب، عقبہ، عتیبہ، شیبہ، نضر بن حارث انکار کر دیں گے، یہ کفار تو پہلے بیدار ہیں، پھر بھی انکار کر دیں گے، یہ کیسے معراج کی تصدیق کریں گے۔ تو جبرائیل نے کہا اِنَّ قَوْمَکَ یُکَذِّبُکَ اَبُوْبَکْرٍ یُصَدِّقُکَ فَھُوَ صِدِّیْقٌ اس نے کہا حضرت سارے انکار کریں گے، وہ ایک دیوانہ ہے جو تیری معراج کا اقرار کرے گا، وہ صدیق ہے۔ صدیق کا لقب اس کو ملا بھی معراج کے بعد ہے جب ابوجہل نے کہا کہ تیرا یار کہتا ہے۔

لاہوریو! ابوجہل نے کہا کہ ابوبکر! تو تو کہتا ہے، مگر عقل نہیں مانتی کہ رات کو گیا ہو سیر پر، سات آسمانوں پر بغیر سیڑھی کے مگر تیرا یار کہتا ہے، ابوجہل کو یقین ہے کہ ابوبکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یار ہے، مگر لاہوریوں کو انکار ہے، خدا کی مار ہے، ان کو انکار ہے، اس نے کہا تیرا یار کہتا ہے تو ابوبکر نے گردن جھکا کر کہا کہ اگر وہ کہتا ہے تو سچ کہتا ہے ابوجہل تیری عقل غلط ہو سکتی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان کبھی غلط نہیں ہو سکتی (اسے صدیق کہتے ہیں) السابقون الاولون سے ہوتا ہے ثابت۔ سب سے پہلے جس نے کلمہ پڑھا وہ صدیق ہے، سب سے پہلے جس نے نبوت کی عزت کے لیے مار کھائی دین کے لئے وہ صدیق ہے، سب سے پہلے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا جو مشیر بنا وہ کون ہے؟ بولتے جائیے (صدیق ہے) وقت تھوڑا ہے، ڈیڑھ گھنٹہ میں تو میری تمہید پوری نہیں ہو سکتی پھر حضرت کی دعا ہوگی (مولانا عبید اللہ انورؒ) آپ کی دعا ہوگی رحمت خدا ہوگی۔ بہرحال اس وقت میں فقط حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ہی خلیفہ جو خلافت راشدہ میں پہلا تاجدار ہے، جس کا نام عبداللہ ہے۔ آپ کو تو اس کے نام کا ہی پتہ نہیں کنیت ان کی ابوبکر ہے لقب ان کا صدیق ہے اور مشہور عتیق ہے۔ حضورؐ نے فرمایا انت عتیق اللّٰہ تو عزیزان من! میں عرض کر رہا تھا کہ سب سے پہلے میں ایک فارمولا دے رہا ہوں۔ لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ دم مست قلندر حضرت علی کا پہلا نمبر۔ ان کا پہلا نمبر ہے مگر شجاعت میں، ابوبکر کا پہلا نمبر ہے

مگر خلافت میں اور اگر عبدالشکور سے علمی بات لو تو یہ ہے کہ خدا کی قسم علیؓ حضرت عثمانؓ کے خلیفہ ہیں۔ حضرت عثمان حضرت عمرؓ کے خلیفہ ہیں۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا خلیفہ ہے تو صرف ابوبکر صدیقؓ ہے۔ اور جس کا لقب خلیفہ رسول اللہ بنا ہے، وہ صدیق ہے، یہ کوئی معمولی آدمی نہیں، یہ بھی قریشی ہے، یہ بھی ساتویں پشت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان میں ملتا ہے۔ یہ وہ آدمی ہے جس کے بارے میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ساری دنیا پر میرا احسان ہے، مجھ پر صدیق کا احسان ہے میں کہتا ہوں کہ حضرت علی اور ابوبکرؓ میں بڑا فرق نہ سمجھیں تو بڑا فرق ہے۔ حضرت علیؓ پیغمبر کے گھر سے کھاتا رہا صدیق سب کچھ نبی کی جوتی میں لٹاتا رہا۔

حضرت علیؓ نے بیٹی لی ہے، صدیقؓ نے بیٹی دی ہے، علیؓ کے گھر کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے آباد کیا، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے کو صدیقؓ نے آباد کیا۔

سنو دین پوری سے کھل کے کہتا ہوں، خدا کرے ہدایت نصیب ہو۔ آمین کہو (نعرہ تکبیر، اللہ اکبر، تاجدار ختم نبوت، زندہ باد)۔

ختم نبوت مجلس عمل کا پہلا پہلا صدر بھی صدیقؓ ہے۔ مسیلمہ کذاب کا واصل جہنم اور قاتل حضرت صدیقؓ ہے۔ زور سے کہو کون ہے؟ (صدیق ہے) میرے پاس تصدیق ہے بالکل ٹھیک ہے، ذرا توجہ کیجئے میں ذرا دوسری طرف آ رہا ہوں ہم سب کو مانتے ہیں۔

ہم وہ نہیں کہ فقط علیؓ علیؓ ایک نعرہ لگائیں، نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سچا تھا تو ابوبکر صدیقؓ بن گیا، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم عادل تھا تو عمرؓ عادل بن گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سخی تھا تو عثمانؓ سخاوت کا بادشاہ بن گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہادر تھا تو علیؓ حیدر کرار بن گیا۔ اگر گواہی کا موقع آئے تو صداقت اختیار کرو، اگر حکومت ملے تو عدالت اختیار کرو، پیسہ ہو تو سخاوت اختیار کرو، میدان ہو تو شجاعت اختیار کرو۔ یہ سب حضور کی جھلکیاں ہیں، یہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کی جھلک ہے، یہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا عکس ہے۔ کہو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا؟ (عکس ہے) ہم سب کو مانتے ہیں، ہماری آنکھیں روشن ہیں، ہماری گود آباد ہے، ہمارا دامن آباد ہے، ہم صحابہ کو چھوڑیں تو رافضی بن جائیں گے، اہل بیت کو چھوڑیں تو خارجی بن جائیں گے، دونوں کا دامن پکڑیں تو پکے مسلمان بن جائیں گے، صاحب ایمان بن جائیں گے، خدا کی قسم عالی شان بن جائیں گے، یہ صحیح ہے یا نہیں؟ (صحیح ہے)۔

اب توجہ کیجئے تھوڑا سا موازنہ کردوں ہم سب کے غلام ہیں، حضرت علیؓ برحق ہیں صدیقؓ بھی برحق ہیں، مگر ہجرت کی رات دیکھئے ساری دنیا نبی کے دروازے پہ آرہی ہے ہجرت کی رات نبی صلی اللہ علیہ وسلم صدیقؓ کے دروازے پہ جارہا ہے۔ حضرت علیؓ بستر کے محافظ ہیں صدیقؓ بستر والے کا محافظ ہے، مجھے بولنے دو۔

ملنگو سنو! حضرت علیؓ کے پاس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت ہے صدیقؓ کے پاس خدا کی امانت ہے، بڑا فرق ہے۔ حضرت علی سو رہے ہیں صدیقؓ جاگ رہے ہیں، حضرت علی فتنے کے میں رہے صدیق مدینہ میں قیامت تک ساتھ ہے۔ اب بھی ساتھ ہیں میں کہتا ہوں جبرئیل مقابلہ نہیں کرسکا صدیقؓ کا کہو صحیح ہے (صحیح ہے)۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سفر کیے ہیں، ایک زمین کا سفر ہے۔ ایک آسمان کا سفر ہے۔ اسے سفر ہجرت کہتے ہیں، اسے سفر معراج کہتے ہیں، یہ بھی رات کو ہے، یہ بھی رات کو ہے، یہ بھی مکے سے ہے یہ بھی مکے سے ہے۔ ادھر روانہ ہوئے تو جبرئیل جگانے آیا۔ جب ادھر روانہ ہوئے تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کنڈی کھٹکھٹانے آیا۔ ادھر براق سواری ہے، ادھر صدیقؓ کا کندھا سواری ہے۔ اس نے پیسہ خرچ نہیں کیا، اس نے گھر میں پیسہ نہیں رکھا، اس کو کانٹے نہیں لگے اس کے پاؤں میں زخم ہیں خدا کی قسم یہ سدرہ پہ جاکر چھوڑ بیٹھا یہ ایسا ساتھ ہوا کہ قیامت تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جدا نہیں ہوگا (نعرہ تکبیر، اللہ اکبر، تاج وتخت ختم نبوت، زندہ باد، شان صحابہ، زندہ باد) وقت تھوڑا ہے ذرا موتی مجھ سے لے لو۔

توجہ کیجئے! مجھے تو چھیڑ دو سوالات لکھو میں آپ کو بتاؤں کہ صدیقؓ کون ہے، دعا کرتا ہوں خدا ہمیں صدیقؓ کا ادب نصیب فرمائے، یہ تو صدیق ہے ہمیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ کی گلیوں کے کتوں کے پاؤں کی مٹی سے بھی عقیدت ہے، ہم تو اس مدنی کا چہرہ دیکھ چکے ہیں، (حسین احمد مدنیؒ) جو مدینہ سے واپس آئے تو ایک سفوف لائے کسی نے پوچھا کیا ہے فرمایا اس میں شفا ہے، حضرت کیا ہے فرمایا مدینے کی گلیوں کی کھجور کی گٹھلیاں لایا ہوں، خدا کی قسم تمہاری جڑی بوٹیوں میں تمہاری دواؤں میں، اتنی شفا نہیں جتنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی گلیوں کی ان گٹھلیوں میں شفا رکھی ہے۔ ہمارا تو تعلق ان لوگوں سے ہیں کہو الحمد للہ (الحمد للہ)۔ جو سترہ سترہ برس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضے پر بیٹھے

رہے، گئے تو حسین احمد کہتے تھے واپس آئے تو مدنی بن کے آئے، ہمارا تعلق ان سے ہے کہو الحمد للہ ۔لوگ ہمیں غلط نگاہ سے دیکھتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں مانتے، میں نے کہا ہم جھوٹے نبی کو نہیں مانتے، کذاب کو نہیں مانتے مرکاری کو درباری کو نہیں مانتے، اس قادیانی شیطانی، بروزی، موذی، ظلی، شیخ چلی کو نہیں مانتے۔

توجہ کیجئے! میں بات کر رہا تھا، کہ سب برحق ہیں، تو حضرت علیؓ پاک ہمیشہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے کھاتا رہا، صدیق لٹاتا رہا، آیا تو اس کے پاس پینتالیس ہزار نقد کیش تھا، نوٹ کرلو، میرے تاریخ دانوں تمہیں تو ڈائریکٹر شیخ فن کار، قلم کار، حور اوران رسالوں کے پڑھنے سے فرصت نہیں، جب دیکھو افسانے دیوانے اور ہاتھ میں ترانے دین سے بیگانے۔ تو مجھے افسوس ہے کہ اس کا آپ بھی ذرا دین کو پڑھیں۔ آپ چکر میں آگئے ہیں، آپ کو پتہ نہیں کہ حقیقت کیا ہے تو عزیزان من! برادران من! محبان وطن! سنو، موتی چنو۔ میں نے عرض کیا کہ حضرت حیدر پاک وہ بھی برحق ہیں جو حضرت علیؓ کی توہین کرے ہم برداشت نہیں کرتے، اس طرح جو کہتا ہے کہ یا علی! نہ رضی اللہ کہتا ہے نہ کرم اللہ وجہہ یہ حضرت علیؓ کا گستاخ ہے ان کی زبانوں کو بند ہونا چاہئے، حضرت علیؓ کا نام لو تو یوں کہو شیر جرار، حیدر کرار، اسد اللہ الغالب ابن ابی طالب علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ ہمارا ایمان تازہ ہوتا ہے، اس طرح بیچ نعرہ تکبیر ایک نعرہ حیدری یہ کیا ہے یہ نعرہ اسلام کے خلاف ہے اور حضرت علیؓ کی توہین ہے، کہو رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

توجہ کیجئے! میں نے ابھی بہت دور پہنچنا ہے، تقریباً تین سو میل پہنچنا ہے، ڈیرہ اسماعیل پہنچنا ہے، دعا کریں اللہ قبول فرمائے۔ میرا تو خیال تھا کہ لاہور کو جگاؤں گا لیکن ابھی لاہوری ذرا بے غوری ہے، دعا کرو خدا لاہور کرے دین کا یہاں زور کرے، یہ نہ ہو کہ کوئی شور کرے، شور کرو گے تو ہم ڈرنے والے نہیں، آپ جانتے ہیں۔ افسوس کہ ہم ہیں بلوچ، بلوچ بہادر قوم ہے اللہ تمہیں بھی بہادر بنائے۔ ہم حضرت حیدر کے بھی غلام ہیں، ان کی توہین بھی برداشت نہیں کرتے۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت علی کی گردن میں رسہ ڈال کر گھسیٹا گیا، یہ حیدر پاک کی توہین ہے، جو اسد اللہ الغالب ہو وہ گھسیٹا نہیں جاسکتا جنگل کا شیر بھی کسی کے سامنے نہیں جھکتا خدا کا شیر بھی کسی کے سامنے نہیں جھک سکتا، تم فقط کہتے ہو یا علی، ہم کہتے ہیں حیدر ہے، صفدر ہے، شیر نر ہے، شیر ببر ہے، فاتح خیبر ہے، قاتل انصر ہے، ذی

قدر ہے، ابو طالب کا پسر ہے، خدا کی قسم حسن وحسین کا پدر ہے، بتول کا شوہر ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا برادر ہے، نڈر ہے، بہادر ہے، ذی قدر ہے۔

تم فقط کہتے ہو یا علی مدد، ہم کہتے ہیں حیدر کرار ہے، شیر جرار ہے، صاحب ذوالفقار ہے، ہاتھ میں تلوار ہے، لشکر کفار ہے، علی کا وار ہے، گرچہ کافروں کی قطار۔ ہے، لاکھ یا ہزار ہے، جہاں سے نکلے علی کا بیڑا پار ہے، جانثار ہے، صحابہ کا وفادار ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تابعدار ہے، اس لیے ہمیں علی سے پیار ہے۔ جاگ رہے ہو یا نہیں؟

علیؓ کی داڑھی مبارک یہاں تک تھی (ناف تک) تمہاری طرح شلغم نہیں، جس طرح تم شلغم نت سے بے غم اس طرح حضرت علی نہیں تھے، حضرت علیؓ کا نعرہ حیدری یہ نہیں تھا کہ تم لگا رہے ہو نعرہ حیدری، نعرہ حیدری اللہ اکبر، نعرہ حیدری کا معنی حیدر والا نعرہ، رضی اللہ عنہ۔

حضرت حیدرؓ نے جو خیبر کی فتح پر نعرہ لگایا تو فرمایا اللہ اکبر، تم بھی کہو نعرہ حیدری اللہ اکبر، حضرت علی نے اللہ کو پکارا، اسد اللہ الغالب۔ یہ خدا کا شیر ہے بلاتا بھی خدا کو ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ حضرت علی کو بھی بازوں میں جس نے قوت دی وہ کون ہے؟ (اللہ) میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر جس نے تاج نبوت رکھا وہ کون ہے؟ (اللہ) ایک رات میں محبوب کو جس نے سیر کروائی وہ کون ہے؟ (اللہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرے چاند دو ٹکڑے کرے وہ کون ہے؟ (اللہ) پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھائے، فاروق پہنچ جائے، پہنچانے والا کون ہے؟ (اللہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کرے اور امت بخشی جائے، بخشنے والا کون ہے؟ (اللہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم مانگتا رہے، خدا دیتا رہے یہ صحیح ہے، زور سے کہو یہ؟ (صحیح ہے)۔

سنو لاہوریو! تم کو غلط راستے پے ڈالا گیا، اس وقت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس خلیفہ کو جو تاجدار خلافت کا پہلا بادشاہ ہے اس کا ذکر کر رہا ہوں، اب دین پوری ایک فارمولا پیش کرتا ہے، ذرا غور سے سنیں غلط ہو تو مجھے پکڑ لینا۔ جس نے سب سے پہلے کلمہ پڑھا صدیق ہے، جب حیدر پاک کی ساڑھے آٹھ سال کی عمر تھی بالکل، توہین کروں تو مجھے گلے سے پکڑ لینا، گستاخی نہیں ہوگی، صحیح بات ہوگی جب حیدر پاک مکے کی گلیوں میں بچے تھے کھیل رہے تھے، غیر بالغ تھے، صدیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت ونبوت کے لئے مار کھا رہے تھے خدا کی قسم مار کھا رہے تھے، مشیر بن چکے تھے، سب کچھ لٹا

رہے تھے، جب کوئی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نہیں تھا اس وقت ساتھ تھا۔ خدا کی قسم میں باوضو کہتا ہوں قرآن کی آٹھ آیتیں پیش کر سکتا ہوں، جن میں صدیق کی شان ظاہر ہے۔ وَالَّذِیْ جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖ یہ صدیق ہے، وَسَیُجَنَّبُهَا الْاَتْقَی یہ صدیق ہے، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ یہ صدیق ہے، اِذْهُمَا فِی الْغَارِ غار میں کون ہے؟ (صدیق ہے) ثَانِیَ اثْنَیْنِ کون ہے؟ (صدیق ہے) اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ کون ہے؟ (صدیق ہے) یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ کون ہے؟ (صدیق ہے) مجھے وقت نہیں کبھی میں آپ کو ترتیب بتاؤں گا کہ صدیق قرآن میں، صدیق محبوب کی زبان میں، صدیق صحابہ کے بیان میں، صدیق اہل بیت کے اعلان میں۔

سارے عداوت کر رہے تھے، یہ محبت کر رہا تھا، کوئی زندیق بن رہا تھا، یہ صدیق بن رہا تھا، سب سے پہلے جس نے نبوت کی تصدیق کی وہ کون ہے؟ (صدیق ہے) ساری دنیا جب مخالف تھی اور جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا بن گیا وہ کون ہے؟ سب سے پہلے جس نے مکہ میں مسجد بنائی، صبح کو دکان کھول کر جس نے قرآن کی تبلیغ کی اور تیرہ آدمیوں نے قرآن سن کر اسلام قبول کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام بن گئے وہ کون ہے؟ (صدیق ہے) جس نے ساٹھ غلاموں کو خرید کر آزاد کر کے کلمہ پڑھایا وہ کون ہے؟ (صدیق ہے) جس نے تیرہ کو کلمہ پڑھایا وہ خود مومن نہیں؟ ہائے ہائے۔ ہمارے دین پور میں کہتے ہیں ہمارے خسر مومن ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خسر مومن بھی نہیں۔ یہ توہین ہے یا نہیں؟ (توہین ہے) یعنی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو خسر بھی مومن نہیں ملے تو قرآن سے پوچھتا ہوں قرآن کہتا ہے: فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَا اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا سن لولاہوریو! توبہ کرو اللہ فرماتے ہیں ایمان ایسا لاؤ جیسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ لائے تھے، دعا کرو اللہ ہمیں صدیق جیسا ایمان عطا کرے۔

ہمارے عطاء اللہ شاہ مرحوم فرماتے تھے کہ کفر ہو تو ابو جہل جیسا، ایمان ہو تو ابو بکر جیسا، منافقت نہ ہو، کفر ابو جہل جیسا وہ کفر میں پکا تھا، ابو بکر اسلام میں پکا تھا، صحیح ہے یا غلط ہے؟ (صحیح ہے)۔

تو عزیزان من! ایک فارمولا دین پوری سے لے لو تو پھر کچھ واقعات بیان کروں، سب سے پہلے جس نے نبوت کی تصدیق کی، اور پیغمبر پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھا، ایمان لایا وہ کون ہے؟ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت اور نبوت و دین کے لیے مار کھائی وہ کون ہے؟ جس نے سارا

مال نبی کی جوتی میں لٹا دیا وہ کون ہے؟ سب سے پہلے جس نے اپنی کنواری لڑکی دے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تسکین وتسلی دی وہ کون ہے؟ سب سے پہلے ہجرت کی رات پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جس دروازے پر پہنچا وہ کون ہے؟ سب سے پہلے حجۃ الوداع پر خطیب بن کے گیا وہ کون ہے؟ سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ روانہ ہو کر جس کے گھر سے کھانا پہنچا، اونٹنیاں پہنچیں، بکریوں کا دودھ پہنچا وہ کون ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جو غار میں پہنچا وہ کون ہے؟ سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مدینہ پہنچا، وہ کون ہے/ سب سے پہلے توجہ کیجئے جس نے معراج کی تصدیق کی وہ کون ہے؟ سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کو صدیق کہا وہ کون ہے؟ سب سے پہلے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کو مصلّٰی پر کھڑا کیا وہ کون ہے؟ سب سے پہلے حضرت عمر سے لے کر تمام صحابہ نے جس کے ہاتھ پر بیعت کی وہ کون ہے؟ سب سے پہلے منکرین زکوٰۃ کے خلاف جس نے تلوار اٹھائی وہ کون ہے؟ سب سے پہلے جس نے منکرین ختم نبوت کا قلع قمع کیا وہ کون ہے؟ سب سے پہلے جب صحابہ پریشان تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی چوم کر خطبہ دے کر صحابہ کو پریشانی سے محفوظ کیا وہ کون ہے؟ جس نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ورثہ تقسیم نہیں ہوگا وہ کون ہے؟ جس نے کہا نبی کو کپڑوں میں غسل دیا جاتا ہے وہ کون ہے؟ جس نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہاں دفن کیا جاتا ہے جہاں رخصت ہو۔ ان کو مکہ نہ لے جائیں یہ کہنے والا کون ہے؟ سب سے پہلے رخصت ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں پہنچا وہ کون ہے؟ سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ قیامت کے دن اٹھے گا وہ کون ہے؟ ساری امت سے پہلے حوض کوثر پر پہنچے گا وہ کون ہے؟ خدا کی قسم سب سے پہلے نبی کے بعد سب سے پہلے جنت میں قدم رکھے گا وہ کون ہے؟ صدیق ہے، میرے پاس تصدیق ہے۔ کہو میرے پاس تصدیق ہے۔ حضرت علی مرتضٰی سے میں نے پوچھا وہ فرماتے ہیں افضل الامۃ بعد الانبیاء ابو بکرؓ پوری امت میں انبیاء کے بعد اگر افضل ہے تو ابو بکر صدیقؓ ہے، اگر علی پر جھوٹ کہوں تو میرا منہ کالا کر دے، یہ نہج البلاغہ میں ہے۔ یہ حضرت علی پاک کی کتاب ہے، خطبات امیر المومنین ہیں حیدر پاک کے۔

تو دوستو! خلیفہ بلافصل کون ہے؟ (ابو بکر) غلط کہتے ہیں جو اذان میں کہہ رہا ہے اشھد ان امیر المؤمنین و امام المتقین و قاتل المشرکین میں نے کہا مشرک کوئی اور ہوگا علی ولی اللہ وخلیفہ بلافصل، خلیفہ بلافصل صدیق ہے کہو کون ہے؟ (صدیق ہے) جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

اپنی زندگی میں مصلّٰی دیا بلکہ مصلّٰی دے کر پھر سنے پھر گھر کا پردہ اٹھایا، سبحان اللہ۔ غلط نہیں کہوں گا نبیوں کا نبی
پر علماء بیٹھے ہیں، آپ نے گھر کا پردہ اٹھا کر دیکھا تو صدیقؓ مصلّٰی پر حضرت علی سے لے کر تمام صحابہ
اقتداء میں ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ چمک اٹھا، حدیث میں آتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم گویا ایسے
تھے تو جنت کا منظر پیش ہوتا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ یوں نظر آیا جیسے خدا کا قرآن کھلا
ہوتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا کہ جس طرح میرا دل چاہتا تھا اسی طرح میں
امت کو دیکھ کے جا رہا ہوں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر آئے، جو نبوت پر جھوٹ کہے وہ جہنمی ہے،
جہنمی ہے سن لیجیے! حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر آئے تو صحابہ نے تحویق کی میری طرف دیکھیے اس
طرح (دائیں ہاتھ کا ظاہر کو بائیں ہاتھ کی پشت پر مار کے بتایا) اشارہ کیا کہ حضرت صدیقؓ، صدیق
نماز پڑھا رہے تھے اور سارے صحابہ مقتدی اور قرآن سن رہے تھے تو صحابہ نے اس طرح تحویق کی ہاتھ
میں ہاتھ مارا کہ صدیق! محبوب صلی اللہ علیہ وسلم خود باہر تشریف لائے ہیں تو ابو بکرؓ کو بھی نبوت کی خوشبو
آ گئی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہوں ہوں، میں مصلّٰی چھیننے نہیں آیا میں تیری اقتدار میں قرآن
سننے آیا ہوں مگر دیوانے نے مصلّٰی چھوڑ دیا اور آپ پیچھے ہٹ گیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم مصلّٰی پر آ گئے،
نماز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوری فرمائی، نبوت نے نماز کے بعد فرمایا مَا لَکَ یَا اَبَا بَکْرٍ اِذْ
اَوْمَأتُکَ اَنْ تَقُوْمَ مَقَامَکَ تجھے کیا ہو گیا تھا جب میں نے اشارہ کیا تو کھڑا رہتا میں تو تیرا قرآن
سننے آیا تھا، مصلّٰی کیوں چھوڑ دیا، اس نے رو کر کہا مَا یَنْبَغِیْ لِابْنِ اَبِیْ قُحَافَةَ اَنْ یَّتَقَدَّمَ بَیْنَ یَدَیْ
رَسُوْلِ اللّٰہِ ابو قحافہ کے بیٹے کو لائق نہیں کہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہوتے ہوئے مصلّٰی
پر کھڑا ہو۔ میری ہزاروں امامتیں تیری ایک اقتدا پر قربان ہوں جاگ رہے ہو؟ یہ صدیق ہے۔

خدا کی قسم باوضو کھڑا ہوں جب آپ تقریر پے کھڑے ہوتے یہ دیوانہ سامنے بیٹھ جاتا تھا لکھا
ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے صدیق غار کا ساتھی بھی تو ہوگا، مزار کا ساتھی بھی تو ہوگا، حوض پر بھی
میرے ساتھ تو ہوگا جنت میں بھی تو ہوگا، یہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں حضرت فاروقؓ سے پوچھا
گیا کہ ابو بکر کون ہے؟ آپ نے فرمایا کَانَ اَعْلَمَنَا وَسَیِّدَنَا وَاَخْبَرَنَا اَبُوْبَکْرٍ اور فرمایا کہ عمر کی تمام

عمر کی نیکیاں لے لو، ہجرت کی رات کی گود مجھے دے دو، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسنات العمر کعدد نجوم السماء عمر کی اتنی نیکیاں ہیں کہ جتنے آسمان کے ستارے ہیں، صدیقہ نے عرض کیا کہ میرے ابے کی نیکیاں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پیاری صدیقہ! عمر کی ساری عمر کی نیکیاں ابوبکر کی ہجرت کی جھولی اور گود کا مقابلہ نہیں ہو سکتا جس نبی کو دیکھ کر ساری دنیا رحمت لوٹتی تھی، آج اکیلا صدیق لوٹ رہا ہے، صدیق اس وقت نبی کے ساتھ تھا، جب خدا کے سوا کوئی نہیں تھا یہ شان ہے اور آؤ عبدالشکور سے پوچھو میں حیدر کرار کے جوتوں کا غلام ہوں، میں جوتوں کو آنکھوں پر رکھتا ہوں، پر اللہ نے بستر ے کا ذکر نہیں کیا، قرآن نے قیامت تک حضرت صدیق کا اور اس غار کا تذکرہ کیا ہے، جب تک دنیا قرآن پڑھتی رہے گی یار غار کا قصہ ہوتا رہے گا، صحیح ہے جواب دو، زور سے کہو کون ہے؟ (صدیق ہے)۔

یہاں لاہوری غلط کہتے ہیں کہ ابوبکر و علی پاک کی آپس میں لڑائی تھی، غلط کہتے ہیں کہو غلط کہتے ہیں، قرآن کہتا ہے رحماء بینھم قرآن کہتا ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے یاروں کا آپس میں پیار تھا پیار ہے کہو پیار ہے۔ حضرت علیؓ کا قاتل خارجی ہے، فاروق کا قاتل مجوسی ہے، عثمان کے قاتل بلوائی ہیں، خدا کی قسم ان کا پیار تھا، کہو ان کا پیار تھا۔

مجھے اب کھل کر کہنے دو، حضرت علیؓ کے بیٹوں کا نام ابوبکر بن علی، عمر بن علی، عثمان بن علی، یہ پیار ہے یا انکار ہے، یہ پیار ہے۔ حضرت علیؓ کی بھاوج (پرجائی) حضرت علی کے بھائی جعفر طیارؓ کی بیوی حضرت ابوبکرؓ کے نکاح میں خود حضرت علیؓ نے روانہ کی۔ یہ پیار ہے یا انکار ہے یہ پیار ہے، زور سے کہو کیا ہے؟ (پیار ہے) جب ابوبکرؓ فوت ہوئے تو اسماء بنت عمیس عدت پوری کر کے حضرت علیؓ کے نکاح میں رہی یہ پیار ہے یا دشمنی ہے؟ (جواب دیجئے؟ پیار ہے)۔ حضرت علیؓ کے ہوتے ہوئے ابوبکرؓ نبی کے مزار میں گیا اگر ابوبکرؓ کو صحیح نہ سمجھتا تو علی کے ہوتے ہوئے صدیق مزار میں نہ جاتا، یہ پیار ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے علیؓ کو بتایا کہ آپ میرے بستر پر رہیں میں ابوبکرؓ کو لے کر جا رہا ہوں اگر علی کو یقین ہوتا کہ ابوبکر صحیح نہیں تو روک دیتا کہتا حضرت میں چلوں گا، حضرت علی کو بھی یقین ہے کہ میں بستر ے کا محافظ ہوں یہ بستر ے والے کا محافظ ہے۔ جاگ رہے ہو یا نہیں۔

اور ہجرت کی رات کے دو چار موتی دے دوں جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ابوبکر کے دروازے پر آئے تو ذرا آپ کو تڑپا دوں دو پہر کا وقت تھا سنو افسانہ نویسو! دو پہر کا وقت تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک پر اس طرح چادر تھی، گرمی تھی، آپ اندر آئے تو کنڈی کھٹکھٹائی تو پوچھا بی بی اسماءؓ نے کون ہو فرمایا وہی ہوں جس کے دروازے پر دنیا آتی ہے۔ آج میں اس کے دروازے پر آیا ہوں، میں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں، میں صدیق کا آقا ہوں، تو بی بی نے دوڑ کر دروازہ کھولا، صدیق اٹھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو گلے سے لگایا، حضرت اس گرمی میں کیوں آئے فرمایا خود نہیں آیا انہوں نے بھیجا ہے (خدا نے) ابوبکر اب راز کی بات ہے اپنی بی بی عائشہ کو بی بی اسماء کو عبدالرحمٰن بیٹے کو غلام عامر کو روانہ کرو۔ میں کچھ راز کی بات کہنا چاہتا ہوں ابوبکر نے کہا حضرت ھوا اھلی اھلک یہ میرا گھرانہ نہیں یہ آپ کا گھرانہ ہے۔ آپ راز بتا دیں میری ایک ایک بچی ٹکڑے ہو جائے گی آپ کا راز آؤٹ نہیں کر سکتی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان اللّٰہ امرنی خدا نے حکم دیا ہے کہ رات تجھ پر حملہ ہو گا مگر ایک یار تیرے ساتھ ہو گا، تیرا نام خود خدا نے انتخاب کیا ہے۔ صدیق کہنے لگے اس وقت میں پوچھ رہا تھا حضرت ساتھ میں جاؤں گا؟ فرمایا صدیق چپ کر تیرا خود خدا نے انتخاب کیا ہے، اس سفر میں تیرا ساتھی وہی رہے گا جب کوئی تیرے ساتھ نہیں ہو گا تو عرش پر تیرا ساتھی میں ہوں گا، فرش پر صدیق تیرا ساتھی ہو گا، تو میں آؤں گا رات کو کسی وقت، تیار رہنا کہنے لگا حضرت آج آرام نہیں ہو گا، ساری رات آپ کے انتظار میں رہوں گا۔

حضرت علیؓ کو بستر پر سلایا وہ بھی کمال ہے کہو وہ بھی (کمال) ہے اور آپ تشریف لائے اور یہ روانہ ہو گیا۔ تمام گھر کو پتہ تھا کہ میں غار ثور میں جا رہا ہے حضرت نے بیٹی کو کہا کہ تم کھا پہنچانا، غلام کو کہا تم اونٹیاں پہنچانا، بیٹے کو کہا تم بکری کا دودھ پہنچانا، سارا گھرانہ قربان زور سے کہو سارا گھرانہ (قربان) جب غار ثور کے دہانے پر گئے تو صدیق نے عرض کی کہ حضرت آپ ٹھہریں آپ قیمتی وجود ہیں آپ میری متاع ہیں (سامان) آپ میری ساری زندگی کا سامان ہیں، ساری زندگی کے آپ میرے محور ہیں، ساری زندگی کا آپ میرا سرمایہ ہیں، آپ تشریف رکھیں اندر اگر کوئی بھیڑیا ہے، کوئی سانپ بچھو ہے، مجھے کاٹے گا میں مر گیا تو ابوبکر پیدا ہو سکیں گے، آپ کو تکلیف پہنچی تو ایسا نازک چہرہ کہاں سے آئے گا، محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کہاں سے لاؤں گا، میں آپ تکلیف برداشت کر سکتا

ہوں، آپ کی تکلیف میرے لیے نا قابل برداشت ہے، خود میں سخت تکلیف اٹھا سکتا ہوں، اندر جا کر غار کو صفا کیا، اس نے اپنے کپڑے پھاڑے کیوں کہ اندر جھاڑو تو نہیں تھا، پگڑی جھاڑو تھی کرتا جھاڑو تھا صفا کیا پھر عرض کی کہ کملی والے غار صفا ہو گئی۔

تو دوستو! میرے لاہوریو! جب تک ابو بکر اندر نہ آئے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم باہر کھڑے ہیں، ابو بکر صفا کرے تو نبی آئے گا، جب تک ابو بکر صفا نہ کرے ابو بکر اندر نہ جائے نبی نہیں آتا میرے ملنگو، جب تک ابو بکر کی محبت نہ آئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے دلوں میں کبھی نہیں آسکتا، پہلے وہ آئے گا تیرے دل کو بغض سے صاف کرے گا پھر نبی آئے گا اگر تیرے دل میں صدیق نہیں آسکتا تو کملی والا بھی نہیں آسکتا۔

میں نے مدینے میں اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ جو ابو بکر کے دشمن تھے وہ نبی کے دروازے پر نہیں جا رہے تھے، جنہوں نے صدیق کو تکلیف دی انہوں نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دی، جس کو صدیق نہیں ملا ان کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھی نہیں ملا۔ سچ کہہ رہا ہوں یا غلط؟ (سچ کہہ رہے ہو) صدیق نے اپنی گود کو بستر ابنالیا، ہمارا عقیدہ ہے کہ جہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ جائے وہ جگہ سب سے افضل ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہم کہتے ہیں آج نبی کا روضہ خدا کی قسم ساری کائنات سے افضل ہے۔ حتی کہ کعبہ سے افضل ہے، اللہ کے عرش سے بھی افضل ہے اسی طرح صدیق کی گود ساری گودوں سے افضل ہے۔

اور صدیق یوں دیکھ رہا تھا نبوت نے کہا نیند نہیں آئی جب بھی دیکھتا ہوں دیکھ رہے ہو، کہنے لگا دنیا دولت پر چوکیدار ہے میں نبوت کا پہرہ دار ہوں، دل بھر کر اور مجھے اپنا چہرہ دیکھنے دو آپ کا چہرہ دیکھ دیکھ کر میرا دل بھرتا نہیں، دل چاہتا ہے دیکھتا ہی چلا جاؤں، نبوت نے مستی میں آکر خوشی میں آکر فرمایا ابو بکر اگر تو غار کا ساتھی ہے تو میں مزار کا ساتھی ہوں۔ آج تیری حفاظت ہے کل میری حفاظت ہوگی تو تین راتیں باری نبھا میں قیامت تک نبھاؤں گا۔ علامہ غزالیؒ لکھتے ہیں آج دشمن میرے ہیں حفاظت تو کر قیامت تک دشمن تیرے پیدا ہوں گے، حفاظت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خود کرے گا (نعرہ تکبیر، اللہ اکبر، صداقت صدیق اکبر، زندہ باد عدالت فاروق اعظم، زندہ باد عثمان زندہ باد شجاعت علی المرتضیٰ، زندہ باد، نعرہ رسالت، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) وقت نہیں ورنہ نعرے سمجھا دیتا دعا کرو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان بڑھے ہمارا ایمان بڑھے نعرہ رسالت ہو نعرہ شرارت نہ ہو، آمین کہو محبت سے ہو تو بار بار

ہو دعا کرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن ہو ہمارا ہاتھ ہو، پیغمبر کا چہرہ ہو ہمارا نظارہ ہو، ہمارا دل ہو پیغمبر کا عشق ہو، نبی کی گلیاں ہوں اور ہم گھوم رہے ہوں، مدینے کی ہوا ہو اور ہمیں پاک کر رہی ہوں، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر ہو ہماری زبان ہو، ہماری مجلس ہو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر ہو اور ہم غلام ہوں وہ آقا ہو، ہم قیامت کے دن پیاسے جائیں وہ حوض کوثر سے پلاتا جائے، ہم سایہ تلاش کریں وہ جھنڈے میں سایہ دے ہم قیامت کے دن نبی کو تلاش کریں وہ جنت میں پہنچادے۔ آمین کہو۔ ہم بھی اسی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام ہیں ہمارا کوئی نیا نبی نہیں۔

توجہ کیجئے! اب میں ایک موضوع پر کھڑا ہوں دین پوری کو چلنے دو، خدا آپ کو سلامت رکھے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اس وقت ساتھ تھا جب کوئی ساتھ نہ تھا اور قرآن نے قیامت تک اس کا تذکرہ کیا ہے اسی ابوبکر سے پوچھا گیا تجھے کیا پسند ہے یہاں کسی سے پوچھو تو ٹی وی پسند ہے، کوئی کہتا ہے مجھے ریڈیو پسند ہے، کوئی کہتا ہے ہمیں شراب پسند ہے، جب صدیق سے پوچھا گیا تجھے کیا پسند ہے کہنے لگا :اَلنَّظَرُ اِلیٰ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ میری آنکھ ہو اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ دیکھتا رہوں (صداقت صدیق اکبر زندہ باد) بھائی وقت تھوڑا ہے کوئی اور کام کرنے دو: النظر الی وجه رسول اللّٰه کہو سبحان اللہ لکھا ہے کہ ابوبکر بعض دفعہ آنکھوں کو یوں ملتے تھے کسی نے پوچھا آنکھیں سرخ ہوگئیں فرمایا محبوب کو دیکھنے میں آنکھیں جھپک پڑیں، ان کو سزا دے رہا ہوں۔ عمر فاروقؓ فرماتے ہیں مجھ سے موتی لے لو میں نے تو تھوڑا مطالعہ کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے صدیق کو دیکھا کہ یوں مسجد نبوی سے جھانک کر واپس جا رہا ہے میں نے کہا کیا ہوا کہنے لگا گھر میں فاقہ ہے جو کچھ تھا سب کچھ ان کی جوتی میں لٹا چکا ہوں۔ عمر جب بھوک ستاتی ہے محبوب کا چہرہ دیکھتا ہوں میری بھوک ختم ہو جاتی ہے، یہ صدیق ہے خدا کی قسم واقعی یہ صدیق ہے کہتا ہے اَلنَّظَرُ اِلیٰ وَجْهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنْ يَّكُوْنَ بِنْتِيْ تَحْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ مجھے ناز ہے کہ لوگوں کے داماد کوئی اور۔ ہے میرا داماد وہ ہے جو خدا کا محبوب بن چکا ہے، میری صدیقہ کو میرے محبوب نے قبول کر لیا، ابا صدیق ہے بیٹی صدیقہ ہے، غار میں ابا کی گود آباد ہے، حجرے میں صدیقہ کی گود آباد ہے، یہ گھرانہ ہی آباد ہے، خدا کی قسم ان کی شان کا مقابلہ کون کر سکتا ہے کوئی نہیں کر سکتا۔ خدا کی قسم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں لکھ لو مَا نَفَعَنِيْ مَالُ اَحَدٍ قَطُّ مَا نَفَعَنِيْ مَالُ اَبِيْ بَكْرٍ فرمایا ابوبکر تیرے مال نے جو اسلام کو نفع دیا کسی کے مال نے اتنا نفع نہیں دیا

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں وہ کہتے ہیں باغ کھا گئے، آپ ہمارا دماغ کھا گئے، کبھی کچھ کہتے ہیں، کبھی کہتے ہیں خلافت چھین گیا یہ سب من گھڑت باتیں ہیں۔ در پردہ اسلام کے خلاف سازش ہے، کہ قرآن بکری کھا گئی، صحابہ مومن نہیں، حدیث پے اعتبار نہیں اور کلمہ بڑھا دیا، اذان بڑھا دی، مکہ مدینہ مرکز نہیں رہا، صحابہ مومن نہیں رہے تا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مشن فیل ہو جائے یہ سازش ہے زور سے کہو یہ سازش ہے، ہم اس سازش کو بے نقاب کریں گے یہ کہتے ہیں قرآن بکری کھا گئی، سترہ ہزار آیتیں تھیں میں کہتا ہوں قرآن کی ۶۶۶۶ آیات ہیں، ساری دنیا بھی مخالفت کرے قرآن کا ایک نقطہ بھی بدل نہیں سکتے صحیح ہے یا نہیں؟ (صحیح ہے)۔

قرآن یہی تھا یہی ہے اس کو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے پتھروں کی بارش میں سنایا اس کو ابوبکر نے مکان پر بیٹھ کر سنایا، اسی کو سن کر عمر فاروق اسلام لایا، اسی کے ورقوں پر عثمان کا خون چمکتا ہوا نظر آیا اسی کو حیدر کرار نے گھوڑے پر پڑھ کر سنایا، اسی قرآن کو بتول نے چکی پر پڑھا، اسی قرآن کو حسین نے کربلا میں تیروں کی بارش میں سنایا، یہی قرآن ہے۔ جن کا قرآن صحیح نہیں ان کا ایمان صحیح نہیں، قرآن کا محافظ کون ہے؟ (اللہ) اب میرے پاس وقت نہیں کہ قرآن پہ تقریر کروں، قرآن کہتا ہے مجھے دیکھو تو گناہ معاف کرا دوں گا، مجھے سنو تو رحمت برسا دوں گا، مجھے پڑھو تو حافظ بنا دوں گا، میرا ترجمہ پڑھو تو عالم بنا دوں گا، مجھ کو لہجے سے پڑھو تو قاری بنا دوں گا، قرآن کہتا ہے میری تفسیر پڑھاؤ تو مفسر بنا دوں گا، مجھے پے عمل کرو تو ولی اللہ بنا دوں گا۔ صحیح ہے یا غلط؟ (صحیح ہے) خیر وقت نہیں ورنہ میں قرآن پر بھی بات کرتا جو لوگ صحابہ کے منکر ہیں وہ قرآن کے بھی منکر ہیں، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے بھی منکر ہیں، وہ نبی کے مدینہ کے بھی منکر ہیں، مجھے خوشی ہے کہ مدینہ پر قبضہ ہم اہل سنت کا ہے، مجھے خوشی ہے کعبہ کے غلاف کو چڑھانے والے اہل سنت ہیں، مجھے خوشی ہے کہ روضہ کے اندر سونے والے بھی اہل سنت ہیں صحیح ہے یا نہیں؟ (صحیح ہے) بہر حال آؤ جھگڑا چھوڑو۔ صحابہ کے سوا تمہیں کچھ نہیں ملے گا، خدا کی قسم صحابہ کو چھوڑ دو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ملتا، نبوت کو چھوڑ دو تو خدا نہیں ملتا، صحیح کہہ رہا ہوں، یا غلط؟ (صحیح) ماننا پڑے گا۔ میں تو چیلنج سے کہتا ہوں کہ اگر تمہیں ابوبکر سے غصہ ہے تو مسجد نبوی میں مت جاؤ، یہ ٹکڑا صدیق نے خریدا ہے، وہاں وہ جائے جو صدیق کو صدیق مانتا ہے اگر تمہیں عمر سے غصہ ہے تو کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز مت پڑھو، کعبہ اپنا بناؤ، ہمارا کعبہ وہی ہے جس کا دروازہ فاروق نے کھولا، اگر تمہیں عثمان سے غصہ ہے تو قرآن کو ہاتھ مت لگاؤ، قرآن کا جامع اور قرآن کے ورقوں

پر جس کا بہتا خون نظر آئے گا وہ عثمان ہے۔اگر تمہیں صدیقہ پہ غصہ آئے تو منکرین صحابہ اور وضہ رسول پر جانے کی کوشش مت کرو، روضہ پر وہی جائے گا جو عائشہ کو اماں مانے گا، صحیح کہہ رہا ہوں کہ غلط ہے؟ ملتا کیا ہے تمہیں، مہربانی کرو، میں آپ کو سمجھاؤں گا کہ یہ کیا ہے۔علی کی محبت کی آڑ میں کہ علی برحق ہے اور قرآن بکری کھا گئی علی برحق ہے اور احادیث سب غلط ہیں علی برحق ہے اور صحابہ سب مرتد ہو گئے، دماغ خراب ہے؟ نہیں چلنے دی جائے گی یہ بات، سب صحابہ برحق ہیں۔ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ برحق ہیں، بلکہ صحابہ معیار حق ہیں زور سے کہو صحابہ (معیار حق)۔

خدا کی قسم جس طرح آسمان پر ستارے بہت ہیں اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے بہت ہیں، جس طرح آسمان ستاروں سے خوبصورت نظر آتا ہے اسی طرح زمین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیاروں سے خوبصورت نظر آتی ہے۔آؤ! میں ذرا صدیق پہ بات کر رہا ہوں اس ابوبکر کے متعلق پوچھتے ہو کہ یہ کون ہے کہتا ہے اَلنَّظَرُ اِلٰی وَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَنْ یَّکُوْنَ بِنْتِیْ تَحْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ (کہو سبحان اللہ)

ابوبکر سے کسی نے پوچھا کہ نو برس کی بیٹی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کیوں دے دی؟ کہنے لگا میں چاہتا ہوں کہ میری بیٹی کی تربیت ہو تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے میں ہو، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آپ اس کی تربیت کرے۔

کسی نے پوچھا ابوبکر اس عمر میں کیوں دے دی فرمایا جب بیٹی بڑی ہوتی ہے تو محبت کی نگاہ سے خاوند کو دیکھتی ہے میں کہتا ہوں اس کی نگاہ محبت کی پہلی اٹھے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پر اٹھے، یہ صدیقہ ہے، زور سے بولو کون ہے (صدیقہ ہے) اماں صدیقہ کی جوتیوں میں جاؤں خدا کی قسم مجھے اپنی ماں میں شبہ ہے کہ شاید ماں نہ ہو، عائشہ کے ماں ہونے میں شبہ نہیں کہ یہ فقط میری ماں ہمیں اللہ نے دی ہے۔میری اماں اماں ہے عائشہ ساری مخلوق کی اماں، ساری امت کی اماں ہے اور اس کے اماں ہونے میں شبہ ہی نہیں اور جو بیٹا حلالی ہو اماں کو اماں سمجھتا ہے، جس کو اپنے نطفے کا پتہ نہ ہو وہ ماں کو ماں نہیں سمجھتا ہم ماں کو ماں سمجھتے ہیں جاگ رہے ہو یا نہیں (نعرہ تکبیر، اللہ اکبر، اماں عائشہ صدیقہ، زندہ باد)

بی بی عائشہ فقط دین پوری کی اماں نہیں حضرت حیدر کی بھی اماں ہیں، بتول کی بھی اماں ہیں،

میں بتول کو علی کے بستر پر دیکھتا ہوں بی بی عائشہ کو نبی کے بستر پر دیکھتا ہوں، بتول کو جتنا بڑھاؤں بیٹی نظر آتی ہے عائشہ کو جتنا گھٹاؤں اماں نظر آتی ہے، بتول اور ہر عورت اپنے خاوند کے ساتھ جنت میں ہوگی، بتول جنت میں حیدر کرار کے ساتھ ہوگی، عائشہ جنت میں بھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوگی، صحیح ہے یا غلط (صحیح ہے)۔

میں بی بی پر تذکرہ نہیں کرتا یہ تو بڑا لمبا قصہ ہے، میں تو : بے کی بات کر رہا ہوں اب صدیق ہے، تھوڑے سے واقعات سنو، یہ عاشق رسول ہے، کہتا ہے اَلنَّظَرُ اِلیٰ وَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ میری آنکھ ہو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ ہو، ایک منٹ دیکھنے سے جہنم حرام ہو جاتی ہے۔ جو ہر وقت دیکھتا رہتا ہے پتہ نہیں اس کے لیے کتنی جنتیں ہیں یہ صدیق ہے۔

عبدالشکور ایک موتی اور دے دوستو! ہمارا پتہ نہیں کہ کون کون جنت میں جائے گا، ابوبکر و عمر اب بھی جنت میں ہیں، جنت والا بھی ساتھ ہے، جب ماں کے پاؤں میں جنت ہے تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں میں نہیں؟ کیا جواب ہے یہ حدیث نہیں؟ اولوگو! سنو ان کو مابین بیتی و منبری روضۃ من ریاض الجنۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے روضے اور منبر کے درمیان جو ٹکڑا ہے وہ بہشت ہے، تمہارے بہشتی یا جہنمی ہونے کا فیصلہ خدا کرے گا، ابوبکر و عمر کا فیصلہ جنت کا ہو چکا ہے، دنیا کا پتہ نہیں فیصلے کے بعد کدھر جائے، صدیق و عمر اب بھی جنت میں ہیں، جنت والا اب بھی ساتھ ہے۔ صحیح کہہ رہا ہوں یا غلط؟ (صحیح) تمہیں ماننا پڑے گا، تو بھائیو! صدیق کے دو واقعہ سنا کر آپ کو تڑپا دوں یہ تو ان کی پسندیدہ چیزیں بیان کر رہا تھا کہ اَلنَّظَرُ اِلیٰ وَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَنْ یَّکُوْنَ بِنْتِیْ تَحْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَنْ یَکُوْنَ اِنْفَاقُ مَالِیْ عَلیٰ رَسُوْلِ اللّٰہِ خدا مال دے تو نبی کی جوتی میں خرچ کرتا جاؤں۔

دین پوری بڑے پیار سے چند سوال کرتا ہے ابھی مناظرے میں نہیں آیا پوچھتا ہوں جب حضرت علی کا نکاح مبارک ہوا جس نے یہ مشورہ دیا کہ حیدر پاک کو کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی بیٹی کا رشتہ مانگو یہ صدیق ہے۔ زور سے کہو کون ہے؟ (صدیق ہے) مجھ سے کہو غلط نہیں کہوں گا قبلہ رو کھڑا ہوں باوضو کھڑا ہوں، ہو بہو کھڑا ہوں، بر سر میدان کھڑا ہوں، بر سر اعلان کھڑا ہوں، سنو بھائیو! اور جب نکاح قریب آیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا اور جو گواہ بنے وہ صدیق و عمر ہیں،

زور سے کہو کون ہیں؟ (صدیق وعمر ہیں) میرے بھائیو! اگر گواہ بے ایمان ہو نعوذ باللہ میں لفظ کہنا بھی جرات نہیں کرتا۔ گواہ اگر غلط ہوں تو نکاح غلط ہے تو سادات کا خاندان غلط ہے، گواہ کیسے ہیں، ولیمہ کا سامان جو مدینہ سے لے آیا وہ کون ہے (صدیق ہے) اور حق مہر کے پیسے ساڑھے سات سو درہم جس نے ادا کیے حضرت علی کی زرہ بھی واپس کر دی وہ حضرت عثمان ہے۔

دوستو! ان کے ایمان پر ڈاکہ نہ ڈالو، کہیں سادات کے خاندان میں شبہ نہ پڑ جائے، خدا کی قسم یہ ابوبکر وعمر ہر وقت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ہیں۔

توجہ کیجئے! تو بھائی صدیق اکبر نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بار بار جس کو صدیق فرمایا یہ بات بھی یاد آ گئی ایک دفعہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہاڑ پر کھڑے تھے مشکوٰۃ، ترمذی، ابوداؤد حدیث کی کتابیں ہیں، جو بزرگوں نے ائمہ نے جمع فرمائیں ہیں یہ پہاڑ مسجد کے قریب منیٰ میں ہے، کہاں ہے (منیٰ میں) حضرت صدیق بھی کھڑے تھے، فاروق بھی کھڑے تھے، حضرت عثمان بھی میرا محبوب آقا بھی تو شمع پروانوں کے ساتھ چاند ستاروں کے ساتھ محبوب کے پیاروں کے ساتھ، اپنے جب داروں کے ساتھ، تابعداروں کے ساتھ، جانثاروں کے ساتھ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وفاداروں کے ساتھ آپ کھڑے تھے تو پہاڑ ہلنے لگا، اللہ کی قسم پہاڑ ہلنے لگا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا قدم اٹھا کر فرمایا: اُسْکُنْ اُثْبُتْ اِنَّمَا عَلَیْکَ نَبِیٌّ وَصِدِّیْقٌ وَشَہِیْدَانِ او پہاڑ کیوں ہل رہا ہے تجھ پر نبی ہے اور صدیق ہے اور دو شہید ہیں۔ حضرت عمر فاروقؓ نے اچھل کر کود کر کہا فُزْتُ وَرَبِّ الْکَعْبَةِ اِنِّیْ شَہِیْدٌ عَلٰی لِسَانِ رَسُوْلِ اللّٰہِ لوگو! مبارک دو مجھے شہادت ملے گی کہ محبوب کی زبان اعلان کر رہی ہے۔

آپ نے صدیق فرمایا یہ جو میرے دوست کہتے ہیں دم مست قلندر علی کا پہلا نمبر، تم کہو دم مست قلندر صدیق کا پہلا نمبر محمد رسول اللہ والذین معہ کون ہے؟ (صدیق ہے) اب ذرا سنتے جایئے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ارحم امتی بامتی ابوبکر سب سے پہلے کس کا نام ہے؟ (صدیق کا) ابوبکر فی الجنة عمر فی الجنة عثمان فی الجنة علی فی الجنة سب سے پہلے کس کا نام ہے؟ واللہ العظیم جھوٹ نہیں کہتا حضرت علی پاک سے روایت ہے رَحِمَ اللّٰہُ اَبَابَکْرٍ زَوَّجَنِیْ اِبْنَتَہٗ وَحَمَلَنِیْ اِلٰی دَارِ الْہِجْرَةِ وَاَعْتَقَ بِلَالًا سب سے پہلے جس کا نام ہے وہ کون ہے؟ (صدیق ہے)۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ اَبُوْبَکْرٍ اَسَاسُھَا اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ عُمَرُ جِدَارُھَا اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ عُثْمَانُ سَقْفُھَا اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ عَلِیٌّ بَابُھَا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں شہر ہوں علم کا بنیاد ابوبکر ہے، دیوار عمر ہے، چھت عثمان ہے، دروازہ علی حیدر ہے۔ سب سے پہلے بنیاد ہوتی یا دروازہ ہوتا ہے؟ عقل ہے؟ بنیاد نہ ہو تو دروازہ فقط گیٹ ہوگا تو کوئی عمارت نہیں ہوگی۔ جب شہر اور گھر بنے گا تو پہلے بنیاد ہوگی پہلے بنیاد تو مضبوط کرو زور سے کہو پہلے کیا ہوگی (بنیاد) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمایا انا مدینۃ العلم ابوبکر اساسھا ابوبکر بنیاد ہے تو یہ صدیق ہے، زور سے کہو کون ہے؟ (صدیق ہے) صدیق اکبر سب کہو رضی اللہ عنہ۔

دوستو! نبی کا عاشق صادق ہے تو صدیق ہے، خلیفہ بلافصل ہے، وصی رسول اللہ ہے، تو صدیق ہے، اول نمبر پر ہے تو کون ہے؟ صدیق ہے قرآن کیا کہتا ہے: اولئک الذین انعم اللہ علیھم من النبیین آج ایک نقطہ بتادوں آپ حیران ہو جائیں ہمارے دوست جو صحابہ کے منکر ہیں وہ نماز میں جب کھڑے ہوتے ہیں سورہ فاتحہ پڑھتے ہیں تو وہ پڑھتے ہیں: اھدنا الصراط المستقیم پڑھو صراط الذین انعمت علیھم مولا سیدھا راستہ دکھا ان کا راستہ جن پر انعام کیا قرآن کہتا ہے وہ کون ہیں اولئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین و الصدیقین میرا یار، تیری نماز نہیں ہوتی جب تک صدیق کی غلامی نہ مانے بتولا کھ انکار کرے مگر تجھے دست بستہ ہو کر صدیق کی غلامی ماننا پڑے گی، جاگ رہے ہو؟۔ قاضی احسان کا ایک واقعہ یاد آ گیا اور آپ کو تڑپا دوں قاضی احسان سب کہو رحمۃ اللہ علیہ قاضی احسان کے پاکستان پر احسان ہیں، جس نے انگریز سے ٹکر کھائی، احرار کا زمانہ تھا چھ سال جس نے جیل میں گزارے اور جیل میں بھی راتوں کو تہجد میں قرآن پڑھتے تھے اور دن کو خدا کی قسم انگریزوں کے خلاف منصوبے تیار ہوتے تھے وہ قاضی تھا اور رب اس پر راضی تھا۔ قاضی کہتا ہے کہ اماں کی دعا نے میرا بیڑا پار کیا، کہو سبحان اللہ، قاضی کہتا ہے میں مدینہ منورہ میں تھا ایک شخص کو دیکھا کہ بی بی بتول پاک کے حجرے سے کھڑے ہو کر واپس جاتا ہے میں نے پوچھا تیرا نام کیا ہے کہنے لگا میرا نام حبیب ہے، میں نے کہا تو کہاں سے ہے کہنے لگا میرا گاؤں ساہیوال کے قریب ہے، میں نے کہا تو بالکل عجیب ہے، کہ یہاں آکر تو دنیا روضہ رسول پاک صلوٰۃ وسلام پڑھتی ہیں تو وہاں نہیں جاتا کہنے لگا میں ش۔ی۔ع۔ہ۔ ہوں، ویسے یہ ش۔ی۔ع۔ہ۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ۳۵ برس بعد ظاہر ہوئے یہ مکہ مدینہ کی پیداوار نہیں یہ کوفے کی پیداوار ہے اور میں عبدالشکور بڑے پیار سے کہتا ہوں

دلائل سے موسیٰ علیہ السلام کی امت کو یہودی کہتے ہیں عیسیٰ علیہ السلام کی امت کو نصرانی کہتے ہیں، مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو مسلمان کہتے ہیں، شیعہ نہیں کہتے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو کیا کہتے ہیں؟ (مسلمان)۔

حضرت علی آٹھ سال میں کیا ہوئے؟ (مسلمان) حضرت عباس کیا ہوئے؟ (مسلمان) ایک عیسائی کلمہ پڑھ کر کیا ہو گیا؟ (مسلمان) دعا کرو اللہ ہمیں مسلمان بنائے، یہ تو ایک فرقہ ہے شیعہ پتہ نہیں کیا معنی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کا نام امت مسلمہ ہے محمد کی امت کا نام مسلمان ہے قرآن کہتا ہے کہ تمہیں موت آئے تو اس حالت میں آئے کہ تم ولاتموتن الاوانتم مسلمون مسلمان ہو، جاگ رہے ہو؟

اسلام میں ماتم ہے یا صبر ہے؟ اسلام میں صبر ہے، بولو اور گالی گلوچ ہے یا دعا ہے؟ (دعا ہے) اسلام میں جو گزر چکے ان کی تعریف ہے یا ان پہ لعنت ہے؟ (تعریف ہے) تو دوستو! اسلام میں تعزیہ کوئی دین نہیں اسلام میں گھوڑا کوئی دین نہیں، دلدل میں آوندیاں تو جل جل۔ عطاء اللہ شاہ بخاری فرماتے ہیں میں ملتان سے گزر رہا تھا ایک آدمی گھوڑا پکڑے ہوئے تھا اور ایک آدمی کہہ رہا تھا گھوڑا مجھے بیٹا دے، میں نے کہا نہ مانگ اگر مانگا تو پھر بچہ نہیں نکلے گا بچھیرہ نکلے گا گھوڑے کا، پھر بے چارہ بھاگ گیا، بڑا شرمندہ ہوا، بڑا گندہ ہوا، میں نے کہا گھوڑے سے مانگ رہا ہے تو پھر نکلے گا بھی گھوڑا با قاعدہ چار ٹانگیں، دو کان، دعا کرو اللہ تعالیٰ ہدایت دے۔ کہو آمین۔

بخاری تو بخاری تھا، اوئے بخاری (امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری زندہ باد) بخاری کہتا تھا کہ گھرانہ ہمارا قربان ہوا اور محبت میراثی کو زور پکڑ گئی، شہید سید ہوئے اور ماتم میراثی کرتا ہے، سینہ یہ پیٹ رہا ہے، بخاری کہتا ہے یہ نہ پیٹیں ہاتھ ہو میرا سینہ ہو ان کا، آئندہ سال ٹھیک ہو جائیں گے۔ تو اسلام میں صبر ہے۔

میں ذرا موتی دے رہا ہوں، حضرت صدیق پر تو قاضی احسان کا ایک واقعہ سنا کر آپ کو جگا دوں قاضی کہتا ہے یہ واقعہ صحیح ہے، کہو یہ واقعہ (صحیح ہے) (مولانا عبید اللہ انور رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت دین پوری پوچھتے ہیں کہ حضرت آپ نے بھی سنا ہو گا تو جواب میں کہتے ہیں بالکل سنا ہے) قاضی فرماتے ہیں واقعہ یہ ہے جاگ رہے ہو بھائی۔

My Only Ten Mient i am going to the D.I.Khan

بہر حال آخری واقعہ پیش کر رہا ہوں یہ آپ کا قرضہ رہا، اللہ تعالیٰ مجھے حق کہنے کی توفیق بخشے، یہ واقعہ آپ سنیں جلسے کو درہم برہم نہ کرنا مصافحے کی کوشش نہ کرنا، میری بشارت ہوگی، آپ کی زیارت ہوگی، پھر انشاء اللہ تقریر ہوگی، دل پذیر ہوگی، بڑی تاثیر ہوگی، بوقت کثیر ہوگی، ان شاء اللہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی امت روشن ضمیر ہوگی۔

اب توجہ کیجئے! قاضی احسان فرماتے ہیں کہ میں مدینۃ الرسول میں تھا دعا کرو اللہ ہم سب کو لے جائے، الحمد للہ مکہ مدینہ میں دین محفوظ ہے، دعا کرو خدا مدینہ سے ہمارا تعلق قائم رکھے۔ کچھ لوگ۔ تو اتنے ناراض ہوتے ہیں کہتے ہیں کہ مدینہ کے امام بھی غلط ہیں، ان کے پیچھے بھی نماز حرام ہے، نمازیں لوٹاؤ، کئی پاکستان میں صدر آئے ان کی مخالفت نہ کی، مصطفیٰ کے مصلیٰ کا وارث آیا تو اس کو کافر بنا کر بھیجا، بہت افسوس ہوا مجھے، اللہ ان کو بھی توبہ کی توفیق بخشے، پتہ نہیں وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جا کے کیا منہ دکھائیں گے۔

ہمیں تو مدینہ کی گلیوں سے پیار ہے، مدینہ کی ہواؤں سے پیار ہے، عبدالشکور کو اجازت دو تو میں علماء کے سامنے کہوں غبار المدینۃ شفاء من کل داءٍ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کی دھول میں بھی شفا رکھی ہے (نعرہ تکبیر اللہ اکبر، نعرہ رسالت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

قاضی احسان فرماتے ہیں جاگ رہے ہو یا بھاگ رہے ہو؟ قاضی فرماتے ہیں ایک شخص کو میں نے کہا کہ میاں تو مدینہ میں ہے تم ذاکروں پہ اعتبار کر کے روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ کیوں نہیں جاتے کہنے لگا کہ دشمن سو رہے ہیں، نعوذ باللہ، یعنی ذاکروں پر اتنا اعتبار آ گیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یار بھی دشمن نظر آتے ہیں، میں نے کہا پتر عمر فاروق باہر ہوتا تو تمہیں ٹھیک کرتا، مگر وہ اندر ہے تو باہر ہے، جا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ والسلام پڑھ اور اللہ سے کہو یا اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر ہدایت عطا فرما دے اور یہ آیت پڑھ اھدنا الصراط تم بھی پڑھ لو اللہ ہدایت دے دے گا۔ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم قاضی کہتا ہے میں ریاض الجنۃ چلا گیا۔ خدا کی قسم یہ واقعہ خود قاضی نے اکوڑہ خٹک میں بیان کیا فرماتے ہیں میں چلا گیا ریاض الجنۃ اور قرآن کھول کر بیٹھ گیا اور کہا: مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خدا تیرے محبوب کی گلی میں بیٹھا ہوں، بڑا اعلان

کر چکا ہوں، خالی نہ لوٹانا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے در پہ ہدایت عطا کر۔ بس میں نے رو کر دعا کی پندرہ منٹ گزرے تو وہ شخص دوڑتا ہوا آیا ساہیوال کا تھا۔ پچھلے سالوں فوت ہو گیا، دیکھا تو اس کا کپڑا گردن میں ہے، اور روتے ہوئے قاضی، قاضی احسان، احسان بھائی، میں نے کہا کیا ہوا، آ کر گرا اور میری پیشانی چوم کر کہا کہنے لگا مبارک دے دنیا نے روضے کو دیکھا میں نے روضے والے کو دیکھا میں نے کہا کیا دیکھا کہنے لگا میں نے اھدنا الصراط المستقیم یہ آیت پڑھی اور درود پڑھا اور کہا اللہ مجھے ذاکروں نے کہا یہ دشمن ہیں ان کے دروازے پر نہ جانا عطاء اللہ شاہ فرماتے ہیں کہ تم چلو میرے ساتھ روضے پر، میں جالی پکڑ کے پوچھوں گا دشمن ہیں تو اندر کیوں سو رہے ہیں، یار ہیں تو بتاتے کیوں نہیں امت رل رہی ہے، فرمایا روضے سے جواب نہ آئے تو مجھے سید کا بیٹا نہ کہنا، جاگ رہے ہو، آہ! بخاری تیری قبر پر رحمتیں برسائے۔ (آمین)

کسی نے پوچھا بخاری بتاؤ خدیجہ پاکؓ افضل ہیں یا صدیقہ پاکؓ فرمایا خدیجہ کا نکاح محمد بن عبداللہ سے ہوا، عائشہ کا نکاح محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا، جاگ رہے ہو۔

کسی نے پوچھا کہ حضرت علیؓ اور بی بی عائشہؓ کی لڑائی میں آپ کا کیا خیال ہے فرمایا تم پوچھتے ہو کہ عائشہ کیوں آئی میں پوچھتا ہوں کہ بیٹا ہو کر ماں کے سامنے کیوں آیا، اگر علی غلو کرے تو علی علی نہیں رہتا، کیوں کہ جنت ماں کے قدموں میں ہوتی ہے بیٹے کے قدموں میں نہیں، مسئلہ حل کر دیا، سمجھ آ گئی ساری؟ دماغ حاضر ہے؟۔

قاضی کہتا ہے میں نے پوچھا کیا دیکھا، خدا کی قسم اس واقعہ کی میں حقیقت بتاؤں گا، کیا دیکھا اس نے کہا میں نے اھدنا الصراط المستقیم پڑھا اور درود پڑھتا رہا روتا رہا اور دعا کرتا رہا۔ غشی آ گئی، نیند آ گئی، گر پڑا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوئی، دیکھا تو حضورؐ کا ایک ہاتھ صدیق کے ہاتھ میں ہے ایک ہاتھ فاروق کے ہاتھ میں ہے، دونوں ساتھ کھڑے ہیں، نبیؐ چاند تو وہ ستارے ہیں، اور بالکل حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اگر چہرہ چمک رہا ہے تو ان کا تو صدیق یوں کھڑا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں میرے دروازے پہ آ کر پھر ان کا گلہ یہاں آ کر ان سے دشمنی، نالائق نکل جا تمہیں مدینے میں رہنے کی اجازت نہیں۔ ان کی دشمنی جن کو میں نے اپنایا؟ تم کون ہو، انہوں نے دین کی خدمت کی، تو جب نبی جوش میں تھے تو ابوبکر نے مسکرا کر کہا حضرت اب تو

دروازے پے کھڑا ہے گالیاں تو ہمیں دیتا ہے، ہم معاف کرتے ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو بھی معاف کردے، سفارش صدیق نے کی، بس اتنا کہا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ او پاگل، آئندہ ہوش سے اس دروازے پے آئے تو آ ورنہ مدینہ سے نکل جا اور ان کی شکایت کرے تو پھر میری امت میں نہ رہنا، میں ابوبکرؓ و عمرؓ کے قدموں میں گرا میں نے کہا مجھے پتہ نہیں تھا۔ انہوں نے کہا حضرت ہم راضی ہوگئے آپ بھی راضی ہو جائیں، تھوڑی دیر بعد جاگ آگئی، اس نے اسی وقت بیوی کو خط لکھا کہ اگر تیرا عقیدہ وہی ہے جو تیرا بازوں کا تو پھر گھر چھوڑ دے، باپ کو لکھا کہ اگر تو مجھے عاق کردے، اگر تو مجھے ورثہ نہ دے تو قبول کرلوں گا مگر میرا عقیدہ بدل چکا ہے، میں آج صدیق و عمر کا غلام ہو چکا ہوں، ابا تو نے ذاکروں سے سن کر غلط عقیدہ اپنایا، میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں دیکھ کے آیا ہوں، وہ الحمد للہ سنی رہا اور اسی پر اس کی موت آئی، دعا کرو اللہ ہمیں بھی صحابہ و اہل بیت سے محبت عطا کرے، ہمیں تو تعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے۔ جس نبی کی بتول بیٹی ہے اس کی بی بی عائشہ عزت ہے، جس پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا حیدر پاک داماد ہے، اسی محمد کا ابوبکر خسر ہے ٹھیک ہے یا نہیں؟ (ٹھیک ہے) ہم سب کو مانتے ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر کعبہ صفا کرے وہ بھی ٹھیک ہے، جو کندھے پر نبی کو اٹھا کر سفر کرے وہ بھی ٹھیک ہے، جو بستر کا محافظ بنے وہ بھی ٹھیک ہے، جو بستر والے کا محافظ بنے وہ بھی ٹھیک ہے، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم جس کو بیٹی دے دے وہ بھی ٹھیک ہے، محمدؐ جس سے بیٹی لے لے وہ بھی ٹھیک ہے، جو نبی کی امانتیں رکھے وہ بھی ٹھیک ہے، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو امانت سمجھ کر حفاظت کرے وہ بھی برحق ہے ٹھیک ہے یا نہیں؟

آپ سے رخصت ہو رہا ہوں۔

اقول قولی هذا واستغفر الله

سلام علیکم خوش رہو تم فقیر آپ سے گم۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضائل و مناقب

سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَرَسُوْلَنَا وَمَوْلَانَا وَاَوَّلَنَا وَاَفْضَلَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَحَبِیْبُہٗ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَحْبَابِہٖ وَسَلَّمَ کَثِیْرًا کَثِیْرًا اَمَّا بَعْد:

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھِیْمَ مُصَلًّی۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَنْ اَسْلَمَ جَھْرًا عُمَرُ اَوَّلُ مَنْ فَتَحَ بَابَ الْکَعْبَۃِ عُمَرُ، اَوَّلُ مَنْ ھَاجَرَ عَلَانِیَۃً عُمَرُ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ کَانَ بَعْدِیْ نَبِیٌّ لَکَانَ عُمَرُ ابْنُ الْخَطَّابِ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَسَنَاتُ عُمَرَ کَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَاءِ مَا سَلَکَ عُمَرُ فَجًّا اِلَّا سَلَکَ الشَّیْطَانُ فَجًّا غَیْرَہٗ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَبُوْبَکْرٍ فِی الْجَنَّۃِ وَعُمَرُ فِی الْجَنَّۃِ وَعُثْمَانُ فِی الْجَنَّۃِ وَعَلِیٌّ فِی الْجَنَّۃِ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِقْتَدُوْا بِالَّذِیْنَ بَعْدِیْ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ۔

وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا ثَلَاثٌ اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّھْیُ عَنِ الْمُنْکَرِ وَالثَّوْبُ الْخَلِقُ۔

وَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ فِیْ شَانِ عُمَرَ کَانَ اِسْلَامُ عُمَرَ فَتْحاً وَکَانَ ھِجْرَتُہٗ نَصْراً وَکَانَ خِلَافَتُہٗ رَحْمَۃً

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ بِاَحَدِ الْعُمَرَیْنِ بِعُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ اَوْبِعَمْرِوبْنِ ھِشَامٍ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِسْلَامَ یَبْکِیْ عَلٰی مَوْتِکَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ یَاعُمَرُ وَکَانَ اِبْنُ الْخَطَّابِ یَدْعُوْا فِیْ اَکْثَرِ اَوْقَاتِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِکَ وَاجْعَلْ مَوْتَنَا فِیْ بَلَدِ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ۔

عمر قائل وعمر قول وعمر مقبول ☆ عمر دعائے پیغمبر عمر مراد رسول
صدیق عکس حسن کمال محمد است ☆ فاروق ظل جاہ وجلال محمد است
عثمان شمع ضیائے جمال محمد است ☆ حیدر باغ وبہار خصال محمد است
اسلام ما اطاعت خلفاء راشدین ☆ ایمان ما محبت اہل بیت وآل محمد است
راہ ملتی ہے شب کو تاروں سے ☆ اور ہدایت نبی کے یاروں سے
محمد را خدا داد ست لشکر ☆ ابوبکر و عمر و عثمان وحیدر

درود شریف محبت سے پڑھ لیں!!

بزرگو، نوجوانو، دین کے پروانو، قرآن کے مستانو، پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے دیوانو، عزیز مسلمانو! آپ علماء کرام سے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم دوجہاں کے پیغمبر کی سیرت کے مختلف پہلو، فضائل، خصائل، شمائل، دلائل، براہین، بینات، قرآنی آیات، نبوی ارشادات، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات، بزرگوں کے واقعات، دینی حالات، دن رات آپ سن رہے ہیں، اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو عملی زندگی عطا فرمائیں۔ (آمین)۔

حضرت لاہوریؒ کے مشن کو زندہ رکھنے والے شیخ التفسیر مولانا محمد اسحاق صاحب قریشی قادری مجھے ان سے محبت ہے اور ان کی فقیرانہ اور دینی زندگی بہت محبوب ہے اللہ تعالیٰ ان کا سایہ دیر تک رکھے اور ان کے فیوضات کو چہار دانگ عالم میں پھیلائے۔ (آمین)

آج حضرت فاروقؓ پر کچھ موتی دیتے ہیں، عمر فاروقؓ یہی واحد شخص ہے، آیا تو قرآن سنتے ہوئے، روانہ ہوا تو قرآن پڑھتے ہوئے، اور یہی فاروقؓ جس نے تراویح کو باجماعت مقرر فرمایا۔

شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں:

"اما آں طائفہ مسلمانان کہ قرآن می خوانند در رمضان در تراویح در ہر مسجد فاروق اعظم در گردن آنہاست"

فرمایا جتنے حفاظ، جتنے مدرسے، جتنے قاری، جتنی رمضان کی رونق ہے، ساری امت پر عمر کے احسان ہیں، فاروق اعظمؓ کے دور میں پانچ ہزار چھوٹی مسجدیں اور نو سو جامع مسجد تعمیر ہوئیں، ہر مسجد میں قرآن کا قاری اور مدرس اور قرآن کا درس دینے والا مقرر ہوا، صرف دمشق میں فاروق اعظمؓ کے دور میں ابو درداء جب درس قرآن دیتے تھے، تو اٹھارہ ہزار آدمی روزانہ درس قرآن سنتے تھے، حضرت فاروقؓ کے دور میں تین سو فوجی قرآن کے حافظ ہوئے۔

فاروق اعظمؓ کے دور میں سترہ ہزار صحابہ و اہل بیت کے بچے قرآن کے حافظ ہوئے اور فاروق نے اسلام کی بہت خدمت کی ہے، یہ ٹھیک ہے کہ قرآن پاک حضرت عثمانؓ نے جمع کیا مگر محرک فاروقؓ تھے۔

حضرت فاروقؓ کو قرآن سے شغف تھا، قرآن سنتے تو غشی آجاتی، بے ہوش ہو جاتے، بہن سے قرآن سنا تو انقلاب آگیا، عمر بن خطاب آگیا اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کا جواب آگیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ روشنی کے مینار ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فرمایا اقتدو ابالذین بعدی ابابکر و عمر میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتدا کرنا، ان کے نقش قدم اور ان کی راہ پر چلنا۔

حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، میرے بعد صدیقؓ ہوگا اور اس کے بعد فاروق ہوگا، واحد فاروقؓ ہے جس کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی۔ فاروق کی زندگی میں ہمیں اسلام کے عجیب سبق ملتے ہیں، خلیل نے دعا کی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، میرے دلبر نے دعا کی تو فاروق تشریف لائے خلیل کا مدعا، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اور پیغمبر کی دعا کا مقصود عمر فاروقؓ جس کو خلیل نے مانگا پانچ ہزار سال بعد آیا جس کو مصطفیٰؐ نے سویرے مانگا، وہ شام کو آگیا، جس کو خلیل نے مانگا

اس کے ساتھ ملاقات معراج کی رات ہوئی، جس کو میرے دلبر نے مانگا ایسی ملاقات ہوئی کی قیامت تک جدائی کا تصور نہیں ہوتا، جس کو خلیل نے مانگا، اس کو خلیل نہ دیکھ سکا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی دعا کا نتیجہ اسی وقت دیکھ لیا اور آپؐ نے فرمایا اللھم اعز الاسلام اے اللہ انتخاب آپ کر، یا ابو جہل کو مسلمان کر یا عمر بن خطاب کو میں سمجھتا ہوں کہ حضورؐ نے عمر کو نہیں مانگا اسلام کی طاقت کو مانگا۔ دعا کرو اللہ اسلام کو قوت عطا فرمائے۔ (آمین)۔

آج جو چاہے کوئی لکھ دیتا ہے، جو چاہے بکواس کرتا ہے، کوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے خلاف ہے، کوئی قرآن کے خلاف ہے، کوئی صحابہ واہل بیت کے خلاف، کوئی قانون نہیں، کوئی لانہیں، میرے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاروق کو نہیں مانگا، میرے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی طاقت کو مانگا اللھم اعز الاسلام عرش والے اسلام کو عزت عطا فرما، دعا بھی بہت کچھ کرتی ہے، یہ بدر فتح ہوا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے یہ کہ تمہیں رزق مل رہا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے یہ ہدایت کے دروازے کھل رہے ہیں، یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے: اللھم اھدقو می فانھم لایعلمون۔

ہمارا آخرت میں فیصلہ دعا پر ہوگا، جب ہم پکڑے جائیں گے محمد صلی اللہ علیہ وسلم دعا کریں گے، تو جنت کا دروازہ کھل جائے گا، دعا پر ہماری نجات ہوگی، یارب امتی، یارب امتی، اللھم اغفر لا متی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہوگی، رحمت خدا ہوگی، امت رہا ہوگی، دعا کام آئے گی، اللہ ہمیں اپنے دروازے پر مانگنے کی توفیق دے۔ (آمین)

اللہ فرماتے ہیں: من لم یدعنی اغضب علیہ جو مجھ سے دعا نہ کرے میں ناراض ہوتا ہوں۔

اللہ یغضب حین لایسئل، والناس یغضبون حین یسئل ابھی میں آپ سے کہوں کہ مجھے کپڑے دو، یا فوری ہوائی جہاز کا ٹکٹ کراچی کا دو، تو آپ گھبرا جائیں گے کہ دین پوری کیسا واعظ ہے۔ آپ سے مانگیں تو ناراض ہوتے ہو، خدا سے نہ مانگو تو ناراض ہوتا ہے، فرماتے ہیں میرے پاس، رحمت ہے، برکت ہے، عنایت ہے، جنت ہے، فضیلت ہے، درجات ہے، رضا ہے، حیا ہے، وفا ہے بخشش ہے، ترقی ہے، اولاد ہے، کامیابی ہے، مانگتے کیوں نہیں؟ اور اللہ فرماتے ہیں کہ اگر مجھ سے

مانگنے پہ آؤ مجھے حدیث یاد ہے: لوان اولکم وآخرکم وحیکم ومیتکم وصغیرکم وکبیرکم وذکرکم وانثاکم ورطبکم ویابسکم وانسکم وجنکم قاموا فی صعید واحد فیسئل کل انسان مسئلۃ فاعطیت انسان مسئلۃ ماینقص مما عندی الا کما ینقص مخیط اذا ادخل البحر تم پہلے پچھلے، چھوٹے بڑے، مرد عورت، امیر غریب، خوبصورت، بدصورت، عرب عجم، شمال جنوب، مغرب ومشرق والے مجھ سے مانگو حیا مانگو، وفا مانگو، رضا مانگو، شفا مانگو، جنت، بخشش، ترقی، کامیابی، اولاد مانگو میں سب کا مدعا پورا کروں، مجھے اپنی ذات کی قسم ہے کہ میرے خزانے میں اتنی کمی بھی نہیں آئے گی جتنی سوئی کے سرے کو دریا میں ڈبونے سے آتی ہے۔ سوئی کے سرے کو بھی کچھ پانی لگ جائے گا میرے خزانے میں اتنی کمی بھی نہیں آئے گی، اللہ ہمیں اپنے دروازے پر مانگنے کی توفیق دے۔ (آمین) ہم نے مانگنا ہی چھوڑ دیا۔

عزیزو! اسی سے مانگتے رہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اللہ سے مانگو، میں ذرا آگے چلتا ہوں میرے دلبر نے، سرور نے، شافع محشر نے، ساقی کوثر نے، برتر نے، انبیاء کے افسر نے، محبوب رب اکبر نے، ہمارے پیغمبر نے اللہ رب العزت کے دربار گوہر بار میں استدعاء دعا تمنا کی اللھم اعز الاسلام اے اللہ اسلام کو عزت عطا فرما۔ خدا وہ ہے جس کے دربار میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم بھی مانگتے ہیں، اللہ ہمیں بھی مانگنے کی توفیق دے۔ (آمین) داتا وہ نہیں جو لاہور میں سو رہا ہے، داتے کا داتا بھی وہی ہے کون؟ (اللہ) ان کو بھی ولایت داتا نے دی کس نے دی؟ (اللہ نے) حضور کو حوض کوثر کس نے دیا؟ (اللہ نے) حضور کو نبوت کس نے دی؟ (اللہ نے) میرے نبی کی امت کی رہائی کون کریگا؟ (اللہ) قیامت تک: ولسوف یعطیک ربک فترضی محمد صلی اللہ علیہ وسلم مانگتے رہیں گے خدا دیتا رہے گا، اللہ ہمیں عقیدہ صحیح عطا فرمائے۔ (آمین) سب کا داتا کون ہے؟ (اللہ) وہی اولاد دیتا ہے، وہی بیٹا بیٹی دیتا ہے، وہی نفع نقصان دیتا ہے، فرمایا تم مانگنے والے ہو: اذا سالک عبادی عنی فانی قریب تم سارے منگتے ہو میں سب کا داتا ہوں، اللہ ہمیں حقیقی داتا کی پہچان عطا فرمائے۔ (آمین)

فرمایا: اللھم اعز الاسلام کعبے کا غلاف پکڑ کر سحری کو میرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا

فرمائی، عرش والے اسلام کو عزت عطا فرما، اس وقت ۴۵ ر مسلمان ہو چکے تھے، حضرت علیؓ بھی کلمہ پڑھ چکے تھے، سولہ عورتیں کلمہ پڑھ چکی تھیں، مگر ابھی اسلام کو قوت و دبدبہ ضیاء وحشمت نہیں ملی تھی، ابھی کعبے میں نماز پڑھنے کی اجازت نہیں تھی تو میرے محبوب نے دعا کی کہ مولا!! انتخاب تیرے ذمہ، جواب تیرے ذمہ اور مانگنا میرے ذمے، مولا ابوجہل کو مسلمان کریا عمر کو، اللہ نے فرمایا آپ کی دعا عرش چیر کر پہنچ گئی، اب میں انتخاب کروں گا، میں نے ابوجہل کے دل کو دیکھا وہ مردہ، افسردہ، زندیق، بے دین، بدترین، لعین ہے، وہ تیرا دشمن ہے، میں ابوجہل کو کتے کی موت مرواؤں گا، لڑکے سے قتل کرواؤں گا، اس کو قلیب بدر میں ڈلواؤں گا، اس کو پتھروں سے مرواؤں گا، اس کا جنازہ بھی نہیں پڑھواؤں گا، اس کی قبر کا نام ونشان مٹاؤں گا، ابوجہل کو تیرا دشمن بناؤں گا، اس کے گلے میں لعنت کا طوق ڈالواؤں گا، محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری دعا پر عمر فاروقؓ کو تیرے دروازے پر لاؤں گا، استقبال کراؤں گا، نعرہ تکبیر لگواؤں گا، خوشی منواؤں گا، فاروق سے کلمہ پڑھواؤں گا، اس کی بیٹی تیرے گھر بساؤں گا، اس کو ساتھ بھیج کر کعبے کا در کھلواؤں گا، اسے فاروق بناؤں گا، اسے تیرا خلیفہ بناؤں گا محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے بعد اس کے ہاتھ سے دین کا جھنڈا لہراؤں گا، دیکھ لینا قیامت تک روضے میں تیرے ساتھ سلواؤں گا، تیرے ساتھ قیامت کے دن اٹھا کر جنت میں لے جاؤں گا، یہ انتخاب اللہ کا ہے۔

تقدیر اور تدبیر کی بحث ہوئی، تدبیر نے کہا کہ فاروق تلوار لے کر مقابلے کے لیے آرہا ہے، تقدیر نے کہا آج عمر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام بن کر آرہا ہے۔

دوستو! وقت نہیں کہ میں چند موتی آپ کو دوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینے میں آئے، سارا مدینہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا منتظر ہے، آج خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاروق کا منتظر ہے۔ میں کھل کر کہتا ہوں، میرے محبوب آئے تو مدینہ نے خوشی منائی، مکہ میں آئے تو مکہ نے خوشی منائی، عمر نبی کے در پر آیا تو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی منائی، میں کھل کر کہتا ہوں سب کو اسلام کی ضرورت تھی اسلام کو عمر کی ضرورت تھی مسجد میں بیٹھا ہوں، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب باپ فوت ہوگا تو بچہ روئے گا اور بچے کی موت پر باپ روئے گا، بہن کی موت پر بھائی روتا نظر آئے گا، بھائی کی موت پر بہن اور بیوی کی موت پر خاوند اور خاوند کی موت پر بیوی روتی نظر آئے گی، عمر جب تو رخصت ہوگا تو قیامت تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلام روتا ہوا نظر آئے گا۔ (بیشک)

عمر ہے تو سب کچھ ہے، عمر نہیں تو کچھ بھی نہیں، یہ نکتہ بیان کر رہا ہوں، تیری عمر کتنی ہے اگر عمر نہیں تو قبر ہے، تیرے باپ کی عمر کتنی ہے، تیری عمر دراز ہو، دعا کرتے ہیں کہ خدا تیری عمر کو دراز فرمائے، عمر ہے تو زندگی ہے، عمر نہیں تو موت ہے، دعا کرو اللہ عمر عطا فرمائے (آمین)۔ عمر کے سوا کوئی نہیں جی سکتا۔

عمر کی عین میں علی ہے، میم میں محمد ہے، ر میں رب ہے بزرگ لکھتے ہیں کہ آج بھی اگر برے خواب آتے ہوں یہ میں فتوی دے رہا ہوں ڈراؤنے خواب آتے ہوں، رات کو ڈر لگتا ہو تو تین دفعہ بسم اللہ کر کے عمر کا لفظ دل پہ لکھو میں اللہ کے توکل پر دعوی سے کہتا ہوں نہ ڈراؤنے خواب آئیں گے نہ کپڑے خراب ہوں گے، نہ رات کو کوئی خوف طاری ہوگا، عمرؓ کے نام کا اثر آج بھی دل پر ہوتا ہے، تم اس نسخے کا تجربہ کرو انشاء اللہ سو فیصد صحیح پاؤ گے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر! جس گلی سے تو گذرتا ہے، شیطان وہ گلی بھی چھوڑ دیتا ہے، عمر کو انسان برداشت کرتا ہے شیطان برداشت نہیں کرتا، شیطان عمرؓ کا نام سن کر چیں بجبیں ہوگا، وہ شیطان ہوگا جو عمر کا نام برداشت نہ کرے، وہ مسلمان ہوگا جو عمر سے پیار کرے۔

اللھم اعز الاسلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم سچے تھے تو ابوبکر کو صداقت ملی، محبوب عادل تھے تو عمر کو عدالت ملی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سخی تھے تو عثمان کو سخاوت ملی۔ میرا دلبر بہادر تھا تو حیدر کو شجاعت ملی، گواہی ہو تو صداقت اختیار کرو، حکومت ملے تو عدالت اختیار کرو، دولت ملے تو سخاوت اختیار کرو، میدان جنگ ہو تو حیدر کی شجاعت اختیار کرو، جب طاقت سے ٹکراؤ تو حسین کی شہادت اختیار کرو، اللہ ہمیں ان سب سے پیار عطا فرمائے (آمین)۔

لاہوریو! پھر سنو! اللھم اعز الاسلام ادھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا کر رہے ہیں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی دعایوں کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغلیں چمکنے لگیں، کبھی نبی نے ہاتھ اٹھائے تو سر کے اوپر پہنچ گئے، کبھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبے کا غلاف پکڑ کر دعا کی، کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر بدل کر دعا کی، کبھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ میں رو رو کر دعا کی، یہ شفاعت بھی سجدہ میں ہوگی: اخر ساجداً میں سجدہ کروں گا اور روؤں گا: یارب امتی آواز آئے گی: ارفع راسک سل تعط، استجب تجب، قل اسمع اشفع، تشفع، وقت نہیں کہ میں تشریح کروں۔

اللهم اعز الاسلام دعا کرو اس ملک کو پھر کوئی عمر کا غلام مل جائے (آمین)۔ صدر صاحب سے کہو کہ صدارت کرنی ہو تو فاروقؓ کی صدارت کو دیکھو، فاروقؓ صدر ایسا ہے کہ بائیس لاکھ مربع میل تک اس کے درے کا رعب ہے۔ اگر اسے تلاش کرو تو مسجد نبوی میں ہیں، سر کے نیچے پتھر رکھ کر سامنے درا ہے اور پسینے میں شرابور سو رہا ہے، دعا کرو اللہ تعالیٰ فاروق کی زندگی کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

حضرت عمرؓ کو نہیں مانتے تو بندے نہیں مانتے، عمر کو مانتے ہیں تو درندے بھی مانتے ہیں، میں تو جرأت سے کہتا ہوں کہ حضرت عمرؓ کو اربعہ عناصر مانتے ہیں، حضرت عمرؓ نے دریائے نیل کو خط لکھا تو چلنا شروع کر دیا، ہوا کو یا ساریہ الجبل کہا تو آواز تین سو میل تک پہونچی یہ وائرلیس فون ابھی ایجاد نہیں ہوئے تھے، لیکن عمرؓ کی آواز پہنچ رہی تھی، حضرت عمرؓ نے زمین پر درا مارا تو زلزلہ ختم ہو گیا، عمرؓ کے خط کو پانی مان رہا ہے، عمرؓ کی آواز کو ہوا لے جا رہی ہے فاروق کے درے کو زمین اور پہاڑ مان رہے ہیں، عمر فاروقؓ کی چادر کو آگ مان رہی ہے، عمرؓ کی خلافت کو قیصر و کسریٰ مان رہے ہے، چند آدمی نہ مانیں تو نہ مانیں عمر تجھے تو دریا بھی جانتے ہیں، اگر صرف اسی نیل کا واقعہ بیان کروں تو سارا دن گزر جائے: من عبد الله الى بحر النيل ان كنت تجرى من امر الله فاجرى الافلا حاجة لنا دریائے نیل! کیوں نہیں چلتا، ہر سال ایک نوجوان لڑکی کا خون چوستا ہے، چلنا ہے تو چل ورنہ چل نہیں، سمجھتے، چلنا ہے تو چل ورنہ چل تیری کوئی ضرورت نہیں، یہ اللہ کا بندہ عمر لکھ رہا ہے، اے دریائے نیل! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام لکھ رہا ہے، خط کیا پہنچا۔ تاریخ لکھتی ہے کہ آج تک اس دریا سے پانی خشک نہیں ہوا، عمرؓ کے خط کی لاج آج بھی نظر آتی ہے۔ (بے شک) میں جو کچھ کہہ رہا دلائل سے کہہ رہا ہوں۔ آج خیال آیا کہ عمرؓ پر عرض کروں یہی فاروق ہے جس نے کعبے کا در کھولا، ادھر عمر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں آرہا ہے ادھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم بار بار دیکھ رہے ہیں، صحابہؓ نے کہا یا رسول اللہ آپؐ دروازے سے گلی کی طرف کیا دیکھتے ہو، فرمایا انتظار میں بیٹھا ہوں، کہ میری دعا قبول ہوئی ہے یا نہیں، عمر بہن کے دروازے پر پہنچے واقعہ بڑا لمبا ہے، آخر حضور صلی اللہ کے در پے پہنچے میں مختصر کر رہا ہوں آگے میں کچھ موتی برساؤں گا، فاروق کے کچھ حقائق۔ واقعات بتاؤں گا، دعا کرو اللہ ہمیں تمام صحابہ سے پیار عطا فرمائے (آمین) ابوبکر میں جمال ہے، عمر میں جلال ہے، میں کہتا ہوں کعبہ جلال ہے، مدینہ جمال

ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام میں جلال ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں جمال ہے۔ صدیق میں جمال ہے عمر میں جلال ہے، یہ جو جہنم ہے خدا کا جلال ہے، یہ جو جنت ہے خدا کا جمال ہے یہی تو کمال ہے۔

عبدالشکور کون، لاہوری کون، مسٹر جیون متعصب انگریز مؤرخ لکھتا ہے کہ اگر عمرؓ دس سال اور خلافت وحکومت کرتا تو اس دھرتی پر اسلام کے سوا کوئی مذہب باقی نہ ہوتا۔

سر میور ولیم انگریز لکھتا ہے کہ اگر عمرؓ جیسا ایک اور مسلمان فرماں روا خلیفہ پیدا ہو جائے تو پوری دنیا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلام آجائے، سب کہو سبحان اللہ (سبحان اللہ) عمرؓ کو دشمن بھی مانتے ہیں، عمرؓ سے شیطان بھی ڈرتا ہے، عمرؓ کو تاریخ میں نہ دیکھو، عمرؓ کو قرآن میں دیکھو، میں نے قرآن کا مطالعہ کیا ہے، خدا کی قسم جو عمر عرش پے کہتا ہے رب اکبر عرش پے کہتا ہے وقت نہیں کہ موتی دوں۔

یہ جو اذان مقرر ہوئی ہے یہ فاروق کا فیض ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو جمع کیا کہ لوگوں کو نماز کے لیے کس طرح جمع کیا جائے؟ ایک صحابیؓ نے کہا حضرت لکڑی پر لکڑی ماریں، اس آواز سن کر آجائیں گے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لکڑی کی آواز کہاں تک جائے گی، اس آواز میں گھنٹی کی ملاوٹ ہے، میں یہ منظور نہیں کرتا۔ ایک نے کہا حضرت ناگ بجائیں (اوتڑو ورڑو) فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت میں یہ ناگ نہیں، یہ مجوسیوں کی نشانی ہے، کافروں کی نشانی ہے۔ ایک نے کہا حضرت آگ جلائیں لوگ آگ کو دیکھ کر سمجھیں گے کہ نماز کا وقت آگیا، فرمایا جو بھی ہشیار رکھے گا جو بھی آگ جلائے گا لوگ نماز پے آجائیں گے۔ ایک نے کہا حضرت ایک آدمی مقرر کریں وہ مدینے میں دوڑے اور یہ آواز لگائے: الصلوٰۃ جامعۃ، الصلوٰۃ جامعۃ، الصلوٰۃ، الصلوٰۃ نماز کا وقت ہو گیا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو دوڑ رہا ہو گا، یہ تو نماز سے محروم ہو جائے گا، مصطفیٰ ﷺ کو یہ مشورے پسند نہ آئے، صبح ہوئی تو یہ عمرؓ آیا، محبوب رب اکبر آیا عاشق پیغمبر آیا کہنے لگا حضرت کل جو مشورہ ہوا رات میں سو رہا تھا کہ پہاڑ پر ایک نورانی فرشتہ کہہ رہا تھا اللہ اکبر اللہ اکبر، فاروق وہ ہے جس نے فرشتے کو بھی دیکھا ہے، یہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ عرش کی اذان بھی یہی ہے، فرش کی اذان بھی یہی ہے، بلالؓ کی اذان بھی یہی ہے، عمر کی اذان بھی یہی ہے، صدر تو کہتا ہے دودھ میں ملاوٹ نہ کرو، یہاں تو اذان میں بھی ملاوٹ ہو رہی ہے کلمہ میں ملاوٹ ہو رہی ہے، قرآن کے ترجمے میں ملاوٹ ہو رہی ہے، شکر ہے کہ عرب نے کنز الایمان اس قرآن کے ترجمہ کو بند کر دیا، جس میں ملاوٹ ہے، میری بات سمجھ میں

آرہی ہے؟میں کسی کوگالی نہیں دیا کرتا،اللہ ہمیں ملاوٹی دین سے بچائے،کھرا دین،کھرا کلمہ،کھری اذان،کھرا قرآن،اللہ ہمیں کھرا مذہب عطا فرمائے(آمین)۔

ملاوٹی دین نہ ہو،حضرت عمرؓ صبح کو مسکراتے ہوئے آئے کہنے لگے محبوب مکرم،نبی معظم،نبی محترم،نبی محتشم،رات ایک فرشتہ اللہ کی مہربانی،چہرہ نورانی،اسکی آواز میں عجیب خوش الحانی کہہ رہا تھا:اللّٰہ اکبر، اللّٰہ اکبر،اللّٰہ اکبر،اللّٰہ اکبر عمرؓ اذان دے رہے تھے،پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا،جس چیز پر نبی مسکرادے وہ جنت کا منظر بن جاتی ہے،فاروق نے پوری اذان سنائی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:بلال،بی آمنہ کے لال،ہو جاؤ خوشحال او بلال یہی اذان جو فاروق کہہ رہا ہے جاؤ میرے ممبر پر بھی یہی اذان دو،قیامت تک عمر کی اذان میرے ممبر پر گونجتی رہے گی۔(سبحان اللہ)

اب نہ عمرؓ کی اذان اچھی لگتی ہے،نہ عمرؓ کی تراویح،فاروق بیس پڑھتا ہے لوگ آٹھ پہ زور دے رہے ہیں،حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:علیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین المھدیین لاہوریو!جو کام پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کرے وہ بھی سنت ہے،جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کریں وہ بھی سنت ہے،یہ بیس تراویح سنت ہے،یہ اذان سنت ہے،حضرت فاروق اعظمؓ نے اذان کا انتخاب کیا،حضرت فاروق کی برکت سے پوری امت کو پردہ ملا،پہلے ہماری مائیں بھی جنگل کو جاتی تھیں،گھروں میں لیٹرین نہیں ہوتی تھی،میرے نبی کی حرم محترم میری اماں سلام اللہ علیہا بی بی زینب جنگل کو جارہی تھی،کافر کہہ رہے تھے وہ محمد کی بیوی جارہی ہے،وہ بڑے قد والی فاروقؓ سامنے آگئے کہنے لگے:پیاری اماں ارجع الی بیتک پیاری اماں یہ کافر کتے اشارے کررہے ہیں،عمر بیٹے کی غیرت برداشت نہیں کرتی کہ محمد کی عزت کو کافر اشارہ کریں،واپس جائیں،آپ ادھر نہ جائیں،بی بی زینب کہنے لگیں میں تو آپ کی اماں ہوں(فاروق کو)فرمایا غیرت کی بات ہے،اماں کو بیٹا عرض کررہا ہے،آپ تشریف لے جائیں،رات کو نکلنا،دن کے وقت نہ آئیں،اس طرح باہر نہ آئیں کہ کافر اشارے کریں،عمر غیور کی غیرت برداشت نہیں کرتی،ابھی بی بی زینب گھر نہیں پہنچی کہ قرآن آیا جبرئیل آیا عرش والے کا پیغام آیا فرمایا:

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ وَبَنٰتِکَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ.

مدنی اپنے حرم پاک کو بیٹیوں کو اور تمام مسلمان عورتوں کو کہہ دو، آئندہ بغیر برقعہ کے کوئی عورت گھر سے نہ نکلے، عمر کو فرش پے غیرت آئی، رب اکبر کو عرش پے غیرت آئی، یہ فاروق کی برکت ہے، سارے کہو سبحان اللہ (سبحان اللہ)۔

یہ اہل بیت کو جو پردہ ملا ہے یہ فاروق کی غیرت ہے۔

صحابہ کرام کے لیے لاہوریو! کہہ دیا کہ رضی اللہ ان سے کون راضی ہے؟ (اللہ) ملنگ ناراض ہے ضلع جھنگ ناراض ہے کچھ لوگ ناراض ہیں مگر اللہ راضی ہے۔ صحابہ سے کون راضی ہے؟ (اللہ) دین پوری کا عقیدہ ہے کہ جس سے خدا راضی ہے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم راضی ہے، مصطفیٰ راضی ہے مرتضیٰ راضی ہے، مجتبیٰ راضی ہے، زہراؓ راضی ہے، خدا کی قسم یہ خلق خدا راضی ہے، صحابہ سے اللہ راضی ہے میں ایک موتی دیتا ہوں۔ آج حضرت عبدالقادر جیلانیؒ بایزید بسطامیؒ، جنید بغدادیؒ علی ہجویریؒ، نظام الدین اولیاءؒ، قطب الدین بختیار کاکیؒ، بہاء الحق زکریاؒ، معین الدین چشتیؒ، حضرت فرید الدینؒ دعویٰ نہیں کر سکتے کہ ہم سے اللہ راضی ہے۔ محمد کا انسؓ کالا بلالؓ، صہیبؓ، سلمان فارسیؓ گردن اونچی کر کے دعویٰ کر سکتے ہیں کہ ہم سے خدا راضی ہے، کیوں کہ ان کے لیے قرآن ہے، میں بڑی اونچی بات کر رہا ہوں، سمجھ میں آرہی ہے؟۔

آج ولی دعویٰ سے نہیں کہہ سکتا مگر بلال کہہ سکتا ہے: لقد رضی اللہ عن المؤمنین رضی اللہ عنہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم میں ان سے راضی ہوں، یہ مجھ سے راضی ہے۔

او لاہوریو! ورضوان اللہ اکبر سب سے بڑی چیز اللہ کی رضامندی ہے، مولوی صاحب داڑھی کیوں رکھی، میرے بھائیو! آپ جلسہ سننے کیوں آئے، بھائی تسبیح کیوں پڑھ رہے ہو، خیرات کیوں کر رہے ہو، قرآن کیوں پڑھ رہے ہو، اس لیے کہ اللہ راضی ہو جائے، جس خدا کی تم رضا تلاش کر رہے ہو، وہ خدا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت سے راضی ہو چکا ہے (سبحان اللہ) میں ذرا فاروقؓ کی جوتی میں آرہا ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرما رہے ہیں، انتظار میں ہیں، عمرؓ کی بہن ساتھ ہے، بہن کا نام

فاطمہؓ بہنوئی کا نام سعیدؓ حضرت عمر فاروقؓ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتویں پشت میں دادا ایک ہے۔ پینتیس آدمیوں کے بعد یہ مسلمان ہوئے، ان کی آمد پر نعرہ تکبیر لگا، اور کوئی دوسرا نعرہ نہیں لگا، جب تک نعرہ تکبیر بلند ہوتا رہے گا، عمر کا ایمان زندہ رہے گا، نعرہ تکبیر، اللہ اکبر، صحابہ کہتے ہیں کہ جب فاروق نے کلمہ پڑھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے، فاروق کا کرتہ پکڑا، فرمایا عمر!! ابھی محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت سمجھ نہیں آئی، گھٹنوں کے بل گرا اور کلمہ پڑھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اکبر صحابہ کہتے ہیں: قدرت المکہ عمرؓ کے ایمان پر مکے کے پہاڑ بھی ہل گئے، کافر جمع ہو گئے کیا ہوا ایک نے کہا پتہ نہیں کیا ہوا؟ عمر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام ہو گیا ہے، اس جیسا اسلام کوئی نہیں لایا کسی نے اندر بیٹھ کر اسلام قبول کیا کسی نے رات کو چھپ کر، کسی نے آہستہ کلمہ پڑھ لیا، حضرت عمرؓ نے سب کے سامنے کھڑے ہو کر کلمہ پڑھا اور سیدھا بیت اللہ گیا، کہنے لگا محبوب آؤ آج نماز کعبہ میں ہو گی۔

میں چار جملے کہتا ہوں علمی تحقیق مناظرانہ اگر ابو بکرؓ سے کوئی ناراض ہے تو اس سے کہو کہ مسجد نبوی میں جانے کی کوشش نہ کرے، یہ زمین صدیق نے خریدی تھی، اگر عمرؓ کے دشمن ہیں تو ان سے کہو کہ اپنا بیت اللہ گامے شاہ، بنائیں یہ بیت اللہ عمرؓ نے فتح کیا تھا، اگر عثمانؓ کے دشمن ہیں تو ان کو کہو کہ قرآن سے ہٹ جائیں، یہ قرآن عثمانؓ نے جمع کیا تھا، اگر عائشہؓ سے دشمنی ہے اماں نہیں مانتے ان سے کہہ دو گنبد خضری پے جانے کی کوشش نہ کریں جہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم آرام کر رہے ہیں، وہ حجرہ عائشہ صدیقہؓ کا ہے، دشمن کو نہیں جانا چاہئے، صدیقؓ کے دشمن کو مسجد نبوی سے روک دو۔ میری یہ تحقیق ہے، میرے پاس تصدیق ہے جو کچھ کہتا ہوں بالکل ٹھیک ہے، اس دروازے کا نام آج بھی باب الصدیق ہے، وقت نہیں کہ میں آگے چلوں میں آپ کو ایک چمک، ایک دھمک، بلا دھڑک، سمجھانا، جگانا، بتانا چاہتا ہوں، دعا کرو اللہ ہمیں تمام صحابہ تمام اہل بیت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینے کی گلیوں کے کتوں کے پاؤں کے ذروں سے بھی عقیدے عطا فرمائے (آمین)۔ سعودیہ اور عرب امارات میں اب ایک آدمی کا ترجمہ بند ہو گیا ہے (احمد رضا خان کا) بیس ہزار آدمی مدینے گئے اور وہاں جا کر انہوں نے نعرے لگائے اللہ اکبر، خمینی رہبر، اللہ ہادی، خمینی مہدی، اور فوٹو دکھائی عرب والوں نے کہا فوٹو لے جاؤ، یہاں خمینی کی حکومت نہیں یہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت ہے، یہاں مدنی پر درود ہو گا، یہاں آداب ہیں۔ مسجد نبوی میں کسی کا فوٹو اندر نہیں آسکتا، یہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن پڑھا جا سکتا ہے بڑا روکا گیا ٹوکا گیا۔ مگر وہ ضدی نہ مانے آخر لاٹھی چارج ہوئی، آنسو گیس پھینکی گئی، ان کے ویزے چھینے

گئے ،تصویریں پھاڑیں گئیں،ان کو حج سے واپس کیا گیا کہ نکل جاؤ ایرانیو! یہاں محمدؐ کی ذات پر درود پڑھا جائے گا،ادب ملحوظ رکھا جائے گا ان شانئک ھو الابتر پیغمبر تیرے دشمنوں کو ذلیل کروں گا،پاکستان کے کچھ مولوی وہاں گئے وہ علیحدہ نماز پڑھ رہے تھے،باوضو کہہ رہا ہوں نام نہیں لونگا ،میری عادت گلے کی نہیں ان سے پوچھا گیا تم جماعت کے ساتھ مسجد نبوی کے امام کے پیچھے نماز کیوں نہیں پڑھتے ،کہنے لگے ہماری ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مصلےٰ پر پلید ہیں،انہوں نے پکڑا اور ڈنڈا دکھایا اور پوچھا بتاؤ کیا خیال ہے؟ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مصلٰی پر پلید ہے یا پاک؟ کہنے لگا پاک ہے ہمارا دماغ خراب ہو گیا تھا،پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حاضر ناظر مانتے ہو؟ کہنے لگے نہیں،حضور صلی اللہ علیہ وسلم حاضر ناظر نہیں،حضورؐ تو یہاں اپنے روضے میں ہیں،حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم الغیب مانتے ہو؟ کہنے لگے نہیں،پوچھا احمد رضا کو جانتے ہو؟ کہنے لگے نہیں بالکل نہیں۔اللہ کی قسم وہ کیسٹ ہمارے پاس موجود ہے،واللہ نہیں جانتے،وہاں معافی مانگی اگر معافی نہ مانگتے تو حج بھی نہ کرنے دیتے وہاں پر ان کے نظریات نہیں چلتے،وہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح شریعت چلتی ہے دعا کرو اللہ ہمیں وہاں کی ذلت سے بچائے (آمین)۔یہ میں نے آپ کو صحیح واقعہ بتایا ہے،میں لڑانے نہیں آیا اور نہ ہی گالیاں دینے آیا ہوں،اللہ ہمیں آقا کی گلیوں کے ذروں سے بھی عقیدت عطا فرمائے (آمین)۔ان کے لیے بھی دعا کرو اللہ ان کو بھی صحیح عقیدہ اور عقیدت عطا فرمائے (آمین)۔فاروق پر کچھ عرض کر رہا تھا،فاروق اعظمؓ بڑے قدر آور تھے،لمبی مونچھیں رکھتے تھے،چہرہ سرخ اور بڑا تھا،فاروقؓ کہتے ہیں میرا قد اونچا تھا جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آتا تو آپؐ سے نیچے نظر آتا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا عمرؓ! تم کو مجھ سے کتنا پیار ہے،کہنے لگے حضرت اولاد سے اور تمام خاندان سے آپ پیارے ہیں،فرمایا پھر بھی سوچ لو،تو گردن جھکا کر کہا: الان من نفسی محمد اب معلوم ہوا مجھے آپ میری جان سے بھی زیادہ پیارے ہیں۔

یہی فاروقؓ ہے بدر میں جب ان کا ماموں گرفتار ہوا،آج تو لوگ کہتے ہیں ماموں مرتد ہے تو کیا ہوا،میرا چچا اگر صحابہ پر تبرا کرتا ہے تو کیا ہوا،فاروقؓ نے ہمیں سبق سکھایا،تلوار اٹھا کر کہا،حضرت یہ میرا ماموں ابو العاص بیٹھا ہے،یہ آپ کو بھونکتا ہے،آپ کا کلمہ نہیں پڑھتا،فاروقؓ نے اپنے ماموں کی گردن اڑا دی اور سر اٹھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں ڈال دیا،اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم میں اپنے رشتے کو ختم کر سکتا ہوں، آپ کے دامن کو نہیں چھوڑ سکتا، وہ میرا ماموں ہی نہیں جو محمد کا دشمن ہے، فاروق نے سکھایا دعا کرو اللہ ہمیں یہ غیرت عطا فرمائے (آمین)۔

فاروقؓ حجر اسود کے سامنے آئے ذرا عقیدہ بھی سنئے، چوں کہ صحابہ کی زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے، حجر اسود کے سامنے آئے فرمایا: یا حجر انی اعلم انک حجر لا تنفعنی و لا تضرنی و لا تمیتنی و لا تحیینی لو لا رایت رسول اللہ ان یقبلک ماقبلتک ابدا آج تو لوگ مدینے سے بھی بیری کے پتے لاتے ہیں، کہتے ہیں کہ بیوی بچے پیدا ہوتے ہیں عزیزو! بیری کا تو اپنا ہی بچہ نہیں ہوتا، بے وقوفو بیری تو کانٹے لگاتی ہے، بچے کون دیتا ہے؟ (اللہ) خدا کی قسم باوضو مسجد میں بیٹھا ہوں، حضرت عمرؓ نے اس ببول کے درخت کو جڑ سے اکھاڑ دیا جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت رضوان لی تھی اور قرآن نے کہا ہے: لقد رضی اللہ عن المؤمنین اذ یبایعونک تحت الشجرۃ اس درخت کا ذکر اللہ نے بھی قرآن میں کیا ہے، فاروقؓ نے اس درخت کو کٹوا کر دفن کر دیا، لوگ وہاں جا کر اس کی چھال اٹھاتے تھے، ببول کے پتے چنتے تھے فرمایا لوگو! یہ شرک نہ کرو، ببول کے پتوں میں نفع نقصان نہیں، نفع نقصان اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

یہ درخت کچھ نہیں کرتا، سب کچھ کرنے والا اللہ ہے، فاروقؓ نے عقیدہ سکھایا، فاروق نے حجر اسود کے سامنے کہا فرمایا حجر اسود ٹھیک ہے، تو جنت سے آیا ٹھیک ہے تو سفید تھا ٹھیک ہے کہ تو جبل ابوقبیس پہ تو چالیس ہزار سال رکھا رہا ٹھیک ہے کملی والے نے تجھے یہاں رکھا، یہاں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے چسپا کیا پتھر! تو نفع، نقصان، زندگی، موت کا مالک نہیں۔ زندگی موت کا مالک کون؟ (اللہ)۔ نفع نقصان دینے والا کون؟ (اللہ)۔ فرمایا اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نہ بوسہ دیتے تو حجر اسود میں تجھے نہ چومتا، میں تمہیں نفع نقصان کا مالک سمجھ کر نہیں چوم رہا ہوں، میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو زندہ کرنے کے لیے چوم رہا ہوں، یہ فاروق نے سمجھایا۔

آج ایک نئی بات بتاؤں حضرت عمرؓ نے حج کے لئے مدینے روانہ ہوئے، یہ حدیث مکمل کر سنا رہا ہوں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خود روانہ کرنے آئے، عمر فاروقؓ کو اونٹنی پر بٹھایا اور ایک جملہ فرمایا، فاروقؓ کہتے ہیں کہ اگر ساری دنیا کے خزانے میری جوتی میں رکھ دیئے جائیں تو ان دو الفاظ کا مقابلہ نہیں کر سکتے، جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یا

عمر، یا اخی لاتنسانا واشرکنا فی دعائک اے میرے بھائی حدیث کو نہیں چھپاؤں گا، یا عمر، یا اخی لاتنسانا جب بیت اللہ میں جائے تو مجھے نہ بھلانا محمد کو بھی دعاؤں میں شریک رکھنا، غلط کہوں تو خدا میرا منہ کالا کردے، یہ حدیث بخاری میں ہے، خدا کرے تمہارے بخار ختم ہو جائیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فاروق کو بیت اللہ کی عظمت بتاتے ہوئے فرمایا عمر مجھے نہ بھلانا، بیت اللہ میں مجھے بھی دعاؤں میں شریک رکھنا، کہہ دو سبحان اللہ (سبحان اللہ)۔ حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم معصوم ہیں، ہمارا عقیدہ ہے اتنا جبرئیل بھی ملکیت میں پاک نہیں، جتنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نبوت میں پاک ہے، آپ اپنے غلام کو دعا کے لیے فرما رہے ہیں، حضرت عمرؓ کی زندگی عجیب ہے۔

چندہ کا موقع آیا تو آدھا مال دیا، ہر موقعہ پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے، جب میدان احد میں مدنی کے دندان مبارک شہید ہوئے، حضرت حمزہؓ کے گیارہ ٹکڑے ہوئے، شکست کے کچھ آثار نظر آئے، ستر صحابہ جام شہادت نوش کر گئے، تو ابوسفیان نے نعرہ لگایا: کہنے لگا این محمد؟ این ابوبکر؟ این عمر تین کا نام لیا، میرا عقیدہ ہے جس طرح حضرت حیدرؓ بہادر ہیں حضرت عمر بھی بہادر ہیں، عزیزو! یہ بہادری نہیں؟ کہ اکیلے کعبے کا در کھولا، یہ بہادری نہیں؟ کہ بیت اللہ کے سامنے کھڑا ہو کر کہا او مشرکو! ابوجہل، ابولہب، عتبہ، عتیبہ، امیہ، شیبہ، ابن دغنہ! آؤ تمہیں پتہ ہو کہ آج عمر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام بن چکا ہے، جس نے عورتوں کو بیوہ، جس نے بچوں کو یتیم، جس نے مولی گاجر کی طرح اپنے آپ کو ٹکڑے ہوتا ہوا دیکھنا ہو آج میرے مقابلے میں آئے، آج عمر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام بن چکا ہے، یہ بہادری ہے یا نہیں؟ (بہادری ہے)۔

خدا کی قسم ایسی ہجرت کسی نے نہیں کی، جس دن عمرؓ مدینے جانے لگا تو تلوار اٹھائی کہنے لگا مکہ والو! میں مدنی کے پاس جا رہا ہوں، مدینے جا رہا ہوں، مکہ کے اس راستہ سے جا رہا ہوں، جس کو جرأت ہو میرا راستہ روک کر دکھائے، مجھے کوئی طاقت نہیں روک سکتی، آج عمرؓ اپنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں جا رہا ہے، یہ بہادری ہے؟ (ہے) وقت نہیں ورنہ میں صرف بہادری پر تقریر کروں ابوبکر بھی بہادر ہیں۔ میں باوضو بیٹھا ہوں، حضرت حیدر کرارؓ نے ایک دفعہ محفل میں فرمایا: من اشجع الناس پورے عرب میں بہادر کون ہے؟ صحابہ نے کہا: انت تو حیدر ہے، صفدر ہے شیر نر ہے، شیر ببر ہے، فاتح خیبر ہے، قاتل العمر ہے، برتر ہے، بہتر ہے، جانثار ہے، بہادروں کا

سردار ہے، تیری تلوار ہے، تیرا وار ہے، حضرت علیؓ کے جملے سنئے موتی چنئے، حضرت علیؓ نے رد کر فرمایا بہادر میں نہیں، بہادر وہ ہے کہ جب نوسو تلواریں ننگی پھر رہی تھیں، دو لاکھ کا اعلان ہو رہا تھا، گھر گھر چھاپے ڈال رہے تھے، گھر گھر جا کر محاصرہ کر رہے تھے، بہادر وہ تھا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اکیلا کندھے پے اٹھا کر لے جا رہا تھا، حضرت عثمانؓ بھی بہادر ہیں، حضرت عثمانؓ حضرت معاویہؓ نے چار سو آدمی بھیجے، میں دوسری طرف آ گیا ہوں، میرا ارادہ ہے کہ میں اپنے موضوع میں کچھ باتیں، کچھ واقعات، کچھ حالات، کچھ حقائق کچھ مسائل سنا دوں۔

یہ فاروقؓ اس دن جب کعبے کا در کھولا، اور اعلان کیا کہ اے کے والو! آج آؤ میرا احمد صلی اللہ علیہ وسلم نماز بیت اللہ میں پڑھے گا، اکیلے نے اعلان کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انت الفاروق تو فاروق ہے، حق و باطل کو جدا کر کے دکھاتا ہے، جہاں عمر ہو وہاں حق و باطل کا، اسلام اور کفر کا امتیاز ہو جاتا ہے، آج آپ نے محمد علی جناح کو قائدہ اعظم کا لقب دیا ہے، ہم تو کہتے ہیں کہ قائد اعظم بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ حضور فرماتے ہیں: ان قائدا ذا وفدوا جب ایک لاکھ چوبیس ہزار جھنڈے کے نیچے ہوں گے، میں سب کا قائد اعظم ہوں گا۔ یہ جو تم نے قائد اعظم مادر ملت کے القاب دیئے ہیں یہ پتہ نہیں صحیح ہے یا نہیں، تمہیں پتہ ہو گا اور میں کہتا ہوں کہ جس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے صدیق کہا صدیق رہے گا، جس کو فاروق کہا فاروق رہے گا، ذوالنورین کہا ذی النورین رہے گا، جس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے حیدر کرار کہا ہے حیدر کرار رہے گا، یہ القاب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیئے ہیں۔

فاروقؓ کے کچھ واقعات سنا کر آپ کے ایمان کو تازہ کرتا ہوں، دعا کرو اللہ ہمیں تمام صحابہ کرام سے پیار عطا فرمائے (آمین) حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انت الفاروق ابوسفیان نے کہا: ابن محمد ؟ سب کہو صلی اللہ علیہ وسلم، دکھلاوے کا درود نہ پڑھا کرو، مدینے سے آواز آ رہی ہے من سمع اسمی میرا نام سنو، تو درود پڑھو، اگر اذان ہو جائے تو اللھم رب ھذہ الدعوۃ پڑھو اگر اذان میں الصلوۃ خیر من النوم سنو تو تم صدقت وبررت کہو اگر قدقامت الصلوۃ سنو تو اقامھا اللہ وادامھا کہو اگر انبیاء کا نام آئے تو علیہ السلام کہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آئے تو صلی اللہ علیہ وسلم پڑھو۔ صحابہ کا نام آئے تو رضی اللہ عنہم۔ بزرگوں کا نام آئے تو رحمۃ اللہ علیہ کہا کرو یہ

آداب میں۔ وقت نہیں میں کسی کی تردید، تنقید، وعید، تنقیص کرنے نہیں آیا، میں تحقیق تبلیغ کرنے آیا ہوں، ابوسفیانؓ جو حضرت معاویہؓ کے والد تھے یہ بنو امیہ کا بہت بڑا سربراہ تھا اور یہی فتح مکہ کے بعد حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے عروج نبوت کو دیکھ کر مان گیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بادشاہ نہیں، محمدؐ نبی ہے۔ اور کلمہ پڑھ لیا یہ ابوسفیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خسر ہے، اس کی بیٹی ہماری اماں ہے، بی بی ام حبیبہ حضرت ابوسفیان کی بیٹی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حرم ہے۔ ہماری اماں ہے، میں ایک موتی دے دوں، جہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم آجائیں وہاں بیٹی باپ کو بھی نہیں بیٹھنے دیتی۔ یہاں تو کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں، پھر کرسی پر بھی آپ خود بیٹھ جاتے ہیں، دماغ خراب ہے، ان لوگوں کا۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ جہاں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوں وہاں کوئی نبی بھی مصلّی پر کھڑا نہیں ہوسکتا۔ آدم علیہ السلام بھی نہیں آسکتے۔ ابراہیم علیہ السلام بھی نہیں آسکتے، جہاں نبی آجائے ابوبکر بھی مصلّٰی چھوڑ دیتا ہے، مگر لاہوری نہیں چھوڑتے یہ ضدی ہیں۔ میں لڑانے نہیں آیا میں سمجھانے آیا ہوں، اور میں چیلنج کرتا ہوں میرا نبی لاہور میں نہیں میرا نبی مدینے میں ہے، تمہارا نبی یہاں ہوگا، ہم اس مدینے والے نبی کے غلام ہیں، کوئی قادیانی کو مانتے ہیں کوئی نبی پاکستان میں مانتے ہیں، میرا نبی لاہور کے ہر گھر میں نہیں میرا نبی قیامت تک عائشہؓ کے حجرے میں ہے۔ اللہ ہمیں وہاں لے جائے۔

نوٹ: کسی نے پرچی دی کہ علماء ایک دوسرے کے خلاف کیوں ہیں، تو آپ نے فرمایا کہ یہ اللہ کی ناراضگی کا امتحان آگیا ہے، دعا کرو اللہ علماء کو اتفاق عطا فرمادے (آمین)۔

حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا ہے وہ آپ کو سنا دوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دعائیں فرمائیں۔

(۱) اللھم لاتھلک امتی بالغرق یا اللہ میری امت کو غرق نہ کرنا، اللہ نے فرمایا قبول۔

(۲) اللھم لاتھلک امتی...... فرمایا تیری دعا عرش چیر کر پہنچ گئی قبول۔ جیسے بھی نالائق ہیں رزق دیتا رہوں گا۔

(۳) تیسری دعا آپ نے یہ کی کہ اللھم لاتجعل باسھم بینھم مولیٰ ! ان کو آپس میں لڑائی نہ ہو: فمنعنی اللہ نے فرمایا یہ دعا نہ کر تیری امت کی تباہی آپس میں لڑ لڑ کر ہوگی، یہ دعا ہی قبول نہیں ہوئی۔ یہ اس امت کی تباہی ہے کہ مسلمان آپس میں لڑ رہے ہیں، مولوی مولوی سے لڑ رہا ہے دنیا

وار دنیادار سے لڑ رہا ہے، دعا کرو اللہ ہمیں اتفاق کی نعمتیں عطا فرمائے (آمین)۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایاکم الفرقة فانما هی الهالکة تفرقہ بازی نہ کرنا، ورنہ برباد ہو جاؤ گے۔ اللہ ہم سب کو اتفاق عطا فرمائے۔ ہمارے بزرگوں کو بھی خدا اتفاق کی نعمت عطا فرمائے۔ (آمین)۔

بھائیو! کل مفتی محمودؒ نے آپ کو متحد کیا تھا، قومی اتحاد بنایا تھا، تم ایک دفعہ اکٹھے ہوئے پاکستان بن گیا، پھر ختم نبوت کا مسئلہ چلا تو قومی اسمبلی میں اتحاد ہوا تو ختم نبوت کا مسئلہ حل ہو گیا، پھر نظام مصطفیٰ کی تحریک چلی تو تم متحد ہوئے تو تم کامیاب ہوئے، جس کو ہٹانا چاہتے تھے وہ بھی ہٹ گیا، ایک بار پھر اتحاد ہو جائے تو اس ملک میں مکمل نظام اسلام آسکتا ہے، خدا ہم سب کو مل بیٹھ کر دین کا خادم بنائے (آمین)۔

تو بات کر رہا تھا ابوسفیانؓ نے نعرہ لگایا، یہی ابوسفیان اپنی بیٹی، مسلمانوں کی اماں، ام حبیبہؓ سے ملنے آیا، مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حرم محترم ہیں ہماری اماں ہیں، حضرت معاویہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سالا بفضل حق تعالیٰ، کی بہن ہیں جب ابوسفیان آیا تو ایک سادہ بستر بچھا ہوا تھا، چمڑے کا بستر تھا، اندر کھجور کی چھال تھی، گدیلا بنا ہوا تھا، ابوسفیان بیٹھنے لگا تو میری اماں حبیبہؓ نے جلدی سے کہا قم، قم، قم یا ابی ابا، ابا، ابا ڈر گیا کوئی سانپ یا بچھو ہے۔ کھڑا ہو گیا ام حبیبہ نے بستر ے کو لپیٹ کر رکھ دیا۔ ابوسفیان حیران ہوا کہ سادہ بستر اٹھا اور تو نے اٹھا دیا کہنے لگی ابا آپ کافر ہیں، اور یہ بستر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے ٹھیک ہے آپ باپ ہیں، میرا تعلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے وہ پاک ہے۔ کافر پلید ہوتا ہے میں پلید کافر کبھی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک بستر ے پر نہیں بیٹھنے دوں گی، اس نے کہا اچھا میں جاتا ہوں، کہنے لگیں چلے جاؤ، لاکھ دفعہ نہ آؤ، مگر کفر پلید ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بستر ابھی پاک ہے۔

ابوسفیانؓ نے اعلان کیا: این محمد؟ این ابوبکر؟ این عمر؟ اور کوئی نام نہیں لیا تھا، ابوسفیان بھی جانتا تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خصوصی ساتھی یہی ہیں، اور یہی بات بی بی عائشہؓ نے کہی جب عمر فاروقؓ نے کہا میرا جنازہ اٹھا کر بی بی عائشہؓ کے دروازے پر لے جانا اور کہنا کہ اماں جان آپ کا بیٹا اجازت مانگتا ہے کہ مجھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گنبد خضریٰ میں جگہ دی جائے، بی

بی عائشہ رو پڑی کہنے لگیں میں نے اپنے لیے جگہ رکھی تھی، کہ کملی والے اور میرے ابا اور میں ہوں گی پر عمر وہ ہے کہ اکثر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: سالت انا ابوبکر و عمر ذہبت انا وابوبکر وعمر، رأنت انا ابوبکر وعمر، قلت انا ابوبکر وعمر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ھکذا انبعث یوم القیامۃ دیکھو قیامت کے دن جب اٹھوں گا ادھر ابوبکر ادھر عمر درمیان میں پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم میں اس حدیث کو سچا کرتی ہوں، میں عام قبرستان میں چلی جاؤں گی، جاؤ عمر قیامت تک محمدؐ کے پہلو میں آرام کرو۔

ابوسفیان نے اعلان کیا حضرت عمرؓ نے کمال کیا۔ دعا کرو اللہ کوئی عمر جیسا صدر عطا کرے، آج صدر آرام کرتے ہیں، فوج حفاظت کرتی ہے، خدا کی قسم وہاں ساری رعیت آرام کرتی تھی صدر درہ لے کر پہرہ دیتا تھا۔

حضرت عمرؓ رات کو پہرہ دے رہے ہیں، ایک آدمی ادھر ادھر بھاگ رہا ہے، پریشان، حیران سرگردان حضرت عمرؓ نے کہا کیا ہے؟ کہنے لگا میری بیوی کو وضع حمل کی تکلیف ہے، وضع حمل ہونے والا ہے، دوائی نہیں، بھلائی نہیں، کوئی دوائی نہیں، تمہیں سمجھ نہیں آئی، یہاں تو کوئی نہیں، میں مسافر ہوں، یہ پتہ نہ چلا کہ یہ صدر ہے اس نے کہا مدینے میں جانے والے میری بیوی کو تکلیف ہے میں وضع حمل کا کام نہیں جانتا، دوائی نہیں گھی نہیں، آٹا نہیں، کوئی چیز نہیں، حضرت عمرؓ نے یہ نہیں کہا کہ: کہ میں صدر مدینہ ہوں، میں پچیس لاکھ مربع میل کا حکمران ہوں، فرمایا بھائی انتظار کرو انتظام ہو جاتا ہے، بی بی ام کلثومؓ کو کہا او صاحبزادی شہزادی آج تک مخدومہ تھی، آج خادمہ بن کر دکھا، اس غریبہ کی دعائیں لے گئی بھی اپنا، سامان بھی اپنا، اٹھا کر خود جا کر اس بدوں کے پاس بیٹھ گئے، یہ صدر ہے، اس بدو سے پوچھا کہ عمر کیسا ہے؟ کہنے لگا، عمر مشہور ہے کہ اس کے ڈر سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، درہ بلا کا سخت ہے، ابھی یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ اندر سے آواز آئی: بشری لک یا امیر المؤمنین فان لاخیک ولد امیر المؤمنین مبارک ہو آپ کو آپ کے بھائی کے گھر بچہ پیدا ہوا ہے۔ امیر المؤمنین کے الفاظ سنے تو وہ بدو بڑا پریشان ہوا اور کہنے لگا آپ ہیں امیر المؤمنین؟ فرمایا: سید القوم خادمھم مجھے مبارک نہیں دیتا کہ آج تیری خدمت کی وجہ سے میری نجات ہو جائے گی۔ یہ عمر ہے۔

رات کو گشت کر رہا ہے ایک جھونپڑی سے آواز آرہی ہے: الق الماء فی اللبن کہ دودھ میں

پانی ملاؤ، اب تو سنا ہے کہ دودھ میں پانی نہیں ملاتے، پانی میں دودھ ملاتے ہیں، مینڈک نکلتے ہیں، مچھلیاں نکلتی ہیں، واہ اوے حلال خور دعا کرو اللہ ہمیں حرام خوری سے بچائے، میرے لاہوریو! سن لو۔ من غشنا فلیس منا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے مال میں ملاوٹ کی میری امت سے نکل جائے اور جو دین میں ملاوٹ کرے وہ جہنمی ہے، وہ کافر ہے، دعا کرو ہمیں ملاوٹی دین سے بچائے (آمین)۔ میں تو کہوں گا خدا ہمیں کھرا خدا عطا کرے۔ یہاں نمرود بھی خدا آیا، خدا ہمیں کھرا نبی عطا کرے، یہاں قادیانی بھی نبی ہے، کھوٹے خدا بھی آئے، آئے یا نہیں؟ (آئے) نمرود، فرعون، شداد، ہامان یہ کھوٹے خدا آئے، کھوٹے نبی بھی آئے، مسیلمہ کذاب، طلیحہ، اسود عنسی، بہاء اللہ ایرانی، غلام احمد قادیانی، سارے شیطانی، اللہ ہمیں کھرا خدا، کھرا نبی قرآن کھرا مذہب عطا فرمائے (آمین)۔

ماں کہتی ہے الق الماء فی اللبن بچی دودھ میں پانی ملاؤ عید کے کپڑے نہیں بن رہے، تیرا دوپٹہ نہیں بن رہا، لڑکی نے کہا ماں کیوں؟ کہنے لگی پیسے تھوڑے ہیں، دودھ میں پانی ملاؤ، دودھ بڑھ جائے گا، پیسے ملیں گے اس نے کہا اماں تیری عمر ستر سال ہے، اور یہ حال اور اس عمر میں یہ بتا رہی ہو تجھے پتہ نہیں عمرؓ کا درہ وضو توڑ دیتا ہے، عمرؓ کے درے جب لگتے ہیں تو پتہ چل جاتا ہے اماں ایسی بات نہیں ہوگی، اس نے کہا آدھی رات کا وقت ہے جنگل میں ہماری یہ جھونپڑی ہے اس وقت عمرؓ یہاں کہاں؟ لڑکی نے کہا اماں، عمرؓ تو نہیں دیکھ رہا، عمرؓ کا خدا تو دیکھ رہا ہے، میں دعا کرتا ہوں کہ خدا ہمیں بھی اسی بچیاں عطا فرمائے (آمین)۔ اللہ کی قسم یہ بچی مل جائے میں اسکی جوتی کے ذروں کو سرمہ بناؤں، کہنے لگی اماں عمرؓ تو نہیں دیکھ رہا ہے عمرؓ کا خدا تو دیکھ رہا ہے، اس کا تو حیا چاہیے عمرؓ ساتھ کھڑے ہیں، اور جھوم رہے ہیں، مولانا عبد الشکور لکھنوی لکھتے ہیں کہ عمرؓ نے اسی وقت اپنا دامن پھیلایا اور کہا عرش والے مجھے ایک ایسی بچی عطا کر جو آدھی رات کو بھی تیرا خوف دل میں رکھے، صبح کو حضرت عمرؓ روتے ہوئے آئے دروازہ کھٹکھٹایا مائی نکلی فرمایا، اماں! مجھے اس بچی کی زیارت کروا دے جو آدھی رات کو بھی خدا کا خوف کرتی ہے، مائی سمجھ گئی کانپنے لگی، عمرؓ نے فرمایا میں اس بچی کی برکت سے بدلہ نہیں لیتا۔ جب بچی سامنے آئی تو عمر فاروقؓ نے کہا وہی جملہ دہراؤ جو رات کو کہا تھا، عمرؓ تو نہیں دیکھ رہا ہے عمرؓ کا خدا تو دیکھ رہا ہے۔ رونا شروع ہو گئے، اور فرمایا اس بچی کا رشتہ میرے بیٹے عاصم کے لیے دے

دے، میں اس کو بہو بناؤں گا، میں اس بچی کا رشتہ لینا چاہتا ہوں، جو آدھی رات کو بھی خدا کا رشتہ رکھتی ہے، یہی بچی حضرت عمرؓ کے بیٹے حضرت عاصمؓ کے گھر آئی، اور لکھا ہے کہ جب عمرؓ صبح سویرے عدالت کو جاتے دار الحکومت کو جاتے تو فرماتے بہو بیٹی ادھر آؤ، وہی جملے کہہ دے جو جھونپڑی میں کہے تھے، وہ کھڑے ہو کر کہتی ہے، عمرؓ تو نہیں دیکھ رہا عمرؓ کا خدا تو دیکھ رہا ہے۔ رونا شروع کرتے، کہتے عمرؓ بچی نے سبق دیا ہے ہوش کر کے فیصلہ کرنا تیرا خدا تمہیں دیکھ رہا ہے، یہ عمرؓ تھے رات کو گشت کر رہے ہیں ایک گھر سے آواز آرہی تھی، ہمیں تو اکیلا گھر ملے تو اس کی عزت لوٹ لیں گے، اکیلی بوڑھی ملے تو ان کو گڑھے میں پھینک دیں گے، حضرت عمرؓ رات کو گشت کر رہے ہیں اور آواز آرہی ہے: یــــا امــی الـجـوع یـا امی الجوع هلكني الجوع، الطعام، یا امی الطعام، یا امی الطعام اماں روٹی دو، اماں بھوک نے مار ڈالا، اماں ہمیں بھوک نے ہلاک کر دیا، اماں روٹی پانی دو۔ حضرت عمرؓ کھڑے ہو گئے، دروازہ کھٹکھٹایا اور فرمایا: من فی البیت ما یبکیک ان بچوں کو کیوں رُلا رہی ہے، اندر سے مائی نے جرأت سے جواب دیا کون ہے؟ تو دروازہ نہیں کھٹکھٹا رہا، بیوہ کے زخموں پر نمک پاشی کر رہا ہے، میں بیوہ ہوں، پردہ دار ہوں چار بچے یتیم ہیں اگر میں ہاتھ پھیلاؤں تو عرب کی غیرت کو چیلنج ہے گھر سے باہر نکلوں تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دیئے ہوئے پردے کی بے پردگی ہوتی ہے۔ فرمایا: کیوں؟ کہنے لگی بیوہ ہوں، گھر میں کچھ نہیں، ٹھیکریاں ڈال کر بچوں کو بہلا رہی ہوں، حضرت عمرؓ نے کہا صدر موجود ہے، دار الحکومت موجود ہے، وہ نگراں موجود ہیں، عدالت موجود ہے، بیت المال موجود ہے درخواست دو، وظیفہ لو، کہنے لگی وہ چرواہا کس کام کا ہے، جس کو اپنے ریوڑ کا پتہ نہیں، وہ بکریاں ہی کیوں چراتا ہے جس کو اپنے ریوڑ کا پتہ ہی نہیں۔ مولانا عبدالشکور لکھنوی لکھتے ہیں: کہ مائی نے کہا کہ قیامت کا میدان ہوگا، خدائے قہار منصف ہوگا میرا دوپٹہ ہوگا، عمرؓ مجرم ہوگا، عمرؓ کی گردن ہوگی میرا دوپٹہ ہوگا، خدا کے سامنے اس کو جواب دینا ہوگا، میں کہوں گی اس کو صدر بنایا، جس کے ملک میں بچے رو رہے تھے۔ حضرت عمرؓ کانپ گئے اسی وقت بیت المال گئے، لوگو! جو عمرؓ ایک یتیم بچہ نہیں رُلا سکتا وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان کو کیسے رُلا سکتا ہے، یہ سب غلط باتیں کرتے ہیں، یہ اسلام کے دشمن ہیں، دعا کرو اللہ ہماری اس حکومت کو بھی فاروقؓ کا خادم بنائے (آمین)۔ بیت المال گئے اسلم! اسلم! بیت المال کی چابی بردار کا نام اسلم تھا، جلدی کرو، بیت المال کھولو۔ کھجوریں، چاول، گھی، گڑ، میٹھا، بوری میں ڈلنا

شروع کیا بوری بھر گئی فرمایا میرے کندھے پر رکھ دو اس نے کہا حضرت ہم خادم ہیں حکم دو، فرمایا آج تو تم بوجھ اٹھالو گے کل عمر کے گناہوں کا بوجھ کون اٹھائے گا، میں نے جن کو روتے ہوئے دیکھا ہے ان کو جب تک ہنستے ہوئے نہیں دیکھوں گا چین نہیں آئے گا، خدا کی قسم باوضو بیٹھا ہوں، اسلم نے کہا حضرت کل شہد کی بوتل آئی تھی آپ کو شہد کا شربت پسند ہے، شربت کا گلاس بنا کر دوں؟ دیکھ کر رو دیئے اور فرمایا اس کو شہد پلاتے ہو جس کے ملک میں یتیم چیخیں مار رہے ہیں۔ اس وقت شہد پیوں گا جب روتے ہوؤں کو ہنستا دیکھوں گا، یہ عمرؓ ہے۔

رات کو گئے، دروازہ کھٹکھٹایا، گھر والو، دروازہ کھولو! کون؟ یہ نہیں بتایا کہ میں صدر ہوں، میں امیر المؤمنین ہوں، میں پریذیڈنٹ ہوں، نہیں بلکہ میں ملک کا خادم ہوں، دروازہ کھولا، آگ جلائی لکڑیاں خشک نہ تھیں، دھواں نکلا، داڑھی کو پکڑ کر کہا عمر یہ دھواں قبول کرلے کل جہنم کا دھواں نہ پہنچے، لڑکے ڈر گئے کہ یہ کیا کہتا ہے۔ اس دور کا حلوا تیار کیا، ٹھنڈا کیا، چاروں بچوں کے منہ دھلائے، گود میں بٹھایا، کھانا کھلایا، بڑا لڑکا کہنے لگا تم کون ہو؟ قبر سے نکل کر ہمارے ابا تو نہیں آگئے چار دن کے بعد آپ آئے آپ کون ہیں؟ کہنے لگے عرش والا جس نے اجڑوں کو آباد کیا اس کو تو آباد کر، فرمایا یہ جملے پھر کہو۔ مولانا عبدالشکور لکھنوی لکھتے ہیں بائیس لاکھ مربع میل کا صدر گردن میں پگڑی تھی ہاتھ میں تھالی، گردن میں پگڑی کو ڈال کر اس طرح باندھ دیا اور فرمایا: مائی پردہ کرو اور یہ میں کچھ انتظام کر کے لایا ہوں، یہ کچھ سالن اور روٹی وغیرہ ہے کہنے لگی تم کون ہو؟ چار دن کے بعد آدھی رات کو سوتے نہیں اور چیزیں تیار کر رہے ہو، فرمایا: مجھے خطرہ ہے کہ کل تیرا دوپٹہ اور میری گردن نہ ہو۔ اور تو پکڑ کر گھسیٹے اور کہے اے محمدؐ دیکھ لو۔ یہ مجرم تھا کہیں مجھے نبیؐ کے سامنے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔ دیکھو میں یہ کپڑا ڈال کر کھڑا ہوں، کہیں مجھے نبی کے شرمندہ نہ ہونا پڑے دیکھو میں یہ کپڑا ڈال کر کھڑا ہوں، روٹی بھی کھاؤ، اور اٹھو، مجھے مدینے میں گھسیٹو تا کہ دنیا کو پتہ چلے کہ عمرؓ اگر مجرم ہے تو صرف دنیا میں ہے۔ مائی رو رو کر بے حال ہوگئی بچوں کو کہنا شروع کر دیا اللہ جس نے ہمیں رات کو آباد کیا اس کے دونوں جہاں آباد کر۔ مائی کہتی ہے عمرؓ میں کل خدا کو کہوں گی خدایا عمر کو جہنم نہ بھیج یہ بیوہ اور اُجڑوں کو آباد کیا کرتا تھا یہ عمرؓ تھے۔

مولانا ابوالکلام آزاد لکھتے ہیں، کہ جب عمرؓ زخمی ہوئے ابولولو ایرانی نے خنجر مارے لکھتے ہیں کہ عمرؓ زخمی نہیں ہوا معلوم ہوتا تھا مدینہ زخمی ہوگیا ہے۔ فرماتے تھے خلافت زخمی ہوگئی۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلام زخمی ہوگیا ہے۔ مولانا لکھتے ہیں کہ جب عمر فاروقؓ کی تین دن کے بعد شہادت کی خبر مشہور ہوئی تو تین سو یتیم بچے، لولے لنگڑے، بیوہ، اندھے، غریب، ضعیف، تین سو بچے گھسیٹ گھسیٹ کر عمرؓ کے دروازے پر پڑے تھے کہہ رہے تھے: اللّٰہ ما مات امیر المؤمنین مات ابونا مدینے والو! امیر المؤمنین کا جنازہ نہیں اٹھ رہا، ہم یتیموں کے ابا کا جنازہ اٹھ رہا ہے، آج ہم یتیم ہوگئے، مولانا آزاد لکھتے ہیں کہ سترہ بیوہ عورتوں کے ہاتھ جھونپڑیوں سے اٹھے ہوئے تھے، کہتی تھیں، عرش والے! ہماری زندگیاں عمر کو دے دیتا، ہمارے اللہ آج اگر عمرؓ شہید ہوگیا تو ہم اندھی، اور بیواؤں کی حفاظت کون کرے گا، پہرہ کون دے گا، کون بکریوں کا دودھ نکالے گا؟ عرش والے! آج عمر کے جانے سے ہماری جھونپڑیاں ویران ہوگئی ہیں، یہ عمر ہے، عمر کی قدر بیوہ اور یتیموں سے پوچھو تمہیں کیا پتہ۔ ابوسفیان نے کہا: این محمد؟ این ابوبکر؟ این عمر؟ میرے محبوب نے فرمایا: لاتجیبون ان کو نعرے لگانے دو، تم جواب نہ دو، اس نے توحید پر حملہ کیا کہنے لگا: اعل ھبل، اعل ھبل اعل ھبل، یہ ابوسفیان کا نعرہ تھا، ہبل بڑے بت کا نام تھا لات اور عزی، یعوق، یغوث یہ چھوٹے تھے ہبل بڑا تھا۔

جب اس نے کہا: این محمد؟ این ابوبکر؟ این عمر؟ اما ھؤلاء قدقتلوا آج سب ختم ہوگئے، ہم کامیاب ہوگئے ہیں۔ یہ کامیابی ہبل بت کے طرف سے ہے اعل ھبل، اعل ھبل حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمر اس کا جواب دو۔ پہلے ہمارے نام پوچھ رہا تھا کوئی بات نہیں تھی، اب میرے خدا کی توحید پر حملہ کر رہا ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ برداشت نہیں کریگا، عمر جواب دو، حضرت عمر نے پوچھا کیا کہوں؟ فرمایا تم ہاتھ اونچا کر کے کہو اللہ عزوجل، یہ نعرہ رسالت ہے، رسول اللہ نے سکھایا اللہ عزوجل، عزت و بزرگی والی ذات اللہ کی ہے۔ ہبل نہیں، ابوسفیان نے کہا: لنا عزی ولا عزی لکم ہمارا عزی ہے، عزی ایک عورت تھی، بڑے لمبے بالوں والی اس کی تصویر بنائی ہوئی تھی اس کی پوجا کرتے تھے، اس کو نفع نقصان کا مالک سمجھتے تھے، ابوسفیان نے کہا: لنا عزی ولا عزی لکم ہمارا عزی ہے، تمہاری عزی نہیں، عزی کی مدد سے ہمیں فتح ہوئی ہے۔ حضرت عمرؓ نے پوچھا یا رسول اللہ میں کیا کہوں؟ فرمایا تم کہو: لنا المولی ولا مولی لکم ابوسفیان تمہیں عزی پہ ناز ہے، محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مولی پہ ناز ہے، تیری مددگار عزی ہے میرا مددگار میرا مولا ہے۔ بخاری اور ترمذی میں ہے: لنا

المولیٰ ولا مولیٰ لکم حفیظ جالندھری کہتا ہے۔

دیا نعرہ فدایان عرب نے ہے ہُبل بہتر ☆ صحابہ نے کہا اللہ اعلیٰ واجل برتر

ادھر لنا عزی ولا عزی لکم آیا جواب: لنا المولی ولا مولی لکم پایا۔ شاہنامہ میں کہتا ہے کہ ادھر عزیٰ کا نعرہ لگا، ادھر مولیٰ کا نعرہ لگا، یہ نعرہ رسالت ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فاروق کو یہی نعرہ سکھایا: لنا المولیٰ ولا مولیٰ لکم ایک نعرہ رسالت مجھے غزوہ خندق سے ملا صحابہ نے کہا: نحن الذین بایعوا محمدا یہ میں نے عرفات میں کہا تھا، صحابہ نے غزوہ خندق میں کہا، ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہے، جہاد پر بیعت کی ہے، جب تک زندہ رہیں گے، محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے نیچے رہیں گے، ہم اس طرح جھنڈا بلند کریں گے نحن الذین بایعوا محمدا ہمارا مقابلہ کون کر سکتا ہے، ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر جہاد کی بیعت کی ہے۔ فرمایا: نحن الذین بایعوا محمدا علی الجهاد مابقینا ابدا جب تک زندہ رہیں گے اسی بات پر قائم رہیں گے، جان تو دے دیں گے کفر کے سامنے سر نہیں جھکائیں گے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب دیا۔

اللھم لا عیش الا عیش الآخرۃ ☆ واغفر الانصار والمھاجرۃ

مولیٰ! دنیا کی زندگی کچھ نہیں آخرت کی زندگی اصل زندگی ہے، مہاجر میرے، انصار میرے، معافی میں مانگتا ہوں بخشتا تو جا۔

غزوۂ حنین میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نعرہ لگایا: انا ابن عبد المطلب انا النبی لا کذب میں عبد المطلب کا پوتا ہوں، میں محمد سچا ہوں۔

بہر حال میں نے فاروقؓ پر چند موتی دیئے، حضرت عمرؓ نے کہا شاید بی بی عائشہؓ نے میری زندگی کا حیا کیا ہو۔ فرمایا میرا جنازہ اماں عائشہؓ کے دروازے پر لے جانا دروازہ پر جنازہ لے آئے۔ عبد اللہ بن عمرؓ نے کہا امی بیٹا اجازت مانگتا ہے، یہ حجرہ تیرا ہے، بی بی نے فرمایا کہ ارادہ تو تھا کہ میں اور میرے ابا ابوبکر ہوتے۔ میں نے اپنے لیے جگہ رکھی تھی مگر عمر کے ساتھ آقا صلی اللہ علیہ وسلم محبت کرتے تھے، جاؤ عمر میرے محبوب کو کہہ دینا کہ آپ تو روضے میں سو گئے آپ کی عائشہؓ نیند بے قرار ہوگئی۔ میرے آقا کو کہہ دینا میں آپ پر سلام بھیجتی ہوں، آپ نے راتوں کو رو رو کر امت کے لیے دعائیں کیں، آپ نے پیٹ

بھر کر کبھی کھانا نہیں کھایا۔ میرے عمرؓ میرے آقا کو کہہ دینا آپ روضے میں سو گئے، آپ کی عائشہؓ آپ کی جدائی میں ایک رات بھی آرام نہیں کر سکی۔ عمرؓ میرا سلام کہہ دینا اور اسی طرح یہ صاحب عدالت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضے میں سو گیا، میں کہتا ہوں عرش وکرسی پر اتنی رحمت نہیں برس رہی ہے جتنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے روضے پر برستی ہے، یہ ہمارا عقیدہ ہے۔ ستر ہزار فرشتے وہاں درود پڑھ رہے ہیں، پوری کائنات کا درود وہاں پہنچ رہا ہے، اللہ کا پورا جمال ورحمت نبی کے روضے پر برس رہا ہے، مجدد الف ثانی کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضے پر گیا نگاہ بصیرت ولایت سے میں نے آسمان کی طرف دیکھا جو رحمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر برس رہی تھی، وہی صدیقؓ وعمرؓ پر برس رہی تھی، یہ میں بڑی اونچی بات کہہ گیا۔ یہ بات مولانا محمد اسحاقؒ سمجھیں یا حضرت لاہوریؒ سمجھیں۔ آپ کو کیا معلوم، فرمایا میں نے ولایت کی نگاہ سے دیکھا جو انوار حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر برس رہے تھے وہی صدیقؓ وعمرؓ پر برس رہے تھے، حضرت عمرؓ یہ چند موتی لے لو پھر اجازت چاہوں گا۔

اونٹوں کو چرانے والے فاروقؓ جب بیت المقدس جا رہے تھے تو ایک جنگل میں اتر گئے، اور اپنا کرتہ پکڑا۔ عمر، عمر! اس طرح کھینچا اور فرمایا عمر یاد ہے یہاں تو اونٹ چراتا تھا، یہاں اونٹوں کو تیل ملتا تھا، اونٹ دوڑا تو اس کی دم پکڑ کر کھینچ رہا تھا، مجھے خطاب نے یہاں رسوں سے مارا۔ عمر یہاں سے ایک قافلہ گزرا تو پیاسا تھا، ان سے پانی مانگا، اس نے پانی نہ دیا، اور کہا جا بدو کپڑے تو اپنے دیکھ پانی مانگ رہا ہے۔ تجھے پانی کوئی نہیں دیتا تھا، عمر تو سرہانے پتھر رکھ کر انہیں پہاڑوں کے دامن میں پسینے میں شرابور سو جاتا تھا، عمر وہ دور یاد ہے، جب تمہیں پیار سے عمر عمیر کہتے تھے اور اونٹوں کو چراتا تھا۔ عمر آج خدا کے سوا تجھ پر کسی کی حکومت نہیں، قیصر وکسریٰ تیرے نام سے لرز رہا ہے، پورا فلسطین تیرے انتظار میں کھڑا ہے، تیرے درے کو دشمن بھی مانتا ہے، تیرے رعب سے پہاڑ ہلنے سے رک جاتے ہیں، تیرے خطوں پر دریا چلتے ہیں، تیری چادر کو دیکھ کر آگ واپس چلی جاتی ہے، عمر آج پہاڑوں سے تجھے سلام آ رہے ہیں، عمر آج ہوا تیری بات کو مانتی ہے۔ گریبان کو پکڑ کر رو کر کہا عمر تکبر نہ کرنا یہ تیرا ذاتی کمال نہیں یہ نگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کمال ہے۔ آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللھم اعز الاسلام صحابی اس کو کہتے ہیں: من رای وجہ رسول اللّٰہ بعینہ جو صحابہؓ کے دشمن ہیں وہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہیں، اور جنہوں نے صحابہ کو چھوڑا خدا کی قسم انہوں نے قرآن کو

چھوڑ دیا، دامن نبی آخرالزماں کو چھوڑ دیا، رب ذوالجلال کی قسم مدینے کی اذان کو چھوڑ دیا، جو صحابہ کو نہیں مانتے ان کے پاس حدیث ہے؟ (نہیں) صبر ہے؟ (نہیں) مسجد ہے؟ (نہیں) قاری ہیں؟ (نہیں) اولیاء ہیں؟ (نہیں) جو صحابہ سے دور رہے وہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پورے دین سے دور ہیں، صحابہ کے جو دشمن ہیں وہ اسلام کے غدار ہیں، مجھے شوق نہیں کسی کو کافر بنانے کا، پر قرآن نے کہا ہے: محمد رسول اللّٰہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم تراھم رکعا سجدا آگے اللہ کا قرآن کہتا ہے جو ان سے بغض رکھتا ہے وہ کافر ہے۔

اور ایک بات پوچھتا ہوں، قرآن کے زیر وزیر کا منکر کافر ہے، ایک کلمے کا منکر (کافر) قرآن کی ایک آیت کا منکر (کافر) بی بی عائشہ کے لیے سترہ آیتیں برأت کائنات میں اتریں؟ (ہاں) بی بی صدیقہ جو پیغمبر کی رفیقہ ازواج میں لئیقہ، اخلاق میں خلیقہ، کائنات میں باسلیقہ، شان میں عجیبہ، نہایت خوش نصیبہ، باغ نبوت کی عندلیبہ، حبیب خدا کی حبیبہ، صدیقہ، طیبہ، طاہرہ کی شان میں سترہ آیتیں اتریں اور جو کہے سترہ آیتیں غلط ہیں اور عائشہ منافقہ تھی نعوذ باللہ وہ مسلمان ہے؟ (نہیں)۔

قرآن: ان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتوا بسورۃ جو قرآن میں شک کرے، کہے قرآن بکری کھا گئی، قرآن کی سترہ ہزار آیتیں ہیں، قرآن غار میں، امام غار میں، جو قرآن کی زیر وزیر میں، جو قرآن کے ایک لفظ میں فرق کرے وہ کافر ہے، اور جو قرآن کے دس سپارے اپنی طرف سے بنا کر لائے پورا قرآن غار میں پہنچادے اور اس قرآن پر ایمان نہ لائے وہ مسلمان ہے؟ (نہیں) کیا ہے؟ (کافر ہے)۔

جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمے کو تبدیل کرے وہ مسلمان ہے؟ (نہیں) آغا خانی ہوں، ذکری ہوں، یہ جتنے فرقے ہیں مسلمان نہیں ہیں، ہمیں ان سے کوئی تعلق نہیں، یہ اپنے شیخ کے پاس چلے جائیں، اس ملک میں رہے گا تو صحابہؓ کا عاشق رہے گا اور اس ملک میں بی بی عائشہؓ کے دوپٹے کی حفاظت کی جائے گی، اس میں عزت رہے گی، تو صدیقہؓ کی رہے گی، اس میں عدالت رہے گی تو فاروقؓ کی رہے گی: اقول قولی ھذا واستغفر اللہ العظیم اللہ تعالیٰ ہمیں فتنوں سے بچا کر اس دور میں صراط مستقیم عطا کرے۔

ایک نہیں، بیس نہیں، سو نہیں، ہزار نہیں،
میرے درد جگر کا شمار نہیں

فضائل ومناقب

سیدنا حضرت عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ نَوَّرَ قُلُوْبَ الْعَارِفِیْنَ بِنُوْرِ الْاِیْمَانِ وَنَجَّانَا مِنْ سُوْءِ الضَّلَالَةِ وَالْمُحْدَثَاتِ ،وَنَجَّانَا مِنْ شُرُوْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰفَاتِ وَبَلَّغَنَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ وَوَفَّقَنَا اِتِّبَاعَ سُنَّةِ اَفْضَلِ الرُّسُلِ اَفْضَلِ الْکَائِنَاتِ الَّذِیْ اِسْمُهٗ مَکْتُوْبٌ فِی الْاِنْجِیْلِ وَالتَّوْرَاةِ،نَاسِخِ الْمِلَلِ،وَالْاَدْیَانِ،قَاطِعِ الْمُشْرِکِیْنَ بِالسَّیْفِ وَالسِّنَانِ،اَرْسَلَهُ اللّٰهُ اِلَی النَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا،وَدَاعِیًا اِلَی اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ،اما بعد

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ،بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا.

وَقَالَ النَّبِیُّ لِکُلِّ نَبِیٍّ رَفِیْقٌ وَرَفِیْقِیْ فِی الْجَنَّةِ عُثْمَانُ.

قَالَ النَّبِیُّ اَمَا اَسْتَحْیِیْ مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِیْ مِنْهُ الْمَلَائِکَةُ ،وَقَالَ النَّبِیُّ مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذَا الْیَوْمِ،وَقَالَ النَّبِیُّ اَبُوْبَکْرٍ فِی الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِی الْجَنَّةِ ،وَعُثْمَانُ فِی الْجَنَّةِ وَعَلِیٌّ فِی الْجَنَّةِ اَوْ کَمَا قَالَ النَّبِیُّ .وَقَالَ النَّبِیُّ لَوَدِدْتُّ اَنْ اُقْتَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْیٰی ثُمَّ اُقْتَلَ ثُمَّ اُحْیٰی ثُمَّ اُقْتَلَ .

وَقَالَ النَّبِیُّ لَیْسَ شَیْءٌ اَحَبَّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ قَطْرَتَیْنِ قَطْرَةُ دُمُوْعٍ تَسِیْلُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَقَطْرَةُ دَمٍ یُهْرَاقُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَالَ عُثْمَانُ ،حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ دُنْیَاکُمْ ثَلَاثٌ اِشْبَاعُ الْجِیْعَانِ وَکِسْوَةُ الْعُرْیَانِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ.

وَقَالَ النَّبِیُّ اِیَّاکُمْ وَالْفُرْقَةَ فَاِنَّمَا هِیَ الْهَالِکَةُ،یَدُاللّٰهِ عَلَی الْجَمَاعَةِ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّارِ ،وَقَالَ النَّبِیُّ لَا تُشْرِکُوْا بِاللّٰهِ وَاِنْ قُتِلْتُمْ اَوْ حُرِّقْتُمْ ،اَوْ صُلِّبْتُمْ.

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهِيْنَ عَنِ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلَانَا الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰى ذَالِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشّٰكِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

درود شریف پڑھ لیں: علماء کرام شرکاء عظام عالی مقام برادان اسلام، اب تک آپ علماء سے تقاریر، مسائل مودت اور دین کی باتیں سنتے رہے۔ ابھی تک آپ کے سامنے اکابرین علماء دیوبند کی تاریخ کا زریں باب پیش کیا جا رہا تھا، میں نے مناسب سمجھا کہ اس مہینے کی اٹھارہ تاریخ کو صاحب الحیاء والایمان والایقان جامع قرآن، امام مظلوم، ذی الیقین، ذی الہجرتین، ذی لبشارتین، ذی النورین، حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت اسی مہینے میں ہوتی ہے کہ جس کے متعلق عرض کرنا ہے اور ساتھ ساتھ توحید وعقیدے کا پیغام بھی دیتا چلا جاؤں گا۔ اللہ تعالیٰ ہماری حاضری کو قبول فرمائے (آمین)

کافی دیر ہو چکی ہے مگر لاہور لاہور ہے اور مجمع انشاء اللہ قابل غور ہے اگر چہ سڑک کا شور ہے۔

تو حاضرین مکرم! اسی ذوالحج میں ہمارے اسلام کی تاریخ بغیر تمہید کے میں بیان کر رہا ہوں۔ چند موتی سن لیں ہماری اسلامی تاریخ جو ہے اس کی ابتداء بھی قربانی اس کی انتہا بھی قربانی۔

ذوالحج کا مہینہ بھی قربانی کا ہے محرم کا مہینہ بھی قربانی کا۔ ذوالحج کی دس کو ایک نبی کی قربانی ہے، محرم کی دس کو ایک ولی کی قربانی ہے، وہاں قربانی کا صرف اعلان ہوا۔ یہ چھری کے نیچے آ کر قربان ہو گیا وہاں ایک قربانی ہے یہاں پورا خاندان قربان ہے، مگر عید کی قربانی کی یادگار صحیح طور پر منائی جاتی ہے۔ پچھلے دفعہ جب ہم حج پر تھے تو لاکھ بکریاں تین لاکھ دنبے ستر ہزار اونٹ ایک دن میں منیٰ میں ذبح کئے تھے (سبحان اللہ) افسوس ہے کہ حضرت حسین کی یادگار صحیح نہیں منائی جاتی۔ انہوں نے صبر کیا تو یہاں ماتم ہوتا ہے وہ قرآن پڑھتے ہیں یہاں دوہڑے اور پتہ نہیں کیا کیا مرثیے پڑھے جاتے ہیں، انہوں نے روزہ رکھا تو یہاں شربتیں پی جاتی ہیں۔ انہوں نے آخر تک پردہ گھر میں سنبھالا۔ یہاں بے پردہ عورتوں کو شامل کیا جاتا ہے انہوں نے نماز قضا نہیں کی یہاں نماز ادا نہیں ہوتی بالکل الٹ، اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت حسینؓ کی بھی صحیح یاد منانے کی توفیق بخشے۔ یہ سارا مہینہ عجیب ہے اس کی

دس کو حضرت اسماعیل کی قربانی اور اٹھارہ کو داماد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی۔تمام صحابہ برحق ہیں۔مگر اس میں صلح حدیبیہ والے چودہ سو افضل ہیں،ان میں میدان بدر والے تین سو تیرہ۔ان میں سے شعب ابی طالب والے بیاسی ان میں سے عشرہ مبشرہ ان میں سے چار۔چار میں سے صدیق۔ صدیق سب سے افضل ہے،صدیق اکبر اس وقت پیغمبر کے ساتھ تھے جب خدا کے سوا کوئی ساتھ نہیں تھا۔جب ساری دنیا پتھر مار رہی تھی تکذیب کر رہی تھی،تو یہ صدیق تصدیق کر رہا تھا،دنیا مار رہی تھی صدیق پیار کر رہا تھا۔اس پر میں مفصل بحث کروں گا دعا کرو خدا پاکستان میں آنکھوں سے وہ وقت دکھائے کہ خلفائے راشدین کے ایام بھی سرکاری سطح پر منائے جائیں ٹی وی پر ان کی مناقب پیش ہوں۔اور اس دن پورے ملک میں تعطیل ہو اور دنیا کو پتہ چلے کہ آج کوئی عظیم ہستی دنیا سے رخصت ہوئی ہے۔

حضرت عثمانؓ پر میں مفصل تقریر کروں تو تھوڑا سا مطالعہ ہے کہ شاید ساری رات میں کھڑا رہوں۔میں چند گوشے چند حصے آپ کو پیش کرتا ہوں ساتھ ساتھ عقیدہ بھی کیونکہ آج کل عقیدے کی ضرورت ہے۔

دوستو!عقیدہ ایسے ہے جس طرح جڑ اعمال ایسے ہیں جس طرح ٹہنیاں،ٹہنیاں،کٹ جائیں،خشک ہو جائیں تو کوئی ڈر نہیں جڑ کٹ گئی تو سارا درخت تباہ ہو گیا۔اگر آپ کے اعمال کچھ غلط ہیں تو خیر ہے توبہ اور قیامت کے دن پھر بھی جنت میں جاؤ گے۔

عقیدہ غلط ہے تو جڑ ہی تباہ ہو گئی کوئی نماز روزہ قبول نہیں۔اللہ تعالیٰ میرا اور آپ کا عقیدہ صحیح فرمائے (آمین)۔

حاضرین مکرم!حضرت عثمانؓ اور تمام صحابہ آنکھوں پر ہیں۔پیغمبر کی تربیت کا عکس ہے آپ سچے تھے تو ابو بکر صدیق ہے۔آپ عادل تھے تو فاروق نے عدالت کا سبق لیا۔پیغمبر سخی تھا تو حضرت عثمان غنی تھے۔حضور بہادر تھے تو حیدر کرار شجاع تھے۔اگر گواہی دینی ہو تو صداقت اختیار کرو۔حکومت ملے تو عدالت اختیار کرو،پیسہ ہو تو سخاوت اختیار کرو،میدان جنگ ہو تو شجاعت اختیار کرو (سبحان اللہ) یہ سب حضور کا عکس ہے۔پیغمبر کی تربیت ہے تو تمام صحابہ ان میں سے حضرت عثمانؓ کو یہ منفرد اللہ تعالیٰ نے مقام عطا کیا کہ آدم سے لے کر عیسیٰ کی امت تک کوئی بندہ ایسا نہیں آیا جس کے گھر نبی کی

دو بیٹیاں آئی ہوں یہ شان صرف حضرت عثمانؓ کو حاصل ہے۔

یہ اللہ کا وہ بندہ ہے کہ حضورؐ ایک دفعہ مجلس میں تشریف فرما ہیں تمام صحابہ آ رہے ہیں، کملی والے بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب یہ حضور کا یار وفادار تابعدار آیا۔ آپؐ نے چادر کو درست کیا۔ ویسے کـــان رسـول الـلـه احـی من العذرا۔ بی بی صدیقہ فرماتی ہیں کہ عرب کی کنواری لڑکی کی آنکھوں میں اتنی حیا نہیں تھی جتنی مصطفیٰ عربی کی آنکھ میں حیاء تھی، لڑکیوں کی نگاہ نبی کے چہرے پے اٹھ جاتی مگر پیغمبر کی نگاہ کبھی نہیں اٹھتی تھی۔ حیا بڑی چیز ہے دعا کرو خدا ہمیں بزرگوں کا حیاء عطا فرمائے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ ہمیں غیرت وحیاء عطا فرمائے (آمین) اذالـم تـسـتـحـی فاصنع ما شئت جب حیا نہ ہو تو بندہ بے حیا ہو جاتا ہے۔ عورت حیادار ہو تو پردہ دار ہے بے حیا ہو تو چکلے میں کنجری ہے، اللہ ہمیں حیاء عطا فرمائے الـحـیـاء شعبة من الایمان وقت نہیں ورنہ میں صرف حیاء پر تقریر کروں کہ حیا کیا ہے۔

حاضرین مکرم! نبی معظم نبی محتشم نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ صحابہ آ رہے ہیں، آپ کی چادر مبارک صرف پنڈلی تک ہے۔ اس کو بھی سنبھال کر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئے۔ بن ٹھن کے ایک صحابی نے پوچھا حضرت ابوبکر صدیق آئے۔ فاروق آئے حیدر کرار عبداللہ بن مسعود سارے آئے آپ بے تکلف بیٹھے رہے۔ یہ عثمان غنیؓ آئے تو آپ کا انداز بدل گیا تو پیغمبر کی زبان فیض ترجمان، گوہر فشاں سے، اعلان و بیان برسر میدان جاری ہوا فرمایا۔ امـا اسـتـحـیـی من رجل تـسـتـحـیـی منه الـمـلـئـكـة اس اللہ کے بندے سے مصطفیٰ حیا نہ کرے جس سے عرش کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں (سبحان اللہ) حضرت عثمان غنیؓ سے پوچھا گیا کہ آپ صاحب حیا کیسے ہیں؟ فرمایا جب سے میں نے حد بلوغ میں قدم رکھا ہے میں نے کسی کی لڑکی کو میلی نگاہ سے نہیں دیکھا۔ پوچھا گیا کہ صاحب حیا کیسے ہو فرمایا میں غسل خانے میں بھی نہاتا ہوں تو کپڑا باندھ کرتا کہ خدا کے فرشتے بھی مجھے ننگا نہ دیکھیں۔ (سبحان اللہ)

پوچھا گیا کہ آپ صاحب حیا کیسے ہیں؟ فرمایا جب سے اس ہاتھ کو پیغمبر کے ہاتھ پے رکھا نہ اس سے کسی کو تھپڑ مارا نہ کسی کو ایذا دی۔ نہ کبھی اس ہاتھ سے مکروہ جگہ پر کھجلی کی۔ محمد کو دیئے ہوئے ہاتھ کی حیا اور لاج رکھی ہے۔ حضرت عثمان غنیؓ میں یہ صفات تھیں۔ حضور پاک اسلئے فرماتے ہیں۔ لـكـل

نبی رفیق و رفیقی فی الجنۃ عثمانؓ ہر نبی کے ساتھ جنت میں ایک ساتھی جائے گا۔ فرمایا ہجرت کی رات ابوبکر ساتھی تھا۔ معراج کی رات جبرئیل ساتھی تھا جنت میں عثمانؓ ساتھی ہوگا۔

حضور فرماتے ہیں جب عثمان غنیؓ غزوہ تبوک میں تشریح نہیں کر رہا ہوں صرف آپ کو سمجھا رہا ہوں۔ میں تو یہ کہوں گا کہ حضرت حسینؓ کربلا میں مظلوم تھے۔ عثمان غنیؓ آج تک مظلوم ہے۔ آج تک دنیا کہتی ہے غاصب تھے۔ خلافت کے لائق نہیں تھے۔ دنیا آج بھی کہتی ہے کہ وہ صحیح نہیں تھے۔ ان پر الزامات صحیح تھے۔ نعوذ باللہ دنیا منافق اور یہودیوں سے متاثر ہے۔ دعا کرو اللہ تعالیٰ یاران مصطفیٰ کے لئے ہمارے دل کو صاف فرمادے۔ لاہور کے در و دیوار و میرے پیارو حضورؐ نے فرمایا: اللہ اللہ فی اصحابی لاتتخذوھم غرضا من بعدی خدا کے عذاب اور قہر سے ڈرنا میرے صحابہ کے حق میں کوئی بات زبان سے نہ نکلے میرے صحابہ کے حق میں کوئی نکتہ چینی نہ کرنا۔ گلہ نہ کرنا۔ اعتراض نہ کرنا۔ اگر اعتراض کیا تو تمہارے اعمال کی خیر نہیں ہے۔ اللہ ہمیں تمام صحابہ سے محبت عطا فرمائے (آمین) عبدالشکور کہتا ہے کہ آج قانون ہے اگر کوئی کرکٹ والے کھیل رہے ہیں تو دوست بھی کرکٹ کھیلنے والے ہوں گے۔ ہاکی کھیلنے والے ہیں تو دوست بھی ہاکی کی ٹیم ہوگی۔ والی بال کھیلتے ہیں تو ٹیم بھی والی بال کی ہوگی کبوتر باز ہیں تو یار بھی کبوتر باز ہوں گے چور ہیں تو یار بھی چور ہوں گے۔ شرابی ہیں تو یار بھی شرابی ہوں گے۔ جس طرح محمدؐ پاک ہے نبی کے دوست بھی پاک ہیں۔ (جزاک اللہ) تو یہ حضرت عثمانؓ پانچویں پشت میں ان کا اور حضور کا دادا ایک ہے۔ اماں کی طرف ان کی اماں اروٰی بی بی بیضہ کی بیٹی ام بیضہ محمد کی پھوپھی ہے۔

عثمان غنیؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی دعوت و تبلیغ پر مسلمان ہوئے ہیں۔ صدیق اکبر نے جب دوکان صولی اور قرآن مجید شروع کیا تو تیرہ انسانوں نے صدیق کا قرآن سن کر محمدؐ کا اسلام قبول کرلیا ان میں حضرت عثمانؓ بھی ہے۔ غالباً چھتیس سال یا اڑتیس سال عمر ہے اور جب شہید ہوئے ہیں تو بیاسی سال کی عمر ہے۔ تو حضرت عثمان غنیؓ کے متعلق حضور نے فرمایا۔ ایک دفعہ انہوں نے دس ہزار کی تھیلی پیش کی اور حضور پاک کو غزوہ تبوک میں تقریباً تہائی حصہ لشکر کا خرچہ اسی اللہ کے بندے نے عطا کیا ایک ہزار گھوڑ اور کئی اونٹ، حضور پاک نے تھیلی میں ڈال کر فرمایا: ماظھر عثمانؓ ما عمل بعدھذالیوم عثمان آج تو نے جہاد کے لئے جو چندہ دیا اور جیش عسرہ کے لئے آپ نے تعاون کیا میں نبی اعلان کرتا

ہوں اب جنت کے داخلے تک کوئی چیز تیرے لئے رکاوٹ نہیں بن سکتی یہ آقا کے الفاظ ہیں (مصطفیٰ ہرگزنہ گفتے تانہ گفتے جبرائیل)

وما ینطق عن الھوی ان ھو الاوحی یوحی ایک دفعہ حضور رحمت کا دریا جوش میں آیا فرمایا۔ ابوبکر فی الجنة عمرؓ فی الجنة عثمان فی الجنة میرا عثمان جنتی ہے ایک دفعہ فرمایا عثمانؓ یصبک البلوا امتحان آئے گا خیال کرنا۔ ایک دفعہ فرمایا تیری خلافت کی قمیص اتاریں گے۔ عثمان جان دے دینا محمد کے مصلّی کو نہ چھوڑنا۔ (نعرہ خلافت عثمان غنیؓ زندہ باد! توجہ کیجئے میں آ رہا ہوں میدان میں۔

خدا آپ کو سلامت رکھے حضور انور ایک دفعہ احد پہاڑ پر کھڑے تھے۔ پہاڑ ہلنے لگا، آج دنیا کہتی ہے کہ علماء دیوبند والے نبی کی محبت سے خالی ہیں۔ میں کہتا ہوں میرا نبی اتنا محبوب ہے مرغوب ہے، حسین ہے دلنشین ہے، نازنین ہیں، بہترین ہے، بالیقین ہے کہ مصطفیٰ کی محبت سے پتھر خالی نہیں۔ نبی کی محبت سے انسان وحیوان خالی نہیں۔ زمین وآسمان خالی نہیں۔ محمد کی محبت سے واللہ العظیم درخت خالی نہیں۔ آپ درختوں کو بلاتے ہیں تو زمین چیر کے آجاتے ہیں، وہ کھجور کا تنا نبی کے عشق میں روتا ہے۔ پتھر۔ آپ پتھروں سے گزرتے ہیں کہتے ہیں، مولوی عبدالشکور والے درود نہیں پڑھتے۔ محمدؐ پے تو پتھر بھی درود پڑھتے ہیں، میرے دین پور میں گٹھلیوں کی پوری تھیلی رکھی ہوئی ہے۔ پانچ ہزار درود روزانہ میرے دین پور سے مدینے کی طرف ڈاک روانہ ہوتی ہے۔

ہم تو ہر حدیث کے ساتھ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ہمارا درود وہی ہے جو نبوی ہے، خیالی درود نہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں مدینے والا درود عطا فرمائے (آمین) اس لئے بھائی پتہ نہیں یہ کیسے عاشق ہیں؟ عاشق وہ ہوتا ہے جو نبی کے در پے جائے یہ ایسے عاشق ہیں کہ نبی کو دروازے پر بلاتے ہیں کہتے ہیں تیرہ ہزار خرچ کون کرے تو آجا (آ گیا راج والا)

اگلے دن تقریر میں وہ بڑے فرما رہے تھے۔ پان والے فرما رہے تھے کہ بس ہم یہاں ہیں نبی ہمیں دیکھ رہے ہیں، ہم نہیں دیکھ رہے ہیں، وہ دیکھ رہے کہ میں اسٹیج پر گالیاں دے رہا ہوں۔ دعا کرو خدا ہمیں ہدایت بخشے۔ میں نے حضرت بلالؓ کو دیکھا کہ عاشق ہے، حبشہ چھوڑ کر نبی کے در پر آیا ابوہریرہ یمن چھوڑ کر مصطفیٰ کے در پر آیا۔ حضرت سلمان فارس سے تلاش کرتا ٹکرمار یں کھاتا، نبی کے

در پر آیا۔صہیب روم سے نکل کر محبوب کے در پر آیا۔اصحاب مہاجر ایک سو پندرہ مکہ چھوڑ کر دلبر کے در پر آئے۔اللہ کی قسم ابوذر غفاری نکل کر مصطفیٰ کے در پر آیا۔میں نے دیکھا جبرائیل آسمان سے اتر کر نبی کے در پر آیا قرآن لوح محفوظ سے نکل کر محمد کے در پر آیا۔ستر ہزار فرشتہ نبی کے در پر آیا۔

حضور فرماتے ہیں:من حج البیت ولم یزرنی جو حج کرے اور میری زیارت نہ کرے بڑا ظلم ہے،نبی کریم نے فرمایا:من شاء ان یموت بالمدینۃ فلیمت جس کا جی چاہتا ہے مدینے میں موت آئے میں محمد دعا کرتا ہوں خدا کرے آئے۔آپ نے فرمایا:من دفن مدینتی فھو جاری لاہور نہ بلاؤ،جو مدینے میں دفن ہوگیا قیامت تک میرا ہمسایہ بن گیا۔

آپ نے فرمایا:صلوٰۃ فی مسجدی ھذا من خمسین الف وفی روایۃ الف من ثلاث فیما سواہ جو میری مسجد میں ایک نماز پڑھے پچاس ہزار نماز کا ثواب ہے۔وہ ساری دنیا نبی کے در پر اور نبی لاہور آگیا ہے۔غلط خیال ہے اور کتنی توہین ہے کہ نبی آیا اور سنیما کھلے ہوئے ہیں،نبی آیا اور چکلوں میں زنا ہو رہا ہے۔نبی آیا اور شراب پی رہے ہیں۔سگریٹ کا دھواں چل رہا ہے۔حیا بھی نہیں نبی کی؟دعا کرو اللہ ہمیں بے ادبی سے بچائے میں تو ان دوستوں پر حیران ہوں جو اپنے آپ کو عاشق رسول ہونے کا دعویٰ فرماتے ہیں کہتے ہیں مدینے کے کتے پیارے ہیں۔بندے کافر ہیں۔امام کافر ہے کیا؟(نعوذ باللہ)دعا کرو اللہ مدینے کی گلیوں سے پیار عطا فرمائے(آمین)

ہم نے تو ان بزرگوں کو دیکھا قاری طیب صاحب فرماتے ہیں۔قاری طیب صاحب سے بھی ملاقات کی مولانا مدنی کی بھی زیارت کی۔اور سات دن ان کی جوتی سیدھی کی۔قاری طیب صاحب فرماتے ہیں کہ مولانا مدنی مدینہ میں یوں چلتے تھے جس طرح سردی ہو یا بوڑھا ہو چکا ہو۔میں نے کہا حضرت آپ یوں کیوں چلتے ہیں الحمد للہ قد سیدھا ہے اچھی خاصی صحت ہے فرمایا:طیب رسالت کی گلی ہے ڈرتا ہوں کہیں بے ادبی سے قدم نہ اٹھ جائے ادب سے چلتا ہوں۔

مولانا مدنی وہاں سترہ برس رہے دن کو حدیث پڑھاتے تھے تنخواہ کوئی نہیں رات کو مدینے کی گلی کے چھلکے اٹھاتے صاف کر کے کھاتے۔(سبحان اللہ)فرمایا مجھے دیوبند کے پراٹھے اور بھونی ہوئی مرغی میں اتنا لطف نہیں آتا جتنا محبوب کی گلی کے چھلکوں میں آتا ہے۔کام ہم نے کیا عاشق تم بن گئے۔کیا وہ عطاء اللہ شاہ عاشق بھی نہیں،جو کہتا ہے میرا ہاتھ کاٹ دو نبی کا دامن نہیں چھوڑوں گا۔انگریز مجھے گولی

مار کر امتحان لے۔ گولی سینے سے گزر جائے گی عشق محمدؐ دل سے نہیں نکل سکتا۔

دس ہزار حدیثیں ہمیں یاد ہیں عاشق تم ہو۔ واہ بھئی واہ۔ مکہ مدینہ میں ڈیرہ ہمارا ہے حضرت مولانا لاہوری کے فرزند حبیب اللہ ۳۰ رسال رہے۔ مولانا بدر عالم تیرہ سال رہے اور امداد اللہ مہاجر مکی بیس سال رہے، ابھی مولانا زکریا۔ میں رائے ونڈ گیا انہوں نے بتایا کہ زکریا نے لکھا ہے کہ گنبد خضریٰ کی جدائی برداشت نہیں ہوتی۔

میں تو نیت کر کے آیا ہوں کہ میرا جنازہ مسجد نبوی سے اٹھے گا جنت البقیع میں زکریا کی قبر ہے: (الحمد للہ مولانا کی قبر وہاں بن چکی ہے: مرتب)

اسی انتظار میں محبوب کے دروازے پر بیٹھا ہوں (سبحان اللہ) عاشق تم بنتے ہو تم تو چھپتے پھرتے ہو، میں نے دیکھا ہے تمہیں اور پھر کہتے ہیں سواد اعظم، میں تو حیران ہوں، سواد اعظم کیسے ہو تم؟ وہاں تم نماز نہیں پڑھتے۔ ہم نماز پڑھتے ہیں آپ استنجاء کرتے رہتے ہیں، سواد اعظم وہی ہیں جو مسجد نبوی میں نماز پڑھتے ہیں۔

میں نے مسجد حرام میں بیس بیس لاکھ دیکھے۔ تین تین منزلہ سواد اعظم وہی تھے۔ جب امام حرم یہاں آیا تم نے فتویٰ دیا کہ ان کے پیچھے نماز جائز نہیں۔ مگر کراچی میں پندرہ لاکھ تھے اور ملتان میں دس لاکھ تھے۔ سواد اعظم کا تو اب پتہ چلا رائے ونڈ میں تم نے بیس لاکھ خرچ کیا۔ ڈیڑھ لاکھ بھی جمع نہ ہوئے (واضح رہے کہ بدعتی پارٹی نے رائے ونڈ کے اجتماع کے مقابلے میں اسی علاقہ میں ایک اجتماع رکھا تھا جس میں گاڑیاں مفت کھانا مفت رہائش مفت۔ مگر اس کے باوجود بے چارے ناکام رہے۔ کیونکہ کام ہمیشہ وہی ترقی کرتا ہے جس میں اخلاص ہو۔ (مرتب) یہاں بیس لاکھ بغیر اشتہار کے بغیر ریڈیو، ٹی وی کے جمع ہو گئے۔ جنگل میں یہاں نہ پانی صحیح تھا نہ کچھ تھا اور سب کے چہرے روشن تھے۔ خدا کی قسم یوں معلوم ہوتا تھا کہ روٹھے رب کو منانے آئے ہیں اور میں بھی گیا تھا دس دن بھی دے آیا۔

اور میں عرب کے مجمع میں بھی گیا تھا ستر ملکوں کے آدمی وہاں بیٹھے تھے۔ الجزائر کے مجھے دیکھ کر کہنے لگے۔ یا رفیق بارک اللہ حیک اللہ عطاک اللہ جزاک اللہ نحن ترکنا الوطن ترکنا الولد ترکنا التجارۃ نحن دعاۃ فی سبیل اللہ لیلا ونہاراً۔

ہم نے ارادہ کرلیا ہے کہ ہماری موت آئے گی تو تبلیغ دین میں۔تم عاشق ہو، بہر حال میں گالی نہیں دیتا۔میں اس خاندان کا ہوں جہاں میں نے گالی نہیں سیکھی میں نے دعا ہی سیکھی ہے دعا کرتا ہوں خدا ہدایت عطا فرمائے (آمین) گالی میں نے کافی سنی۔لاہور میں میں نے سنی کانفرنس دیکھی تھی۔ ماشاء اللہ گالیوں کے ڈبے کے ڈبے کھل رہے تھے۔پورا شاک تھا۔میں کہتا ہوں گالی دینا ابولہب کا طریقہ ہے گالیاں کھا کر دعا کرنا میرے محبوب کی سنت ہے۔حضورؐ سے کسی نے ایک دفعہ کہا مذمم تو میرا نبی مسکرا پڑا ایک صحابی نے جوش میں آکر کہا اوئے اوئے کیا کہا آپ نے فرمایا یہاں جوش نہیں۔خاموش،ہوش انه یسب مذمماً وانا محمدٌ میرے یار تم ناراض ہو گئے یہ تو مذمم کو گالیاں دے رہا ہے۔میرا نام محمد ہے (اللہ اکبر) نبی فرماتے ہیں۔

سباب المسلم فسوق وقتاله كفر نبی فرماتے ہیں: المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده. مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔کسی کو تکلیف پہنچے وہ مسلمان نہیں ہے ان سے کہو وہ مسلمان (نہیں ہے) اللہ ہمیں مسلمان بنائے (آمین)۔

ہم نے تو ان دوستوں کو چیلنج دیا کہ میں دیوبند کا ادنیٰ فرزند خادم میرے ساتھ اپنا شیخ التفسیر والحدیث لے آئیں دو گھنٹے وہ حدیث سنائے یا دو گھنٹے میں حدیث سناؤں گا ذرا مجھ سے بات کر دیں سیرت کے کسی موضوع پر میرے ساتھ تقریر کرلیں۔دھڑے نہیں پڑھنے دوں گا۔یا خدا کا قرآن ہوگا یا مصطفیٰ کا فرمان ہوگا۔گالی گلوچ ہمیں آتی نہیں دعا کرو ہمیں ہدایت بخشے۔بہر حال میں سمجھانے آیا ہوں کہ خدا ہمارا عقیدہ صحیح بنائے۔(آمین)

تو عزیزان مکرم یہ درمیان میں بات آ گئی تو حضور پہاڑ پر تھے یاد ہے۔میں آ رہا ہوں حضرت عثمانؓ کی جوتی میں کچھ مسائل، کچھ فضائل، کچھ دلائل کچھ خصائل، کچھ شمائل، کچھ براہین، کچھ حقائق، کچھ دقائق، سمجھتے جایئے خدا آپ کو ہدایت بخشے (آمین)

تو حضور انور ہمارے حضرت تھانویؒ فرماتے ہیں جس نے اٹھارہ سو کتابیں لکھیں۔اس کی کتابوں کو سمجھ بھی نہ سکے۔قبلہ نما مولانا نانوتوی کی کتاب ہے۔یہ سبقاً پڑھیں تو پھر بھی نہیں سمجھ سکیں گے۔علم ہمارے پاس ہے،کہو الحمد للہ،آج بھی مولانا شمس الحق افغانی بیٹھے ہیں۔مجھے یقین ہے کہ وہ ایک سال تک صرف سورت فاتحہ کی تشریح کر سکتے ہیں،اللہ کا فضل ہے ہمیں ناز ہے مگر پھر بھی آپ کے

سامنے نیاز ہے یہ بھی ایک راز ہے۔

مگر اللہ کا فضل ہے ہم نے کس میدان کو نہیں سنبھالا ہے۔ دیو بند نے دار العلوم کھولا تو کم از کم اسی ہزار عالم تیار ہوئے۔ دیو بند کا ایک فرد ایک دیو بند کا بیٹا۔ فرزند الیاس اٹھا۔ بیس ہزار میواتیوں کو جگایا آج نوے ملکوں میں اس کی تبلیغ کا پیغام پہنچ چکا ہے۔ اللہ کے بندے تم ہم سے مقابلہ کرو۔ ہمیں تکبر نہیں۔ میں کہتا ہوں ہمیں ایک عطاء اللہ شاہ دکھاؤ جس نے نو سال جیل میں گزارے ہوں۔ مجھے ایک انور شاہ دکھاؤ جن کو ساری حدیث محمد کی یاد ہو۔

میرے ساتھ نکلو۔ مجھے ایک حسین احمد مدنی دکھاؤ۔ چالیس ہزار جس کے شاگرد، چالیس ہزار علماء کو جس نے دستار بندی کروائی ہو۔ عزیز و تم عاشق رسول ہو؟ مکی ہم ہیں مدنی ہم ہیں امداد اللہ مہاجر مکی حسین احمد مدنی۔

مکہ سے تعلق ہمارا ہے مدینے سے بھی تعلق ہمارا ہے۔ تم تو ان کو بھی پتہ نہیں کیا کیا کہتے ہو مجھے تو سمجھ میں نہیں آتی۔ کہتے ہو مدینے کے بندے اچھے نہیں ہیں حکومت بھی کافر ہے۔ ہمیں مدینے کی گلیوں کے کتوں کے پاؤں کی مٹی سے بھی عقیدت ہے۔ میں نے یہ مدینے میں بھی تقریر کی تھی۔ مسجد نبوی میں عربی کھڑے تھے۔ یہ حدیث میں نے پڑھی تھی۔

حضورؐ نے فرمایا: والذی نفسی بیدہ ان فی غبار المدینۃ شفاء من کل داء آپؐ نے فرمایا مجھے رب ذوالجلال کی قسم ہے۔ لوگو! مدینے کی دھول میں بھی اللہ نے شفا رکھی ہے۔ یہ حدیث ہے، وفا الوفا میں ہے قاضی یا شفا میں ہے۔ آثار المدینہ میں ہے۔ الحمد للہ میرا حافظہ صحیح ہے میں درخواستی کا شاگرد ہوں۔ جب مولانا درخواستی حدیث سنانے وہاں آنکھیں بند کر کے بیٹھ گئے۔ ایک مصری نے کہا: یا اھل المدینۃ ان کنتم ما رایتم ابو ھریرہ فھذا ابو ھریرہ ابو ہریرہ سنتے تھے یہ دیکھو اس کا خادم بیٹھا ہے اس کی جوتی میں۔ ابو ہریرہ جس طرح آنکھیں بند کر کے حدیث پڑھتا تھا یہ بھی پڑھ رہا ہے۔ اب یقین ہوتا ہے کہ ابو ہریرہ کے غلام آج بھی زندہ ہیں۔ نعرہ تکبیر اللہ اکبر۔ علماء دیو بند زندہ باد۔

حضرت عثمانؓ سب کہو رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ مجھے حضرت عثمانؓ پر کچھ موتی دینے ہیں دعا کرو اللہ تعالیٰ ہمیں تمام صحابہ سے محبت عطا فرمائے (آمین)

لوگوں نے سمجھا کہ صرف حضرت حسین شہید ہیں، حضرت عثمانؓ بھی شہید ہے۔ اگر یہ ماتم جائز ہوتا، ماتم اسلام میں ناجائز ہے۔ پیغمبر کی شریعت میں صبر ہے۔ حضرت آدم سے بی بی حوا جدا ہوئیں تو صبر فرمایا۔ چلئے آیئے پیغمبر کے سامنے بی بی خدیجہ کا جنازہ مبارک اٹھا۔ بی بی زینب کا اٹھا۔ بی بی ام کلثومؓ رقیہؓ کا حضرت حمزہؓ کے گیارہ ٹکڑے ہوئی حضور کی گردن مبارک پر اوجھڑی ڈالی گئی، دندان مبارک شہید کیے گئے۔ مذمم، شاعر، ساحر کہا گیا، پتھر برسائے گئے۔ پیغمبر کے سامنے بیر معونہ پر ستر قاری شہید ہوئے۔ احد میں ستر صحابہ شہید ہوئے حضورؐ نے صبر کیا۔

نبی کی گود میں بچہ ابراہیم فوت ہوا مگر آقا نے صبر کیا۔ آقا دنیا سے روانہ ہوئے تو اہل بیت وصحابہ نے (صبر کیا) حضرت علیؓ شہید ہوئے تو بچوں نے (صبر کیا) بتول رخصت ہوئی تو اولاد نے (صبر کیا) حسن رخصت ہوئے تو حسین پاک نے (صبر کیا) اصغر واکبر وقاسم شہید ہوئے کربلا میں تو حسینؓ نے (صبر کیا) خود حسین شہید ہوئے تو اہل بردہ نے (صبر کیا) ہمیں صبر ملا ہے۔ اس پر میں اتنے دلائل دے سکتا ہوں: واستعینو بالصبر والصلوٰۃ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر کی توفیق بخشے (آمین)

میں کہتا ہوں حضرت عثمانؓ بھی شہید ہیں۔ حضرت حسین بھی شہید ہیں۔ مگر فرق ہے حضرت حسینؓ نبی پاک کا نواسہ ہے۔ عثمانؓ پیغمبر پاک کا داماد ہے۔ حضرت حسینؓ نوجوان ہے پچاس سال کی عمر ہے۔ یہ بیاسی یا اسی سال کے بوڑھے ہیں، حضرت حسینؓ کا تین دن پانی بند ہوا، عثمانؓ کا چالیس دن پانی بند ہوا۔

حضرت حسینؓ کی داڑھی مبارک نہیں پکڑی گئی۔ اس کی داڑھی کا گچھا نوچا گیا اس کے گھر میں داخل نہیں ہوئے۔ اس کے گھر کی بے حرمتی کی گئی۔ حسین کی گھر والی کو کچھ نہیں کیا گیا۔ یہاں حضرت عثمانؓ کی اہلیہ کی انگلیاں کاٹی گئیں دوپٹہ اتارا گیا۔

حضرت حسینؓ کا صرف تین دن پانی بند ہوا۔ یہاں کھانا پانی مسجد میں آنا سب بند کر دیا گیا۔ دوستو! یہ زیادہ مظلوم ہے حسینؓ کی لاش مبارک کو کچھ نہیں کیا گیا۔ مختلف روایتیں ہیں۔ یہاں ان کے وجود مبارک پر پتھر مارے گئے جنازہ تک پڑھنے نہیں دیا گیا۔ حسینؓ کا خون گرا تو کربلا کی مٹی پر۔ کربلا کی ریت پر۔ عثمان کا خون چمکا ہے تو قرآن کے ورقوں پر۔ (سبحان اللہ)

حضرت حسینؓ کی شہادت کی گواہی کربلا کا میدان دے گا۔ حضرت عثمانؓ کی گواہی اللہ کا قرآن

دیا۔ یہ مظلوم ہے اگر جائز ہوتا ماتم تو میں بھی ایک تعزیہ بنالیتا اور کہتا یا عثمانؓ یا عثمانؓ ہائے عثمانؓ ہائے عثمان مگر اسلام میں ہائے نہیں اسلام واہ ہے، ہم بزدل نہیں کہ ہائے ہائے کریں۔

ہم شہیدوں کو ہائے ہائے نہیں کرتے۔ ہم مبارک باد دیتے ہیں تم سے تو میجر عزیز بھٹی کی بیوی بھی زیادہ صابرہ تھی، اور بڑی مضبوط، اس کو اطلاع ملی کی سات دن تیرا خاوند بھوکا پیاسا رہ کر شہید ہوگیا۔ اس نے کہا مجھے مبارک دو میں شہید خاوند کی بیوی ہوں۔ اس نے یہ نہیں کہا ہائے عزیز۔ ہائے عزیز۔ ہائے عزیز۔

بہادر قومیں شہید کا ماتم نہیں کرتیں۔ شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہیں۔ تو حضرت عثمان غنیؓ پہاڑ پر کھڑے تھے تھوڑے سے فضائل بتا کر مختصراً اسی میں مسائل آجائیں گے پہاڑ پر آپ کھڑے تھے تو پہاڑ ہلنے لگا پہاڑ میں حرکت آگئی۔

نبی کریمؐ نے قدم مارا۔ اسکن او پہاڑ انما علیکم نبی و صدیق شہیدان نبی کی پیشین گوئی، پیغمبر کی بات سچی ہوتی ہے وہ کہتے ہیں دیوبندی نبی کو نہیں مانتے اور ہم تمہارے باپ کو مانتے ہیں؟ نبی کو تم نہیں مانتے کبھی کہتے ہیں۔

جو عرش پر مستوی تھا خدا ہوکر وہ مدینے میں اتر پڑا مصطفیٰ ہوکر

کبھی کہتے ہو برائے چشم بینا از مدینہ بر سر ملتان، بشکل صدر دین خود رحمۃ للعالمین آمد یعنی خدا محمد بن گیا محمد صدر دین بن گیا۔ صدر دین ملتان میں دفن ہوگیا گویا خدا گیا۔ ناراض نہ ہونا بڑے پتے کی بات کر رہا ہوں ہمارے دوست عاشق رسول کا ایک شعر ہے:

فرید با صفا ہستی محمد مصطفیٰ ہستی چہا گویم چہا ہستی، خدا ہستی خدا ہستی

خواجہ فرید بھی تو ہے محمد بھی تو ہے خدا بھی تو ہے

ان کو تو نبی کو نبی ماننا گوارا نہیں، کہتا ہے کہ یہاں نبی تھا اوپر جانے لگا تو ملک تھا اوپر گیا تو خدا تھا (نعوذ باللہ)

اگلے دن فیصل آباد میں نورانی میاں تقریر کرنے کیلئے آئے تو ایک نے اسٹیج سے کہا یہ عظیم باپ کا عظیم فرزند ہے، اس دور میں جس نے محمد کا چہرہ نہیں دیکھا وہ نورانی کو دیکھ لے۔ (مجمع لعنت لعنت) ایسا نہ کہو کہ لعنت بڑی گندی چیز ہے دعا کرتا ہوں اللہ انہیں توبہ کی توفیق بخشے (آمین) ہماری تقریر میں

اصلاح ہوگی تحقیق ہوگی تبلیغ ہوگی، تنقیص نہیں ہوگی۔ انشاء اللہ میں جھوٹ تو نہیں کہہ رہا اس سے پہلے بھی ملتان میں ایک صاحب کھڑے ہوئے مولانا قمر دین سیال شریف والے تشریف فرما تھے کہنے لگا آؤ ملتان والو! جس نے اس دور میں مصطفیٰ نہیں دیکھا یہ محمد بیٹھے ہیں ان کا چہرہ دیکھ لو۔ یہ توہین نہیں؟ (توہین ہے)

دعا کرو اللہ ہمیں توہین کرنے سے بچائے۔ آمین عزیزو! تم نے غلط خیالات استعمال کئے:

فرید باصفا ہستی محمد مصطفیٰ ہستی　　　　چہا گویم چہا ہستی، خدا ہستی خدا ہستی

کہتے ہیں:

عرش پر مستوی تھا خدا ہوکر　　　　مدینے میں اتر پڑا مصطفیٰ ہوکر

درود وسلام است بے انتہا　　　　کہ ظاہر بشر بود باطن خدا

شریعت کا ڈر ہے وگرنہ صاف کہہ دیتا　　　　کہ حبیب خدا خود خدا بن کے آیا

یہ ہمارا عقیدہ نہیں ہے۔ آپ اپنے عقیدے کو سنبھالیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ خدا۔ خدا ہے محمد مصطفیٰ ہے۔ وہ ذوالجلال ہے یہ آمنہ کا لال ہے۔ وہ رب ہے یہ شاہ عرب ہے۔ وہ خالق ہے یہ مخلوق ہے۔ وہ مالک ہے یہ مملوک ہے۔ یہ عابد ہے وہ معبود ہے۔ یہ ساجد ہے وہ مسجود ہے خالق کو جتنا گھٹاؤ مخلوق نہیں بن سکتا۔ مخلوق کو جتنا بڑھاؤ وہ خالق نہیں بن سکتا (بے شک)

وہ جلی ہے یہ نبی ہے۔ اس کی عبادت ہے ان کی اطاعت ہے اس کی خلقت ہے ان کی امت ہے۔ ان کی شفاعت ہے اس کی مغفرت ہے۔ اس کی ربوبیت ہے ان کی رسالت ہے۔ ربوبیت کے تخت پے جا کوئی نہیں سکتا۔ نبوت کے تخت پر قیامت تک آ کوئی نہیں سکتا (بے شک) ہمارا عقیدہ یہ ہے ہمارا عقیدہ کیا اسلام بھی کہتا ہے۔ میں کون ہوں۔ سارا کفر اکٹھا ہو مسلمان کا شان زیادہ ہے۔ لوگوں کو سمجھاؤ قوم بے چاری کو کہا گیا ہے کہ عاشق رسول ہم ہیں، لوگ کہتے ہیں شاید صحیح ہے۔ دعا کرو اللہ تعالیٰ قوم کو شعور عطا فرمائے۔ (آمین)

سنو، عقیدہ سنو، سارا کفر اکٹھا ہو۔ مسلمان کا شان زیادہ ہے۔ مسلمانوں میں مومن مومنوں میں ولی۔ ہم اولیاء کو مانتے ہیں ہمارے اولیاء وہ ہیں جن کی قبر کی مٹی سے بھی خوشبو آتی ہے ہمارے ولی وہ ہیں جن سے کبھی تہجد بھی قضا نہیں ہوئی۔ ہمارے ولی وہ ہیں کہ رات کو سجدے میں روئیں گے۔ دن کو

قرآن کھلا ہوا ہے ابھی ہمارے حضرت دین پوری (مولانا عبدالہادی صاحب) رخصت ہوئے میں مسجد میں باوضو کھڑا ہوں ۔ تیرہ دن انہوں نے روٹی نہیں کھائی۔ پانی نہیں پیا۔ مگر روزہ قضا نہیں ہوا۔ بیمار تھے ڈاکٹر کو کہا عبدالہادی کو موت تو آ جائے گی مگر روزہ ضرور رکھوں گا خدا کی قسم اتنے ضعیف ہو گئے کہ ہاتھ نہیں اٹھتے تھے۔ غلام کو کہا کہ بھائی قرآن کو سامنے رکھو ورقے تم الٹتے جاؤ، تلاوت میں کرتا رہوں گا۔ ہم نے یوں ولی دیکھے ہیں ہم اس کو ولی نہیں مانتے کہ روٹی کھانے کے بعد کہا حضرت نماز پڑھو۔ تو جواب دیتا ہے کہ نماز مدینے میں۔

یہ چالاک ہے۔ بے باک ہے، خطرناک ہے۔ ہم اس کو ولی نہیں مانتے۔ ایک ہاتھ میں کتا دوسرے میں حقہ، داڑھی چٹ اور مونچھوں کا پاء پکا یہ ولی نہیں ہے۔ دعا کرو خدا تمہیں اولیاء سے پیار عطا فرمائے (آمین) اولیاء کی توہین تم کرتے ہو۔ ناراض نہ ہونا۔ تم جا کر اولیاء کے مزارات پر میلے کرتے ہو۔ عورتیں لے جاتے ہو۔ کیا نبی نے نہیں روکا۔ لعن اللّٰہ الزوآرات القبور یہ حدیث نہیں؟ (حدیث ہے)

آپ نے فرمایا ان عورتوں پر لعنت ہے جو قبرستان میں جاتی ہیں آپ نے فرمایا: ولا بقعدتم اس پر لات نہ رکھو جو قبر پر لات رکھتا ہے یوں سمجھے کہ جہنم کے انگارے پر بیٹھا ہے۔ آپ نے فرمایا: ولا یسرج السرج قبر پر دیا نہ جلا اگر اس کے عمل اچھے ہیں تو خدا اس کی قبر کو اندر سے روشن کر دے گا۔ قبر اندر سے کہتی ہے: انا بیت الظلمۃ میں سچ کہہ رہا ہوں، میں رانی پور جا رہا تھا تو محمد شاہ کا ایک قبر پر میلہ ہو رہا تھا۔ تو وہاں لوگ جمع تھے خدا کی قسم میں نے دیکھا ایک بڑا شامیانہ میں نے کہا کیا ہے؟ کہنے لگا روس کی سرکس ہے۔ اور عورتیں کپڑے اتار کر ننگی ہو کر جھولا جھولتی ہیں اور لوگ پیسے دیتے ہیں۔ یہ ولی کے مزار پر میں نے کہا یہ کتے کیوں زیادہ بھونک رہے ہیں، کہنے لگا تازہ سور پکڑا ہے کل آج سور اور کتے کی لڑائی ہوگی۔ ولی کے مزار پر، میں نے کہا یہ شامیانے کیا ہیں؟ کہنے لگے یہ خیر پور میرس کی کنجریاں آئی ہوئی ہیں۔ دس روپے فی کنجری زنا کروا رہی ہے۔ یہ ولی کے مزار پر، یہ بھٹائی شاہ کے میلے پر اعلان ہوتا ہے، رسہ کشی بھی ہوگی۔ اونٹوں کا ناچ بھی ہوگا، کنجریوں کا مجرا بھی ہوگا۔ تو ولی کو ثواب ملتا ہے اور مولویو! مل جائے گا؟ (نہیں) کیوں نہیں تردید کرتے۔ کیوں یہ ولیوں کے مزاروں پر تم نے تماشا بنا رکھا ہے۔ اس لئے حضورؐ نے فرمایا: اللھم لاتجعل قبری عیدا یا اللہ قیامت تک محمد کے مزار پر میلہ نہ لگانا۔ یہ آقا کی دعا ہے۔ توہین تم کر رہے ہو ہم باوضو جاتے ہیں۔ میں

حضرت علی ہجویریؒ کے مزار پر گیا۔اللہ کی قسم فریدالدین گنج شکر کے مزار پر گیا۔میں حضرت خدابخش کے مزار پر گیا میں غلام فریدؒ کے مزار پر گیا اسی طرح نبی نے فرمایا مزار پر جاؤ تو جوتی اتار کے جاؤ۔وضو کر کے جاؤ کچھ لوتہ کچھ دو قرآن پڑھ کے بخشو ہم قرآن پڑھتے ہیں تم وہاں قوالیاں،خواجہ نہ دیں گے تو کون دیں گے یہ قرآن پڑھ رہے ہیں۔جس کے اپنے بچے یتیم ہیں تجھے بچہ وہ دے گا جس کی اپنی بیوی بیوہ ہے وہ تیرا گھر آباد کرے گا جس کا خود اپنا ورثہ تقسیم ہے تجھے دولت کہاں دے گا،جو خود کفن پہن کر سو رہا ہے تجھے زندگی کیسے دے گا اس سے زندگی مانگو جو دنیا کو زندگی موت دیتا ہے اور خود زندہ ہے(بے شک)نعرہ تکبیر(اللہ اکبر)۔

تم اولیاء کی توہین کر رہے ہو۔دعا کرو اللہ ہمیں اولیاء کا ادب نصیب فرمائے ہم ادب سے جاتے ہیں یہ جا کر کہتے ہیں کہ لے لگڑتے دے چتر،سودا کر۔بیٹا کون دیتا ہے؟(اللہ)اب بھی وہی دیتا ہے یا ریٹائر ہو گیا ہے؟(اب بھی دیتا ہے)میں نے تو اگلے دن چیلنج کیا۔میں نے کہا یہ سب اللہ کی مخلوق ہے کوئی کسی ولی نے کسی نبی نے پیدا کیا ہو تو دکھاؤ۔کوئی بھی نہ اٹھا،کیونکہ اللہ فرماتے ہیں ہل من خالق غیر اللہ میرے سوا کوئی خالق ہے؟خدا پوچھتا ہے ہل من خالق غیر اللہ ھذ خلق اللہ یہ ساری مخلوق کس کی ہے(اللہ کی)اندر نقشہ کون بناتا ہے؟(اللہ)کسی پیر کو جائز ہے کہ کسی کی بیوی کے پیٹ کے ظاہر کو یا اس کے چہرے کو دیکھے؟(نہیں)پیر بھی پردہ کرے۔کسی غیر عورت کے چہرے کو نہیں دیکھ سکتا تو نقشہ کیسے بنا سکتا ہے۔یہ اس کی قدرت ہے کہ تین اندھیروں میں نقشہ بناتا ہے ھو الذی یصور کم فی الارحام تم نے لوگوں کا عقیدہ خراب کر دیا ہے۔

دیکھو بھائی میں گالی نہیں دیتا۔میں فقیر آدمی ہوں۔اللہ ہدایت بخشے(آمین)خدا کی قسم اسی بات پر تقریر کروں کئی گھنٹے چاہئیں اللہ ہمیں محبوب کے در پر لے جائے(آمین)اس مسجد میں نماز پڑھو تو ستائیس نمازوں کا ثواب جامع مسجد ہے تو پانچ سو نمازوں کا۔محبوب کی مسجد میں نماز پڑھو تو پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ملے گا۔کیونکہ وہ مسجد نبوی ہے نبی نے فرمایا میرے مدینے میں دجال نہیں آئے گا۔میرے مدینے میں قحط نہیں آئے گا۔میرے مدینے میں زلزلہ نہیں آئے گا۔میرے مدینے میں خدا کا عذاب نہیں آئے گا۔جہاں میرا ڈیرہ رہے گا قیامت تک رحمت کا بسیرا رہے گا۔(سبحان اللہ)دعا کرو اللہ ہمیں مدینے کی زندگی عطا فرمائے۔(آمین)بہر حال آپ سوچیں عقیدے غلط نہ پھیلائیں۔خدا ہمیں عقیدہ صحیح دے۔(آمین)پہاڑ ہلنے لگا یاد ہے؟(یاد ہے)بس آپ کو موضوع ملنے

لگا۔دین پوری چلنے لگا۔بدلنے سنورنے لگا۔پہاڑ ہلنے لگا میں آخر میں کچھ موتی دوں گا میں تعصب نہیں پھیلاتا دعا کرتا ہوں خدا میرے لاہور کو صحیح عقیدہ عطا فرمائے۔(آمین) میرا عقیدہ غلط ہے تو مجھے سمجھاؤ میں ایک دفعہ گاڑی میں سفر کر رہا تھا تو ایک شخص سگریٹ پی رہا تھا اور مجھے گھور گھور کر دیکھ رہا تھا کہنے لگا کہ آپ وہابی ہیں میں نے کہا کچھ بھی سمجھو کہنے لگا نبی کریمؐ یہاں حاضر و ناظر ہیں، میں نے کہا کہاں؟ کہنے لگا اس ڈبے میں میں نے کہا خدا کے لئے مجھے بھی دکھاؤ کہتا ہے تجھے نظر نہیں آئیں گے۔اچھا بھئی۔کیوں نبی آپ کی دعوت پر جا رہے ہیں، ہماری باتیں ہو رہی تھیں کہ ٹی ٹی آ گیا اس نے مجھ سے ٹکٹ مانگا میں نے کہا میں حضورؐ کے ساتھ ہوں۔میں نے کہا میں نبی کریمؐ کے ساتھ ہوں۔ٹی ٹی نے کہا کہاں ہیں ؟کس کے ساتھ؟میں نے کہا رسول اللہؐ کے ساتھ شاہ مدینہ کے ساتھ کہنے لگا کھاں ہیں؟میں نے کہا ڈبے میں۔کون کہتا ہے؟میں نے کہا یہ۔میں چپ ہو گیا اور کہنے لگا میں پندرہ سال سے ٹی ٹی ہوں کبھی نبی کا ٹکٹ چیک نہیں کیا۔میں اندھا ہوں؟اور اس نے کہا فرسٹ کلاس میں!ائیر کنڈیشن میں بڑے بڑے پیٹوں والے پڑے ہیں نبی کو ائیر کنڈیشن بک نہیں ہوتی؟پھر گاڑیاں چالیس بیالیس ہوتی ہیں نبی ادھر جاتا ہے جدھر جاتا ہے اس ڈبے میں بیٹھتا ہے جس میں تو ہے؟میں سنتا رہا کہنے لگا شرم نہیں آتی بے حیا۔تو سگریٹ پئے نبی موجود ہوں منہ میں دھواں دے رہا ہے؟وہ بے چارہ ایسا چپ ہوا۔اگلے اسٹیشن پر جانے لگا میں نے کہا آپ جا رہے ہیں یا نبی بھی ساتھ ہے؟مزا نہیں ٹی ٹی ٹھیک کر گیا اس نے کہا کیا نبیWith Out Ticketوہ آؤ ٹکٹ چلتا ہے۔حقوق العباد کا خیال نہیں رکھتا۔استغفر اللہ اللہ اکبر ہنسنے کی بات نہیں مسئلہ سمجھ میں آیا؟(آیا)

ہمارا عقیدہ ہے کہ خدا نہ چاہے تو تریپن سال کے سے مدینے تک نہ جانے دے۔خدا کا ارادہ ہو جائے تو ایک ہی رات میں محمدؐ کو سات آسمانوں پے لے جائے۔منگا وہ سکتا ہے براق تمہارے پاس براق کہاں سے آئے۔زم زم کا پانی۔جنت کے تھال اور جبرئیل لے جانے والا۔اور جہاں نبی جاتا ہے خدا کی قسم عبدالشکور کا عقیدہ ہے لاہوریو جہاں نبی آتا ہے وہاں رحمت ہوتی ہے۔آپ مکہ میں آئے تو مکے کا قحط ختم ہو گیا۔صحیح ہے؟(صحیح ہے)گلیوں میں خوشبو مہکنے لگی۔کسریٰ کے کنگرے گرنے لگے۔فارس کی آگ بجھنے لگی۔کعبے میں بت گرنے لگے۔حلیمہ کی قسمت جاگنے لگی۔عبدالمطلب کے گھر برکت آنے لگی۔عزیزو!جب حضور مدینے آئے تھے اللہ کی قسم صحابی کہتے ہیں:طلع البدر علینا من ثنیات الوداع معلوم ہوتا تھا پہاڑوں سے چودھویں کا چاند آ گیا ہے۔(سبحان اللہ)

نبی پاک مدینے میں آئے تو نبی کے یار کہتے ہیں کہ مدینے کی دیواریں بھی روشن ہو گئیں۔ نبی پاک مدینے آئے تو دنیا کو پتہ چلا۔ چھوٹی بچیوں کو پتہ چلا۔ یہاں ہمیں اندھا کرتے ہو۔ چھوٹی چھوٹی بچیاں بھاگ رہی ہیں کہتی ہیں: نحن جوار من بنی نجار یاحبذا محمدٌ من جاری ہم بنی نجار کے قبیلے کی لڑکیاں ہیں۔ مبارک دو کہ محمدؐ ہمارے محلے میں آگئے ہیں سارے کہو (سبحان اللہ)

نبی آیا تو ایک یہودی نے کہا او مسلمانوں آؤ جس کا انتظار تھا وہ محمدؐ آگئے ہیں نعرہ تکبیر اللہ اکبر، تاجدار ختم نبوت زندہ باد۔ میں پیار سے پوچھتا ہوں حضورؐ کی مدنی عربی ہیں یا پاکستانی لاہوری ہیں؟ (مکی مدنی عربی ہیں)

عبدالشکور ایک ہی دلیل دے کے جا رہا ہے کوئی توڑے میں کہتا ہوں جو ہر جگہ ہو اس کی مسجد ہر جگہ ہے جو محمدؐ ایک جگہ ہے اس کا روضہ بھی ایک ہی جگہ ہے۔ (صحیح ہے) لاہور میں کتنی مسجدیں ہیں۔ پانچ سو کر لو چھوٹی بڑی (۱۹۷۸ء کی بات ہے) مسجدیں پانچ سو اور نبی کے روضے کتنے ہیں (ایک) کوئی ہے یہاں روضہ؟ (نہیں) اگر کوئی موتیوں اور سونے کا روضہ بنائے تو بی بی عائشہؓ کے اس چھپر کے چھت والے حجرے کا مقابلہ کر سکتا ہے؟ (نہیں) او لاہوریو، سوچو جو ہر جگہ ہو اس کا گھر ہر جگہ ہے جو ایک جگہ ہے قیامت تک اس کا روضہ ایک رہے گا۔ سمجھے ہو یا نہیں (سمجھے ہیں)

یہ بدھو بنا دیتے ہیں اٹھو، اٹھو تقریر کرتے رہتے ہیں نبی نہیں آتا جب جلسہ ختم ہوتا ہے یا نبی، کیا ہوا نبی آگیا پوچھا کہاں ہیں کہ چلا گیا بس بس گستاخی ہو جائے گی۔ دعا کرو اللہ سب کو گستاخی سے بچائے (آمین) عبدالشکور کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی کو حاضر کہنا بھی توہین ہے حاضر نوکر ہوتا ہے۔ حاضر غلام ہوتا ہے۔ حاضر شاگرد ہوتا ہے۔ حاضری عدالت میں۔ میں حاضری دینے جا رہا ہوں۔ شرم نہیں آتی کہ نبی میرے در پہ حاضر ہو۔

عبدالشکور آئے مولانا تشریف لائیں ٹکے کا بندہ۔ مولانا ہے تو قدم رنجا فرما رہے ہیں، فلاں تشریف لا رہے ہیں اور نبی آئے تو حاضر ہو رہا ہے۔ یہ کلمہ بے ادبی کا ہے۔ دعا کرو خدا ہم سب کو نبی کے در پر حاضر کرے (آمین)

حضورؐ فرماتے ہیں: من صبر علی لاوائھا وشدتھا فلہ الجنۃ سنو حدیث میں نے مدینے میں دو سو حدیثیں یاد کی ہیں۔ آپ نے فرمایا جو مدینے کی ہر تکلیف برداشت کر کے میرے شہر کو

نہ چھوڑے۔ میں اس کے ایمان کی گواہی اور اپنے ہاتھ سے جنت کا ٹکٹ عطا کرتا ہوں۔ اللہ ہمیں مدینے کی فضا نصیب فرمائے (آمین)

یہ بھی حدیث سن لو لاہوریو۔ کہیں برباد نہ ہو جانا۔ حضورؐ فرماتے ہیں: من اذی اهل المدینة تم تو کہتے ہو عرب والے وہابی ہیں کافر ہیں۔ پتہ نہیں کیا بلا ہیں۔ نبی فرماتے ہیں جو مدینے کے رہنے والوں کو ایذا دیتا ہے کسی قسم کی مخالفت و دشمنی اور عداوت کرتا ہے: یذوب کما یذوب الملح فی الماء جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے مدینے کا دشمن جہنم میں پگھل جائے گا۔ حب العرب من الایمان عرب کی محبت مومن کی پہلی ایمان کی نشانی ہے: احبو العرب لثلاث حدیث پڑھ رہا ہوں یا کیا کر رہا ہوں (حدیث پڑھ رہے ہو)

علماء کرام نوٹ کرو۔ احبو العرب لثلاث عرب سے تین وجہ سے پیار کرو: لانی عربی، و کلام الله عربی، و لسانی اهل الجنة فی الجنة عربی. میں عربی ہوں، قرآن بھی عربی ہے، بہشتیوں کی زبان بھی عربی ہے۔ فرمایا میری عربی زبان سے بھی پیار کرو، جو عربی بولتے ہوں ان سے بھی پیار کرو دعا کرو اللہ ہمیں عرب سے پیار عطا فرمائے (آمین)

ہم تو السلام علیکم نہیں کہتے: Good After Noon Good Evening,Good Morning آداب عرض، ہمیں کیا غرض، سلوٹ نمبر ا، سلوٹ نمبر ۲، یہ بھی سلام ہے دعا کرو اللہ ہمیں رسول کا سنت کا پاس عطا فرمائے (آمین) السلام علیکم ورحمة الله وعلیکم السلام ورحمة الله ہمارے ایک دوست ہیں وہ کہتے ہیں یا علی مدد مولا علی مدد یہ بھی سلام نہیں۔

بہر حال کئی قسم کے سلام نکلے ہیں۔ لیکن سلام یہ ہے کہ۔ السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته ومغفرته . سننے والا کہے وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته. حضورؐ نے فرمایا جتنے الفاظ بڑھتے جائیں گے۔ اتنی رحمت بڑھتی جائے گی۔ وقت نہیں سلام پر تقریر کروں۔

نبی کریم فرماتے ہیں کہ راستے میں چلو تو تین کام کرو۔ لاہوریو اتنا باپ اپنی اولاد کو اماں اپنے بچے کو نہیں سکھا سکتی اللہ کی قسم استاد اپنے شاگردوں کو نہیں سکھا سکتا۔ جتنا کملی والا اپنی امت کو سکھا گیا ہے۔

فرمایا: راستے میں چلو تو تین کام کرو۔ نگاہ نیچی رہے ہم تو جی ٹانگے والی نظر آئے۔ اللہ بچائے ہمارے پاکستانیوں کو کہیں کوئی ہماری بہن نظر آئے تو میرا لال دوپٹہ ململ دا پتہ نہیں کیا کیا بکواس ہوتی

ہیں۔اللہ ہمیں بچائے۔(آمین)

مولانا غزالی کہتے ہیں کہ آنکھ ہو تو چار چیزیں دیکھو۔یا بیت اللہ کو دیکھو یا روضہ رسول اللہ کو دیکھو یا کلام اللہ کو دیکھو یا اہل اللہ کو دیکھو(اللہ اکبر) دعا کرو اللہ تمہیں غلط نگاہ اٹھانے سے بچائے (آمین) فرمایا راستے میں چلو تو تین کام کرو۔نگاہ نیچے۔ایسی آنکھ بند نہ کرو کہ کسی سے ایکسیڈنٹ ہو جائے۔پھر ہسپتال میں داخل ہو جاؤ مطلب یہ ہے کہ نگاہ کی حفاظت کرو۔یاعلی لاتتبع النظر النظر میرا علی ایک نگاہ اٹھے تو خیر۔غور سے کسی کی لڑکی کو دیکھا تو آنکھ پکڑی جائے گی۔فرمایا نگاہ کی حفاظت کرو۔حدیث میں آتا ہے کہ نبی کریمؐ یوں چلتے تھے جس طرح کوئی چیز گم ہے اور محمد کریمؐ تلاش کر رہے ہیں۔نبی کریمؐ یوں چلتے تھے جس طرح پہاڑ سے اتر رہے ہوں۔اترے تو انسان جھک کر اترتا ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ جب مکہ فتح ہوا تو آپ اونٹنی پر تھے تو آپ کا سر مبارک پلان سے لگ رہا تھا جھکے ہوئے کسی نے کہا حضرت ایسا کیوں؟ فرمایا ظالم ہو کر داخل نہیں ہو رہا خدا کا بندہ ہو کر داخل ہو رہا ہوں۔

میں آپ کو دین کی باتیں سمجھا رہا ہوں۔میری تقریر میں لڑائی نہیں ہوگی۔فرمایا راستے میں کوڑا ہو کرکٹ ہو گندگی ہو۔اینٹ ہو پتھر ہو۔ہٹاؤ۔ہم ساری گندگی کوڑا کرکٹ گلی میں ڈالتے ہیں۔بچوں کو کہتے ہیں جاؤ گلی میں پاخانہ کر آؤ۔ایسا نہیں چاہئے فرمایا کوڑا کرکٹ ہٹاتے جاؤ۔جو بھی ملے واقف ہو نہ ہو۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہو۔آج کل تو لوگ جواب ہی نہیں دیتے۔خدا ہر گھر میں رسول اللہ کی سنت کو زندہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے(آمین)

پہاڑ ہل رہا تھا۔یاد ہے؟ میں لمبی تقریر نہیں چاہتا میں آ رہا ہوں حضرت عثمان غنیؓ کے قدموں میں۔پہاڑ ہلنے لگا تو آپؐ نے قدم مارا تو پہاڑ ہلنا بند ہو گیا۔آپ نے فرمایا: پہاڑ انما علیک نبی وصدیق وشھیدان پہاڑ کیوں ہل رہے ہو؟ تجھ پر اللہ کا نبی ہے۔اپنے متعلق فرمایا۔کبھی وقت ہوا تو لاہور میں کسی چوک میں تقریر کروں گا کہ نبی کس کو کہتے ہیں۔نبی کا چہرہ دیکھو تو جنت کا ٹکٹ ملتا ہے عبد الشکور بولے تو تھوک نکلتی ہے۔نبی بولے تو لاٹ انوار کرنیں نکلتی ہیں۔نبی نبی ہوتا ہے۔

لوگ کہتے ہیں دیوبندی نبی کو نہیں مانتے۔ہم نبی کو خدا نہیں مانتے۔نبی کو آپ جیسا نہیں مانتے

جو آپ جیسا شان میں مانیں وہ بھی اسلام سے خارج۔ جو خدا کہے وہ بھی مشرک۔ چونکہ وہ رب العالمین ہے یہ رحمت اللعالمین ہے وہ معبود ہے یہ عابد ہے یہ ساجد ہے وہ مسجود ہے وہ نہ ہوتا تو محمدؐ نہ آتے۔ محمدؐ نہ ہوتا تو جہان نہ ہوتا۔ جہاں کیوں آباد ہے محمدؐ بیٹھا ہے محمد کیوں بیٹھا ہے خدا نے بھیجا ہے۔ خالق اور مخلوق کے درمیان نبی واسطہ ہوتا ہے۔ نبی کی آنکھ ہوتی ہے خدا دیکھنے والی۔ پسینہ ہوتا ہے خوشبو دینے والا۔ انگلی ہوتی ہے چاند کو دو ٹکڑے کرنے والی۔ نبی کا پیر ہوتا ہے آسمانوں پر سیر کرنے والا۔ نبی کی بیوی ہوتی ہے پر مومنوں کی اماں بن جاتی ہے۔ فرق یہ ہے کہ نہیں بولو (فرق ہے) لوگوں نے پتہ نہیں نبی کو کیا سمجھا۔ لوگ کہتے ہیں دیوبند والے نبی کو نہیں مانتے۔ ہم نے کہا ہم قادیانی کو نہیں مانتے گستاخ کو، دجال کو، جھوٹے کو، خود کاشتہ پودے کو نہیں مانتے۔ محمدؐ کے روضے کو کعبے اور جنت سے بھی افضل مانتے ہیں (بے شک) ہمارے یہ دوسرے عاشق رسول فرماتے ہیں۔ یہاں نبی تھا اوپر جانے لگا ملک تھا اوپر تو آپ تھا۔

ہم یوں نہیں مانتے۔ ہم کہتے ہیں نبی روانہ ہوا: سبحان الذی اسری بعبدہ اللہ کا بندہ تھا۔ وہاں پہنچا: فاوحی الی عبدہ وہاں بھی اللہ کا بندہ تھا۔ واپس آیا تو: اشھد ان محمد اعبدہ ناراض نہ ہونا عرب والے نبی کو عبد مانتے تھے۔ رسول نہیں مانتے تھے کہتے ما لھذا الرسول یا کل الطعام ولیمشی فی الاسواق یہ کوئی رسول ہے روٹی کھاتا ہے اور بازار میں آتا ہے۔ مشرکین عرب عبد مانتے تھے اور رسولؐ (نہیں مانتے تھے) ہمارے لاہوری دوست رسول مانتے ہیں عبد نہیں مانتے۔ وہ نمبر دو کے چاہنے والے یہ نمبر ایک کے چاہنے والے ہیں۔ اللہ ہمیں ہدایت بخشے (آمین)

عبد بھی ہیں اور رسول بھی یہ صحیح عقیدہ ہے یا نہیں (صحیح ہے) عقیدہ میں فرق نہ لاؤ۔ پیغمبر خدا کا بندہ ہے۔ ہمارا نبی ہے۔ رسول ہے، مطہر ہے محبوب ہے۔ سرتاج ہے۔ سب کچھ ہے خدا کا عبد ہے۔ یہ ہاتھ باندھ کے کھڑا ہے۔ یہ عبد ہے۔ یہ رکوع میں ہے یہ عبد ہے یہ سجدے میں رو رہا ہے یہ عبد ہے۔ جو احرام باندھ کر سر ننگے طواف کر رہا ہے یہ عبد ہے۔ قیامت کے دن بھی حضورؐ پاک سجدہ کریں گے۔ مولیٰ اتنی دیر سر نہیں اٹھاؤں گا جب تک میری امت کو بخش نہیں دے گا۔ حضور فرماتے ہیں: اللھم انا عبدک وانا عبدک مولیٰ میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں۔

اللہ فرماتے ہیں: اکان للناس عجبا توجہ کرو کچھ علمی بات کر دوں شاید مرے

لاہور کو خدا ہدایت بخشے فرمایا: اکان للناس عجباً ان اوحینا الی رجل منھم. لوگوں کو اس بات پر تعجب آ رہا ہے کہ میں نے ایک بندے پر وحی نازل کی ہے اللہ فرماتے ہیں: لو کان فی الارض ملائکۃ یمشون مطمئنین لنزلنا علیھم من السماء ملکا رسولا. اگر زمین میں فرشتے ہوتے تو رسول بھی فرشتہ ہوتا زمین پر بندے ہیں رسول بھی بندہ ہے۔

اب لوگ صبح صبح کہتے ہیں: الصلوٰۃ والسلام علیکم یانور من نور اللہ کتنا جھوٹ کہہ رہے ہیں۔ میں پوچھتا ہوں کہ بی بی آمنہ اماں ہیں اور بیٹا انسان نہیں ابا عبداللہ ہے بیٹا انسان نہیں؟ دادا عبدالمطلب ہے پوتا انسان نہیں؟ دس چچے ہیں بھتیجا انسان نہیں؟ بی بی عائشہ سے نکاح ہے خاوند انسان نہیں؟ ابو بکر و عمر خسر ہیں داماد انسان نہیں؟ عثمان غنی و علیؓ داماد ہیں خسر انسان نہیں؟ قریشی انسان ہوتا ہے یا جبرئیل ہوتا ہے (انسان ہوتا ہے)

حضورؐ کا خاندان ہے: محمد بن عبد اللہ بن عبدالمطلب بن ھاشم بن عبدامناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فھر یہ خاندان انسانوں کا ہے یا فرشتوں کا ہے؟ عبدالشکور علمی بات کہتا ہے شاید پھر لاہوری سمجھ جائے۔

لوگ ہمیں یوں دیکھتے ہیں گھور گھور کر کہ یہ نبی کے دشمن آ رہے ہیں۔ دو ہزار حدیثیں تو مجھے یاد ہیں، یہ نبی کے دشمن ہیں۔ اللہ تمھیں سلامت رکھے یہ کیا کر رہے ہو میں عبدالشکور چیلنج کی تقریر بھی کروں گا۔ قرآن میں آتا ہے: الیوم اکملت لکم دینکم محبوب دین کامل ہو گیا۔ میں دست بستہ بڑے پیارے پوچھتا ہوں۔ یہ آیت حجۃ الوداع کے موقع پر آخری آیت اتری ہے کہ دین پورا ہو گیا۔ اس وقت سارے مدینے میں یہ حاضر و ناظر یہ علم الغیب کے جھگڑے تھے؟ (نہیں) یہ قوالی شریف تھی قبروں پر قبروں پر یہ قبے تھے؟ (نہیں) مزاروں پر گانا بجانا تھا؟ (نہیں) سارے مدینے میں کوئی گیارہویں دیتا تھا؟ (نہیں) یہ نعرہ غوثیہ نعرہ حیدری۔ یا علی تھا؟ (نہیں) دین پورا ہو گیا۔ اگر دین پورا ہو چکا ہے تو یہ دین نہیں اگر یہ تمہارا دین ہے تو پھر محمدؐ کا دین پورا نہیں دین پورا ہو چکا ہے میرے حضرات جب یہ آیت اتری ہے جو کچھ تھا وہ دین ہے نمازیں پانچ تھیں پانچ رہیں گی۔ مغرب کی تین رکعتیں تھیں تین رہیں گی اذان وہی ہے جو بلال نے دی ہے۔ درود وہی رہے گا جو محمدؐ نے سکھایا ہے۔ دین پورا ہے جو تمہارے پاس ہے ادھورا ہے۔ دعا کرو خدا پورا دین ماننے کی توفیق عطا بخشے (آمین)

قرآن کے تیس پارے ہیں یا چالیس ہیں؟ (تیس ہیں) دین پورا ہے۔ کلمہ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے آج کل کچھ لوگ پڑھتے ہیں لا الہ الا اللہ محمد پاک رسول اللہ یہ کلمہ ہے (نہیں) تم نے دین کو جیسا چاہا بنادیا کبھی درود بڑھا رہے ہو کبھی اذان بڑھا رہے ہو۔ ما اتکم الرسول فخذوہ جو کچھ رسول اللہ دیں وہی قبول کرلو۔

بس پہاڑ مل رہا تھا۔ یاد ہے بس میں حضرت عثمانؓ کی جوتی میں آرہا ہوں تھوڑے موتی دیتا ہوں اس کے لئے تو کافی وقت چاہئے تو میں نے بہت سارے مسائل فضائل بتادیے اللہ تعالیٰ ہم سب کو رسول اللہ کا سچا غلام بنائے (آمین)

میں نہیں چاہتا کہ ملک کی فضا خراب ہو خدا تعالیٰ سب کو اتفاق عطا فرمائے (آمین) حنفی بزا سنو! میں کہتا ہوں ابو حنیفہ "یہ کچھ کرتے تھے جو آج کل قبروں پہ ہوتا ہے ابو حنیفہ کی فقہ میں یہی اذان ہے؟ نہیں (ابو حنیفہ بھی ہمارے ہیں)

خود پیران پیر بڑے موحد تھے خدا کی قسم پیران پیر فرماتے ہیں: اذا زرت قبرا میں غنیۃ الطالبین کی عبارت پڑھ رہا ہوں۔ حافظہ میرا صحیح ہے۔ فرمایا جب قبر کی زیارت کرو: و لا تمسہ ولا تلدسہ و لا تقبلہ نہ قبر کو ہاتھ لگاؤ نہ قبر کو لتاڑو نہ قبر کو چوموں۔ ایک طرف کھڑے ہو جاؤ قرآن جتنا آئے قل ھو اللہ آئے وہ پڑھو۔ قبر والے کی روح کو اس کا ثواب بخشو: ثم یسئل اللہ حاجۃ او میاں جو کچھ مانگے اللہ سے مانگ واللہ العظیم یہ پیران پیر کے الفاظ ہیں جس کو یہ گیارہویں والا فرماتے ہیں قیامت کے دن یہ حضرت علی ہجویری ڈانڈا لے کر آئیں گے کہیں گے کہ پیران پیر کو تو گیارہ پیالے دیے اور مجھے ایک پیالہ بھی نہ دیا۔ میں پیر نہیں تھا۔ سوا لاکھ ملتان والے آجائیں گے پھر تو بڑے پریشان ہو جاؤ گے۔ اللہ کے بندے اللہ والوں کے جو کچھ بھی دو اللہ کیلئے دو یا اللہ یہ خیرات تیرے لئے کر رہا ہوں اس کا ثواب اولیاء کی روح کو پہنچادے۔ ادھر غریب کے پیٹ میں کھانا پہنچ جائے گا۔ ادھر ولی کی قبر پر رحمت کی بارش ہو جائے گی۔ یہ دین ہے۔ ہمارے دوستوں نے عجیب قسم کے نقشے بنادیے۔ گیارہویں والا پیر۔ میں نے کہا یہ گیارہویں والا ہے تو حسینؓ دسویں والے۔ حضورؐ بارہویں والے۔ کیونکہ بارہ کو رخصت ہوئے۔ بی بی بتول تین رمضان کو تیسر والی، حضرت عثمانؓ اٹھارہ کو۔ وہ اٹھارویں والا۔ حضرت حسن اٹھائیس صفر کو وہ اٹھائیس والا۔ حضرت حمزہ پندرہ شوال کو تو وہ پندرہویں والا ابو بکر

تیس جمادی الثانی تو وہ تیس والا۔ حضرت عمرؓ یکم محرم کو پہلی والا۔ تاریخیں میں بتاؤں دودھ تم جمع کرو ورنہ تم وہابی ہو یہ کیا تماشا ہے اللہ ہر ولی سے تمہیں پیار عطا فرمائے۔ (آمین)

پہاڑ مل رہا تھا میں اختلافی مسائل نہیں چھیڑتا، کیونکہ میں نے سنا ہے کہ میرے ملک کی فضا خراب ہو رہی ہے۔ میں نے سنا ہے کہ تبلیغی جماعت بہت جگہ گئی ہے تو دوستوں نے دھکے دیے ہیں ایک جگہ تبلیغی جماعت بتاتی ہے چک نمبر ۶۰ کہتے ہیں ہماری گٹھریوں میں قرآن تھے ہم نے کہا قرآن ہیں۔ انہوں نے قرآن کو بھی باہر پھینک دیا۔ نالی میں پھینک دیا۔ ہم نے کہا ہم تو اس نبی کے غلام ہیں کہ طائف میں پتھر مارنے والے آئے تو مصطفیٰ نے کھڑے ہو کر چادر بچھادی۔ صحابہؓ نے کہا وہی تو ہیں جنہوں نے تین میل تک پتھر برسائے۔ فرمایا انہوں نے میرا خیال نہیں کیا۔ محمد ان کو مہمان سمجھتا ہے۔

یہ ہے آقا کا اخلاق۔ او لاہوریو دین تلوار سے نہیں پھیلا دین محمدؐ کے پیار سے پھیلا ہے۔ (بیشک) دین نبی کے اخلاق سے پھیلا ہے۔ جو کھڑے ہو کر گالی دیتا ہے خدا کی قسم یہ رسول اللہ کی سنت ادا نہیں کرتا۔ یہ بد خلقی نبی کا شیوا نہیں کان خلقه القرآن سارا قرآن محمدؐ کا اخلاق سکھاتا ہے۔ آج لوگ کہتے ہیں کہ دین پوری صاحب وہ آیتیں بیان کرتا ہے جن میں نبی کی توہین ہے۔ میں پوچھتا ہوں کہ قرآن میں نبی کی توہین ہے؟ (نہیں) خدا نبی کی توہین کرتا ہے؟ بی بی عائشہ فرماتی ہیں کان خلقه القرآن سارا قرآن نبی کی سیرت ہے۔

نعرہ تکبیر، اللہ اکبر، تاجدار ختم نبوت، زندہ باد، شان صحابہ، زندہ باد، میں بزدل نہیں کسی کو کوئی سوال کوئی بات پوچھنی ہو تو شیر میدان میں ہے ہم ڈرتے نہیں۔ دعا کرو اللہ ہدایت بخشے (آمین)

یہ مجمع چھوٹا سا ہے ہم نے تو کراچی کے اچھے اچھے مجمعے دیکھے ہیں بیس سال سے آپ کا خطیب ہوں۔ اب تو آپ کے قریب ہوں۔ میں بات ختم کرنے لگا پہاڑ ہلنے لگا۔ میرے محبوب نے قدم مارا۔ دین پوری خادم کا یہ عقیدہ ہے کہ پیغمبر تو اتنا حسین ہے۔ دلنشین ہے۔ محبوب ہے۔ مرغوب ہے۔ رحمت کی طرف منسوب ہے۔ اتنا تیرا جمال ہے کمال ہے۔ جو آمنہ کا لال ہے اس کا اتنا جمال ہے۔ جمال میں اتنا کمال ہے۔ کہ پہاڑ بھی محمدؐ کی محبت میں مست ہے۔ پہاڑ ہلتا ہے تو نبی کریم جو قدم مارتے ہیں تو پہاڑ سے آواز آتی ہے کہ کملی والے زلزلہ نہیں تھا۔ میں آپ کو گرانا نہیں چاہتا تھا۔ مجھے آج خوشی ہے آج مسرور ہوں محبت سے بھرپور ہوں مجھے ناز ہے۔ عجیب انداز ہے۔ ان پہاڑوں پر درخت ہے مجھ پر جہان ہے کا بخت ہے ان پہاڑوں پر مکان ہیں، مجھے ناز ہے یہ کہ مجھ پر نبی آخر الزماں ہے۔ میری

نرالی شان ہے۔

عبد الشکور نتیجہ نکالتا ہے۔ اگر میں آقا کی تعریف و توصیف کروں کسی کے دل میں جنبش اور سرور پیدا نہ ہو وہ بدبخت ہے پتھر سے بھی سخت ہے۔ جب پہاڑوں میں محمد کی محبت ہے تو ہم میں کیوں نہیں۔ دعا کرو اللہ ہمیں حضور کا سچا عاشق بنائے (آمین) تو آپ نے فرمایا پہاڑ چپ کر انما علیک نبی و صدیق و شہیدان اس حدیث میں بڑے موتی ہیں میں آگے حضرت عثمان کو مدینے تک اور جنت البقیع تک لے جانا چاہتا ہوں مختصر چند موتی لے لو۔

آپ نے فرمایا پہاڑ چپ کر تجھ پر نبی ہے اور صدیق ہے۔ صدیق کون ہے؟ (ابوبکر صدیق) آپ تو لاہوری ہیں۔ آج ہم عثمان کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں۔ اس مظلوم کی شہادت بیان کر رہے ہیں یہ بھی شہید ہے اور اس کی شہادت سب سے زیادہ دردناک بھی المناک بھی۔ تابناک بھی۔ سب سے اعلیٰ اور عجیب ہے تو آپ نے فرمایا پہاڑ کیوں ہلتا ہے تجھ پر نبی یعنی میں کھڑا ہوں۔ صدیق ہے فرمایا میرا غلام ہے فرمایا شہیدان۔ دو شہید ہیں۔ حدیث میں آتا ہے۔ عمر فاروقؓ خوشی سے اچھل پڑے۔ مستانہ بن گئے جوش میں آگئے جذبے میں آگئے۔ فاروق نے دیوانہ وار خوشی سے کود کر فرمایا: فزت ورب الکعبة انی شھید علی لسان رسول اللہ لوگو! رب ذوالجلال کی قسم میں کامیاب ہو گیا۔ مجھے بستر کی موت نہیں آئے گی شہادت کی موت آئے گی۔ اور مجھے ناز ہے کہ مدنی سے خوشخبری مل چکی ہے۔ اس لئے حضرت عمرؓ دعا فرماتے تھے۔ اللھم ارزقنا شھادة فی سبیلک واجعل موتنا فی بلد حبیبک یا اللہ مجھے شہادت عطا کر۔ خدا کی قسم میں نے تاریخ پڑھی ہے کہ حضرت خالد پر اسی زخم تھے۔ لوگ تو آج تک کہتے ہیں یا حسین یا حسین ہائے حسین، ہائے حسین یہ کیا ہو گیا۔ اللہ کا بندہ سن۔ حضرت خالد سیف من سیوف اللہ پر اسی زخم آئے اور بستر پر جب موت آرہی ہے تو رو رہا ہے پوچھا کہ اے محمد کا پہلوان۔ اے بہادر اور پیغمبر کی دی ہوئی تلوار تو بزدل رو رہا ہے موت سے ڈر گیا۔ فرمایا او ہو رو رہا ہوں کہ مجھے میدان اور شہادت کی موت نہیں آئی۔ بستر کی موت آئی ہے۔ میرے جھنڈے کے نیچے ہزاروں شہید آئے۔ میرے ہاتھوں دس دس تلوار ٹوٹیں۔ دس دس گھوڑے تھک گئے محمد کا پہلوان نہ تھکا۔ یہ اللہ نے مجھے جرأت دی اسی زخم ہیں اور موت بستر کی آرہی ہے کئی دن کے بعد۔ کاش کہ مجھے میدان میں موت آتی میرا وجود ٹکڑے ہوتا میں محمدؐ کے سامنے اٹھتا تو میرا کفن خون آلود ہوتا سارے کہو سبحان اللہ۔ میں اپنی بہنوں کو بہادر بنادوں۔ دعا کرو خدا ان کو

بہادر بنائے (آمین) بی بی خنسؓ تمہیں تو مصیبہ ، ریحانہ ، سلطانہ ، پورا لاہور دیوانہ ، لاہور ایک ریڈیو لاہور یعنی ٹی وی ، اس کا معنی ہے جو کچھ ہے اور لاؤ یہاں بڑے اچھے ولی بھی سو رہے ہیں یہاں اسلامی حکومت بھی اور نگ زیب کی چلی ہے یہاں شاہی مسجد بھی ہے اس لاہور نے احمد علی کا جنازہ بھی دیکھا ہے یہاں انگریزوں کے خلاف کام بھی ہوا۔ یہاں مال روڈ پر ختم نبوت کے پروانوں نے گولیاں بھی کھائیں۔ یہاں موچی دروازے نے عطاء اللہ شاہ کا قرآن بھی سنا۔ عجیب تاریخ ہے۔

تو حاضرین مکرم میں لڑانے نہیں آیا۔ یہ تو انہوں نے کہا کہ جو بستر ے والے ہیں یہ تو ایمان کے ڈاکو ہیں (استغفر اللہ) ہمارے ایک مقرر نے سنی کانفرنس میں کہا کہ دیوبندی کہتے ہیں کہ مزار پے جانا ایسے ہیں جیسے زنا کرنا ہے (استغفر اللہ) کتنا جھوٹ کہہ رہا ہے۔ میں سن رہا تھا اور حیران تھا کہ یہ عاشق رسول ہے یا فضول ہے یا نا معقول ہے دعا کرو خدا ہدایت عطا فرمائے (آمین) گالی تو میں نہیں دونگا۔

حضور انورؐ پہاڑ پر کھڑے تھے تو فرمایا تجھ پے دو شہید ہیں۔ بی بی خنسہؓ دعا کرو خدا ہماری بہنوں کو بھی نیک بنائے (آمین) یا اللہ ہمارے لاہور میں بہنیں وہ عطا کر جو فاروق کو ملی تھی جب عمرؓ فاروق بہن کے دروازے پر آیا تو اندر قرآن کی آواز تھی۔ یہاں جاؤ تو میرا لال دوپٹہ ململ دا۔ چھائی بہار ہے۔ جیا بے قرار ہے۔ انارکلی کو تیار ہے۔ ہنستے ہو چھنتے نہیں! روتے کیوں نہیں۔

آج کل جو میری بہن دو تیں لے کر نکلتی ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ بی بی فاطمہؓ سے بغاوت کرتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ خدا کے قہر کو دعوت دیتی ہے ایک عورت غلط قدم اٹھائے تو پورے خاندان کا بیڑا غرق ہو جاتا ہے۔ یہ نیک بنے تو نبی کی اماں بنتی ہے۔ غلط قدم اٹھائے تو چکلے میں کنجری بنتی ہے۔

میری بہنوں سنو! میں تمہیں سمجھاتا ہوں۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں جب میں بہن کے در پر آیا تو اندر قرآن کا مدرسہ تھا۔ جب میں نے بہنوئی سعید کو پکڑا۔ بہن آڑے آئی تو پتھر مارا۔ بہن کہنے لگی کھل کر۔ عمرؓ جان تیرے حوالے ٹکڑے کردے قرآن مجید محمد کا پڑھایا ہوا ہے میری جان کے ٹکڑے ہو سکتے ہیں محمدؐ کے قرآن کو نہیں چھوڑ سکتی۔

میری بہنو! دین پوری سبق دیتا جائے۔ میرے نبی کے زمانے میں عورتیں لوریاں دیتی تھیں۔ یا اللہ اس بچے کو زندگی دے۔ غازی مجاہدوں ، بہادروں والی میرے بچے کو موت آئے تو بستر پر نہ۔ میدان جنگ میں شہادت کی موت آئے یہ ماں کی دعا ہوتی تھی۔

ایک دن میں اسٹیشن پر بیٹھا تھا تو ایک عورت کہہ رہی تھی دودھ پی۔ پنجابن تھی۔ انا ہوئیں پی۔ لعنت ہوئے پی۔ منہ کالا ہوئے پی یہودی واڑی منڈائی پی۔ یہ پاکستانی شریف عورت ہے۔

وہاں لوری قرآن کی ہے۔ میں نے قطب الدین بختیار کاکی کا دور پڑھا ہے فرماتے ہیں میں بیس سپارے اماں کی گود میں حفظ کر چکا تھا۔ یہ داتا علی ہجویری بھی کسی اماں کے بیٹے تھے۔ یہ عبدالقادر جیلانی بھی کسی اماں کے بیٹے تھے۔ میں کہتا ہوں اماں ہاجرہ ہو تو بیٹا اسماعیل پیدا ہوتا ہے اماں بتول ہو تو بیٹا حسین پیدا ہوتا ہے۔ اماں نور جہاں پتہ نہیں کہاں کہاں میری بہن سن دین پوری سے بس ایک واقعہ سنا کر تڑپا دوں بی بی خنساء ایک عورت ہے اس کے چار بچے ہیں (لوری سن)

وہ مائیں پیدا کرتی تھیں نمازی ☆ دھنی تلوار کے میدان کے غازی

وہ مائیں جب کہ لیتی تھیں بلائیں ☆ یوں بیٹے کو کرتی تھیں دعائیں

عبادت میں کٹے بیٹا جوانی ☆ شہادت میں ختم ہو زندگانی

وہ مائیں گھر کے در و دیوار کی زینت ☆ نہ یہ مائیں کہ بازاروں کی زینت

وہ مائیں مسجد میں بھی نہ جائیں ☆ نہ یہ مائیں کہ پوجیں خانقاہیں

وہ مائیں کہ جن کا دل آہن جگر شیر ☆ نہ یہ مائیں کہ بکتی ہیں ٹکے سیر

بھلا بیٹے وہ کب مسجد آئیں ☆ جن کی نامعقول ہوں ایسی مائیں

میرے نبی نے فرمایا کہ جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔ حضرت رابعہ بصری کو حسن بصری کہنے لگے۔ رابعہ کیا کرتی ہو کہنے لگی دو رکعت میں پورا قرآن ختم کرتی ہوں۔ حسن بصری فرمانے لگے رابعہ جتنی عبادت کرے ریاضت کرے۔ اطاعت کرے، تلاوت کرے، جتنی چاہے کرے مردوں کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ نبوت رسالت، امامت، اذان جہاد، اور شہادت مردوں کے حصے میں ہے۔ عورت کو نبوت، رسالت و امامت نہیں ملی۔ رابعہ کہنے لگی آپ فہرست نہ پڑھیں۔ مجھے گندہ نہ کریں عورت نبی جنتی نہیں نبی جنتی ہے (سبحان اللہ) عورت نبی کو دودھ دیتی ہے۔

میں بی بی حلیمہ سعدیہؓ کے مزار پر گیا تھا۔ جب عثمان غنیؓ کے مزار پر کھڑا تھا تو ایک عربی آیا شیخ السلام علیکم میں نے کہا وعلیکم السلام کہنے لگا: هل تعرف قبر مرضعة رسول الله میں نے کہا نہیں دیکھا، کہنے لگا تعال۔ ایک قبر پہ آیا جس پر گھاس اگی ہوئی تھی کہنے لگا یہ قبر جس پر تو گھاس دیکھ رہا ہے: هي مرضعة رسول الله یہ وہی سوری ہے جس کی گود میں محمدؐ نے دودھ پیا ہے۔ یہ

حضرت عثمانؓ کے مزار کے بالکل سامنے ہے۔ اللہ تمہیں بھی زیارت کروائے (آمین) تو حاضرین کرم! بی بی خنساء کے چار بیٹے تھے۔ خاوند فوت، بھائی نہیں چاروں کو کٹوا دی۔ آج کل تو بڑی بہادری ہے کرکٹ، پوری دنیا ٹی وی دیکھ رہی ہے۔ ہندوستان آیا ہوا ہے۔ پاکستان زندہ باد کیا ہے جی؟ چھٹی کرو۔ کیا ہے جی؟ کرکٹ ہے کیا یہ بہادری ہے۔

دعا کرو خدا وقت لائے کہ لال قلعے پر اسلام کا جھنڈا لہرائے شاہی مسجد میں نماز باجماعت ہو۔ گنگا پے وضو کریں۔ جمنا پے غسل کریں۔ قطب مینار پہ اذان دیں۔ مسجد میں نماز باجماعت ادا کریں پھر بہادری ہے۔

بہادری یہ ہے کہ روس اور امریکہ کو بھی محمدؐ کا اسلام پہنچائیں ہمارا کام تھا ان کو سمجھانا۔ ہم خود خراب ہو رہے ہیں۔ تمہارا مشن تو اونچا ہے۔ پتہ نہیں کتنا خرچ ہو رہا ہے۔ نہ دیکھنے والے نماز پڑھتے ہیں نہ کھیلنے والے اور بڑی بہادری ہے۔ دعا کرو خدا انہیں اصلی بہادری عطا کرے (آمین) بی بی خنساؓ کے چار بیٹے تھے چاروں کو بوسہ دیتی ہے چاروں کو کٹوا دیتی ہے۔ آج کل تو والی بال فٹ بال کرکٹ، ہاکی پتہ نہیں کیا کیا ہے۔ چاروں کو کٹوا دیتی ہے اور کھڑی ہو کر کہتی ہے بیٹا دیکھو میرے بال سفید ہو چکے ہیں۔ بیٹا باوضو کھڑی ہوں میں نے کبھی بغیر وضو اور قرآن کی تلاوت کے آپ کو دودھ نہیں دیا۔ بیٹو میں صبح کو رو رو کر دعا کی۔ بیٹو۔ سجدوں میں دعائیں کی ہیں۔ بیٹو یہ دیکھو میرے بال سفید ہو چکے ہیں بیٹو! میں نے لوگوں کی چکی پیس کر تمہارے لئے تلواریں خریدیں ہیں، بیٹو۔ آج میں دیکھنا چاہتی ہوں مجھے ناز ہے کہ آج میرے بیٹے میدان میں مجاہد ہیں۔ بیٹو اگر کسی کی پیٹھ پر تیر یا تلوار لگے اور تم بھاگ گئے تو میں شرم سے مر جاؤں گی میرا دودھ ضائع ہو گیا میری ساری دعائیں ختم ہو گئیں دیکھنا سینہ چھلنی ہو جائے پیٹھ پھیر کے نہ جانا۔ بے جگری سے لڑو اگر چاروں شہید ہو گئے تو میں خدا کو کہوں گی یا اللہ میری قربانی قبول کر لے۔ یہ ماں ہے۔ جاؤ بیٹا۔ میں دیکھنا چاہتی ہوں تم مجاہد ہو۔ میں تمہیں شہید دیکھنا چاہتی ہوں۔ جاؤ تو غازی، لڑو تو مجاہد، آؤ تو فاتح، گرو تو شہید چاروں بیٹوں کے لئے دعا کرتی ہے کہتی ہے اللہ میری امانت تیرے حوالے اور تو انہیں شہادت کی موت دے۔ پتہ چلا کہ میدان جنگ میں بہت سے آدمی شہید ہو گئے۔ سیدھی گئی بہت مطمئن تھی روتی ہوئی نہیں۔ بچے مختلف جگہ پر ٹکڑے ٹکڑے تھے دیکھ کر کہتی ہے الحمد للہ جو دعا کی تھی وہ قبول ہو گئی اور ہر ایک کی پیٹھ سے کپڑا اٹھایا کہ تیر تو نہیں دوڑے

تو نہیں دیکھا تو سینے چھلنی اور خون بہہ رہا تھا۔ کچھ زندہ بھی تھے فرمایا لوگو آؤ۔ خنساؓ کو مبارک باد دو کہ یہ شہیدوں کی اماں بیٹھی ہے مجھے ناز ہے کہ میرے بیٹے محمدؐ کے دین پر قربان ہو کر قبول ہو گئے دعا کرو خدا ایسی مائیں عطا فرمائے (آمین)

یہیں لاہور میں پچھلی تحریک میں شفیق تھے ان کی ماں کے متعلق میں نے سنا کہ جب جنازہ لایا گیا تو اٹھارہ انیس سال کا بیٹا۔ تو اماں نے باہر نکل کر کہا، رہبر و رہنما۔ مصطفیٰ مصطفیٰ، رہبر و رہنما۔ مصطفیٰ مصطفیٰ کہنے لگی لوگو مبارک دو کہ میرا بچہ نظام مصطفیٰ پر قربان ہو گیا ہے۔ یہ لوگ تو غداری کر رہے ہیں، اس بیٹے کو کیا جواب دیں گے گریبان پکڑ کر پوچھے گا کہ مولویو! تم نے تو نظام مصطفیٰ، کا نعرہ لگایا ہم نے تو جانیں دے دیں پھر کسی کے لئے کٹ گئے ہمارا خون بہا دیا اگر انہوں نے گریبان پکڑا تو چھڑانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

تو میں حضرت عثمانؓ کی بات کر رہا تھا باغیوں نے حملہ کیا۔ صحابہ نے کہا یا عثمانؓ آپ مدینے سے نکل چلیں شام یا کسی اور ملک میں۔ کہا: میں ٹکڑے تو ہو جاؤں گا۔ محبوب کے روضے کی جدائی برداشت نہیں۔"

صحابہ ساڑھے سات سو جمع ہو گئے۔ حضرت معاویہؓ کا خط بھی آیا فرماؤ تو میں شام سے فوج لے کر آؤں۔ فرمایا نہیں مدینے میں اپنی جان ٹکڑے ہوتے ہوئے دیکھ لونگا۔ تیر کھا لوں گا محبوب کے حرم میں، حرم نبویؐ میں محمدؐ نے جس کو حرم محترم بنایا محمدؐ کے شہر میں خون کی ندیاں نہیں بہاؤں گا۔ یہ عثمانؓ ہے۔ سب کہو رضی اللہ عنہ۔

ایسا صابر اور ایسا بہادر کون ہے اور پانی بند ہے کوشش کی گئی پانی کے لئے۔ ام حبیبہؓ پانی لے کر گئیں تو ان کو بھی روک دیا گیا۔ بی بی ام سلمٰی نے فرمایا پانی میں لے جاؤں گی۔ ان کو بھی روکا گیا حتیٰ کہ حضرت عثمان غنیؓ کوٹھے پر چڑھے۔ نیچے سارے باغی یہودی یہ عبداللہ بن سبا جس کو حضرت علیؓ نے زندہ جلایا۔ آج میں کھلے بندوں کہتا ہوں۔ جس نے حضرت عثمانؓ کی توہین کی تھی داڑھی پکڑی تھی یا حضرت عثمانؓ کو شہید کیا تھا کوئی کتے کی طرح بھونک بھونک کر مر گئے۔ کسی کو جنازہ نصیب نہیں ہوا خدا کی قسم کسی کے بازو اور ٹانگیں کاٹی گئیں۔ اور کوفے کے بازار میں پڑا ہوتا تھا۔ زبان نکلی ہوئی۔ جتنا پانی پلاتے سیر نہیں ہوتا تھا اور رو رو کر کہتا تھا کہ عثمانؓ کی بددعا نے میرے جہاں برباد کر دیئے۔

حضرت عثمانؓ کوٹھے پر چڑھے۔ آخری باتیں کر رہا ہوں فرمایا "او باغیو! تلواریں لے کر محمدؐ

کے شہر میں آنے والو جانتے ہو میں کون ہوں؟ کس کا پانی بند کررہے ہو؟ تمہیں پتہ ہے کہ حضور نے فرمایا: من اشتری بئر رومة فله الجنة جو بئر رومہ یہودیوں سے خرید کر مسلمانوں کے لئے وقف کرے اس کے لئے جنت ہے۔ میں نے بیس ہزار کا یہ کنواں لیا اور تمام مدینے کے لئے وقف کیا۔ اور میٹھا پانی یہی تھا۔ جس نے ساری دنیا کو پانی پلایا آج اس کو پانی کا گھونٹ نہیں ملتا؟

او باغیو! مجھے بتاؤ میرا قصور کیا ہے کیا میرے گھر نبی کی دو بیٹیاں نہیں؟ کیا محمد مصطفیٰ نے نہیں فرمایا: لو کان عندی مائة بنات لزوجتک یاعثمان اگر سو بیٹیاں بھی ہوتیں تو عثمان کے سوا محمد کسی کو بیٹی نہ دیتا۔ نعرہ تکبیر، اللہ اکبر شان عثمانؓ زندہ باد۔

مجھے پہچانتے ہو؟ کیا آقا نے مقام حدیبیہ پہ نہیں فرمایا: ھذا ید عثمان وھذا بدلہ محمد یہ عثمان کا ہاتھ ہے، یہ مصطفیٰ کریم کا میں بیعت کر رہا ہوں اللہ نے فرمایا: ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ کملی والے آپ سے بیعت نہیں کر رہے یہ مجھ سے بیعت کر رہے ہیں اللہ نے فرمایا: ید اللہ فوق ایدیھم اے کملی والے نیچے آپ کا ہاتھ ہے۔ درمیان میں تیرے یاروں کا ہاتھ ہے۔ اوپر میرا ہاتھ ہے اللہ نے اس درخت کا بھی ذکر کیا ہے۔

عثمان غنیؓ کی وجہ سے چودہ سو کو جنت کا ٹکٹ ملا ہے۔ یہاں عبدالشکور ایک نکتہ بتا دے شاید میرے لاہور کو سمجھ آجائے۔ حضور پاک نے فرمایا آؤ۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ عثمان شہید ہو گیا۔ عثمان زندہ تھا۔ جو عالم الغیب ہو۔ وہ یوں بھی کہتا ہے؟ (نہیں) جس کو سارا کچھ پتہ ہو، چودہ سو صحابہ تھے نہ چودہ سو صحابہ کو پتہ چلتا ہے نہ آقا کو پتہ چلتا ہے۔ فرماتے ہیں مجھے اطلاع ملی ہے۔ کہ عثمان شہید ہو گیا ہے آؤ! محمد سب سے عہد لیتا ہے۔ بیعت کرتا ہے۔ یہ چودہ سو جان تو دے دیں گے مگر عثمانؓ کے خون کا بدلہ ضرور لیں گے۔ عالم الغیب کون ہے (اللہ) بتا دے اس کی مرضی نہ بتائے اس کی مرضی یہاں خود مسئلہ سمجھ آتا ہے۔

حضرت عثمان غنیؓ نے فرمایا او باغیوں میں وہی ہوں جب حضور احد پر کھڑے تھے تو میری شہادت کی خوشخبری دی تھی میں وہی ہوں۔ آج میرا قصور کیا ہے؟ حضرت عثمان ذی البشارتین تھے۔

جس کو جنت کی دو دفعہ خوشخبری ملی۔ ایک دفعہ فرمایا: من جھز جیش العسرة جو غزوہ تبوک میں چندہ دے اس کے لئے جنت ہو جو بیئر رومہ خریدے محمدؐ اسے بھی جنت دیتا ہے جنت کی خوشخبری بھی کتنی دفعہ؟ (دو دفعہ) ہجرت بھی؟ (دو دفعہ) ایک دفعہ حبشہ کی طرف دوسری دفعہ مدینے کی طرف بیعت

بھی دو دفعہ ایک دفعہ حضورؐ نے اپنے ہاتھ سے ایک دفعہ خود عثمانؓ نے کی۔

ذی البیعتین ذی الھجرتین، ذی البشارتین خدا کی قسم ذی النورین جس کو نبی کی ایک بیٹی ملی اس کی بھی شان ہے جس کو دو ملی اس کی بھی۔ فرمایا چار ہوتیں چالیس ہوتیں سو ہوتیں تو محمدؐ عثمانؓ کے سوا کسی کو داماد نہ بناتا۔ یہ عثمان غنیؓ ہے۔ رضی اللہ عنہ۔

چھت پر کھڑے ہو کر فرمایا: او باغیو! چپ کیوں ہو بولتے نہیں فرمایا بتاؤ۔ کسی کو قتل کیا جاتا ہے تو تین وجہ سے یا تو اس نے زنا کیا ہو الحمد للہ جب سے میں حد بلوغ میں پہنچا ہوں میں نے کسی غیر کی لڑکی کو برائی کی نگاہ سے بھی نہیں دیکھا۔

حیا کا سبق مجھے مصطفیٰ سے ملا ہے۔ پھر وجہ کیا ہے؟ کسی کو قتل کیا جاتا ہے جب مرتد ہو جاتا ہے۔ میں لاالہ الااللہ محمدرسول اللہ خدا کو لاشریک مصطفیٰ کو آخری نبی مانتا ہوں۔

کسی کو قتل کیا جاتا ہے کہ وہ کسی کو قتل کرے میں نے تو کسی پر کبھی تلوار تو تلوار ہاتھ بھی نہیں اٹھایا وجہ کیا ہے، کیا بات ہے؟ باغیو! بتاؤ۔ کون جواب دے۔ گھر آ کر بیٹھ گئے رات کو فرمایا۔ جمعہ سے پہلے دوپہر کو سویا حضورؐ کی زیارت ہوئی حضورؐ اور ابوبکرؓ وعمرؓ تینوں تھے۔ فرمایا: عثمان تجھ پر امتحان آنے والا ہے۔ تیاری کر کے آ جاؤ تو نے روزے کی نیت کی ہے افطار محمدؐ کے پاس آ کر کرنا۔

خدا کی قسم بیوی کو فرمایا کہ مجھے پاجامہ دو کبھی پاجامہ نہیں پہنتے تھے کیونکہ حضورؐ نے تریسٹھ برس میں چادر باندھی ہے میں نے سنا ہے کہ لاہور میں بعض ایسے ہوٹل ہیں کہ چادر والا جائے تو کہتے ہیں Get Out This is a Old Faishan یہ پرانا فیشن ہے۔

ادھر پیغمبر نے تریسٹھ سال تک کیا باندھی ہے؟ (چادر) آپ نے پاجامہ اور شلوار کو پسند فرمایا ہے۔ عثمان نے پاجامہ پہنا کہ کہیں ننگا نہ ہو جاؤں۔ قرآن کھول کر بیٹھ گئے بی بی کو کہا آج میں خوش ہوں۔ ابھی میں جلدی اپنے محبوب سے ملوں گا۔

بیس غلاموں کو آزاد کیا۔ حضرت عثمان کی عادت تھی روزانہ ایک غلام کو آزاد کرتے تھے ایک دن چھوڑ کر دوسرے دن روزہ رکھتے تھے روزانہ دو رکعت میں پورا قرآن ختم کرتے تھے حضرت عثمانؓ کی داڑھی مبارک بڑی اور گھنی تھی۔ داڑھی کے بال سفید ہوئے تو فرمایا عثمان کو موت کا پیغام آ گیا ہے اور میں موت کی ابھی تیاری بھی نہیں کر سکا۔

حضرت عثمان غنیؓ بہت حسین تھے۔ تو قرآن کھول کر بیٹھ گئے ادھر سے حضرت علی المرتضیٰؓ نے

حسن و حسین کو دروازے پر کھڑا کر دیا۔ وقت نہیں کہ اس پر میں تشریح کروں۔

علی المرتضیٰ نے دونوں بیٹوں کو کہا نوجوانوں دیکھنا اگر تمہارے چاچے پر حملہ ہو تو دونوں قریشی جان دے دینا چاچے کی عزت کی حفاظت کرنا۔ وہ دروازے پر کھڑے ہیں اور دیوار پھلانگ کر چار آدمی داخل ہوئے۔ عبداللہ محمد بن ابی بکر، بشر بن کنانہ۔ عمر بن حمق پہلے ابوبکر کے بیٹے نے وہ بھی نالائق ہو گیا۔ اس نے آ کر داڑھی کو پکڑا۔ عثمان نے یوں دیکھ کر فرمایا اچھا اس بھائی کے بیٹے ہو جو میری عزت کیا کرتا تھا۔ ابوبکر کے بیٹے اور عثمان کی داڑھی! چاچے کی داڑھی تیرا ابا اس حالت کو دیکھتا تو برداشت نہ کرتا۔ صدیق کی چیخیں نکل جاتیں۔ صدیق آ دیکھ تیرا بیٹا میری داڑھی نوچ رہا ہے وہ پیچھے ہٹ گیا اور داڑھی کے بال بھی نوچے گئے۔ گچھا ہاتھ میں تھا اس کو پکڑ کر کہا انشاء اللہ یہ محمد کو دکھاؤں گا کہ اے کملی والے تیرے بعد عثمان کی داڑھی بھی نوچی گئی۔ دانت بھی ہل گئے۔ دوسرا بشر بن کنانہ آیا اس نالائق نے پیغمبر کی نشانی محمدؐ کے دوہرے داماد جس کو صاحب وفا صاحب سخاوت فرمایا۔ آج قرآن پڑھ رہا ہے نبی نے فرمایا تھا کہ کرتہ نہ اتارنا۔ جان دے دینا داڑھی خون سے رنگین ہو جائے پر عثمان محمد کی دی ہوئی خلافت کو نہ چھوڑنا۔

وہ پیغمبر کی بات پر صحیح تھا اس نے آ کر اس مظلوم کو جو گھر میں بیٹھا تھا بیوی ساتھ کھڑی تھی اس نے آ کر لوہے کی لٹھ ماری۔ آپ نے ہائے ہائے نہ کیا فرمایا: بسم اللہ توکلت علی اللہ مولا تیرے نام پہ یہ سب کچھ آ رہا ہے میرا آسرا تجھ پر ہے تیرے سوا میرا کوئی حامی و ناصر نہیں ہے۔

آپ کو لوہے کی لاٹھ لگی آپ گر پڑے خون کا فوارہ چھوٹا خون کا پہلا قطرہ اللہ کے قرآن پر گرا۔ اس وقت آیت یہ تھی: فسیکفیکھم اللہ او قاتلو! تمہارے لئے خدا کا قہر کافی ہے: وھو السمیع العلیم وہ سن بھی رہا ہے جان بھی رہا ہے تیسرے نے آ کر عمرو بن حمق نے حملہ کیا۔ وفادار بیوی آگے آئی اس نے آگے ہاتھ کیا تو اس کی تین انگلیاں کٹ گئیں۔ آگے دھکا دیا تو دوپٹہ بھی گر گیا اوپر دیکھ کر اتنا کہا کہ عرش والے خدا دیکھ آج محمدؐ کے داماد کی بیوی کی عزت بھی پردے سے بے پردہ ہو رہی ہے۔

ایک نے آ کر خنجر سے تقریباً سترہ زخم کیے۔ سر سے پاؤں تک خون و خون سر سے پاؤں تک چھلنی کیا۔ مگر یہ صبر کا پیکر کلمہ پڑھتا رہا: اشھد ان لا الٰہ الا اللہ اور کہتا رہا: اللھم اشھد مولیٰ تو گواہ ہو جا کہ عثمان سے کیا ہو رہا ہے۔

اسی وقت ان کی بیوی چھت پر چڑھ گئی کہنے لگی مدینے والو! الا ان عثمان قد قتل محمد کا جانشین آج رخصت ہو گیا ہے۔ مدینے میں قہرام مچ گیا۔ حضرت علیؓ کی پگڑی گر پڑی۔ دامن اٹھا کر کہا کہ عرش والا تو دیکھ۔

حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا مدینے والو آج تو تمہارا آپس کا اتفاق ختم ہو گیا۔ بی بی عائشہؓ نے گھر میں بیٹھ کر کہا کہ لوگو آج محمدؐ کا داماد۔ پیغمبر کا ذی حیا۔ پیارا، ہم سے جدا ہو گیا۔ عبداللہ بن سلامؓ نے کہا مجھے خطرہ ہے کہ آج لوطؑ کی قوم کی طرح آسمان سے پتھر برسیں گے۔ مدینے سے امن ختم ہو گیا۔ صحابہ دم بخود ہو گئے۔ لاش پر پہنچ گئے۔ حتی کہ جنازہ نہیں پڑھنے دیتے تھے۔ دو دن جنازہ پڑا رہا تیسرے دن نبی پاک کی حرم بی بی سلمٰی نے کہا او باغیو! اطلاع بھیجی۔ فرمایا تم میرے بیٹے عثمان کا جنازہ اٹھانے دو۔ جاؤ جہاں سے آئے ہو چلے جاؤ۔ اگر کل تم نے جنازہ نہ اٹھانے دیا تو محمدؐ کی حرم بغیر برقعے کے باہر آجائے گی میں خود جا کر اپنے بیٹے کو کفن دوں گی۔ تم نے محمدؐ کے حرم کی بے عزتی کی مجھے یقین ہے کہ خدا کا عذاب تم پر آئے گا۔ پھر ڈر گئے۔

حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ جس دن عثمان غنیؓ شہید ہوئے میں نے خواب دیکھا کہ ایک شاندار تخت ہے حضور کریمؐ پائے کو پکڑ کر کھڑے ہیں۔ بڑے افسردہ اور پریشان ہیں۔ ابو بکرؓ و عمرؓ ساتھ کھڑے ہیں ادھر عثمان آتا ہے کہتا ہے محمدؐ تیرے بعد تیری امت نے میرا یہ حال کیا ہے۔ اپنی خون آلودہ داڑھی دکھاتا ہے۔ یہ خواب حضرت حسنؓ دیکھتے ہیں۔ حضرت علیؓ کے پاس بیان کرتے ہیں۔ فرمایا ابا جان میں نے دیکھا کہ عثمان غنیؓ کی داڑھی سے خون بہہ رہا ہے۔ سارا وجود زخمی ہے۔ کہتے ہیں کملی والے آپ تو روضے میں چلے گئے تیرے بعد میرا یہ حال ہے۔ حضورؐ نے آسمان کی طرف دیکھا تو آسمان سے خون کا فوارہ چھوٹا۔ یکدم خون بہنے لگا۔ حضورؐ نے فرمایا عثمان تیرے خون کا بدلہ اللہ ہی لے گا۔ حضرت علیؓ رو کے کہنے لگے بیٹا جس طرح تو نے دیکھا عثمان کے خون کا بدلہ اللہ ہی لے گا۔ اور ایسے ہی ہوا تین دن جنازہ مبارک رکھا رہا تیسرے دن سترہ آدمیوں نے جنازہ پڑھا جبیر ابن مطعم نے جنازہ پڑھایا تھا۔ اور یہ کابل سے مراکش کا فاتح دو سو نہروں کا فاتح مصطفیٰؐ کا داماد جو ہزاروں کا جنازہ پڑھتا تھا۔ ہزاروں کو کفن دیتا تھا۔ ہزاروں کو کپڑے پہناتا تھا آج اس کو نیا کفن دینے والا کوئی نہیں تھا۔

بالآخر جنت البقیع میں اس کو سپرد خاک کیا گیا۔ یہ خلافت کا تیسرا سورج غروب ہو جاتا ہے۔

قیامت تک اللہ اس کی قبر پر رحمت برسائے (آمین) جب سے عثمانؓ پر تلوار چلی آج تک امت میں تلوار چل رہی ہے۔ امت کو اتفاق نصیب نہیں ہوا۔ عثمانؓ کے خون کا آج تک وہی نقشہ چل رہا ہے شاید قیامت تک چلا جائے۔ دعا کرو خدا اس امت کو اتفاق نصیب فرمائے۔ (آمین)

میں نے آیت پڑھی تھی اور ایک حدیث بھی پڑھی تھی۔ آج ہم شہادت عثمانؓ کا تذکرہ کر رہے ہیں ہم حکومت سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ صحابہ کے جو بھی ایام ہیں ان میں ریڈیو اور ٹی وی پران کے مناقب ومحاسن بیان کرے علماء کو موقع دے کہ پورے ان کے مناقب ومحاسن بیان کریں۔

ہم تمام حکومت کے سرکردہ لوگوں سے ملے ہیں۔ اور انہوں نے تسلی دی ہے کہ ہم انشاء اللہ مطالبات مانیں گے۔ انشاء اللہ عنقریب وقت آئے گا کہ آپ دیکھیں گے کہ صحابہ کرام کے ایام شہادت میں (خلافت راشدہ) اس دن تعطیل ہوا کرے گی پورے ملک میں ان کے مناقب محاسن بیان کئے جائیں گے کہو انشاء اللہ۔

میں دعا کے لئے حضرت مولانا محمد اسحاق قادری مدظلہ العالی کو کہوں گا کیونکہ میرے لاہوری کی واحد نشانی ہے مجھے حضرت لاہوری سے عقیدت ہے میں ان سے بیعت بھی ہوں اور حضرت بڑی شفقت فرماتے تھے۔

ایک دفعہ میں دین پور جانے لگا تو حضرت لاہوری مسجد سے سڑک تک پیدل آئے اور ایک روپیہ دیا فرمایا تیری خرچی ہے۔ آج مغرب میں نے وہاں پڑھی مصلّٰی تھا مصلے پر والا نہیں تھا۔ محراب تھا زینت محراب نہیں تھا مسجد تھی مگر امام نہیں تھا۔ مرید کھڑے تھے مرشد نہیں تھا۔

مولانا عبدالقادر رائے پوری نے فرمایا تھا کہ تم کہتے ہو کہ احمد علی چلا گیا۔ یوں کہو کہ پنجاب اولیاء سے خالی ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ اس کی قبر پر رحمت برسائے (آمین) دشمنوں کی نظریں اس طرف لگی ہوئی ہیں اور ہم گیارہویں شریف، ختم شریف اور قوالی شریف پر لڑ رہے ہیں۔ اس وقت ضرورت ہے کہ اتفاق رکھو۔

دعا کرو خدا ہمارے ملک کو لاقانونیت سوشلزم، کمیونیزم اور ہرازم سے بچا کر یہاں اسلام کا جھنڈا بلند کروا دے۔ میں مفتی محمود کو مل کر آیا ہوں ان کی آنکھوں میں آنسو تھے میں نے پوچھا کیا حال ہے کہنے لگے دین پوری چل پھر نہیں سکتا میری دعا ہے کہ اتنی دیر تک محمود کو موت نہ آئے جب تک کہ اس ملک میں محمد کے قرآن کا منشور نہ آجائے۔ پھر میں نے دیکھا کہ اللہ کے بندے کی آنکھوں میں

آنسو آگئے فرمایا مجھے اپنی بیماری کا فکر نہیں میں کہتا ہوں کہ میرا جنازہ بعد میں اٹھے اور پاکستان میں اسلام کا نظام پہلے آجائے۔

دعا کرو اللہ ہمارے پاکستان کو سلیت عطا فرمائے۔ ہر انتشار سے بچائے مجھے اور آپ کو دین کا خادم بنائے۔ بارہ بج کر دس اور میری تقریر بس۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دعا مانگ کر جاؤ اس وقت جو ساری دنیا سو رہی ہے اور رب کی ذات جاگ رہی ہے سارے دروازے بند ہیں، اور اللہ کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ اب تو مانگنے کا وقت ہے خشوع وخضوع سے دعا قبول ہوگی۔ نبی فرماتے ہیں مسجد میں دعا قبول ہوتی ہے قرآن کو پڑھنے کے بعد دعا قبول ہوتی ہے۔ مزدلفہ میں دعا قبول ہوتی ہے۔ منیٰ میں دعا قبول ہوتی ہے، عرفات میں دعا قبول ہوتی ہے۔ مقام ابراہیم میں دعا قبول ہوتی ہے، حطیم میں دعا قبول ہوتی ہے، والدین کی دعا قبول ہوتی ہے، مظلوم وپریشان کی دعا قبول ہوتی ہے۔ بارش میں دعا قبول ہوتی ہے۔ روزے کی حالت میں دعا قبول ہوتی ہے۔ روضہ رسول پر دعا قبول ہوتی ہے اور مسجد میں اللہ کے گھر میں بھی دعا قبول ہوتی ہے۔ دعا مانگنے کا وقت ہے دعا کریں۔

وما علینا الا البلاغ

فضائل ومناقب سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَكَفٰى وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُجْتَبٰى وَاَصْحَابِهِ الْاَصْفِيَاءِ خُصُوْصًا عَلٰى خُلَفَاءِهِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى مَنْ تَبِعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ۔

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ فَبِاَيِّهِمْ اِقْتَدَيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْحَابِيْ فَاِنَّهُمْ خِيَارُكُمْ اَكْرِمُوْا اَصْحَابِيْ فَاِنَّهُمْ خِيَارُ اُمَّتِيْ۔

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ الْمُرْتَضٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَا عَلِيُّ.........اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ۔

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ الْمُرْتَضٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنْتَ اَخِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا مِنْ عَلِيٍّ وَعَلِيٌّ مِنِّيْ۔

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ اَبُوْبَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ اَبَابَكْرٍ زَوَّجَنِي ابْنَتَهٗ وَحَمَلَنِيْ اِلٰى دَارِ الْهِجْرَةِ وَاَعْتَقَ بِلَالًا وَرَحِمَ اللّٰهُ عُمَرَ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا وَرَحِمَ اللّٰهُ عُثْمَانَ تَسْتَحْيِيْ مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ وَرَحِمَ اللّٰهُ عَلِيًّا اَللّٰهُمَّ اَدِرِ الْحَقَّ مَعَهٗ حَيْثُ دَارَ۔

وَقَالَ عَلِيُّ الْمُرْتَضٰى حُبِّبَ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثٌ اَلضَّرْبُ بِالسَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ وَالْخِدْمَةُ لِلضَّيْفِ وَقَالَ عَلِيُّ الْمُرْتَضٰى فِيْ شَانِ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ افضل

الامۃ بعد الانبیاء ابوبکر وقال علی المرتضی فی شان ابی بکر ن الصدیق قدمک رسول اللہ فمن الذی یوخرک وقال علی المرتضی فی شان عمر بن الخطاب نور اللہ قبر عمر کما نور مساجد اللہ طیب اللہ قبر عمر کما طیب مساجد اللہ۔

وقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اللہ فی اصحابی لاتتخذوھم غرضا من بعدی فمن احبھم فبحبی احبھم ومن ابغضھم فببغضی ابغضھم ومن اذاھم فقد اذانی ومن اذانی فقد اذی اللہ ومن اذی اللہ فیوشک ان یا خذہ اوکما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم صدق اللہ مولانا العظیم وصدق رسولہ النبی الکریم۔

احساس صداقت رکھتا ہوں ☆ آئین عدالت رکھتا ہوں
آنکھوں میں حیا دل میں غیرت ☆ توفیق شجاعت رکھتا ہوں
اسلام سے مجھ کو الفت ہے ☆ ایمان کی حلاوت رکھتا ہوں
ابوبکر و عمر عثمان و علی ☆ چاروں سے محبت رکھتا ہوں
کسی نے جناب علی سے یہ عرض کی ☆ اے نائب رسول خدا دام ظلکم
ابوبکر و عمر کے زمانہ میں چین تھا ☆ اور عثمان کے زمانے میں لبریز تھا یہ خم
کیوں آپ کے زمانے میں یہ جھگڑے بڑھ گئے؟ ☆ میری عقل اس مسئلہ میں ہوگئی ہے گم
کہنے لگے یہ بھی ہے پوچھنے کی کوئی بات؟ ☆ ان کے مشیر ہم تھے ہمارے مشیر ہو تم
یاالٰہی آج تو پھر صدیق سا ایمان پیدا کر ☆ عمر فاروق سا کوئی جری انسان پیدا کر
جہاں سے کم حیا ہو وہاں عثمان پیدا کر ☆ علی المرتضیٰ شیر خدا کی آن پیدا کر
ما ان مدحت محمدا بمقالتی ☆ ولکن مدحت مقالتی بمحمد

درود شریف پڑھیں۔ معزز حاضرین محترم سامعین، امت بہترین، جماعت مومنین، یہ سڑکیں اور یہ درو دیوار، گواہ ہیں بار بار توحید رب غفار، سیرت آقائے نامدار، اسی شہر و بازار کے درو دیوار سے کتاب و سنت کی روشنی میں ہم نے کھلے بندوں آپ کو پیغام پہنچایا۔

رات ام المومنین والمومنات، رفیقہ حیات، رحمت کائنات، صدیقہ طیقہ، رفیقہ، شفیقہ، حبیبہ، باغ نبوت کی عندلیبہ، حبیب خدا کی حبیبہ، آقا کے قریبہ، حضور کی عزت و ناموس، ام المومنین کا ذکر خیر کیا تھا۔

یہاں کے کارکنان کو مبارک باد دیتا ہوں جنہوں نے رمضان شریف دن کو روزہ رات کو تراویح پھر سحری مگر اتنا انتظام واہتمام، اعلیٰ پروگرام، بر سرعام رکھا اور اس چیز کا ثبوت دیا کہ دین کی ضرورت ہے۔

اس ماہ مبارک میں جہاں اور برکات ورحمت کی برسات، انوارات وتجلیات ہیں وہاں قرآن بھی رمضان میں آیا۔ رمضان کا حکم قرآن میں آیا۔ رات کو تراویح ہے پھر سحری ہے دن کو روزہ ہے۔ اس کے آخری عشرہ میں اعتکاف ہے، مغفرانہ ہے، لیلۃ القدر ہے، جہنم کے دروازے بند ہیں اور جنت کے کھل چکے ہیں اور ایک نیکی پر ستر نیکیاں اللہ کی طرف سے انعام کے طور پر مل رہی ہیں، اسی مہینے کی دس تاریخ کو مکہ فتح ہوا، سترہ رمضان کو ہماری اماں آقا کی رفیقہ حیات، سکون قلب حضور، مریم اسلام، بی بی صدیقہؓ دنیا سے رخصت ہوئیں، اسی مہینہ کی سترہ تاریخ کو اصحاب رسول کو اللہ نے بدر میں فتح نصیب فرمائی۔ عمائدین کفر کو شکست فاش ہوئی۔ بڑے بڑے کفار جہنم رسید ہوئے۔ ستر قید بھی ہوئے اور اللہ نے ولقد نصرکم اللہ ببدر کے الفاظ سے اپنی نصرت کا اعلان کیا۔ اسی مہینہ کی ۲۱ تاریخ کو فاتح خیبر، شیر نر، شیر ببر، حضرت حیدر، داماد رسول مقبول، شوہر بتول، بندہ معقول، جس کو حیدر کرار بھی کہتے ہیں۔ شیر جرار بھی کہتے ہیں، صاحب ذوالفقار بھی کہتے ہیں، بہادروں کا سردار بھی کہتے ہیں، جس کو فاتح اعظم بھی کہتے ہیں۔ جس کو قاضی مدینہ بھی کہتے ہیں۔ ان کا یوم شہادت بھی ہے۔ اہل سنت والجماعت کو جہاں تمام صحابہ کرام کے جوتوں کے ذروں سے عقیدت و پیار ہے، وہاں آل رسول مقبولؐ اور حضور کے تمام یاروں سے قلبی عقیدت ومحبت ہے، ہم جہاں صدیق کی صداقت، فاروق اعظمؓ کی عدالت، عثمان غنیؓ کی سخاوت مانتے ہیں، جانتے ہیں، پہچانتے ہیں، وہا حیدر کرار کی شجاعت کا جھنڈا بھی لہراتے ہیں اور دنیا کو بتاتے ہیں کہ یہ تمام۔ جہاں حضورؐ کے رشتہ دار تھے۔ وہاں یہ سب صحابہ تھے حضرت حیدر کا بڑا رشتہ یہ ہے کہ وہ پیغمبر کا صحابی تھا۔ رشتہ دار تو اور بھی تھے۔ ابوطالب بھی رشتہ دار تھا۔ ابوجہل بھی، ابولہب بھی، مگر حضرت علی مرتضیٰ کو جو درامتیاز ملا ہے وہ آقا کا صحابی ہونا ہے۔

صحابی اس کو کہتے ہیں جو ان آنکھوں سے پیغمبر کے چہرے کی زیارت کرلے حیدر کرارؓ نے بچپن ہی سے کفر کی آواز نہیں سنی۔ بچپن سے حضور کی آغوش رسالت میں پلے اور پیغمبرؐ کی غلامی میں آگئے۔ اسلام قبول فرمایا۔ مردوں اور بڑوں میں جن کی عمر ساڑھے سینتیس سال تھی صدیق اکبرؓ نے سب سے پہلے اسلام قبول فرمایا۔ عورتوں میں بی بی خدیجۃ الکبریٰؓ غلاموں میں حضرت زیدؓ اور بچوں میں حضرت

حیدر کرار علی المرتضیٰ علی آپ کا نام ہے۔ ابو طالب کے بیٹے ہیں۔ کنیت ابو تراب اور ابو الحسن ولادت مکے میں ہوئی اور حضور کریمؐ نے جب نبوت کا دعویٰ فرمایا ان کی عمر تقریباً سات آٹھ برس تھی اور بچپن سے انہوں نے پیغمبر کی عادات کو، حالات کو، دن رات کو، ہر بات کو، اطوار کو، گفتار کو، رفتار کو، حضورؐ کی زندگی کے ہر لمحہ کو قریب سے دیکھا۔ اور یہ آقا کی نگاہ شفقت تھی کہ تاجر آیا تو صدیق بن گیا، مکے کا اونٹ چرانے والا آیا تو فاروقؓ بن گیا اور یہ کپڑے فروش بڑا دکان دار جس کا بڑا بزنس تھا، وہ نبی کی غلامی میں آیا تو ذوالنورین بن گیا۔ گلیوں میں کھیلنے والا بچہ آیا تو نبی کی نگاہ میں حیدر کرار بن گیا۔ حضورؐ کی برکت ہے۔

آقا نے اس کو ابوتراب کا لقب عطا فرمایا۔ آقا کی دختر، نیک اختر لخت جگر، نورِ نظر بنت پیغمبر ان کے نکاح میں گئیں، تو یہ داماد رسول بن گئے۔ حضور کریمؐ نے ان کی آنکھوں میں لعاب لگایا تو ان کی آنکھیں پھر کبھی نہ دکھیں، ایسا علاج فرمایا کہ حیدر فرماتے ہیں کہ پہلے سے میری نگاہ بھی تیز ہوگئی اور جب خیبر جانے لگے تو آقا نے جھنڈا دیا، آقا نے ذوالفقار دی، یہ میں بتا رہا ہوں کہ حضور کی برکت ہے۔ سب کہو صلی اللہ علیہ وسلم۔

کچھ لوگوں کے غلط خیالات ہیں فی الحال میں ان کو نہیں چھیڑوں گا، ہمارا موقف تو یہی ہے کہ ہم صحیح بات کرتے ہیں اور کریں گے۔ ہم اس حیدر کو نہیں مانتے جس کے گلے میں رسہ ہو۔ جس کو گلیوں میں گھسیٹا جائے اور تقیہ باز بتایا جائے، ہم تو اس حیدر کے غلام ہیں، جو خادم اسلام ہے۔ جو مغرب سے تلوار لے کر نکل پڑے تو مشرق تک پوری دنیائے کفر اس کی تلوار کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ ہمارا حیدر بہادر ہے اور قرآن مجید کا حافظ ہے۔

عرض یہ کر رہا تھا کہ حضور انورِ دو جہاں کے پیغمبر محبوب رب انور، شافع محشر اور میں کہتا ہوں کہ صحابہ کیا ہیں؟ حضور کی سیرت کا عکس ہیں، صحابہ کیا ہیں؟ صحابہ حضور کے شاگرد ہیں۔ صحابہ حضورؐ کے مرید ہیں، صحابہ کیا ہیں؟ آقا شمع ہے تو یہ پروانے ہیں آقا چاند ہے تو یہ ستارے ہیں پیغمبر کے پیارے ہیں رحمت کے فوارے ہیں، عجیب نظارے ہیں، جنتی سارے کے سارے ہیں۔

حضرت علیؓ کی شان بیان کرنے کیلئے مجھ جیسے نالائق کے لئے تین چار گھنٹے چاہئیں۔ میں وقت ضائع نہیں کروں گا۔ اور مجھے احساس ہے، جذبات کا پاس ہے، بہر حال چند موتی لے لیں، اور آج رمضان کی ۲۱ تاریخ کی مناسبت سے میں کچھ حضرت علی پر عرض کروں گا۔

کچھ لوگ تو کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ صرف ولی ہیں ہم کہتے ہیں کہ ولیوں کا بھی ولی ہے لوگ صرف اس کو ولی مانتے ہیں ہم امام الاولیاء مانتے ہیں۔ لوگ اس کو صرف بہادر کہتے ہیں۔ ہم اشجع الناس کہتے ہیں یعنی ساری کائنات سے بہادر۔ توجہ سے سینے میں کوئی ڈرنے والا نہیں، ہمارا یک مشن ہے اور الحمد للہ ہم صدیقی بھی ہیں۔ ہمارے شیخ الہند مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ جو دیوبند کے صدر مدرس تھے۔ جن کے شاگرد مولانا شبیر احمد عثمانیؒ، مولانا انور شاہ کشمیریؒ، مولانا حسین احمد مدنیؒ مفتی کفایت اللہؒ، مولانا الیاسؒ، مولانا عبید اللہ سندھیؒ ہیں وہ صدیقی تھے۔

حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ یہ نسبی طور پر فاروقی ہیں۔ شبیر احمد عثمانیؒ ہے، حسین احمد مدنیؒ حسنی بھی ہے حسینی بھی ہے۔ عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے فرمایا کہ میرا ابا حضرت حسن کی اولاد سے ہے، میری اماں فاطمہ کی اولاد سے ہے، فرمایا میرا ابا علی ہے، میری رگوں میں حیدر کا خون دوڑ رہا ہے تو ہم حیدری بھی ہیں۔

مجھے وقت نہیں اگر میں حیدر کے کردار و سیرت کو بیان کروں تو آپ حیران ہو جائیں، حضرت علیؓ کی داڑھی مبارک ناف تک تھی۔ کان علیا طویل اللحیة و کان الطول مابین منکبیہ الی السرة حضرت علی کی داڑھی مبارک تریسٹھ سال کی عمر میں سفید ہو چکی تھی، اور ناف تک تھی۔ قد مبارک متوسط تھا۔ آنکھیں بڑی تھیں۔ وجود بہت مضبوط تھا۔ آواز میں بڑی بلندی تھی اور زلفیں بڑی نہ تھیں۔ حیدر کرار اس طرح کے نہیں تھے جس طرح کے لوگ آج پیش کرتے ہیں اور حضرت کا نعرہ یہ نہیں تھا جو پاکستان اور ایران میں لگ رہا ہے۔ حیدرؓ کا خیبر سے لے کر ہر جگہ یہ نعرہ لگا اللہ اکبر۔ حضرت علی کا بھی یہ عقیدہ تھا کہ ساری کائنات کا مشکل کشا اللہ ہے۔ جو خود بیمار ہو۔ جس کو خود گرمی لگے۔ جس کو خود بھوک و پیاس لگے۔ جس کو خود نیند آوے جو تلوار سے زخمی اور شہید ہو جائے وہ مشکل کشا کیسے ہو سکتا ہے۔ مشکل کشا وہی ہے جس کو کبھی مشکل نہیں آئی۔ حیدر کرار کا بھی یہی عقیدہ تھا۔

حضرت حسینؓ کو بھی مشکل آئی میرے پیغمبر کو میدان بدر میں آپ دیکھیں شعب ابی طالب میں دیکھیں مکے سے جلاوطن ہوتے ہوئے دیکھیں احد میں دندان شہید ہوتے دیکھیں۔ نبی کریمؐ پر طائف میں پتھر برستے ہوئے دیکھیں، یہ سب مشکلیں ہیں۔ مشکل کشا کون ہے؟ (اللہ)

حضرت ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا۔ حضرت اسماعیل کو چھری کے نیچے رکھا گیا حضرت ہاجرہ

سنسان ،بیابان، حیران، پریشان، حیران وسرگردان، پہاڑوں میں رورہی ہے۔ایوب علیہ السلام کیڑوں میں نظر آئے ،حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پیچھے فرعون آیا حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں نظر آئے عیسیٰ علیہ السلام کو تختہ دار پر لے گئے۔ مصطفیٰ کریم بے وطن ہوئے حسین کے بہتر فرد شہید ہوئے ،سب مشکل میں ہیں مشکل کشا کون ہے؟ (اللہ)

آج مجھے بخار ہے کل آپ کو بخار ہے۔ ہسپتال ہے، یہ مشکل ہے یا نہیں؟ (ہے) حضرت علیؓ کا بھی ہمارا بھی بلکہ قرآن کا بھی یہی عقیدہ ہے۔حضورؐ نے یہی سمجھایا کہ مشکل کشا اللہ ہے۔ حضرت حیدر کرارؓ کے بارے میں یہ صرف اہل سنت کو شرف حاصل ہے ،لوگ تو حضرت حیدر کرام کا نام بھی روکھا پھیکا لیتے ہیں اور یوں کہتے ہیں پنج نعرے پنج تنی ایک نعرہ حیدری، ہم کہتے ہیں، شیر جرار، حیدر کرار، خلیفہ راشد، خلیفہ رابع، اشجع فی الصحابة، داماد رسول مقبول، شوہر بتول، حضرت علی المرتضیٰ، کرم اللہ وجہہ یہ اہل سنت کا نعرہ ہے۔

خارجی کتے بھونکتے تھے۔آپ کو پتہ نہیں کہ خارجی کون ہوتے ہیں، غلطی ہوئی ہم سے کہ ہم آپ کو سمجھا نہیں سکے، جگا نہیں سکے، پہنچا نہیں سکے، بتا نہیں سکے، غلطی ہماری ہے، ہم آپ کو سمجھاتے، اس مسئلہ کو بھی سن لیں بھائی، ناراض ہوں یا راضی، ساری دنیا کا مشکل کشا کون ہے؟ (اللہ)

حیدر قرآن کریم نماز میں پڑھتے تھے: ایاک نعبد وایاک نستعین تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں اور مانگتے رہیں گے۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ پڑھتے تھے: اللھم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک ونتوکل علیک ہم ساری مدد کس سے مانگتے ہیں؟ (اللہ سے)

دعائے قنوت ہمارے پاس ثبوت ہے اللھم انا نستعینک مولا ہم سارے تجھ سے مدد مانگتے ہیں، قرآن وحدیث پڑھ رہا ہوں، قرآن میں یہی ہے وما النصر الا من عند اللہ خدا کے سوا کوئی مددگار نہیں۔

الا تنصروہ اے پیغمبر جب سارا مکہ تیرا دشمن بن جائے گھبرانا نہ فقد نصرہ اللہ تیری مدد اللہ کرے گا۔ بولو کون کرے گا؟ (اللہ) میدان بدر، میرا پیغمبر، چشم تر، نیچے پتھر پیغمبر کا سر، پاس ابوبکر، کے کا ناحر، دعامیں اثر، حدیث کی خبر، فرمایا: ان تھلک ھذہ العصابة فلن تعبد ابدا مولا یہ تین

سوتیرہ پیٹ میں روٹی نہیں، ہاتھوں میں تلواریں نہیں، چھ زرہیں، آٹھ گھوڑے ہیں۔ کفر کو سامان پے ناز ہے، محمد کی جماعت کو رحمان پے ناز ہے۔

تو حیدر کرار کی تھوڑی سی جھلک چمک سنیں کہ حیدر کرار کون ہیں، نام ان کا علی ہے مرتضی کا معنی چنا ہوا، پورے صحابہ میں مرتضی ہے مصطفیٰ کا، یعنی چنا ہوا، میں ایک پیارا جملہ بول دوں حقیقت کھول دوں، موتی تول دوں، کہ بھائیو! حیدر ہے، حیدر کا شان بڑھے اہل سنت کا ایمان بڑھے ہمارا ایمان تازہ ہوتا ہے حیدر کا منکر خارجی ہے حیدر کا گستاخ لعنتی ہے۔ حیدر، حیدر ہے، یہ جو تین یاروں کی گستاخی کرتے ہیں میں تو وہ ترتیب مانوں گا جو قرآن نے بتائی ہے، کچھ لوگ کہتے ہیں، دم مست قلندر علی کا پہلا نمبر یہ ان کا خیال ہے، مگر قرآن کہتا ہے۔ محمد رسول اللہ والذین معہ مفسر کہتا ہے۔ والذین معہ ابوبکر صدیق ہے اشداء علی الکفار فاروق ہے۔ رحماء بینهم عثمان غنیؓ ہے تراهم رکعا سجداً حیدر کرار ہے، پھر مجھ سے سنئے حدیثیں بہت ہیں۔ حضور فرماتے ہیں۔ ارحم امتی بامتی ابوبکر واشدھم فی امر اللہ عمر واصدقهم حیاء عثمان واقضاهم علی پیغمبر نے کتنا نمبر بتایا؟ (چوتھا) تم کون ہو تبدیل کرنے والے۔ صدر کو بھی جرأت نہیں کہ تبدیل کرے۔ ابوبکر فی الجنة عمر فی الجنة عثمان فی الجنة علی فی الجنة۔

رحم اللہ ابابکر زوجنی ابنته وحملنی الی دار الهجرة واعتق بلالا رحم اللہ عمر اشدھم فی امر اللہ رحم اللہ عثمان رحم اللہ علی، کتنا نمبر ہے؟ (چوتھا) انا مدینة العلم ابوبکر اساسها انا مدینة العلم عمر جدارها انا مدینة العلم عثمان سقفها انا مدینة العلم علی بابها۔ کتنا نمبر؟ (چوتھا)۔

علماء نے لکھا ہے کہ ابوبکر کے ابتداء میں الف ہے، علی کے آخر میں ی ہے جس طرح الف اور ی کی ترتیب ہے اسی طرح صدیق اور علی کی ترتیب ہے۔ علماء نے لکھا ہے کہ آپؐ نے فرمایا: خیر القرون قرنی میرے محبوب کی زبان، فیض ترجمان، گوہر فشان، حضور کا بیان، مدنی کا اعلان، بر سر عام، جنت کا سامان، پاکستان کا مسلمان، لے آؤ ایمان، میرے پیغمبر نے فرمایا خیر القرون قرنی زمانہ میرا اچھا ہے۔

قرنی میں قاف ہے، پھر راء ہے پھر نون ہے، پھر ی ہے قرنی کا قاف صدیق کا قاف، قرنی کی راء عمر کی راء ہے، قرنی کا نون عثمان کا نون ہے، قرنی کی ی علی کی ی ہے جس طرح ق، ر، ن، ی، ہے اسی

طرح صدیق وعمر عثمان وعلی ہیں اللہ مجھے اور آپ کو ہدایت دے (آمین) میں آپ کو کمر اسود دادے رہا ہوں سنتے جایئے۔

ہر ایک صحابی میں حضور کریمؐ کی سیرت کی جھلک تھی۔ حضور سچے تھے ابوبکر صدیق بن گئے۔ پیغبر میں عدل وانصاف تھا، فاروق نے عدل وانصاف کا سبق لے لیا۔ پیغمبر سخی تھے عثمان کو سخاوت دحیال گئی۔ پیغمبر بہادر تھے علی شیر خدا بن گئے یہ حضورؐ کی سیرت کی جھلک ہے۔ حضورؐ کا سبق ہے۔ پیغمبر نے صحابہ کو پیار سکھایا۔

آج میں گرج کرکڑک کر کہتا ہوں کہ تمام دنیا کے دہڑے، مرچے، کتابیں ایران کا تمام لٹریچر غلط ہے، قرآن کا جملہ سچا ہے، رحماء بینھم کہ محمدؐ کے یاروں کا آپس میں پیار تھا۔ حضورؐ کی جماعت میں تکرار تھا یا پیار تھا؟ (پیار تھا)

میں قرآن کے مقابلہ میں تمام کتابوں کو آگ لگادوں گا یہ تمام کتابیں انسان کی ہیں۔ یہ کتاب رحمٰن کی ہے، یہ کتابیں من گھڑت ہیں یہ تیری اور میری لکھی ہوئی ہیں۔ یہ قرآن اللہ کی وحی ہے۔ تمام کتابیں غلط ہوسکتی ہیں، وحی سچی ہے: فرضوان من اللہ اکبر سب سے بڑی چیز اللہ کی رضا ہے، ساری مخلوق ناراض ہو کوئی پرواہ نہیں۔ کون راضی ہو؟ (اللہ) خدا عرش پہ راضی ہو مصطفیٰ فرش پہ راضی ہو۔

تمام صحابہ سے آقا راضی ہے یا ناراض؟ (راضی) ابوبکر سے ناراض ہوتے تو اس کی بیٹی قبول کرتے؟ دشمن کی بیٹی سے نکاح کرتے؟ ابوبکرؓ میرا رشتہ دار نہیں مصطفیٰ کا خسر ہے، عائشہ صدیقہؓ صرف میری اماں نہیں عائشہ صدیقہؓ مصطفیٰ کی عزت ہے کچھ لوگ عائشہ کے دشمن ہیں محمدؐ کی عزت کے دشمن ہیں عائشہ پیغمبر کی عزت ہے میں عثمان کو نہیں سمجھ سکا مجھے تو حضورؐ کے ارشاد نے سمجھایا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ذوالنورین ہے۔ آقا سے پوچھا عثمان کون ہے؟ حضور فرماتے ہیں مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ هٰذَا الْيَوْم۔

حضورؐ نے فرمایا اَمَا اَسْتَحْيِ مَجْلِسٌ تَسْتَحْيِ مِنْهُ الْمَلَائِكَة حضور نے عثمان غنیؓ کے لئے فرمایا: اَبُوْبَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ عُمَرُ فِي الْجَنَّةِ عُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ عَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ ساری دنیا سر نیچے ٹانگیں اوپر کرنے سارا سال ماتم کرے۔ لاکھوں کتابیں لکھے۔ خمینی کا لٹریچر آئے۔ کوئی نعرہ لگائے۔ سب جھوٹے ہیں محمدؐ کا ایک جملہ ہی کافی ہے: ابوبکر فی الجنة عمر فی الجنة عثمان

فی الجنة علی فی الجنة میں کہتا ہوں نبی کی گلیوں میں جنت ہے۔ ہم صفہ سے دوڑ کر اشراق پڑھنے جاتے تھے جہاں لکھا ہوا تھا: مَا بَيْنَ مِنْبَرِيْ وَرَوْضَتِيْ روضة مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ کہہ دو سبحان اللہ۔

میرے آقا کا ارشاد ہے مجھے یاد ہے فرمایا میرے ممبر اور روضے کے درمیان جو جگہ ہے آج وہاں سفید شاندار ستون ہے اور سفید قالین ہے انوار برستے ہیں۔ فرمایا میرے ممبر اور روضے کے درمیان جو ٹکڑا ہے یہی جنت ہے۔ عمرے کے لئے جانے والے تو چند دن وہاں نماز ادا کرتے ہیں کمال تو ان کا ہے جو زندگی بھر حضور کی اقتداء میں وہیں نماز ادا کرتے رہے۔ مجھے وقت نہیں ورنہ میں صرف صحابہ پر پورے وقت تقریر کروں انشاءاللہ آپ کا عقیدہ صحیح رہے گا۔

میں واللہ باللہ تاللہ کروڑ دفعہ قسم کھا کر کہتا ہوں۔ آدم علیہ السلام سے لے کر عیسیٰ علیہ السلام تک کسی پیغمبر ورسول کو ایسی وفادار تابعدار جماعت نہیں ملی جو مصطفیٰ کریم کو ملی تھی۔ صحابی اس کو کہتے ہیں مَنْ رَاٰى وَجْهَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِعَيْنِهٖ هٰذَا جو کلمہ پڑھ کر ان آنکھوں سے پیغمبر کا چہرہ دیکھ لے مَنْ صَاحَبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ جس کو مصطفیٰ کریم کی صحبت مل جائے اس کو صحابی کہتے ہیں۔ علماء ہیں اولیاء ہیں، اصفیاء ہیں، اتقیاء ہیں، زہاد، عباد، سجاد، ابدال، اخیار، حفاظ، حجاج سب کچھ ہیں مگر صحابی نہیں ہیں، آنکھیں تو ہیں مگر پیغمبر کا چہرہ کہاں سے دیکھیں۔ صحابی اس کو کہتے ہیں جو پیغمبر کا چہرہ دیکھ لے، یا پیغمبر اس کے چہرے کو دیکھ لے نابینا بھی صحابی ہوتا ہے۔

اب میں سیدھا محبوب کی جوتی میں بیٹھ گیا ہوں۔ میں نے کہا محبوب فرمایئے۔ بتایئے جنا یئے جو آپ کے چہرے کو کلمہ پڑھ کر دیکھ لے اس کا کیا مقام ہے فرمایا: لَاتَمَسُّ النَّارُ مُسْلِمًا رَاٰى مَنْ رَاٰنِيْ جس نے کلمہ پڑھ کر اپنی آنکھ سے میرے چہرے کی جھلک کو دیکھ لیا۔ میں مدنی کریم یہ اعلان کرتا ہوں کہ اس کو جہنم کی آگ کا سیک تو کیا دھواں بھی نہیں پہنچے گا۔ وہ جنتی ہے۔

توجہ ادھر رکھیں۔ ادھر ادھر نہ دیکھیں میں بہت محنت کر کے بیٹھا ہوں۔ سینہ بھر کے بیٹھا ہوں۔ چند موتی لے لیں صرف ایک گھنٹہ بولوں گا۔ تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ حیدر کریم کی زندگی کی تو ایک پوری تاریخ ہے، تریسٹھ سال کی تاریخ ہے۔

میرے عزیزو! مسلمانو، بزرگو، نوجوانو، دین کے دیوانو، قرآن کے مستانوں مصطفیٰ کریم کے

دیوانو سنئے! حضرت علیؓ بھی صحابی ہیں۔ آج میں علمی بات بتاتا ہوں، بی بی بتول بھی صحابیہ ہے۔ نیک دختر ہے، لختِ جگر، نورِ نظر ہے، بنت پیغمبر ہے، ذی قدر ہے، برتر ہے، بہتر ہے، بتول ہے، مقبول ہے، بنت رسول ہے (سبحان اللہ) مگر بی بی بتول بھی، بی بی زینب بھی اور کلثوم بھی، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہن بنات رسول اللہ انہوں نے بھی کلمہ پڑھ کر آقا کا چہرہ دیکھا تو یہ بھی صحابیہ بن گئیں۔

بی بی عائشہ صدیقہؓ بی بی حفصہ، ام سلمہ جویریہ، میمونہ، ام حبیبہ، بی بی صفیہ۔ یہ تمام حرم، خدا کا کرم، یہ حضور کی عزت ہیں عفت ہیں، عصمت ہیں، پیغمبر کی رازدار ہیں۔ حضور پاک کا سکون دل ہیں حضور کریمؐ کی منکوحہ ہیں۔ انہوں نے بھی کلمہ پڑھ کر مصطفیٰ کے چہرے کی زیارت کی تو یہ بھی صحابیہ بن گئیں۔

ابوبکر خسر بھی ہے، صحابی بھی ہے، حضرت عمر خسر بھی ہے، صحابی بھی ہے، عثمان داماد بھی ہے صحابی بھی ہے، حیدر نبی کا چچازاد بھائی بھی ہے، داماد بھی ہے۔ صحابی بھی ہے، جو لوگ صحابہ کے دشمن ہیں وہ حیدر کے بھی دشمن ہیں۔

حضور کریمؐ اپنے حجرے سے باہر آئے کچھ لوگ کھڑے ہونا چاہتے تھے کہ حضورؐ نے فرمایا:
لَاتَقُوْمُوْا کَمَا یَقُوْمُ الْاَعَاجِم اِلَی الْمُلُوْک خبردار! میرے لئے اس طرح قیام نہ کرو جس طرح عجمی بادشاہوں کے لئے ان کے نوکر کھڑے ہوتے ہیں، میں اس چیز کو پسند نہیں کرتا میرے یارو! جہاں بیٹھے ہو بیٹھے رہو۔

اب تو ملک میں نیا دین ہے انشاء اللہ ملک اب جاگ رہا ہے۔ باطل بھاگ رہا ہے اب لوگوں کی آنکھیں کھل رہی ہیں۔ اب یہ چیزیں نہیں چلیں گی۔ اب طبلے سرنگیاں نہیں بجیں گی۔ اب قرآن آرہا ہے، پیغمبر کا فرمان آرہا ہے۔ لوگو! ذرا ہوش میں بیٹھو، محمد کا شان آرہا ہے۔

میں اگر صحابہ پر بات کروں تو بہت وقت چاہئے، حیدر کرار حضورؐ کے چچازاد بھائی ہیں ان کی والدہ کا نام بھی فاطمہ ہے، عمر فاروقؓ کی بہن کا نام بھی فاطمہؓ ہے نبی کی دختر، نیک اختر، چھوٹی بیٹی بھی فاطمہ ہے، عبدالقادر جیلانی کی والدہ کا نام بھی فاطمہ ہمارے ہاں تو نام بھی غلط رکھے جاتے ہیں۔

حضرت علیؓ کی والدہ کا نام بھی فاطمہ ہے وقت نہیں ورنہ میں اس پر ضرور تقریر کرتا۔ انہوں نے اسلام قبول کیا جب یہ رخصت ہوئیں تو حضورؐ نے اپنا کرتا مبارک ان کو پہنایا منہ میں لعاب

ڈالا۔ جنازہ خود پڑھایا اور قبر میں جا کر لیٹ گئے۔ فرمایا تا کہ میری برکت سے علی کی والدہ کو تکلیف نہ آئے۔ یہ وہ خاتون ہے جس کا احسان محمد بھی مانتے ہیں۔ والد کا نام عبد العزیٰ تھا۔ ابوطالب کنیت تھی۔ ان کی کافی اولاد تھی۔ یہ چھوٹا بچہ بچپن سے حضور کی خدمت میں سونپ دیا گیا۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں بچپن سے میری یہ تربیت خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے۔ ساڑھے آٹھ سال کی عمر میں میں نے اسلام قبول کیا۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ کو مسلمان نہ کہو (شیعہ کہو) حضور کی امت کا نام مسلمان ہے۔ موسیٰ کی امت کا نام یہودی ہے، عیسیٰ کی امت کا نام نصرانی ہے۔ میرے نبی کے کلمہ خوانو! آج بھی اگر کوئی یہودی یا نصرانی کلمہ پڑھے تو اس کا نام مسلمان ہے۔

وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ نَحْنُ اُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ قُلْ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ۔

آقا فرماتے ہیں میں محمد بھی مسلمان ہوں۔ آج کچھ لوگوں نے اپنے نئے نئے بورڈ لگا رکھے ہیں۔ کوئی رافضی، کوئی خارجی، کوئی شیعہ، کوئی بریلوی، ان کو کہو حضور کی امت کا نام مسلمان ہے، دیوبندی اور بریلوی یہ بھی شہروں کے نام ہیں کوئی مذہب نہیں ہے مذہب اسلام ہے دونوں ہندوستان میں ہیں پاکستان میں ہم آپس میں گڑبڑ کر رہے ہیں۔

قرآن کہتا ہے: اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ مصطفیٰ کے دین کا نام اسلام، جو مان لے مسلمان، ہم پاکستان میں زیادہ ہیں؟ مسلمان، دعا کرو اللہ ہمیں مسلمان بنائے۔ (آمین) حیدر کرارؓ، علی المرتضیٰ کے ابے کا نام عبد العزیٰ تھا۔ اماں کا نام فاطمہ تھا، اور بچپن سے جب نبی کریم غار حرا جاتے تھے تو یہ بھی ساتھ جاتے تھے۔ پہلی پہلی تبلیغ جو آقا نے کی، اس کی دعوت کا انتظام علی المرتضیٰ نے کیا۔ بکری کے پائے پکائے اور تمام عرب کو دودھ پلایا، بنو قریش بنو عبد المطلب، بنو ہاشم، تمام خاندان کو بلایا۔ حضورؐ نے کھڑے ہو کر تبلیغ کی، اور جس نے سب سے پہلے تصدیق کی۔ لبیک کہا جس نے انتظام کر کے ان سب کو بلایا۔ وہ علی المرتضیٰ ہیں حیدر کی شان بڑھے ہمارا ایمان بڑھے۔ آقا نے کھڑے ہو کر فرمایا لوگو! قولوا لا الٰہ الا اللّٰہ تفلحوا اور یہ بتاؤ هَلْ وَجَدْتُمُوْنِیْ صَادِقًا اَوْ كَاذِبًا ابھی پہاڑ پر کھڑے ہو کر تبلیغ کرتے ہیں۔ پہاڑ سے دین اٹھا اور پہاڑ پر کھڑے ہو کر پیغمبر نے پہلی تقریر کا افتتاح کیا۔ تبلیغ کرنے والا مصطفیٰ پہاڑ کا نام صفا، ابوطالب کو بھی کہنا پڑا۔

ابوطالب کہتا ہے:ابیض یستسقی الغمام بوجھہ ثمال الیتامی وعصمۃ للارامل
کہ میرا بھتیجا اتنا خوبصورت ہے کہ چہرے کی برکت سے بارش برتی ہے۔ابوطالب کہتے ہیں جب مکہ میں قحط سالی ہوتی، گرمی ہوتی، بادل نظر نہ آتے، بارش نہ ہوتی، کھجوریں خشک ہونے لگتیں میں اپنے بھتیجے عبداللہ کے فرزند ارجمند، سعادتمند، قدر بلند، دانش مند، عقل مند، اپنے دریتیم بھتیجے کو پہاڑ کی طرف لے جاتا کبھی صفا کی طرف کبھی مروہ اور کبھی جبل نور کی طرف اور میں نبی کریم کا چہرہ پکڑ کر اُوپر کرتا اور کہتا اس کے خالق خدا اس محمد کے خدا کتنا حسین چہرہ تو نے پیدا کیا ہے، اس کی طفیل بارش برسا، ابوطالب کہتا ہے کہ نبی کریم مسکرا کر نیچے نہ دیکھتے کہ بارش شروع ہو جاتی ہے، یہ ابوطالب کا شعر ہے نوٹ کر لو کبھی میں آپ کو تقریر سناؤں گا کہ جب حضور پیدا ہوئے تو بی بی آمنہ نے کیا کہا۔ جب بی بی حلیمہ نے اٹھایا تو اس نے کیا کہا۔ خدا مجھے توفیق دے آمین۔

ابیض یستسقی الغمام بوجھہ ☆ ثمال الیتامیٰ وعصمۃ للارامل

یہ میرا بھتیجا ہے آؤ اس کا کردار وعادات بتاؤں یتیموں کے لئے آتا ہے میں دودھ دوں تو ان کو پلاتا ہے، مٹھائی دوں تو ان کو کھلاتا ہے، یتیموں کا منہ دھلاتا ہے، وعصمت للارامل میں نے بچپن سے دیکھا ہے کہ مکہ کی بیوہ عورتوں کے گھر جھاڑو دے رہا ہے کسی بیوہ کی گٹھری پہنچا رہا ہے۔ کسی کی لاٹھی پکڑ کے راستہ بتا رہا ہے، میں نے بچپن سے اپنے بھتیجے کو دیکھا ہے کہ اس کی خدمت جو ہوتی تھی تو بیوہ اور یتیموں کی ہوتی تھی۔ یہ ابوطالب نے کہا۔ حضرت علیؓ کا سب سے بڑا کارنامہ یہ تھا کہ جب نو سونگی تلواریں حضورؐ پر حملہ آور تھیں یہ محمدؐ کی چادر تان کر محمدؐ کے بستر پر آرام کر رہا تھا۔ یہ اس کا کمال ہے۔ محمدؐ کی امانت کا امین۔ مگر یہ بھی مجھے کہنے کی اجازت دو کہ خدا کی امانت صدیق کے پاس تھی اور مصطفیٰ کی امانت حیدر کے پاس تھی۔ مجھے یہ کہنے کی اجازت دو کہ حیدر سو رہے تھے، صدیق جاگ رہے تھے۔ حیدر کے پاس بستر تھا۔ صدیق کے پاس بستر والا تھا۔ حیدر کھاتا رہا، صدیق لٹاتا رہا، صدیق لٹاتا رہا، حیدر نے بیٹی لی ہے، صدیق نے بیٹی دی ہے۔ یہ کہنا پڑیگا کہ حضرت ابوبکر خسر ہے اور علی داماد ہے میں یہ کہوں گا کہ حیدر پر نبوت کا احسان ہے۔ نبوت پر صداقت کا احسان ہے۔ ہے یا نہیں ؟ (ہے) میں غلط کہوں تو خدا میرا علم چھین لے۔ ساری کائنات میں جس نے مجھ پر احسان کیا وہ میرا صدیق ہے۔ یہ فرق ہے ان کا ہجرت کی رات میں، دونوں کی قربانی میں فرق ہے۔ کہہ دو فرق ہے۔ نہ سمجھو تو بڑا غرق ہے۔ حضرت ابوبکر مصلّٰی پر امام ہے۔ حیدر مقتدی ہے۔ ناراض نہ ہونا حضرت علی کو

قبر کی جگہ ملی تو نجف اشرف کے پہاڑوں میں۔صدیق کو جگہ ملی تو قیامت تک محمدؐ کے پہرے میں۔فرق ہے بولو (فرق ہے)۔

جب ہجرت کی رات حضور مکے سے مدینے جانے لگے تو حیدر کو فرمایا۔بھائی! آپ نے بازو کو پکڑا، جو کچھ حضرت علیؓ کو ملا حضور کی دعا سے ملا حضورؐ نے دعا کی یا اللہ میرے علی کو کبھی شکست نہ دینا یا اللہ میرے علی کو ہر میدان میں فتح دینا، یا اللہ میرے علی کو سردی گرمی کی تکلیف نہ دے۔نہ گرمی میں گرمی لگے نہ سردی میں سردی لگے۔حیدر فرماتے تھے۔نہ سردیوں میں سردی لگتی ہے نہ گرمیوں میں گرمی لگتی ہے۔محمد کی دعا میری پہرے دار بن گئی۔

آج میں راز کھول دوں یہ جو خیبر میں حیدر کریم نے خیبر کا قلعہ فتح کیا یہ دس قلعے تھے اور آخری قلعہ کا نام القموص تھا تمہیں کوئی پتہ نہیں صرف یہ پتہ ہے کہ گھی مہنگا ہو گیا ہے آٹا ملتا نہیں تمہیں تو صرف کھانے پینے کی مصیبت ہے۔مجھ سے دین سنو اور دین دار بن جاؤ۔

دسویں قلعہ کا نام القموص تھا۔تو قلعے صحابہ کی سرکردگی میں فتح ہوئے کبھی ابوبکر کبھی عمر، کبھی عثمان، کبھی سعد، کبھی خالد سپہ سالار رہے، خیبر کا جو آخری قلعہ تھا اس وقت حیدر کرار سپہ سالار ہوئے۔کہنے لگے فِیْ عَیْنِیْ رَمَدٌ یا رَسُوْلَ اللہ آپ تو مجھے تلوار دے رہے ہیں۔میری آنکھیں دکھتی ہیں، ہلتی بھی نہیں یہ مشکل ہے یا نہیں؟ (مشکل ہے) اب حضور کریمؐ نے یہ نہیں کہا کہ آؤ میں تیری آنکھیں ٹھیک کر دوں۔غلط کہوں تو خدا نہ بخشے۔حضورؐ نے حضرت علیؓ کی آنکھ پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَیْنِیْ عَلِیٍّ عرش والا! میرے علی کی آنکھوں کو شفا عطا فرما۔کس کو کہا؟ (اللہ کو)

شرک کے بیمارو! حدیث کے الفاظ سنئے نبی کے دشمنو! حدیث کا تو تمہیں پتہ بھی نہیں۔میں تو اس استاد کو جانتا ہوں جو حافظ الحدیث ہے میں نے اس انور شاہ کشمیریؒ کو پڑھا ہے جس کو صحاح ستہ یاد تھی۔

آقا نے فرمایا: اَللّٰھُمَّ اشْفِ عَیْنِیْ عَلِیٍّ یا اللہ میرے علی کی آنکھوں میں درد ہے۔تیرا پیغمبر دعا مانگتا ہے کہ اس کی آنکھوں کو تو شفا عطا کر، مانگنے والا مصطفیٰ شفا دینے والا کون؟ (اللہ) حضرت علیؓ کہتے ہیں جب حضور کریمؐ کی لعاب لگی تو مجھے شام کی پہاڑیاں تین سو میل سے نظر آنے لگیں۔پھر حضورؐ نے جھنڈا دیا۔اپنے ساتھ لگایا پھر تلوار دی۔میری بات سنو! غلط کہوں تو خدا مجھے نہ بخشے۔آپ نے قریب کر کے ہاتھ اٹھایا اور فرمایا: اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْہُ مولیٰ میرا پہلوان کفر کے مقابلے میں جا رہا ہے آج حیدر کو

میری برکت سے پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوط بنا دینا۔

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جبرئیل بھی بھول گیا۔ان لوگوں کا مذہب نہیں یہ تماشا ہے۔قرآن کے بارے میں کہتے ہیں بکری کھا گئی۔حدیث کو کہتے ہیں صحیح نہیں،کلمہ ڈیڑھ فٹ کا بنالیا ہے،اذان چار گز کی ہے۔صحابہ کو مومن نہیں مانتے۔اہل بیت کو تقیہ باز بنادیا۔مومن خود بن گئے واہ بھئی واہ!یہ کوئی دین نہیں کیا مکہ ومدینہ میں یہ دین ہے؟(نہیں)مکہ مدینہ میں ماتم ہے؟(نہیں)تعزیے ہیں؟(نہیں)وہاں ملنگ ہیں؟(نہیں)امام باڑے ہیں؟(نہیں)یہ تیرا تقیہ،متعہ،ہے؟(نہیں)یہ دین نہیں ہے دعا کرو اللہ ہمارے ملک کو اس فتنہ سے پاک کرے(آمین)مرزائیوں سے پاک کرے(آمین)

یہی لوگ ہیں جو پیغمبر کی عزت پر حملہ کرتے ہیں۔ان میں دین نہیں ہے۔نہ ان کا کلمہ صحیح ہے،نہ اذان صحیح ہے،نہ درود صحیح ہے،یہ ایک تماشا ہے،پوچھو تو کہتے ہیں مومن بھی ہم ہیں،الحمدللہ حیدری بھی ہم ہیں۔

تو تیرے محبوب نے آنکھوں میں لعاب مبارک ڈالی اور سینے پر ہاتھ مبارک پیار سے مارا تو حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جب حضورؐ کا مقدس ہاتھ لگا تو پھر یوں معلوم ہوا کہ لاکھوں آدمی میرے سامنے دو نظر آرہے ہیں۔یہ حضورؐ کی دعا ہے۔میں کہتا ہوں ہمیں جو کچھ ملا ہے حضور کی جوتی کے صدقے ملا ہے۔

مجھے کون مولوی کہتا ہے،جو قرآن پڑھے حافظ ہے،ترجمہ پڑھے عالم ہے،اچھا پڑھے قاری ہے،میدان میں نکلے غازی ہے،مسجد میں آئے نمازی ہے۔کعبہ دیکھے حاجی ہے خدا کی قسم جو مصطفیٰ کا چہرہ دیکھے صحابی ہے۔کلمہ پڑھے تو مسلمان ہے،یہ سب محمدؐ کی شان ہے۔

حضرت علیؓ جب خیبر میں گئے تو تلوار ہاتھ میں تھی۔حضور کی دعا پہرہ دے رہی تھی۔حضرت علیؓ کے مقابلہ میں سامنے ایک مرحب نامی شخص آیا الحمدللہ حضرت علیؓ ہر میدان میں فاتح رہے۔جو علیؓ کے دشمن تھے ان سے مقابلہ کیا۔جس سے حیدر کو پیار تھا اس سے رشتہ کیا،اس سے پیار کیا،اس کی اقتداء میں نمازیں پڑھیں۔

میں کہتا ہوں صدیق وحیدر کا پیار ہے۔اب توجہ کیجئے دو چار موتی دے دوں تاکہ آپ کا ذہن صاف ہو جائے جب حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا بی بی فاطمہ سے نکاح ہونے لگا تو یہ مشورہ ابوبکر نے دیا کہ حضورؐ کے پاس رشتہ ہے۔تم چچا زاد بھائی ہو،خدمت گزار ہو،تابعدار ہو،جاں نثار ہو،وفادار ہو،

رشتہ ہے، جس نے حیدر کو مشورہ دیا کہ اپنے پیغمبر اپنے چچازاد بھائی سے رشتہ مانگو وہ ابوبکر ہے۔ یہ دشمنی ہے یا پیار ہے؟ (پیار ہے)

جب نکاح ہونے کا وقت آیا تو مسجد میں یہی آئے حضورؐ نے خطبہ پڑھا، گواہ ابوبکرؓ و عمرؓ بنے گواہوں پر جرح نہ کرو، اہل بیت پر اعتراض آئے گا۔ بازار سے ولیمے کا سامان جو کچھ کھجوریں پنیر دودھ وغیرہ لائے وہ صدیق ہیں۔ حضرت علی المرتضیٰؓ کے حق مہر کے پیسے جس نے ادا کئے ساڑھے سات سو درہم وہ عثمان ہے۔ بولو کون ہے؟ (عثمان ہے)

عدالت میں آؤ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ تم نے کیا تماشا بنا رکھا ہے۔ تو بھائیو! ولیمے کا سامان لانے والا صدیق، بی بی بتول کو سرمہ، خوشبو، مہندی عطر لگانے والی اسماء بنت عمیس ہے۔ چونکہ بی بی فاطمہؓ کی اماں بی بی خدیجہ فوت ہو چکی تھیں۔ حضورؐ نے فرمایا کاش آج خدیجہ ہوتی تو فاطمہ کی شادی کا رنگ اور ہوتا۔ میری بچی یتیم جا رہی ہے۔ ابوبکرؓ نے اپنی بیوی کو کہا اسماء فاطمہ کی وہی خدمت کرو، جو ماں اپنی بچی کی کرتی ہے۔ تو جس نے بی بی بتول کو دولہن بنایا۔ وہ ابوبکرؓ کی بیوی اسماء بنت عمیس تھیں۔ حضرت عائشہ بھی ساتھ تھیں۔ حضورؐ کے نکاح میں آ چکی تھیں۔ ابوبکر کی وفات کے بعد یہی خاتون (اسماء بنت عمیس) حضرت علیؓ کے نکاح میں آئیں۔ رحماء بینھم یہ آپس میں پیار ہے تھا۔ تو حضرت علیؓ زرہ لے کر نکلے۔ پہلے اونٹ لے کر نکلے حضورؐ نے فرمایا۔ اونٹ کو رہنے دو چارہ وغیرہ اس پر لاتے رہو۔ ایک ہی اونٹ ہے۔ جہاد اور سواری کے لئے اس کو بیچو نہ، زرہ لے کر نکلے تو آگے حضرت عثمانؓ ملے۔ حضرت عثمانؓ نے پوچھا بھائی علیؓ کہاں۔ فرمایا ماشاء اللہ آقا کے گھر رشتہ ہو رہا ہے۔ زرہ بیچ کر ولیمے کے لئے سامان کر رہا ہوں۔ حق مہر بھی دینا پڑے گا۔ حضرت عثمانؓ نے پوچھا کیا قیمت ہے؟ فرمایا ساڑھے چار سو درہم۔ حضرت عثمانؓ گھر گئے۔ میں ابھی عمرہ کرنے گیا تھا وہاں کا نقشہ دیکھ آیا ہوں۔ اب تو میدان ہے۔ مگر وہاں سے آج بھی قرآن کی خوشبو آتی ہے آج بھی مٹی سے خون شہادت کی خوشبو آتی ہے حضرت عثمانؓ نے ساڑھے چار سو درہم دے دئے اور زرہ لے لی۔ فرمایا حیدر آؤ اے پیارے علیؓ! جی بھائی فرمایا نکاح تمہارا خرچہ میرا، میں یوں کہوں گا کہ علی ان کا مشکل کشا ہے، عثمان علی کا مشکل کشا ہے۔ یہ مشکل تھی یا نہیں تھی؟ (تھی) حق مہر کے پیسے نہیں تھے۔ پھر تو عثمانؓ کو مشکل کشا مانو اس نے مشکل حل کر دی۔ یہ ان کا آپس میں پیار تھا۔

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ حضرت علیؓ کے اٹھارہ بیٹے تیرہ بیٹیاں تھیں۔ یہ سید صرف دو کو مانتے ہیں۔ اوروں کو نہیں مانتے۔ حضرت علیؓ نے آٹھ نکاح کیئے۔ اب تو میرے پاس وقت نہیں کہ سارا کچھ بتاؤں۔ تو حضرت علیؓ کے بیٹوں کے نام ابو بکر بن علی، عمر بن علی، عثمان بن علی، اس طرح حسن کے بیٹے، حضرت حسین۔ کے بیٹے امام جعفر کے بیٹے امام باقر کے بیٹے اس طرح جو آگے ہیں، علی تقی، علی نقی، موسیٰ کاظم، جتنے یہ امام مانتے ہیں، ہر امام کے بیٹے کا نام ابو بکر ہے یا عمر ہے۔

ایک اور بات آج آپ کو بتا دوں۔ جس طرح حضور کے خسر ابو بکرؓ و عمر حضور کے روضے میں سو رہے ہیں اسی طرح حضرت حسین کے دو بھائی ابو بکر و عمر نام کے حضرت حسین کے روضے میں سو رہے ہیں۔ یہ حقیقت ہے۔ کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ کا سب سے شان زیادہ ہے کہ کعبے میں پیدا ہوئے۔ یہ ابو بکرؓ و عمرؓ حضورؐ کے روضے میں ہیں۔ کعبہ کی شان زیادہ ہے یا حضورؐ کی شان زیادہ؟ (حضور کی) کعبے کو کس نے آکر پاک کیا۔ یہ جو کہتے ہیں کہ یہ فضیلت ہے تو جس دن حضرت علی کعبے میں پیدا ہوئے اس وقت تو وہاں سارے بت تھے۔ شرم نہیں آتی یہ کہتے ہوئے کہ علی بتوں میں پیدا ہوئے۔ شرک کدہ میں (شرم آتی ہے) یہ بات ہو ہی نہیں سکتی۔ وہاں تو لوگ ہر وقت طواف کرتے تھے۔ بی بی نے گھر چھوڑ کر یہاں بتوں میں آکر بیٹے کو جنم دیا تھا؟ یہ غلط ہے۔

حضورؐ کی ولادت کعبہ سے باہر ہوئی کیا حضور کی ولادت علی المرتضیٰ کی ولادت سے کم ہے۔ پھر یہ ہے کہ وہ وہاں پیدا ہوئے اور ابو بکرؓ و عمرؓ قیامت تک حضورؐ کے روضے میں ہیں۔ وہ تھے۔ یہ ہیں اس وقت کعبہ پاک نہیں تھا محمد کا روضہ قیامت تک پاک ہے۔ شان پھر بھی ابو بکر و عمر کا زیادہ ہے ہم وہی ترتیب رکھتے ہیں۔ ہم آپ کو گمراہ کرنے نہیں آئے ابو بکر فی الجنة پہلا درجہ ابو بکرؓ کا ہے، قبلہ رو بیٹھا ہوں باوضو بیٹھا ہوں۔ رو برو بیٹھا ہوں ہو بہو بیٹھا ہوں۔

میں حضرت علیؓ کی خدمت میں پہنچا میں نے کہا لوگ تو ابو بکرؓ کو گالیاں کبھی غاصب کبھی کچھ کہتے ہیں آپ کی نگاہ میں ابو بکر کا کیا مقام ہے۔ حضرت علی فرماتے ہیں: افضل الامة بعد الانبیاء ابو بکر پوری امت میں انبیاء کے بعد میری نگاہ میں، دھرتی پر کوئی افضل ہے تو ابو بکر ہے۔ یہ حضرت علی المرتضیٰ کے الفاظ ہیں۔

حضرت علی المرتضیٰؓ نے ایک دفعہ ابو بکر صدیق کو دیکھا فرمایا تشریف لایئے قدم بڑھایئے آگے آیئے، مصلّٰی رسول پر نماز پڑھایئے۔ قرآن سنایئے، تشریف لایئے۔ حضرت عبد القادر جیلانی نے

غنیۃ الطالبین میں بھی لکھا ہے کہ حضرت علیؓ نے ابوبکر کا ہاتھ پکڑا اور رو کر کہا۔ قَدَّمَکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَمَنِ الَّذِیْ یُؤَخِّرُکَ جسے محمدؐ خود کھڑا کرے میں اس کو پیچھے کیسے کھڑا کر سکتا ہوں امام ابوبکر ہوگا مقتدی میں علی ہوں گا۔

لوگ تو کہتے ہیں فلاں فلاں امام ہے۔ ہم بھی کہتے ہیں امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی لیکن مدینے کا امام، پہلا امام، صحابہ کا امام، مصلّی رسول کا امام، اہل بیت کا امام، دو سال چار مہینے مصلّی رسول کا امام ابوبکر صدیقؓ ہے۔ امام مدینہ کون ہے؟ (ابوبکر صدیقؓ ہے)

مسجد نبوی کا پہلا امام کون ہے؟ (ابوبکر) جس کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَایَؤُمَّ قَوْمًا اَبُوْبَکْرٍ فِیْھِمْ جہاں صدیق ہو وہاں کوئی امامت نہیں کر سکتا۔ مُرُوْا اَبَابَکْرٍ فَلْیُصَلِّ بِالنَّاسِ صدیق کو کہو میرے ہوتے ہوئے میرے مصلّی پر خود کھڑا ہو کر امامت کروائے۔ سچ کہہ رہا ہوں۔ دنیا گڑ بڑ کرتی ہے۔

میں اور موتی دیتا ہوں حضورؐ نے دیکھا۔ کہ ابوبکر مصلّی پر قرآن پڑھ رہے ہیں تمام صحابہ پیچھے ہاتھ باندھ کر نماز پڑھ رہے ہیں۔ میری طرف دیکھنا، حضور نے گھر کا پردہ ہٹایا۔ چہرہ منور دکھایا اور مسکرا دیے۔ صحابہ کہتے ہیں حضور کا چہرہ یوں نظر آ رہا تھا جس طرح خدا کا قرآن کھلا ہوا ہو۔ خوش ہو گئے کہ یا اللہ میں صدیق کو مصلّی پر دیکھنا چاہتا تھا اور امت کو صدیق کی اقتداء میں یا اللہ آج میں محمد صدیق پر راضی ہوں تو بھی صدیق پر راضی ہو جا۔ پھر حضورؐ باہر آ گئے۔ ظہر کی نماز تھی حضور کریم کو تھوڑا سا افاقہ ہوا۔ صحابہ نے تھویب کی۔ صحابہ نے اشارہ کیا کہ ابوبکر کملی والے آ رہے ہیں امام الرسل آ رہے ہیں۔ صدیق مصلّی پر تھے۔ صدیق پیچھے ہٹنے لگے تو فرمایا: قُمْ مَقَامَکَ میں تمہیں ہٹانے نہیں آیا۔ تمہیں جمانے آیا ہوں۔ تیرے پیچھے نماز پڑھنے آیا ہوں، صدیقؓ کو حضور کی خوشبو آئی صدیق پیچھے ہٹے، حضورؐ مصلّی پر آ گئے۔ صدیق معلوم ہوتا ہے جہاں پیغمبر آ جائے۔ صدیق بھی مصلّی پر نہیں رہتا۔ بلکہ معراج کی رات جہاں حضورؐ آئے تو کوئی نبی بھی مصلّی پر نہیں آیا۔ یہاں کے لوگ عجیب ہیں کہتے ہیں کہ نبی آ گئے ہیں اور مصلّی پر خود ہوتے ہیں۔ پورے جلسے میں کرسیوں پر بیٹھے رہتے ہیں۔ جب جلسہ ختم ہونے لگتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں کہتے ہیں کہ نبی آ گئے ہیں۔ پوچھو کہ کہاں ہیں کہتے ہیں چلے گئے ہیں۔ ہمیں بدھو بناتے ہو۔

ہمارا نبی مدنی ہے۔ مکہ میں تھا تو مکی، ستر ہزار فرشتے درود کہاں پڑھ رہے ہیں؟ (مدینے میں)

ساری امت کا درود فرشتے کہاں لے جا رہے ہیں؟ (مدینے میں) خدا کی جو بیں گھنٹے رحمت کہاں برس رہی ہے؟ پاکستان میں کوئی جگہ ہے جو گنبد خضریٰ کا مقابلہ کرے؟ (نہیں) اس مسجد میں نماز پڑھو تو پچاس نمازوں کا ثواب ہے محبوب کی مسجد میں نماز پڑھو تو پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ہے۔ اگر حضورؐ یہاں ہیں تو اس کا کیا معنی ہے: مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ جس نے میری قبر کو دیکھا جہاں میں سو رہا ہوں اس کی شفاعت کی ٹکٹ میں دوں گا۔ اگر حضورؐ یہاں آ گئے تو وہاں لوگ زیارت کس کی کر رہے ہیں۔ نبی ایک ہے یا دو ہیں۔ ظالمو! کیوں ہمیں بدھو بناتے ہو۔ کیوں مدینے کی دشمنی مول لیتے ہو۔ حضور مدنی ہیں۔ خدا کی قسم حضورؐ فرماتے ہیں اَلْمَدِیْنَةُ مُهَاجَرِیْ وَفِیْهَا مَضْجَعِیْ وَمِنْهَا تَبْعَثِیْ میں نے مدینہ میں ہجرت کی میں مدینہ میں آرام کر رہا ہوں۔ قیامت کے دن اٹھوں گا۔ فَكَذَا ابْعَثُ ادھر ابو بکر ہوگا۔ ادھر عمر ہوگا۔ درمیان میں پیغمبر ہوگا۔

مَنْ دُفِنَ فِیْ مَدِیْنَتِیْ فَهُوَ مِنْ جَوَارِیْ جو مدینے میں دفن ہو گیا میرا ہمسایہ بن گیا ہمسائے والا اگر یہاں آ گیا تو ہمسایہ کس کے بنو گے؟ مَنْ صَلّٰی نَائِیًا اُبْلِغْتُهٗ دور سے درود پڑھو تو فرشتے پہنچاتے ہیں۔ وَمَنْ صَلّٰی عِنْدَ قَبْرِیْ سَمِعْتُهٗ جو میرے مزار پر آ کر پڑھے گا میں خود اس کا جواب دوں گا۔

ایک حدیث سنا دیتا ہوں شاید مر جاؤں: مَنْ اٰذٰی اَهْلَ الْمَدِیْنَةِ یہ حدیث میں نے مدینہ میں یاد کی تھی فرمایا: جو مدینہ والوں کو ستاتا ہے۔ مدینے والوں کو گالیاں دیتا ہے جو میرے ہمسایوں کا دشمن ہے یَذُوْبُ كَمَا یَذُوْبُ الْمِلْحُ فِی الْمَاءِ جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے، میرے عرب کا دشمن جہنم میں پگھل جائے گا۔ اللہ ہمیں عرب کے ذروں سے پیار عطا فرمائے (آمین)

آج کی تقریر حیدر کرار پر تھی حضرت علیؓ سے پوچھا گیا کہ آپ کو کیا پسند ہے فرمایا: حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا ثَلٰثٌ حضرت حیدر فرماتے ہیں مجھے ساری کائنات سے تین چیزیں پیاری ہیں، کیا حضرت علیؓ نے نعوذ باللہ نعوذ باللہ نعوذ باللہ کبھی بھنگ پی تھی؟ (نہیں) افیم؟ (نہیں) مونچھیں بڑی رکھیں؟ (نہیں) کیا حضرت علیؓ نے یا علی مدد کہا؟ (نہیں) اس طرح کہنے کا حکم دیا؟ (نہیں) ہم حیدر کے غلام ہیں۔ حیدری بھی ہم ہیں۔ حیدری جھنڈا بلند رکھتے ہیں۔

حیدر سے پوچھا گیا کہ آپ کو کیا پسند ہے فرمایا: حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا ثَلٰثٌ ساری دنیا میں

مجھے تین چیزوں سے پیار ہے اَلضَّرْبُ بِالسَّیْفِ لشکر کفار، قطار اندر قطار، لاکھ ہو یا ہزار، محمد کے غدار، ادھر حیدر کرار، میری ذوالفقار، ہاتھ میں تلوار، میرا ہو وار، جو بھی آئے فی النار، جہاں نکلوں بیڑا پار (سبحان اللہ) فرمایا مجھے یہ بات پسند ہے کہ کفر سے زمین کو پاک کروں۔ کفر کا دشمن ہوں۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: اَلضَّرْبُ بِالسَّیْفِ کفار پر تلوار کا وار کرنے میں مزہ آتا ہے۔ ہم تو ایک دوسرے پر خنجر گھونپتے ہیں اَلضَّرْبُ بِالسَّیْفِ وَالصَّوْمُ فِی الصیف گرمی ہو، جون جولائی کا مہینہ ہو۔ تپتی ہوئی ہوا ہو، روزہ رکھ کر اپنے رب کو راضی کروں اس روزے میں مزہ آتا ہے جب گرمی ہوتا کہ خدا علی سے راضی ہو جائے یہ حیدر کے الفاظ ہیں۔

وَالْخِدْمَۃُ لِلضَّیْفِ مہمان آئے مسلمان، گھر اگرچہ غریب ہو، پھر بھی علی خوش نصیب ہو، ادھر مہمان ہو، علی میزبان ہو، گھر کا سامان ہو، قرآن نے کہا: وَیُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسْکِیْنًا وَّیَتِیْمًا وَّاَسِیْرًا کبھی علی مسکین کو کھانا کھلاتا۔ کبھی یتیم کو، علی نے غریبوں کی خدمت کی۔ قرآن نے قیامت تک اپنی تعلیم میں علی کا نقش بنا دیا۔ حضرت علیؓ کا قاتل ایرانی ہے، خارجی ہے، آج آپ کو علمی بات بتادوں، حضرت عمرؓ کا قاتل ایرانی ہی ہے۔ مجوسی ہے، جو آگ پرست تھے۔ ابولولو فیروز نامی مجوسی کل بھی دشمن تھا۔ آج بھی دشمن ہے۔ حیدر کا دشمن خارجی ہے۔ عبدالرحمٰن ابن ملجم خارجی ہے۔ اور حضرت حسینؓ کے قاتل منافق کوفی ہیں۔ جنہوں نے بلا کر پھر حفاظت نہیں کی۔ بلا کر پھر بدلہ لیا۔ مجوسی تھا وہ ایرانی مجوسی جس نے فاروق اعظمؓ پر حملہ کیا اس نے سات صحابہ زخمی کیئے۔ جب اس کو پکڑنے کے لئے کمبل ڈالا گیا تو اس نے اپنے آپ کو مار ڈالا، میں نے دیکھا جو عمر کا دشمن ہے وہ قیامت تک اپنے آپ کو مارتا رہے گا۔ دشمنوں کی بھی پکی نشانی ہے۔ عثمانؓ کے دشمن بھی کوفی تھے۔ جو عثمانؓ کے دشمن تھے، وہی حسینؓ کے دشمن تھے، صحابہؓ کا آپس میں پیار تھا تو حضرت علیؓ نے اپنے بیٹوں کا نام ابوبکر رکھا۔ ہمیں بھی خدا تمام صحابہ سے پیار عطا کرے (آمین)

ہم یہ پیغام گلی گلی، نگر نگر، قریہ قریہ، شہر شہر، پہنچا رہے ہیں۔ ہمارا ایک ہاتھ صحابہ کرام کے دامن میں ہے۔ ایک اہل بیت عظام کے دامن میں ہے۔ صحابہ کا دشمن رافضی ہے اہل بیت کا دشمن خارجی ہے دونوں کا علاج اہل سنت والجماعت ہے۔ ہماری دونوں آنکھیں ان کی محبت سے روشن ہیں۔ ہم صدیقؓ کی صداقت، فاروقؓ کی عدالت، عثمانؓ کی سخاوت، حیدرؓ کی شجاعت، فاطمہ کی عفت، عائشہ کی عزت سب پر یقین رکھتے ہیں۔ ہم اپنے دل میں سب کی شان رکھتے ہیں۔

ایک گھنٹہ ہوگیا میں تقریر نہیں کرسکا ابھی علی المرتضیٰ کی علمی شخصیت، فقہی شخصیت، حدیث دانی، علی کی قرآن دانی، حیدر کی بہادری، حیدر کے کارنامے، حیدر کے غزوات، حیدر کی حضور سے محبت، حیدر اور صحابہ، بہرحال یہ بہت لمبا موضوع ہے بس میں نے ایک گھنٹہ میں حضرت علیؓ کی ایک جھلک دی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو منظور فرمائے۔ (آمین) انشاء اللہ ہماری جو بات ہوگی کھری ہوگی۔ پکی ہوگی۔ ہم تمام صحابہ کرام کے غلام ہیں۔ حیدر کا دشمن بھی لعنتی، صحابہ کا دشمن بھی جہنمی، ہم ابوبکرؓ و عمرؓ کو برحق مانتے ہیں۔ حیدر کی شہادت بھی بتول کی عفت بھی، عائشہ کی عزت بھی۔ سب پر ایمان، سب کی جوتیوں سے محبت رکھتے ہیں۔ آپ کا یہی عقیدہ ہے؟ (انشاء اللہ)

اقول قولی هذا واستغفر الله العظیم

تواریخ ایام وفات

(۱) یوم وصال سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ر ربیع الاول ۱۱ھ۔

(۲) یوم وفات خلیفہ اول سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ۲۲ر جمادی الاخری ۱۳ھ۔

(۳) یوم شہادت خلیفہ دوم سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ یکم محرالحرام ۲۴ھ۔

(۴) یوم شہادت خلیفہ سوم عثمان غنی ذوالنورین رضی اللہ عنہ ۱۸ر ذی الحجہ ۳۵ھ۔

(۵) یوم شہادت خلیفہ چہارم سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ۲۱ر رمضان المبارک ۴۰ھ۔

(۶) یوم وفات خلیفہ پنجم سیدنا حسن ابن علی رضی اللہ عنہ ۱۵ر رمضان المبارک ۴۹ھ۔

(۷) یوم وفات خلیفہ ششم سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ ۲۲ر رجب المرجب ۶۰ھ

(۸) یوم شہادت حواری رسول سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ ۱۰ر جمادی الاخری ۳۶ھ۔

(۹) یوم شہادت سید الشہداء حمزہ رضی اللہ عنہ ۱۱ر شوال المکرم ۳ھ۔

(۱۰) یوم شہادت شمشیر رسالت سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ (زندہ شہید) ۱۰ر جمادی الاخری ۳۶ھ۔

(۱۱) یوم شہادت امام الشہداء کربلا سیدنا حسین بن علی رضی اللہ عنہ ۱۰ر محرم الحرام ۶۱ھ۔

☆☆☆

فضائل و مناقب

سیدنا حضرت ابوبکر و حضرت حسین رضی اللہ عنہما

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَكَفٰی وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ وَخَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَعَلٰی اٰلِہِ الْمُجْتَبٰی وَاَصْحَابِهِ الْاَتْقِیَاءِ وَالْاَصْفِیَاءِ،اَلَّذِیْنَ ھُمْ نُجُوْمُ الْھُدٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہِ وَاَصْحَابِہِ وَاَزْوَاجِہِ وَاَحْبَابِہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْماً كَثِیْراً كَثِیْراً۔

فَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ،بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّكَّنّٰھُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوۃَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَلِلّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَیْكُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ تَمَسَّكُوْا بِھَا وَعَضُّوْا عَلَیْھَا بِالنَّوَاجِذِ اِیَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ وَكُلَّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَفِیْ رِوَایَۃٍ وَكُلُّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ۔

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا قَالَ كُنَّا جُلُوْساً عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا ثَلٰثٌ اَلطِّیْبُ وَالنِّسَاءُ وَقُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ فَقَامَ اَبُوْبَكْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فَقَالَ صَدَقْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا ثَلَاثٌ اَلنَّظْرُ اِلٰی وَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَاَنْ یَكُوْنَ بِنْتِیْ فِیْ بَیْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَاَنْ یَّكُوْنَ اِنْفَاقُ مَالِیْ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ صَدَقْتَ یَا اَبَابَكْرٍ وَحُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا ثَلٰثٌ ،اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّھْیُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالثَّوْبُ الْخَلَقُ ،فَقَامَ عُثْمَانُ فَقَالَ صَدَقْتَ یَا عُمَرُ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا ثَلٰثٌ ،اِشْبَاعُ الْجِیْعَانِ وَكِسْوَۃُ الْعُرْیَانِ وَتِلَاوَۃُ الْقُرْاٰنِ فَقَامَ عَلِیٌّ فَقَالَ صَدَقْتَ یَا عُثْمَانُ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا ثَلٰثٌ اَلضَّرْبُ بِالسَّیْفِ ،وَالصَّوْمُ فِی الصَّیْفِ ،اَلْخِدْمَۃُ لِلضَّیْفِ ،فَبَیْنَمَا ھُمْ كَذٰلِكَ اِذْجَاءَ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ صَدَقْتُمْ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ اَھْلِ الدُّنْیَا ثَلٰثٌ اِرْشَادُ الضَّالِّیْنَ وَمُؤَانَسَۃُ

الغُرَبَاءِ الْقَانِعِيْنَ وَمُعَاوَنَةُ اَهْلِ الْعَيَالِ الْمُعْسِرِيْنَ وَقَالَ اَبُوْحَنِيْفَةَ رَحِمَهُ اللّٰهِ تعالٰی علیه، حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثٌ اَلشُّغُلُ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَالتَّوَكُّلُ عَلَى اللّٰهِ وَتِلَاوَةُ كِتَابِ اللّٰهِ وَقَالَ الْاِمَامُ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللّٰهُ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثٌ، اَلْمُجَاوَرَةُ بِرَوْضَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَالْمُدَارَسَةُ بِحَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَالدَّفْنُ فِیْ بَلْدَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ عِبَادِیْ ثَلٰثُ خِصَالٍ، اَلْبُكَاءُ عِنْدَ النَّدَامَةِ وَالصَّبْرُ عِنْدَ الْفَاقَةِ وَبَذْلُ الْاِسْتِطَاعَةِ صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلَانَا الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِیُّ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشَّاكِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

احساس صداقت رکھتا ہوں ☆ آئین عدالت رکھتا ہوں
آنکھوں میں حیا دل میں غیرت ☆ توفیق شجاعت رکھتا ہوں
اسلام سے مجھ کو الفت ہے ☆ کچھ شوق عبادت رکھتا ہوں
صدیقؓ وعمرؓ وعثمانؓ وعلیؓ چاروں سے محبت رکھتا ہوں

محمد را خدا داد ست لشکر ☆ ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ وحیدؓ
راہ ملتی ہے شب کو تاروں سے ☆ اور ہدایت نبی کے یاروں سے
ما ان مدحت محمدا بمقالتی ☆ ولکن مدحت مقالتی بمحمدی
محمد کی آمد سراجا منیرا ☆ فصلوا علیہ کثیرا کثیرا

محسنین اسلام، علماء امت، حاضرین مکرم، سامعین محترم، آخری پیغمبر کے آخری صحابہ اور اس آخری پیغمبر کی اس آخری امت کا یہاں جمع ہونا اور سات روزہ ثانی اثنین کانفرنس کے آخری اجلاس میں پیغام دینے کے لئے حاضر ہوا ہوں اللہ تعالیٰ سب کو آخری پیغمبر کی آخری جماعت سے آخر تک محبت عطا فرمائے (آمین)

آج کی تقریر میں جہاں صدیق اکبر کی صداقت ان کی فضیلت ان کے درجات بیان ہوں گے۔ ساتھ ساتھ خلافت راشدہ کے دور کے کچھ نقش کچھ گوشے کچھ ان کے کارنامے ان کے حالات واقعات وہ حکایات آج رات آپ کو بتائے جائیں گے اللہ تعالیٰ ہمیں ہر ابھرنے والے فتنے سے محفوظ فرمائے۔

کوئی خدا کا منکر ہے کوئی توحید کا منکر ہے، کوئی قرآن کو بکری کے حوالے کر رہا ہے۔ کوئی

حدیث کا انکار کر رہا ہے۔ کوئی آل رسول کا دشمن ہے، کوئی سوشلزم کا شکار ہے کوئی دہریت کا پیروکار ہے۔ کوئی آغا خانی فتنے کا علمبردار ہے، کوئی ذکری فرقے کے پیچھے ہے۔ اللہ تعالیٰ اس امت کو تمام فتنوں سے اور تمام گمراہی کے راستے سے بچا کر، چھڑا کر، ہٹا کر، صراط مستقیم عطا فرمائے (آمین)

صحابہ کا دور ایک روشن دور ہے۔ خلافت راشدہ: الخلافة ثلثون سنة الخلافة کلھم من قریش ایک بڑا مزین، بڑا منور، بڑا تابندہ، بڑا درخشندہ، بڑا عجیب دور ہے۔ آج پندرہ سو سال تک وہ دور اس امت کو نصیب نہیں ہوا، جو صدیقی دور تھا فاروقی دور تھا، عثمانی دور تھا۔ حیدر کرار تک۔ اللہ تعالیٰ ہم کو پیغمبر کے مدینے کی ہواؤں سے فضاؤں سے مدینہ کے ذروں سے بھی عقیدت عطا فرمائے (آمین)

آقا کے الفاظ سن لیجئے! اَلصَّحَابَةُ کُلُّھُمْ عُدُوْلٌ تمام صحابہ منصف، تمام صحابہ انصاف پسند، تمام صحابہ معیار حق، کہو تمام صحابہ معیار حق ہیں۔ لاہور سے کچھ اس قسم کے رسالے نکلے کہ ہماری کتاب تو صحیح ہے۔ ہماری بات معیار حق ہے پر نبی کی جماعت معیار حق نہیں۔ وہ غلط کہتے ہیں وہ گمراہ ہیں کھلے بندوں سن لو! صحابہ قیامت تک پوری امت کیلئے معیار حق ہیں۔

ایمان ایسے لاؤ جیسے صحابہ لائے سخاوت اس طرح کرو جس طرح صدیق نے کی۔ محبت وہ کرو جو صحابہ نے کی، جہاد اس طرح کرو جس طرح صحابہ نے کیا۔ سونے کو کسوٹی پر کھرا کرو، اپنے عقائد و اعمال کو محمد کی جماعت پر کھرا کرو۔ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَا اٰمَنْتُمْ بِهٖ، اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ ہر صحابی ستارہ، ہر صحابی چمکدار، ہر صحابی پاک ہر صحابی دھمکتا پیغمبر مطہر معصوم ہے، صحابہ محفوظ ہیں، پیغمبر سے گناہ ہو ہی نہیں سکتا گناہ قریب ہی نہیں آتا۔ صحابہ کو خدا گناہ کرنے ہی نہیں دیتا۔ ہمارے لئے حضورؐ کے بعد امیر و راہنما ہمارے مقتدا ہمارے پیشوا پیغمبر کی جماعت ہے۔

چونکہ یہ ثانی اثنین کانفرنس ہے، تھوڑی سی ایک جھلک دے دوں پھر اپنے بھائی کے لئے بھی وقت دوں۔ ابوبکر صدیقؓ فنافی الرسول ہے۔ صدیقؓ لباس میں صدیق عادت میں، حالات میں، دن رات میں، ہر بات میں افعال میں، اقوال میں، پیغمبر کا عکس ہے، حضورؐ سچے ہیں یہ بھی سچا ہے۔ حضورؐ بہادر ہیں یہ بھی بہادر ہے حضورؐ قرآن پڑھتے ہیں یہ بھی ہر وقت قرآن پڑھتا ہے۔ پیغمبر مبلغ ہے نبی کے بعد یہ بھی مبلغ ہے۔ حضورؐ مجاہد ہیں یہ بھی مجاہد ہے۔ حضورؐ عابد ہیں یہ بھی عابد ہے یہ حضورؐ کا عکس ہے۔ صحابہ کہتے ہیں۔ ہمیں صدیقؓ کی رفتار کو دیکھ کر ان کے چلنے پھرنے کو دیکھ کر آقا کی عادات

واطور یاد آجاتے ہیں۔

حضورؐ تریسٹھ سال میں رخصت ہوئے۔ان کی عمر بھی تریسٹھ سال تھی۔حضورؐ بارہ ربیع الاول کو روانہ ہوئے ان کی رحلت بھی بارہ ربیع الاول کو ہوئی۔حضورؐ سوموار کو اس دنیا سے رخصت ہوئے یہ اللہ کا بندہ بھی سوموار کو رخصت ہوا۔جس وقت حضورؐ اللہ سے ملاقات کرتے ہیں ان کی جدائی کا بھی وہی وقت ہے۔جس طرح حضورؐ کے کپڑے دھلے ہوئے تھے۔ان کے بھی کپڑے دھلے ہوئے تھے۔پیغمبر کا کفن مبارک دھلا ہوتھا نیا کپڑا نہیں تھا۔اس عاشق صادق کا کفن بھی اس طرح تھا۔جس پٹھے پر حضورؐ کو نہلایا گیا۔صدیقؓ کو اسی پر نہلایا گیا۔جس وقت حضور کو مزار میں سلایا گیا صدیقؓ کو اسی وقت سلایا گیا۔جس وقت حضور کریمؐ قبر کے اندر تشریف لے گئے صدیق کا بھی وہی وقت تھا۔جس طرح حضور کی جدائی میں امت رورہی تھی اسی طرح صدیق کی جدائی میں پورا مدینہ رورہا تھا۔آج بھی جاؤ۔جو آقا کو ملے گا ساتھ صدیق کو ملے گا۔پہلی نگاہ پیغمبر پر پڑے گی دوسری ابوبکرؓ پر پڑے گی۔یہ آقا کے کل بھی ساتھ تھا آج بھی ساتھ ہے،قیامت کے دن بھی ساتھ اٹھے گا۔حوض کوثر پر ساتھ ہوگا۔جنت میں بھی ساتھ جائے گا۔کچھ یاد کر کے جائیں۔اور جا کر صحابہ کے دشمنوں کو مایوس کر دیں۔

اب صحابہ کے دیوانے پورے ملک میں موجود ہیں (انشاءاللہ) اب ان کی ریشہ دوانیاں نہیں چلنے دی جائیں گی۔یہ تبرا بند ہوگا۔یہ گالی گلوچ بند ہوگی۔یہ خنجر بردار جلوس بند ہوں گے کہو انشاءاللہ یہ سب صحابہ کے دشمن ہے۔

اس ملک میں نبی کی جماعت کے عاشق رہیں گے محمد کے غلاموں کے غلام زندہ ہیں تمام صحابہ ہمارے مقتدا ہیں، ہمارے پیشواں ہیں ہمارے لئے واجب التقلید ہیں۔اللہ آپ کو صدیق کی صدا قت عطا کرے۔

دو روواقعات ایک ایک خلیفہ کے سنتے جایئے یہ جو اللہ نے کہا: وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اللہ نے وعدہ لیا: وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا میں نے مؤمنین سے وعدہ لیا ہے۔جو مومن ہے۔اَلَّذِيْنَ مِنْكُمْ تم میں سے مدینے والو۔جو مؤمن ہیں اور عمل نیک کرتے ہیں۔صحابہ مومن بھی تھے عامل بھی تھے۔

پہلا مومن صدیق ہے: یستخلفھم فی الارض ان کو مصطفیٰ کریمؐ کے بعد میں طاقت دوں گا تمکنت دوں گا، خلافت دوں گا، نیابت دوں گا، اقتدار دوں گا محمد کی تابعداری دوں گا۔پیغمبر کے

مصلّی کی امامت دوں گا۔خدا نے وعدہ کیا۔کیا خدا اپنے وعدے کے خلاف کرسکتا ہے؟(نہیں) یا کوئی کراسکتا ہے؟(نہیں)اِنَّ اللّٰہَ لَایُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِنَّ وَعْدَاللّٰہِ حَقٌّ خدا کا وعدہ حق ہے۔

اللہ نے موسیٰ کی والدہ سے کہا کہ جب تمہیں فرعونیوں کا خطرہ ہو۔ان تنجر برداروں کا جو تلاشی لے رہے ہیں۔تو یوں کرنا کہ اپنے بیٹے حضرت موسیٰ کو دودھ پلا کر صندوق میں رکھ کر تالا لگا دینا اِذَا خِفْتِ عَلَیْہِ فَاَلْقِیْہِ فِی الْیَمِّ میرے موسیٰ کو صندوق میں سلا کے دریا میں بہا دینا وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ اپنی جان کا خطرہ نہ کرنا موسیٰ کا بھی خطرہ نہ کرنا اِنَّا رَادُّوْہُ اِلَیْکِ میں خدائے قادر ہوں کہ جب تو موسیٰ علیہ السلام کو دریا کے حوالے کرے گی یہ صندوق فرعون کے گھر جائے گا لوگ دیکھیں گے مگر میں بھی وعدہ کرتا ہوں کہ دودھ تیرا پلاؤں گا موسیٰ کی اماں کو کہا صندوق پہنچ گیا۔تین سو دائیاں آئیں۔موسیٰ کو کہا: حرمنا علیہ المراضع خدا نے کہا خبردار میرے نبی کسی عورت کا دودھ نہ پینا کہیں میری وعدہ خلافی نہ ہو جائے اللہ نے حرام کر دیا۔جو بھی دائی آئی اس سے منہ پھیر لیا۔موسیٰ کی بہن نے کہا کہ ایک عورت ہے بڑی اچھی اگر اس بچے کو وہاں لے چلو۔تو لے گئے موسیٰ کو اللہ نے فرمایا۔یہی ہے اماں۔اب دودھ پی لے۔موسیٰ علیہ السلام نے دودھ پینا شروع کیا۔خدا نے کہا: واعلم ان وعداللہ حق موسیٰ کی اماں یقین ہو گیا کہ میرا وعدہ سچا ہے جو خدا ایک عورت سے وعدہ خلافی نہیں کرتا وہ محمد کی جماعت اور خلفاء پیغمبر کے صحابہ سے وعدہ خلافی کرسکتا ہے؟(نہیں) خدا نے وعدہ کیا۔

یہ خدا کے دشمن ہیں کہتے ہیں علی حقدار تھا۔ابوبکر کھا گیا۔باغ کھا گیا۔خلافت پر بیٹھ گیا۔مصلّی پر قبضہ کر گیا۔یہ پیغمبر کا مصلّی ہے۔میں کہتا ہوں کوئی صدر کوئی خادم حرمین آپ کے یہاں سے کوئی بڑے سے بڑا آدمی مصلّی رسول پر نہیں کھڑا ہو سکتا وہی کھڑا ہوگا جس کا انتخاب محمد کا خدا کرے گا کون کرے گا؟(محمد کا اللہ)

ہم سارے جانتے ہیں۔مقتدی ہیں،ہمارے مولانا بنوریؒ مولانا غلام اللہ گئے مولانا مفتی محمودؒ گئے سارے مقتدی ہیں،مقتدا وہی ہوگا جس کا انتخاب خود خدا کرے گا۔یہاں سے فتنہ اٹھتا ہے اور تم بھولے بھالے وہ کالی کالی پگڑیاں اور وہ عجیب سریلی آواز اور تم کہتے ہو مرحبا مرحبا مجھے تم پر ناراضگی ہے مانتے ہو ظالمو! تمہیں کیا ہو گیا بس تعریف کرتے ہو تو شراب پیتے ہو۔انکار کرتے ہو تو زمزم کے

پانی سے محروم ہو میں تم پر حیران ہوں تعریف کرتے ہو تو فلمی ایکٹروں کی تذکرہ کرتے ہو تو محمدؐ کے صحابہ پر تمہیں کیا ہوگیا ہے تعریف کرتے ہو تو ان کتی عورتوں کی۔ ناچنے والیوں کی۔ ایکٹرسوں کی اور گلہ کرتے ہو محمدؐ کی عائشہؓ کا۔ تم کہاں جارہے ہو اللہ تمہیں ہدایت بخشے۔ یہ ایک سازش ہے۔ قرآن بکری کھا گئی۔ حدیث سب غلط ہیں صحابہ مرتد ہو گئے۔ اہل بیت بزدل ہو گئے۔ کلمہ بدل گیا۔ اذان مدینے کی نہ رہی قرآن کی جگہ مرثیے آگئے۔ عالم کی جگہ ذاکر آگئے۔ مسجد کی جگہ امام باڑے آگئے۔ صبر کی جگہ ماتم آگیا۔ حج کی جگہ زواری آگئی۔ سن رہے ہو؟ دین کی جگہ یہ تماشا آگیا۔ اللہ تمہیں دین حقہ پر قائم رکھے (آمین)

چند موتی لے لو مجھ سے۔ وہ حدیث جو میں نے پڑھی تھی اس کے لئے ہفتہ چاہئے ایک ہفتہ ہو روزانہ ایک ایک آقا سے لے کر رب ذوالجلال تک ایک ایک ان کے فرمودات ان کے کلمات ارشادات آپ کو بیان کئے جائیں اس وقت میں خلافت راشدہ میں چار یاروں پر عرض کر رہا ہوں۔ تمام صحابہ برحق ہیں، مگر ان میں چار ممتاز ہیں تمام انبیاء برحق ہیں مگر ان میں چار ممتاز ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ، حضرت عیسیٰ روح اللہ، حضرت موسیٰ کلیم اللہ ان میں افضل ہے: محمد رسول اللہ۔

نبی کی چار بیٹیاں افضل ہے، بتول، نبی کریم کی گیارہ بیویاں ان میں چار، چار میں بی بی عائشہؓ، تمام انبیاء پر تین سو تیرہ کتابیں اتریں ان میں چار افضل ہیں، تورات، انجیل، زبور، قرآن۔ ان سب میں قرآن افضل۔

پیغمبر کے تمام صحابہ ان میں چار افضل: ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، عثمان غنیؓ و حیدر کرارؓ ان چاروں میں صدیق افضل ہے۔ زور سے بولو کون افضل ہے (صدیق) غلط کہہ رہا ہوں تو کھڑے ہو کر مری تردید کرو۔ ان میں سب سے افضل کون ہے۔ پہلے کلمہ پڑھنے والا کون ہے؟ (صدیق) پیغمبر کا پہلا مشیر کون ہے؟ (صدیق) پہلا پہلا وزیر کون ہے؟ (صدیق) پہلا رازدار کون ہے؟ (صدیق) پہلا پہلا حضور کے ساتھ کون ہے؟ (صدیق) پہلا پہلا پیغمبر پر مار کھانے والا کون ہے؟ (صدیق) مال لٹانے والا کون ہے؟ (صدیق) پیغمبر کے گھر کو آباد کرنے والا کون ہے؟ (صدیق) ہجرت کا پہلا رازدار کون ہے؟ (صدیق) جس کے در پر پہلے حضور آئے کون ہے؟ (صدیق) جس نے پہلے نبی

کوآرام دیا کون ہے؟(صدیق) جس کے گھر سے کھانا پہنچا وہ کون ہے؟(صدیق) جس کا غلام روزانہ
سواری لے کر آتا وہ کون ہے؟(صدیق) جس کے بیٹے نے دودھ پلایا وہ کون ہے؟(صدیق) جس کی
بیٹی نے کھانا پہنچایا وہ کون ہے؟(صدیق) جو تین راتیں محمد کو دیکھتا رہا کون ہے؟(صدیق) اللہ نے
جس کا ذکر قرآن میں کیا وہ کون ہے؟(صدیق) آقا کے ساتھ مدینے پہنچا وہ کون ہے؟(صدیق)
جس نے معراج کی تصدیق کی وہ کون ہے؟(صدیق) حجۃ الوداع میں امیر الحجاج بنا کون ہے؟(صد
یق) بدر میں پیغمبر کے سامنے ڈھال بن کر کھڑا ہوا وہ کون ہے؟(صدیق) مکہ میں تبلیغ کر کے تیرہ
بڑے بڑے صحابہ کو مسلمان بنایا وہ کون ہے؟(صدیق) جس نے حضورؐ کیلئے ماریں کھائیں وہ کون
ہے؟(صدیق) حضورؐ کے بعد مصلٰی پر آیا کون ہے؟(صدیق) جس کی صحابہ نے بیعت کی وہ کون
ہے؟(صدیق) جو خلیفۂ رسول بنا وہ کون ہے؟(صدیق) جس نے منکرین زکوٰۃ کو واصل جہنم کیا وہ
کون ہے؟(صدیق) جس نے مرتدین کی سرکوبی کی کون ہے؟(صدیق) جس نے نبی کے مشن
کو پوری طرح زندہ کیا کون ہے؟(صدیق) جس کو خلیفہ رسول کا لقب ملا کون ہے؟(صدیق)
جو مدینے میں حضور کے ساتھ سوگیا کون ہے؟(صدیق) آج بھی سو رہا ہے کون ہے؟(صدیق)
قیامت تک سوتا رہے گا کون ہے؟(صدیق) لوگوں نے جدا کرنے کی کوشش کی تھی جدا کرنے والے
جہنم گئے اور جس کا بال بیکا نہ ہوا کون ہے؟(صدیق) جو نبی کے ساتھ اٹھے گا کون ہے؟
(صدیق) جو حوض کوثر پر نبی کے ساتھ پہنچے گا کون ہے؟(صدیق) جنت میں محمد کے بعد جو دوسرے
نمبر پر قدم رکھے گا میری تحقیق ہے میرے پاس حدیث کی تصدیق ہے جو کہہ رہا ہوں بالکل ٹھیک ہے یہ
ابوبکر صدیق ہے۔ نعرہ تکبیر،اللہ اکبر،خلافت صدیق اکبر،نعرہ یوں لگاؤ کہ سوتے ہوئے جاگ
اٹھیں۔ جاگتے ہوئے بھاگ اٹھیں۔ نعرہ تکبیر اللہ اکبر خلافت صدیق اکبر زندہ باد،خلافت صدیق
اکبر،زندہ باد،مولانا عبدالشکور دین پوری زندہ باد۔

عبدالشکور کون ہے۔ صدیق کی وفاؤں کا،صدیق کی اداؤں کا،صدیق کی جانثاری کا،صدیق
کی محبت کا،صدیق کی قربانی کا،خدا کی قسم فاروق بھی مقابلہ نہ کر سکا۔ حضرت حیدر بھی مقابلہ نہیں کر سکے
حیدر کھاتا رہا۔ صدیق لٹاتا رہا حیدر نے بیٹی لی ہے۔ صدیق نے بیٹی دی ہے۔ حیدر سو رہا ہے صدیق
جاگ رہا ہے۔ حیدر کے پاس نبی کی امانت ہے۔ صدیق کے پاس خدا کی امانت ہے۔ حیدر سو رہا ہے

صدیق محمد پر پہرہ دے رہا ہے۔ حیدر پر نبوت کا احسان ہے۔ نبوت پر صدیق کا احسان ہے۔
حیدر مقتدی نظر آتا ہے۔ صدیق مصلٰی پر امام نظر آتا ہے حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ یہ بھی اپنے وقت کا امام مدینہ ہے اور صدیق خلیفہ رسول اللہ ہے علی حیدر کرار ہے۔ ابوبکر صدیق ہے۔
او کراچی والو! ساری دنیا نبی کے در پر ہے۔ محمد ہجرت کی رات صدیق کے در پر ہے تمہاری گود میں بچے اور اپنے بال ہیں صدیق کی گود میں آمنہ کا لال ہے۔ بہر حال حضرت حیدر بھی مقابلہ نہیں کر سکے میں نے حیدر سے پوچھا آپ فرمائیں آپ بتائیں آپ جگائیں، آپ پہنچائیں، کراچی کو سمجھائیں، ملنگوں کو بتائیں، کیا فرماتے ہیں حضرت علی نے فرمایا: **افضل الامة خیر الامة بعد الانبیاء** تمام انبیاء کے بعد اس امت میں جو افضل ہے۔ میرے نزدیک وہ صدیق ہے وہ حیدر فرماتے ہیں۔ ہم حیدری بھی ہیں۔ کہو انشاء اللہ ہمارے پاس نعرہ حیدری بھی ہے۔ نعرہ حیدری اللہ اکبر۔ آپ کو آج حیدری بھی بنا دوں۔ مولانا شیخ الہند صدیقی تھے۔ مولانا اشرف علی تھانوی فاروقی ہیں۔ شبیر احمد یہاں سو رہا ہے عثمانی ہے۔ حسین احمد مدنی حسنی حسینی ہے۔ صدیقی بھی ہم ہیں حسنی بھی ہم ہیں۔ نعرہ حیدری میرے پاس ہے۔ نعرہ حیدری۔ اللہ اکبر یہی نعرہ تھا یا کوئی اور تھا (یہی تھا) خیبر میں یہی لگایا یا کوئی اور۔ یہ نعرہ ملنگی ہے یہ کورنگی ہے۔ ہمارا نعرہ وہی ہے جو حضرت علی نے لگایا حیدر ہمارا ہے حیدر نے ہاتھ باندھ کر نماز پڑھی یا ہاتھ کھول کر ہاتھ باندھ کر حیدر نے بھنگ پی؟ (نہیں) حیدر نے کالے کپڑے پہنے؟ (نہیں) دوستو کھل کے بولو! حیدر نے یہ جلوس اور ماتم کیا؟ (نہیں) حیدر نے نعرہ حیدری یا علی مدد لگایا؟ (نہیں) ہم حیدری ہیں حیدر ہمارا ہے ہم حیدر کا پیغام پہنچائیں گے۔ حیدر بھی پڑھتا تھا: **ایاک نعبد و ایاک نستعین** حیدر کا مددگار کون؟ (اللہ) حیدر کا مسجود کون (اللہ)۔
سنیو! زندہ رہو پتہ نہیں تمہیں کیا ہو گیا۔ چند مرثیے اور کالے کپڑے دیکھ کر تم بھی پریشان ہو گئے پتہ نہیں یہ باہر سے کالے ہیں یا اندر سے بھی کالے ہیں ہمیں تو خطرہ ہے دعا کرو اللہ تعالیٰ ہمیں حیدری بنائے ہمارے گھر بتول کا پردہ ہے۔ ہمارے ہاتھ میں حیدر کی تلوار ہے، ہماری زبان پر حیدر کا نعرہ ہے۔ ہمارے چہرے پر حیدر کی سنت ہے۔ حیدر مسجد کے دروازے پر شہید ہوا یا امام باڑے کے دروازے پر؟ (مسجد کے دروازے پر) یہ تو خواہ مخواہ ہی اس کے پیچھے لگ گئے ہیں۔ حیدر عالم تھا ذاکر نہیں تھا۔ (بیشک) دعا کرو اللہ تمہیں ہدایت دے (آمین)

اسلام میں دعا ہے یہ تبرا کرتا ہے۔اسلام میں حق ہے یہ تقیہ کرتا ہے۔اسلام میں نکاح ہے یہ متعہ کرتا ہے۔حق حق ہے۔الحمد للہ ہم حیدری ہیں۔(انشاء اللہ) حیدر ہاتھ باندھ کر نماز پڑھتا تھا۔حیدر نے جدا مسجد نہیں بنوائی۔مسجد نبوی میں صدیق کے پیچھے نماز پڑھتا تھا حیدر نے کوئی اختلاف نہیں کیا۔ان کو اختلاف ہے۔یہ ایمان ویران ہے۔ایران کو بھی سمجھادوں کہ اپنے خمینی چوہے کو نکالو۔خبردار اس ملک میں صحابہ پر سب وشتم برداشت نہیں ہوگا۔صحابہ کی گستاخی برداشت نہیں ہوگی آل رسول کی گستاخی برداشت نہیں ہوگی۔

یہ جوگلی کوچے میں کہتے ہیں۔پنج نعرے پنج تنی ایک نعرہ حیدری، یہ توہین ہے اس طرح رکھا پھیکا نام نہ لو۔مجھ سے پوچھتے ہیں عبدالشکور تو بتا۔میں نے کہا میرا علی المرتضیٰ شیر خدا، جس کا خسر محمد مصطفیٰ جس کی زوجہ بی بی زہراء جس کا بیٹا حسن مجتبیٰ۔جس کا بیٹا شہید کربلا۔خود علی المرتضیٰ حیدر کا شان بڑھتا ہے۔مسلمانوں کا ایمان بڑھتا ہے۔جاگ رہے ہو۔

یہ کوئی مذہب نہیں ہے۔قرآن میں، یہ ان کا مذہب ہے؟(نہیں) قرآن میں:ان اللّٰـہ مع الـصـابرین ہے یا ان اللّٰہ مع الماتمین ؟(صابرین) آج مجھے ٹیکے لگانے دو۔نعرہ تکبیر اللہ اکبر قرآن میں کیا ہے:ان اللّٰـہ مـع الـصـابرین یا ان اللہ مع القاتلین ؟(صابرین) قرآن میں صبر ہے:یا ایھا الـذیـن امـنـوا اصبروا وصابروا واصبر کما صبر اولوا العزم،وتواصوا بالحق وتـواصـوا بالصبر فرمایا:انـمـا یـتـوفـی الصابرون قرآن میں صبر کی تعریف ہے یا ماتم کی تعریف ہے؟(صبر کی) میرے محبوب میرے پیغمبر بتاؤ جو ماتم کرے وہ کون ہے۔حدیث سناؤں۔سناؤں یا چھپاؤں؟(سناؤ) لَيْسَ مِنَّا مَنْ ضَرَبَ الْخُدُوْدَ پیغمبر کی زبان۔فیض ترجمان، گوہر فشان، وہ میدان۔سن لو میرا اعلان کراچی کے مسلمان، فرمایا:لَیْسَ مِنَّا میری امت سے نکل جائے یہود بنے نصرانی بنے۔جہنم میں جائے:من ضرب الخدود جو منہ پر تھپڑ مارے۔وشق الجیوب کپڑے اتار کر ماتم کرے۔ودعا بدعوی الجاھلیة ہائے حسین، ہائے حسین، ہائے حسین، ہائے علی، جو گلی میں ماتم کرے لیـس منـا نبی فرماتے ہیں یہودی نصرانی جہنمی ہوسکتا ہے محمد کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔علماء کرام بتائیں یہ حدیث ہے؟(ہے) یہ حدیث ہے جو انکار کرے خبیث ہے۔یہ میرے محبوب کا ارشاد ہے دین پوری کو یاد ہے فرمایا لیس منا۔یہ ایرانی خمینی کا بن سکتا ہے۔محمدی نہیں ہے۔

ایک آدمی دسویں کو کہتا ہے، ہائے حسین، ہائے حسین، ہائے حسین، ایک وضو کر کے مسجد میں تین سپارے قرآن کے یا ایک سپارہ پڑھتا ہے کہتا ہے یا اللہ اس کا ثواب آلِ رسول کی ارواح مبارک کو پہنچا میں قسم دیکر پوچھتا ہوں سنی مسلمانوں حضرت حسینؓ کو ماتم کا ثواب پہنچتا ہے یا قرآن کا؟ (قرآن کا) یہ دوست ہیں یا دشمن ہیں؟ (دشمن ہیں) یہ سب تماشا ہے۔

حضرت حسینؓ دو محرم کو کربلا پہنچے یہ یکم محرم سے پیٹنا شروع کر دیتے ہیں وہ دس کو شہید ہوئے یہ دو بجے تعزیے سمندر میں پھینک کر غرق کر کے آ جاتے ہیں کہتے ہیں ٹھیک ہے۔ او شرارتیو! میں نے تمہیں سمجھ لیا ہے اللہ تمہیں حسینی بنائے۔ (آمین)

حضرت حسینؓ نے کربلا میں صبر کیا یا ماتم کیا؟ (صبر کیا) قرآن پڑھا یا مرثیے پڑھے؟ (قرآن) نماز پڑھی یا قضا کی؟ (نماز پڑھی) کافر سے ٹکرائے یا تقیہ کیا؟ (ٹکرائے) شہید ہوئے یا معافی مانگی؟ (شہید ہوئے) بہادری دکھائی یا معافی مانگی؟ (بہادری دکھائی) اس کربلا میں ہم حسین کے کردار کو زندہ کریں گے (انشاء اللہ) حسینی بھی ہم ہیں اور حیدری بھی ہم ہیں ہم حیدر کے کردار کو زندہ رکھیں گے۔ حضرت حسینؓ کے ہر گفتار کو زندہ رکھیں گے۔ کہو (انشاء اللہ)

چند آیتیں سن لیجئے۔ یہ مجمع کثیر، یہ امیر و غریب، یہ سب روشن ضمیر، آج کچھ لے کے جاؤ تم بھی عجیب ہو۔ سارے کے سارے کچھ لگا دیئے نعرے چلے گئے سب پیارے ایسے نہیں کچھ لے کر جاؤ عقیدے پر قائم رہو۔

مذہب کا مرکز تین چیزیں ہیں، قرآن یا حدیث، قرآن و حدیث میں انکا مذہب ہے؟ (نہیں) ماتم ہے؟ (نہیں) مرثیے ہیں؟ (نہیں) تبرا ہے؟ (نہیں) تقیہ ہے؟ (نہیں) متعہ ہے؟ (نہیں) امام باڑے ہیں؟ (نہیں) ملنگ ہیں؟ (نہیں) بھنگ ہے؟ (نہیں) کپڑوں پہ کالا رنگ ہے؟ (نہیں) کچھ نہیں ہے۔ قرآن و حدیث میں یہ نہیں ہے مکہ مدینہ میں ہے؟ (نہیں) صحابہ و اہل بیت میں ہے؟ (نہیں) نہ قرآن و حدیث میں ہے نہ مکے مدینے میں ہے یہ لوگ نہ صحابہ و اہل بیت میں ہیں ہمارا عقیدہ اللہ کے قرآن میں ہے۔ نبی کے فرمان میں ہے خدا کے گھر میں ہے۔ محمد کے در پے ہے صحابہ کرام میں ہے اہل بیت عظام میں ہے۔

اہل بیت نے ماتم کیا؟ (نہیں) اہل بیت نے تعزیے نکالے؟ (نہیں) بارہ ائمہ نے نکالے؟ (نہیں) حسین نے زین العابدین نے نکالا؟ (نہیں) زین العابدین نے اپنے باپ کا نکالا؟ (نہیں)

امام باقر، امام علی تقی علی نقی علی، انہوں نے گھوڑا نکالا؟ (نہیں) یہ کوئی اور ہے یہ ایرانی ہے۔ نتیجہ ویرانی ہے۔ کہو (انشاء اللہ)

حکومت سے کہیں ہماری ان سے بات کرواؤ ہم ایک منٹ نہیں چلنے دیں گے ایک مجھے ملا کہنے لگا آپ کون ہیں میں نے کہا میں ایک مولوی ہوں میں نے کہا میں شیعہ بنتا ہوں میں پیار سے پوچھتا ہوں کہ محمد کریم کی کلمہ خواں جماعت کو مسلمان کہا جاتا ہے یا شیعہ کہا جاتا ہے؟ (مسلمان) حضرت علی ساڑھے آٹھ سال کے شیعہ ہو گئے؟ (نہیں) کیا ہوئے؟ (مسلمان) ابو بکر کیا ہوئے؟ (مسلمان) موسیٰ کی امت یہودی ہے عیسیٰ کی امت نصرانی ہے۔ محمد کی امت مسلمان ہے تمہارا نام کیا ہے؟ (مسلمان) نحن امة مسلمة المسلم من سلم المسلمون قرآن نے کہا: ولاتموتن الا وانتم مسلمون نبی نے فرمایا: انا اول المسلم، الحمدللہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین یامن الرافضین بھی ہے؟ (نہیں) من الشیعین ان کا نام بھی اسلام میں نہیں ہے۔ حضرت علی شیعہ تھے؟ (نہیں) ماتم کرتے تھے؟ (نہیں) ہاتھ چھوڑ کر نماز پڑھتے تھے؟ (نہیں) مونچھیں بڑی رکھتے تھے؟ (نہیں) امام باڑوں میں جاتے تھے؟ (نہیں) مرثیے پڑھتے تھے؟ (نہیں) حضرت علی کی اذان کوئی اور تھی؟ (نہیں) ان کی تو اذان ہی اور ہے۔ ہم مسلمان ہیں جو قرآن کو بدلے وہ مسلمان ہے؟ (نہیں) جو حدیث کا انکار کرے مسلمان ہے؟ (نہیں)

ایک موتی دیتا ہوں علماء تائید کریں گے۔ قرآن کے ایک نقطے کا انکار کفر ہے بی بی عائشہؓ کے لئے سترہ آیتیں اتریں۔ جو سترہ آیتوں کو پس پشت ڈال کر صدیقہ کو منافقہ کہے وہ مسلمان ہے؟ (نہیں) یہ قرآن کا منکر ہے۔ دنیا جھوٹی ہے قرآن سچا ہے میں لڑانے نہیں آیا ان کو بھی سمجھانے آیا ہوں اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت بخشے۔ (آمین)

ان کو بھی ہدایت دے جو کہتے ہیں شیعہ سنی بھائی بھائی یہ سمجھ ہمیں ابھی آئی اللہ ان کو بھی ہدایت دے۔ یہ اذان سے پہلے بڑھاتے ہیں وہ اذان کے بعد بڑھاتے ہیں، وہ تعزیہ پرست ہیں۔ یہ قبر پرست ہیں۔ وہ بھی مست ہیں یہ بھی مست ہیں۔ وہ بھی مدینے کے دشمن ہیں یہ بھی دشمن ہیں۔ وہ بھی توحید کے دشمن ہیں یہ بھی توحید کے دشمن ہیں۔ ٹھیک کہہ رہا ہوں یا نہیں؟ (ٹھیک) دونوں ایک ہیں؟ ظاہری دیکھو تو بڑے نیک ہیں۔ اللہ ان کو بھی ہدایت دے (آمین) بہر حال باتیں ابھی بہت ہیں۔ تقریر تو ابھی شروع نہیں ہو سکی۔ اللہ ہمیں صحابہ کا غلام بنائے۔ (آمین)

عبد الشکور پہ قصور وطن سے دور سمجھا تا ہے ضرور صحابہ کو مرشیوں میں نہ دیکھو میرا نین کے

سرناروں میں نہ دیکھو۔ صحابہ کو دیکھنا ہے تو اللہ کے قرآن میں دیکھو محمدؐ کے فرمان میں دیکھو۔ ٹھیک ہے؟ بولو! تو صحیح اولٓئک ھم المؤمنون حقا میرا رب کہتا ہے کہ محمد تیرا ہر صحابی مومن ہے۔ اب رحمٰن سچا ہے یا یہ نادان سچا ہے؟ (رحمٰن)

قرآن کہتا ہے: اولٓئک کتب فی قلوبھم الایمان میں نے محمد کے یاروں کے دلوں میں اپنے ہاتھ سے ایمان لکھ دیا۔ اب قرآن سچا ہے یا ایران سچا ہے؟ (قرآن) ایران صاحب، ان کا شکریہ ادا کر۔ تو تو آتش پرست تھا تو تو اپنے بادشاہ کو پوجتا تھا۔ تو تو شکریہ ادا کر فاروق کا۔ جس نے جوتے کی نوک سے تجھے محمدؐ کا کلمہ پڑھایا۔ نعرہ تکبیر اللہ اکبر، عدالت فاروق اعظم زندہ باد۔

شکریہ ادا کر فاروق کا جس نے تجھے جہنم سے بچا کر محمدؐ کے قدموں میں ڈالا اور اسی عمر کا تو دشمن ہے، عمر، عمر ہے۔ عمر ہے تو زندگی ہے۔ عمر نہیں تو موت ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری عمر دراز کرے۔ (آمین)

ہوشیار بیٹھے ہو؟ بیدار بیٹھے ہو، خبردار بیٹھے ہو، جہاد کے لئے تیار بیٹھے ہو؟ (انشاء اللہ) میں چار یاروں پر بولتا ہوں جس کیلئے گھنٹے چاہئیں۔ اب وقت بہت ہو چکا یار زندہ ملاقات باقی۔

اقول قولی ھذا واستغفر اللہ العلی العظیم

نوٹ: حضرت دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کی خلافت راشدہ کے موضوع پر کی گئی اہم تقریر جلد دوم میں انشاء اللہ پیش کریں گے۔ (مرتب)

فضائل ومناقب ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَاھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُاَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَرَسُوْلَنَا وَشَفِیْعَنَا وَمَوْلٰنَا وَاَوَّلَنَا وَاَفْضَلَنَا وَمَتَاعَنَا وَمُکَرَّمَنَا وَمُحْتَرَمَنَا وَاِمَامَنَا وَاِمَامَ الْاَنْبِیَاءِ وَاِمَامَ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَعَلٰی مَنْ تَبِعَھُمْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ اَمَّا بعد

فَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ،بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ کَثِیْرٌ وَمَا کَمُلَتْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا اٰسِیَۃُ اِمْرَاَۃُ فِرْعَوْنَ ،وَمَرْیَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ ،وَفَضْلُ عَائِشَۃَ عَلٰی سَائِرِ النِّسَاءِ کَفَضْلِ ثَرِیْدٍ عَلٰی الطَّعَامِ.

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِعَائِشَۃَ الصِّدِّیْقَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنْتِ زَوْجَتِیْ فِیْ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ .وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَاتُؤْذُوْنِیْ بِیْ اَھْلِیْ خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَاَنَا خَیْرُکُمْ لِاَھْلِیْ.

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا یَا بِنْتِیْ اَلَاتُحِبِّیْنَ مَا اُحِبُّ اِنَّ عَائِشَۃَ حَبِیْبَۃُ حَبِیْبِ اللّٰہِ.

وَقَالَ عَبْدُ اللّٰہِ ابْنُ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَ نِصْفُ الْعِلْمِ اُمَّۃٌ عِنْدَ عَائِشَۃَ وَقَالَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاِذَا حَدَّثَ عَنْ عَائِشَۃَ حَدَّثَ ھٰکَذَا حَدَّثَتْنِیْ اَلصَّادِقَۃُ بِنْتُ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حَبِیْبَۃُ حَبِیْبِ اللّٰہِ.

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْاَۃُ اِذَا صَلَّتْ خَمْسَھَا وَاَطَاعَتْ بَعْلَھَا وَصَامَتْ شَھْرَھَا وَاَحْصَنَتْ فَرْجَھَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ شَائَتْ اَوْکَمَا قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ .

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰہُ الْمُتَشَبِّھِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ وَلَعَنَ اللّٰہُ الْمُتَشَبِّھَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ۔

وَعَنْ عَائِشَۃَ صِدِّیْقَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا ھٰذَا اَیْ فِیْ اَمْرِ دِیْنِنَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ۔

وَعَنْ عَائِشَۃَ صِدِّیْقَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَشَرًا مِّنَ الْبَشَرِ یَعْمَلُ اَحَدُکُمْ فِی الْبَیْتِ یُکَیِّتُ فِیْ بَیْتِہٖ وَیَحْلِبُ شَاتَہٗ وَیَغْسِلُ ثَوْبَہٗ وَیَخْصِفُ نَعْلَہٗ۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ النَّبِیُّ کُنْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا اَوْ مُسْتَمِعًا، اَوْ مُحِبًّا وَلَا تَکُنِ الْخَامِسَ فَتَھْلِکَ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعِلْمُ وَالْعَمَلُ وَالْعَالِمُ فِی الْجَنَّۃِ اِذَا کَانَ الْعَالِمُ لَمْ یَعْمَلْ بِمَا یَعْلَمُ، کَانَ الْعِلْمُ وَالْعَمَلُ فِی الْجَنَّۃِ وَکَانَ الْعَالِمُ فِی النَّارِ اَعَاذَنَا اللّٰہُ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ النَّاسِ مَنْ کَانَ قَلَّ عُمْرُہٗ وَکَثُرَ عَمَلُہٗ وَشَرُّ النَّاسِ مَنْ طَالَ عُمْرُہٗ وَسَاءَ عَمَلُہٗ صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ نَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ لَمِنَ الشَّاھِدِیْنَ وَالشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

وہ مائیں پیدا کرتی تھیں نمازی ☆ دھنی تلوار کے میدانوں کے غازی
وہ مائیں جبکہ لیتی تھیں بلائیں ☆ یوں بیٹے کو کرتی تھیں دعائیں
عبادت میں کٹے بیٹا جوانی ☆ شہادت میں ختم ہو زندگانی
وہ مائیں گھر کی دیواروں کی زینت ☆ نہ یہ مائیں کہ بازاروں کی زینت
وہ مائیں مسجد میں بھی نہ جائیں ☆ نہ یہ مائیں کہ پوچیں خانقاہیں
وہ مائیں کہ جن کا دل آہن جگر شیر ☆ نہ یہ مائیں کہ بکتی ہیں ٹکے سیر
بھلا بیٹے وہ کب مسجد کو آئیں ☆ جن کی نا معقول ہوں ایسی مائیں
کھیلنا لازم تھا جن کو ننگی شمشیروں کے ساتھ ☆ وہ کلب میں ناچتے ہیں اپنی ہمشیروں کے ساتھ

اس زمین پر سانپ اور اژدہے برسنے چاہئیں ☆ برق گرنی چاہیے پتھر برسنے چاہئیں
اب کہتا ہے اسلام فریاد کر کے ☆ مجھے کب چھوڑو گے آزاد کر کے
بے کسے شد دین احمد ہیچ باؤ یار نیست ☆ ہر کس باکار خود بادین احمد کار نیست
ما ان مدحت محمداً بمقالتی ☆ ولکن مدحت مقالتی بمحمد
جمیع العلم فی القران لکن ☆ تکاثر عنه افهام الرجال
گمراہ نہ ملے گا تمہیں شیطان سے بدتر ☆ اور ہادی نہ ملے گا تمہیں قرآن سے بہتر
محمد کی آمد مسرا جاً منیراً ☆ فصلو علیہ کثیراً کثیراً

درود شریف:

اولیاء عظام برادران اسلام مجھ سے پہلے نوجوان صاحب کمال اور دین سے مالا مال علماء کرام جس عزائم وخیال جس جلال وجمال جس رازوانداز، جس جوش وخروش سے انہوں نے اپنا اظہار خیال فرمایا اللہ ان کے بیان میں ایمان میں جان میں زبان میں خاندان میں برکت عطا فرمائے (آمین) ہم خوش ہو رہے ہیں کہ میدان خالی نہیں بعون اللہ۔ بحمد للہ بکرم اللہ بفضل اللہ مرد میدان موجود ہیں صاحب بیان موجود ہیں میں نے رات مصطفیٰ کی جماعت پیغمبر کی بات حضور کے صحبت یافتہ آقا کے غلام، خادمان اسلام، یعنی صحابہ کرام ان کی زندگی وحیات وسیرت کا کھلے بند کتاب وسنت سے تذکرہ کیا آج ارادہ ہے کہ میں ام المؤمنین ام المؤمنات رفیقہ حیات رحمت کائنات جس کو میں صدیقہ کہوں آقا کی رفیقہ کہوں۔ کائنات میں لائقہ کہوں، زندگی باسلیقہ کہوں۔ شاندار طریقہ کہوں، مصطفیٰ کی حبیبہ کہوں، نبوت کے قریبہ کہوں، شان میں عجیبہ کہوں، نبوت کی عندلیبہ کہوں، کیوں نہ حبیب خدا کی حبیبہ کہوں، حمیرہ کہوں، طیبہ طاہرہ کہوں، محمد کے دل کی تسکین کہوں، صدیقہ بنت صدیق کہوں کائنات میں بہترین کہوں، محمد کے دل کی تسکین کہوں (نعرہ تکبیر اللہ اکبر، شان صحابہ، زندہ باد، شان امہات المؤمنین، زندہ باد)

اپنی ماں کا کچھ تذکرہ کر کے ایمان کو تازہ کروں ایک اماں وہ ہے کہ ابے نے کہا اماں بھائی نے کہا دین پوری تیرا اماں ایک وہ اماں ہے۔ کہ خدا نے کہا کلام اللہ نے کہا۔ خود مصطفیٰ نے کہا۔ کچھ لوگ اعتراضات کرتے ہیں فسادات کرتے ہیں اماں کے دوپٹے کو اتارنے کی کوشش کرتے ہیں اس ملک میں نہ جان محفوظ ہے نہ مال محفوظ ہے نہ ایمان محفوظ ہے مگر انشاء اللہ جب تک فرزندان دیوبند زندہ ہیں

ایک ایک مسئلے کی حفاظت کی جائے گی ابھی نانوتوی کے رضا کار ابھی شیخ الہند کے غلام ابھی عطاء اللہ شاہ بخاری کے علمبردار، ابھی مفتی محمود کے تابعدار زندہ ہیں۔

نہ گھبراؤ مسلمانوں خدا کی شان باقی ہے ☆ ابھی اسلام زندہ ہے ابھی قرآن باقی ہے

اصل تو طلباء کو انعامات تقسیم کرنے ہیں اور ابھی میں اپنی بچیوں کے لئے دعا کرتے ہوئے آیا پانچ بچیاں بالکل بچیاں عمر کی کچیاں مگر نہایت سچیاں پورا ترجمہ تحت اللفظ مع تفسیر، شیخ التفسیر کے پاس پڑھ کر جہاں سے میں نے قرآن مجید کھولا امتحان ایسا دیا کہ کوئی بچہ بھی نہیں دے سکتا جو شہزادیوں نے دیا ابھی ان کو انعامات دے کر میں دعا کیلئے آیا ہوں، مولانا (محمد اسحاق قادری صاحب) وہ ہمارے مرشد حضرت لاہوری کی طرز پر آج بھی لاہوری کا شاگرد لاہور میں بیٹھ کر اپنے استاذ کا پیغام گھر گھر پہنچا رہا ہے۔ کہو: الحمد للہ۔

توجہ کرو۔ کیوں کہ صبح آپ کو کاروبار بھی کرنا ہے میں جب اس میدان میں اتر پڑا کتاب وسنت کی شمعیں لے کر بتول کے دوپٹے کی جھلک لے کر پھر راتیں گزر جائیں گی۔ پیغمبر ایک لحاظ سے تمام امت کا ابا ہے اور نبی کی حرم مومنون کی مائیں ہیں مجھے ایک حدیث ملی ہے ایک ننھا بچہ، عمر کا کچا، بہت سچا، جو یتیم دریتیم کے پاس کھڑا ہے، آپ نے روتے ہوئے دیکھا تو سر پے ہاتھ پھیرا اس کے آنسوؤں کو آپؐ نے پلو سے پونچھا اور فرمایا: یـابـشـر امـاتـرضـی رونے والے بچے کیوں روتے ہو خوش نہیں ہوتے۔ اِنَّ عَـائِشَـةَ اُمُّکَ مُـحَـمَّـدٌ اَبُوْکَ اب بھی روتے ہو پریشان ہوتے ہو عائشہ تیری اماں بن چکی ہے محمد تیرا ابا بن چکا ہے یہ بخاری کے الفاظ ہیں یہ پیغمبر کو اللہ نے مقام دیا کہ نبی کے بستر پر جو بھی آنے والی بیوی ہے وہ امت پر حرام ہے مومنوں کی اماں ہے منافقوں کی اماں؟ (نہیں) کافروں کی مشرکین کی؟ (نہیں) دشمنوں کی اماں؟ (نہیں) صرف مومنوں کی اماں ہے۔

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗ اُمَّهٰتُهُمْ مصطفٰی کی حرم پوری امت کی مائیں ہیں۔ حضور کی تمام حرم گیارہ ہیں، یہ حضورؐ نے گیارہ شادیاں نہیں فرمائیں یہ حضورؐ نے گیارہ دین کے مدرسے کھول دیئے دین کے مرکز کھول دیئے ایک ایک حرم جو حضورؐ کے عقد میں آئی اس کی وجہ سے پورے خاندان کو محمد کا اسلام پہنچ گیا یہ صحیح ہے۔

یہ تو اللہ نے حضورؐ کو اجازت دی کہ تُرْجِیْ اِلَیْکَ مَنْ تَشَاءُ فَتُؤْوِیْ اِلَیْکَ مَنْ تَشَاءُ جس بیوی کو چاہو رکھو جس کو چاہو نہ رکھو نبی میں چالیس اشالیوں کی طاقت ہوتی ہے اور پیغمبر ممتاز ہوتا

ہے پیغمبر نگاہوں میں ممتاز ہے۔ تونے مجھے دیکھا میں نے تجھے دیکھا پیغمبر کی نگاہ نے خدا کو دیکھا ، جنت کو دیکھا، جہنم کو دیکھا، میزان کو دیکھا، جبرئیل، اسرائیل کو دیکھا، بلال کو جوتے سمیت جنت میں پھرتے ہوئے دیکھا، عمر کا گھر محمدؐ نے بہشت میں دیکھا، پیغمبر نے قبر کا عذاب دیکھا، نجاشی کا جنازہ دیکھا، بیت المقدس کو سامنے دیکھا، فتنے اترتے ہوئے دیکھے، پیغمبر نے جبرائیل کو اپنی شکل میں دیکھا پیغمبر ممتاز ہوتا ہے۔

اِنِّیْ اَرٰی مَالَا تَرَوْنَ جو پیغمبر دیکھتا ہے کائنات میں کوئی نہیں دیکھتا حضورؐ اندھیرے میں دیکھتے تھے حضور کریم اپنے پیچھے بھی دیکھتے تھے حضور دور تک دیکھتے تھے نبی فرماتے ہیں کہ جو ستارے کھڑے ہیں کتنے ہیں صحابہ نے کہا ایک گچھا ہے ثریا کہتے ہیں فرمایا میں مدینے سے دیکھ کر گن رہا ہوں یہ گیارہ ستارے ہیں جہاں تم نہیں دیکھ سکتے محمدؐ کی آنکھ دیکھ سکتی ہے۔ سب کہو صلی اللہ علیہ وسلم۔

اِنِّی اَرٰی مَالَا تَرَوْنَ فرمایا وَاَسْمَعُ مَالَا تَسْمَعُوْنَ ابوذرؓ کی روایت ہے جو پیغمبر سنتا ہے کائنات میں کوئی نہیں سنتا، کہو کائنات میں (کوئی نہیں سنتا) جب وحی نازل ہوتی ہے صحابہ کہتے ہیں قدبین النمل، جس طرح شہد کی مکھیاں بن بناہٹ کرتی ہیں ایسی آواز آتی حضور فرماتے تھے یہ شہد کی مکھیاں نہیں یہ سید الملائکہ مجھے قرآن سنا رہا ہے یہ قرآن کی آواز ہے۔

حضورؐ نے بیٹھے ہوئے فرمایا اللہ اکبر ایک صحابی نے عرض کیا حضرت کیا ہوا نعرہ کیا لگایا اللہ اکبر لوگ نئے نئے اذان بھی نئی قرآن بھی نیا امام بھی نیا ماشاء اللہ نشان بھی نیا اعلان بھی نیا بیان بھی نیا مسلمان بھی نیا: لاتبدیل لکلمات اللہ ایک حدیث مجھے یاد آئی پھر میں موضوع پہ آرہا ہوں ایک صحابی حضور کی خدمت میں آیا اس نے کہا حضرت دُلَّنِیْ عَلٰی عَمَلٍ مشکوٰۃ شریف کی حدیث ہے مجھے ایسا عمل بتایئے دُلَّنِیْ عَلٰی عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُہٗ دخلت الجنۃ کملی والے کوئی ایسا راستہ کوئی ایسا عمل بتایئے خدا مجھے جہنم سے بچا کر جنت عطا کر دے۔ الفاظ سنئے فرمایا تقیم الصلوٰۃ المکتوب وتوتو الزکوٰۃ المفروضۃ پانچ نمازیں وقت پہ ادا کرو امیر ہو تو سال کے بعد زکوٰۃ دینا اس نے کہا: زدعلـــــی کچھ بڑھایئے کچھ بڑھایئے کچھ فرمایئے کچھ بتایئے کچھ سنایئے میں اور عمل کرنے کو تیار ہوں حضور فرماتے ہیں بس تکفیک نماز پڑھتے رہو زکوٰۃ دیتے رہو اس نے ہاتھ اٹھائے کہنے لگا: واللہ لاازید علی ھذا ولاانقص رب ذوالجلال کی قسم محبوب نہ بڑھاؤں گا نہ گھٹاؤں گا، نمازیں پانچ ہیں، مغرب کی کتنی رکعتیں ہیں۔ (تین فرض) اگر کوئی چار پڑھے تو اجازت ہے،؟ (نہیں) اگر

کوئی نماز ادھر (مشرق کی طرف) منہ کرکے پڑھے تو اجازت ہے؟ (نہیں) اگر کوئی ہاتھ چھوڑ دے تو اجازت نہیں اس نے کہا کہ نہ بڑھاؤں گا نہ گھٹاؤں گا زندگی بھاؤں گا دل میں لاؤں گا السلام علیکم میں جارہا ہوں۔ حضورؐ نے فرمایا: بلال عبداللہ ابن مسعود عبداللہ بن سلام ابو ہریرہؓ، سعدؓ، سعیدؓ، معاذ ابن جبلؓ لبیک فرمایا ہر آؤ من سرہ الی رجل من اهل الجنة فلینظر الی هذا جو دیکھے کی دھرتی پر جنتی آدمی کی زیارت کرنا چاہے آؤ ذرا دیکھا دوں یہ شخص جنت کا ٹکٹ لے کر جارہا ہے۔ نہ بڑھاؤں گا؟ (گھٹاؤں گا) کلمہ میں نہ بڑھاؤں گا نہ؟ (گھٹاؤں گا) اذان میں نہ بڑھاؤں گا نہ؟ (گھٹاؤں گا) درود شریف میں نہ بڑھاؤں گا؟ (نہ گھٹاؤں گا) قرآن میں نہ بڑھاؤں گا نہ؟ (گھٹاؤں گا) اللہ تمہیں گھٹانے سے بچائے (آمین) اب تو تم نے اذان بڑھادی ایک نے اذان کا پچھلا حصہ بڑھایا دوسرے نے کہا اچھا تو مجھ سے آگے نکل رہا ہے۔ میں پہلے بڑھاؤں گا یہ دونوں سادے ہیں، دونوں کی اذان یہاں پاکستانی ہے اور انہیں پر زور ہے دعاء کرو اللہ ہمیں وہی اذان عطا کرے جو دس سال کالے بلال نے پیغمبر کے سامنے محمد کی مسجد کے ممبر پر دی وہی اذان کا مرکز ہے۔

یہ جو اذان آپ صبح کو دیتے اور ہر وقت یہ اذان خیالی ہے اصلی اذان بلالی ہے کوئی اذان میں تبدیلی نہیں کرسکتا وہی اذان دو جو مکہ فتح ہوا آپؐ نے فرمایا: بلال! لبیک آمنہ کے لال، مجھے کرو خوشحال، ابھی ابھی فی الحال کعبے کی چھت پر کھڑے ہو کر اذان دو، جہاں لات وعزیٰ کے نعرے لگتے تھے آج اللہ اکبر اللہ اکبر آج خدائے قدوس کا نام بلند کرو آج لات وعزیٰ کے نعرے نہیں لگیں گے آج کے بعد خدا کی توحید کے نعرے لگیں گے وہ اذان دس ہزار صحابہ نے مسجد حرام میں کھڑے ہو کر سنی بلال نے دی۔ معراج کی رات۔ جبرائیل، لبیک اللہ کے رسول۔ فرمایا اذان یاد ہے جی ہاں فرمایا بیت المقدس میں اذان دو۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء سن لیں کہ نبی بھی آخری ہے شریعت بھی آخری ہے ساری دنیا بدل سکتی ہے شریعت واذان نہیں بدل سکتی وہی بلال والی اذان دو۔ اور تمام انبیاء کی شریعت منسوخ ہو چکی ہے محمد کی شریعت قیامت تک زندہ وتابندہ رہے گی جبرائیل کی اذان بھی یہی ہے، حضرت عمرؓ نے جب فرشتے سے سنا کہنے لگا حضرت رات پہاڑ پر میں نے اذان سنی، فرمایا: سناؤ اللہ اکبر اللہ اکبر بلال، لبیک فرمایا: آؤ میرے عمر سے اذان سنو، ابو محذورہ، عبداللہ ابن مسعود عبداللہ ابن ام مکتومؓ بھی یاد کرلو۔ جو یہ کہتا ہے کہ قیامت تک یہی اذان اللہ کے گھر اور محمد کے در سے بلند ہوتی رہے گی ہمارا مرکز مکہ مدینہ ہے نہ اذان بدلے گی نہ قرآن بدلے گا اگر پھر محبت ہے تو ماں باپ کا نام بھی بدلو۔ پھر نماز میں

بھی بڑھادو میں پوچھتا ہوں کہ اگر کوئی چار رکعتیں پڑھے مغرب کی نماز ہوگی؟ (نہیں) اگر کوئی اذان دے: اللہ اکبر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یہ کہنے کی اجازت ہے؟ (نہیں) اذان وہیں ختم ہوگی جہاں اللہ کے فرشتے نے سنائی حضرت عمرؓ نے بتائی بلال نے ممبر رسولؐ پر سنائی حضرت بلال والی اذان رہے گی اللہ ان کو ہدایت دے (آمین) درود اور چیز ہے اذان اور چیز ہے۔

تو دوستو! اب سنئے دوستوں نے مجبور کیا کہ آج میں اپنی اور روحانی اماں پیغمبر کی عزت، پیغمبر کی عفت، پیغمبر کی رازدار، مصطفیٰ کی تسکین محمد کی خدمت گزار صدیقہؓ بنت صدیقؓ ان کا کوئی تذکرہ کر کے اپنی ماؤں بہنوں کو سمجھاؤں یہ عورت اچھی ہو تو اچھی بن جاتی ہے، یہ ڈوپٹہ اتار کر نکلے تو چکلے میں کنجری بن جاتی ہے۔ عورت کے چار رشتے ہیں بڑی ہے تو اماں ہے، برابر ہے تو بہن ہے، چھوٹی ہے تو بیٹی ہے، نکاح ہے تو بیوی ہے، دعا کرو اللہ ہماری مسلمان مستورات کو بھی دین کا علم عطا فرمائے، مریم کا حیا اتنا پسند آیا کہ اللہ نے قرآن میں سورت کا نام مریم رکھ دیا ہاجرہ کا دوڑنا اتنا پسند آیا فرمایا اولیو، قطبو، اے عبدالقادر جیلانی اے بایزید بسطامی، جنید بغدادی فریدالدین گنج شکر، ابوبکر، عثمان و علی حسن حسین فاطمہ عائشہ تمہارا حج بھی قبول نہیں ہوگا جب تک ہاجرہ کے نقش قدم پر نہیں دوڑو گے۔

اٹھو محبوب آپ امام الانبیاء افضل الانبیاء اکرم الانبیاء اخیر الانبیاء ہیں اٹھئے ذرا ہاجرہ کی طرح آپ بھی صفا مروہ میں دوڑیں میں اس کو دیکھنا چاہتا ہوں آج پھر رحمت کے دروازے کھولنا چاہتا ہوں۔ یہ ایک عورت کی یادگار ہے دعا کرو اللہ عورتوں کو سمجھ عطا فرمائے۔

رابعہ بصری ایک عورت تھی جو دو رکعت میں پورا قرآن تلاوت کرتی تھی۔ زبیدہ ایک عورت تھی جس نے دو لاکھ روپے خرچ کئے بغداد سے مکے اور رابق تک نہر زبیدہ کا پانی پہنچایا۔ کم از کم چھ سو سال سے پانی زبیدہ کی نہر کا آرہا ہے پورا مکہ منیٰ اور عرفات آج بھی نہر زبیدہ کا پانی پی رہے ہیں یہ بھی ایک عورت تھی عورتیں نیک ہوں میں کہتا ہوں ان کا حیا اتنا ہے کہ فرشتوں میں اتنا حیا نہیں جتنا عورتوں میں حیاء ہے اللہ ہمارے گھر میں حیاء عطا فرمائے، بی بی صدیقہؓ اب ذرا توجہ کیجئے اور یہ گلی گلی کوچہ کوچہ سنایئے اللہ ہماری ماؤں کو صدیقہؓ کے نقش قدم پر چلائے بیٹیوں کو ام کلثوم زینب، بتول کے نقش قدم پر چلائے خدا ہر ایک کی گھر والی کو نبی پاک کے نقش قدم پر چلائے۔ (آمین) اور آپ نے ۲۵ رسال کی عمر میں اماں حضرت خدیجہؓ سے نکاح فرمایا کسی نے کہا پیغمبر کی عمر کہاں اور کہاں خدیجہ، اب جملہ سنئے

حضورؐ نے فرمایا یہ میں نکاح نہیں کر رہا بیوہ کے اجڑے گھر کو آباد کر رہا ہوں۔

خدیجہ بیوہ تھیں اور آپ نے فرمایا میرے اسلام کو دو ہستیوں کے مال نے دولت نے فائدہ دیا عورتوں میں بی بی خدیجۃ الکبریٰ کا مال مردوں میں ابوبکر کا مال ان کی دولت کام آئی تو محمدؐ کے دین کے کام آئی خدیجہ کو حضورؐ نے خدیجۃ الکبریٰ بھی فرمایا اور ان کی وفات پر آنسو بھی بہائے فرمایا خدا رحم کرے میری خدیجہ پر میری اولاد خدیجہ سے ہوئی چار بیٹیاں کتنی؟ (چار) تمہارے لاہور میں کچھ لوگ ہیں وہ کہتے ہیں نبی کی ایک بیٹی تھی تین بیٹیوں کا باپ اور ہے بیٹی آپ کی اور باپ اور؟ ہم کھلے بندوں کہتے ہیں نبی کی چار بیٹیاں ہیں بڑی بی بی زینب چھوٹی بتول، بڑی ابوالعاص کو دی گئی دو حضرت عثمانؓ کو عثمان ذوالنورین ایسے نہیں بنا محمدؐ کے رشتے کی وجہ سے بنا ہے اور سنئے! آج حدیث نہیں چھپاتا حضور نے بیٹیوں کو خوش دیکھ کر فرمایا: لَوْ کَانَ عِنْدِیْ اَرْبَعَۃ بَنَاتٍ لَوْ کَانَ عِنْدِیْ اَرْبَعِیْنَ بَنَاتٍ، لَوْ کَانَ عِنْدِیْ مِائَۃ بَنَاتٍ لِزَوَّجْتُکَ یَا عُثْمَان اگر میری چار بیٹیاں ہوتیں اور چار تھیں۔ آپ نے جو بھی مناسب تھا رشتہ کیا فرمایا اگر چار اور ہوتیں چالیس ہوتیں سو بیٹیاں خدا مجھے گیارہ حرم میں سے عطا کرتا میں محمد حضرت عثمان کے سوا کسی کو رشتہ نہ دیتا۔ کہو سبحان اللہ۔

بی بی زنیب سے ابوالعاص کا ایک بیٹا علی پیدا ہوا کیا نام تھا (علی) تاریخ میں ہے کہ اسی علی نے کندھے پر کھڑے ہو کر کعبے کو صفا کیا ایک بیٹی امامہ تھی جس کے ساتھ بعد میں حضرت علی نے نکاح کیا یہ حضور کی نواسی تھی۔ اللہ ہمیں آقا کے خاندان کے جوتوں کے ذروں سے پیار عطا فرمائے عورت کا اسلام میں ایک مقام ہے اللہ تعالیٰ ہمارے گھروں میں ہماری ماؤں بہنوں بیٹیوں کو دین کا خادم بنائے۔ (آمین)

آج کل جو کچھ دیکھ رہے ہو۔ اور جتنی بدکاری ہو رہی ہے یہ بے حیائی کی وجہ سے ہے میں کہتا ہوں عورت کا سب سے بڑا زیور اور حیاء وہ پردہ ہے: اَلْحَیَاءُ حَسَنٌ وَلٰکِنْ مِنَ النِّسَاءِ اَحْسَن حیا اچھی چیز ہے عورت حیاء والی بڑی اچھی چیز ہے۔ آؤ عبدالشکور اب میدان میں اترے۔ اللہ ہمارے گھروں میں ہمیں اپنی بہنوں بیٹیوں کی شادی اس طریقے پر نصیب کرے جس طرح صدیقہ کی شادی مصطفیٰ سے ہوئی (آمین)

اس میں تیلے تھے؟ (نہیں) بینڈ؟ (نہیں) باجے؟ (نہیں) یہ منہ پر سہرا ہندوؤں والا؟ (نہیں

) رنگ؟ (نہیں) یہ عورتوں کا گیت؟ (نہیں) یہ دولہے کو اندھا کر کے روانہ کرنا؟ (نہیں) یہ چیزیں نہیں تھی۔

بی بی عائشہؓ کہتی ہیں، اور یہ بھی آج جملہ سنا دوں، بی بی فرماتی ہیں کہ نبی کے حرم میں میں پہلی بیوی ہوں کہ بچپن میں مجھے پورا قرآن یاد ہو گیا۔ بی بی کہتی ہیں کہ نبی کے حرم میں میں پہلی عورت ہوں کہ میں نے کفر کی بدبو نہیں دیکھی۔ میں نے ابھی حد شعور میں قدم رکھا ادھر میرے پورے گھر میں محمد کا اسلام آ چکا تھا۔ بی بی فرماتی ہیں کہ کوئی دن خالی نہیں تھا کہ محبوب چل کر میرے ابے کے گھر نہ آئیں یہ بی بی صدیقہ بتاتی ہیں بی بی عائشہؓ کہتی ہیں میرا مقابلہ کون کرے، کہو کوئی نہیں کر سکتا۔ کسی نے میرے بخاری سے پوچھا خدیجہ کا شان زیادہ ہے یا عائشہ صدیقہ کا؟ سنئے۔ فرمایا خدیجہ نکاح میں آئی تو محمد ابن عبداللہ کہتے تھے۔ عائشہ نکاح میں آئی تو محمد رسول اللہ کہتے تھے۔ فرمایا بتول کا شان زیادہ ہے یا عائشہؓ کا؟ فرمایا بتول دختر ہے، عائشہؓ پیغمبر کی اہلیہ ہے، بتول جنت میں علی کے ساتھ جائے گی عائشہؓ جنت میں نبی کے ساتھ جائے گی۔ بتول کو جتنا بڑھاؤ پھر بھی دختر ہے عائشہؓ کو جتنا گھٹاؤ پھر بھی مادر ہے جنت دختر کے قدموں میں نہیں ہوتی جنت مادر کے قدموں میں ہے۔

اَلا اِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ قرآن کہتا ہے: لاتقل لهما آج آپ کو سمجھانے بیٹھا ہوں تبلیغی جلسہ ہے فرمایا: لاتقل لهما اف ولا تنهرهما او مسلمانوں اماں کو اوئے نہ کہو۔ اوماں نہ کہو او بوڑھی فرمایا تم نے اوا سے جھڑک کرا تنا کہا میں سارے عمل برباد کر کے جہنم کے اندر بھیج دوں گا۔

حضور نے فرمایا: صِلِی اُمَّکَ صِلِیْ اُمَّکَ ثُمَّ اَبَاکَ اماں کا خیال اماں کی قدر اماں کی خدمت اماں کا احترام پھر باپ، ظالمو، ماننے پہ آئے فاطمہ جناح کو مادر ملت مان لیا نہ ماننے پہ آئے تو عائشہؓ کو مادر امت نہ مانا یہ مادر امت ہے سب کہو مادر امت ہے۔

فاطمہ جناح بے چاری مر گئی میں کیا کہوں مگر لاکھوں فاطمہ ہوں مادر ملت عائشہؓ کی ایک نگاہ جو محمد کے چہرے پر پڑی ہے ایک منٹ جو نبی کے حجرے میں حضورؐ کے ساتھ عائشہؓ بیٹھ گئی اس کا مقابلہ ساری دنیا کی عورتیں نہیں کر سکتیں جاگ رہے ہو یا نہیں توجہ کیجئے دعا کرو اللہ ہمیں طریقہ نکاح شادی کا وہی رنگ عطا فرمائے جو بی بی عائشہؓ کے نکاح کا تھا کہو سبحان اللہ۔

آج لاہور والو سن لو! لاہور بے غور، کئی قسم کا شور سن لو بی بی عائشہؓ کا انتخاب ہم نے نہیں کیا عائشہؓ کا انتخاب محمد گھر میں آنے کے لئے کس نے کیا (اللہ نے) اب سنئے جب بی بی عائشہؓ پر تہمت تھی حضورؐ

کی آنکھیں سرخ تھیں، عائشہؓ رو رہی تھی ابوبکر کے ہوش گم تھے عائشہؓ کی اماں گھر میں بیٹھی سر پے ہاتھ رکھ کر رو رہی تھی کئی دن سے محمد پریشان تھے۔ نبی کریمؐ نے اپنی کابینہ کو بلایا۔ اے ابوبکر اے عمر۔ اے عثمان اے حیدر اے بریرہؓ اے میری ازواج آؤ میں کچھ پوچھتا ہوں۔ حضور نے حیدرؓ کی طرف دیکھا فرمایا یہ بہتان یہ طوفان یہ نقصان نبوت پریشان ہر وقت حیران یہ بیان یہ کیا ہو رہا ہے بتاؤ عائشہ کے متعلق کیا کروں حیدر نے کہا طلاق دے دیں آپ کو بیویوں کی کمی ہے؟ چھوڑ دیں عائشہؓ کو اور عائشہ مل جائیں گی۔ حضور چپ ہو گئے میں تبصرہ نہیں کرتا کیوں کہ حیدر بھی میرے سرتاج ہیں عمر، عمر لبیک۔ جی تو بتا جلالی تیری اماں کے متعلق یہ مدینے میں طوفان ہے یہ عبداللہ بن ابی کتا بھونک رہا ہے یہ کونے کونے میں چہ میگوئیاں ہیں بتاؤ میں عائشہ کے متعلق کیا کروں فاروق نے تلوار میان سے نکالی کہنے لگا منافق کو میرے حوالے کر دو۔

جو محمد کا اور عائشہؓ کا گھر اجاڑ رہے ہیں میرے حوالے کر دو آپ کے سامنے مولی گاجر کی طرح ٹکڑے کر کے رکھ دوں میرے حوالے کر دو کہا کملی والے ایک عرض کرتا ہوں عائشہؓ آپ کے بستر پر خود آئی یا خدا نے بھیجا؟ (اللہ نے انتخاب کیا؟ پیغمبر کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ انگلی یوں اٹھائی (آسمان کی طرف) عمر! خود نہیں آئی اللہ نے انتخاب کیا ہے۔ خدا نے کہا ابوبکر کی بیٹی لے لے تو عمر کھڑے ہو کر کہنے لگے کہ حضرت منافقوں سے میں جنوں گا سننے میں غلام عرض کر رہا ہوں آپ کو اختیار نہیں کہ عائشہؓ کو اپنے گھر سے نکالیں جس نے آپ کے گھر میں بھیجا ہے آپ کے گھر سے نکالنے کا حق بھی اسی کو ہے۔ (سبحان اللہ)

عثمان لبیک نبی آخر الزماں، بتاؤ داماد کہنے لگا حضرت آپ کے جسم پر مکھی بیٹھتی ہے؟ فرمایا نہیں۔ مچھر؟ نہیں۔ آپ کے کپڑوں پر بالوں میں جوتوں میں جوں پیدا ہوتی ہے؟ نہیں۔ پسینے میں بد بو آتی ہے؟ فرمایا نہیں۔ کہا حضرت جب آپ کے وجود کو اللہ نے مکھی جیسی مکروہ چیز سے پاک رکھا۔ میں یقین سے کہتا ہوں خدا کی قسم محمد تو بھی پاک ہے۔ تیرا بستر ابھی قیامت تک پاک رہے گا کہو نبی کا بستر ابھی؟ (پاک)

کچھ لوگ یہاں نعرے لگاتے ہیں کربلا گامے شاہ میں پنجتن پاک، اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ محمد کا سارا گھرانہ پاک ہے۔ آج ایک نقطہ بیان کرتا ہوں علماء کے لئے حضور نے بی بی بتول کو حسن حسین پاک کو حیدر کریم کو چادر کے نیچے بٹھایا فرمایا: اَللّٰھُمَّ ھٰؤُلَاءِ اَھْلِ بَیْتِیْ طَھِّرْھُمْ مولی یہ میرا خاندان

ہے ان کو پاک کر۔ تھوڑی دیر بعد یہ آواز آئی ہے جبرئیل جا یہ تھا الطیبات لطیبین محمد تو بھی پاک ہے تیرا بستر ا تیرا خاندان بھی پاک ہے، یہاں مانگ رہے ہیں: اَللّٰهُمَّ علی بات سنو مرے چھوڑو: اَللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَیْتِیْ وہ ملک ہی کیا ملک؟ جس میں عائشہ کا دوپٹہ محفوظ نہیں ہے پتہ نہیں کیا منہ دکھاؤ گے۔

کل بخاری رو رو کے کہہ رہا تھا کل عائشہؓ نے اگر پیغمبر کے سامنے کھڑے ہو کر استغاثہ کر دیا۔ کہ محبوب میں ابوبکرؓ کے گھر تھی گڑیاں کھیلتی تھی۔ جھولے جھولتی تھی بچوں کے ساتھ مجھے عائشہ عائشہ کہتے تھے اچانک آپ آگئے نکاح فرمایا خود آپ نے مجھے دودھ پلایا۔ خود آپ دولہا بننے کے لئے صدیق کے گھر پر آئے اور مجھے لے کر امہات المؤمنین بنایا۔ حضور میں گڑیا کھیلنے والی ابوبکر کی بیٹی تھی آپ نے اپنے گھر میں لا کر بستر ے پر مجھے امہات المؤمنین ۔ مومنوں کی اماں بنایا محبوب اگر آپ نے یہ شرف دیا میں جب تک ابوبکر کے گھر تھی کوئی کچھ نہیں کہتا تھا جب سے تیرے بستر ے پر آئی کوئی منافقہ کہتا ہے کوئی لعنت بھیجتا ہے۔ کوئی مجھے کتی کہتا ہے۔ نعوذ باللہ اگر آپ کے تعلق سے یہ صلہ ملا تو میں آپ کی عزت ہوں اپنی عزت کی نگہبانی کرو۔ پھر حضورؐ نے عائشہ کے دشمنوں کو خود پکڑا خدا کی قسم قیامت تک چھڑانے والا کوئی نہیں ہوگا۔ تمام نبی کی حرم برحق ہیں۔ اب چند موتی لو مجھ سے آج کی تقریر۔ صدیقہؓ کی شان پر ہے۔ صدیقہؓ کو قرآن میں دیکھو۔ سترہ آیات۔ سنو لاہور یو پتہ نہیں تم کہاں سے غلط راستے پر چلے گئے ۔ بی بی عائشہ کہتی ہے میرا مقابلہ کون کرے۔ کہو کوئی نہیں کر سکتا۔ ساری حرم بیوہ تھیں میں کنواری تھی۔

فرمایا: جب میں حضور کے بستر ے پر ہوتی میرا بستر ا اتنا پاک تھا کہ جبرئیل قرآن لے کر میرے بستر ے پر اترتے۔ بی بی کہتی ہے مجھے اللہ کی طرف سے سلام آئے جبرئیل نے کہا مجھے اللہ نے بھیجا۔ جاؤ میرے محبوب کو کہو میری طرف سے تیری عائشہؓ کو سلام۔ حضورؐ نے فرمایا۔ عائشہ جبرئیل تجھے سلام دے رہا ہے۔ بی بی نے رو کر کہا کہ مجھ جیسی عاجزہ کا نام وہ لے رہے ہیں۔ عائشہؓ جب سے تو میرے بستر ے پے آئی ہے میرا خدا بھی تجھے سلام دے رہا ہے۔ کہو سبحان اللہ

بی بی عائشہ کہتی ہے میرا مقابلہ کون کرے۔ کہو بھائی کوئی نہیں کر سکتا۔ فرمایا میرا دوپٹہ جنگ بدر میں جھنڈا بنا حضرت علیؓ نے لہرایا محمدؐ نے یہ جھنڈا بنا کر عطا فرمایا میرے جھنڈے کے نیچے بدر کی فتح ہوئی کہو: سبحان اللہ۔

بی بی کہتی ہے میرا مقابلہ کون کرے۔ کہو کوئی نہیں کر سکتا فرماتی ہیں۔ حضور ہر گھر میں ایک ایک

درود و دراتیں رہے میرے حجرے کو محمد نے گنبد خضریٰ کے طور پر قیامت تک پسند کرلیا۔اب تمام فرشتے ستر ہزار فرشتوں کا درود، تمام امت کا درود اللہ کی رحمت چوبیس گھنٹے محمدؐ کے روضے پر برستی رہتی ہے اور یہ حجرہ عائشہ کا ہے۔

آج علماء کا عقیدہ وہ ہے سن لو۔کبھی یا رسول اللہ کانفرنس کرتے ہو کبھی کچھ کرتے ہو ہمارا عقیدہ ہے کہ کعبے پر۔خدا کی قسم عرش پر، پوری دنیا پر، اتنی رحمت نہیں برس رہی ہے۔جتنی رحمت محمد کے روضے پر برس رہی ہے۔یہ ٹکڑا تمام کائنات سے افضل ہے۔کہو یہ ٹکڑا کائنات سے افضل ہے۔چونکہ عرش کرسی لوح وقلم مخلوق ہے۔میرا محمد اشرف المخلوقات ہے۔ہمارے عقیدے سنو۔

بی بی صدیقہؓ فرماتی ہیں میرا مقابلہ کون کرے۔کہو کوئی نہیں کرسکتا۔فرمایا میں نبی کے سامنے رات کو سوتی رہتی تھی اور حضور کریم سجدے کو تنگ کرکے کرتے تھے جگہ تھوڑی تھی بارہ ہاتھ اور عرض تھوڑا تھا حضور گلوڑ ہو کر پیچھے ہٹ کر سجدہ کرتے تھے عائشہ کو نیند سے نہیں جگاتے تھے۔

فرمایا جہاں میں لب رکھتی تھی محمدؐ پانی پینے کے لئے وہاں لب رکھتے تھے جس لقمے کو میں اٹھاتی آدھا میں کھاتی حضور لے کر محبت سے خود کھالیتے تھے راز کی باتیں بتارہا ہوں کہ دو سبحان اللہ! سنئے! دین پوری ابھی کھل کر نہیں آیا بی بی کہتی ہے میرا مقابلہ کون کرے۔کہو بھائی کوئی نہیں کرسکتا۔کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ بَیْنَ صَدْرِیْ بَیْنَ نَحْرِیْ فِیْ بَیْتِیْ فِیْ یَوْمِیْ فِیْ حُجْرِیْ کہو: سبحان اللہ۔ حضورؐ میری گود میں تھے ہمیں تعلق حضورؐ سے ہے۔بی بی کہتی ہے میں نے جبرئیل کی زیارت کی۔میں نے مصطفیؐ کا انداز وحی دیکھا۔بی بی کہتی ہے جب حضور کریمؐ رات کو مسکراتے میرا حجرہ روشن ہو جاتا بی بی کہتی ہیں میں نے رات کو دیکھا ساری ساری رات حضور سجدے میں گذار دیتے۔میں نے جا کر ایک دفعہ ایڑھی کو ہاتھ لگایا۔اللہ خیر ہے میرے محبوب کو یہ سجدے میں کیا ہوا؟ تو نے بلا تو نہیں لیا آواز آئی: سبحان ربی الاعلیٰ عائشہ گھبراتی کیوں ہے محمد خدا کی تسبیح میں مست سجدہ کر رہا ہے۔

بی بی کہتی ہے ایک رات حضور کو روتے دیکھا۔میں نے کہا آپ تو اتنے پاک ہیں کہ جبرائیل بھی اتنے پاک نہیں پھر بھی رو رہے ہیں۔بی بی نے بتایا فرمایا: عائشہ اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا میں اس خدا کا شکر ادا نہ کروں جس نے یتیم کے سر پر نبوت کا تاج رکھا۔یہ بی بی نے بتایا۔اب سنئے دین پوری سے علم۔یہ بی بی نے بتایا۔حضور ایک رات اسی آیت پر ساری رات روتے رہے آنسو بہاتے رہے قبلہ رو باوضو میرے حجرے میں: اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُکَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّکَ اَنْتَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ مولا اگر تو اس گناہگار امت کو بخش دے تو تو بخشا جاتا ہے۔ تجھ کو پوچھنے والا کوئی نہیں یہ کس نے بتایا؟ (بی بی نے)

یہ جو لوگ صدیقہ کے دشمن ہیں ان کو پیغمبر کے حجرے کا کوئی پتہ نہیں بی بی کہتی ہیں میں نے دیکھا جب حضورؐ انور کے چہرہ انور پر پسینہ آتا، میں نے پسینے کو دیکھ کر۔ ہاتھ اٹھا کر کہا کملی والے ایک راز کی بات بتادوں۔ فرمایا عائشہ بتادو میں نے کہا یہ پسینے کے قطرے نظر نہیں آتے۔ خدا کی قسم مجھے جنت کے موتی نظر آتے ہیں۔ باوضو بیٹھا ہوں علماء بیٹھے ہیں۔ حضورؐ نے اٹھ کر عائشہؓ کی پیشانی چومی غلط کہوں تو خدا میرا علم چھین لے۔ عائشہؓ نے کہا کمل والے آج تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ جنت کے بڑے بڑے شاندار موتی انوار آپ کے چہرے پر چمکتے نظر آتے ہیں۔ حضور نے پیشانی چوم کر فرمایا عائشہ محمد نے تم کو پہچانا تو نے مجھے پہچانا کہو۔ (سبحان اللہ) دین نہیں چھپاؤں گا۔

بی بی کہتی ہیں: قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ رُوَيْدًا فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا اَغْلَقَ الْبَابَ رُوَيْدًا حَتّٰى ذَهَبَ اِلٰى جَنَّتِ الْبَقِيْعِ كُنْتُ فِيْهِ اَثَرِ الرَّسُوْلِ اِنْتَظَرْتُ حَتّٰى سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِيْ جَنَّتِ الْبَقِيْعِ صَادِقَةٌ (کہو سبحان اللہ)

بی بی عائشہؓ کا حجرہ دین کا مرکز ہے پوری امت کو دین یہاں سے ملا۔ آج مولوی عبد الشکور لاہور کے در و دیوار کو ہلا کر کہتا ہے۔ میری عائشہؓ کو مصطفیٰ کی نکاح کی برکت سے تقریباً اٹھارہ سال کی عمر میں دو ہزار دو سو دس احادیث یاد تھیں۔ (سبحان اللہ)

یہ ظالم کربلا والا، یہ بڑی بڑی مونچھوں، اس سے پوچھوں، یہ کہتا ہے کہ عائشہ مومنہ نہیں تھی۔ میں کہتا ہوں پورے مدینے میں پورے مکے میں پورے عرب میں عائشہؓ کے مقابلے میں حافظ الحدیث کوئی نہیں (بے شک) آج دین پوری کو اجازت دو میں نے حیدر کو اس کے دروازے پر دیکھا۔ اماں بتاؤ؟ محمد کی رات کیسے گذرتی تھی میں نے ابو بکر کو دیکھا اماں بتاؤ محمدؐ رات کو رو رو کر کیسے دعائیں کرتے تھے۔ یہ بی بی بتاتی ہے۔

اس لئے حضرت عبد اللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں: كَانَ نِصْفُ عِلْمِ اُمَّةٍ عِنْدَ عَائِشَةَ پوری امت کو آدھا علم ملا اور میری صدیقہ کو آدھا علم ملا۔ چونکہ حضورؐ کی زندگی کے دو حصے تھے ایک دن اور ایک رات، صبح سے شام تک ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کے تابعدار مدنی کے جانثار محمدؐ کے رضا کار حضور کے حب دار، پیغمبر کے پیروکار نوٹ کرتے تھے مغرب سے سویرے تک محمد کے ہر قدم اور ہر ادا کو بی بی

صدیقہ نوٹ کرتی تھیں۔

جہاں نہ علیؓ پہنچے۔نہ فاطمہ پہنچی۔وہاں محمد کی عائشہ پہنچی۔صحیح ہے یا نہیں؟(صحیح ہے)قرآن کی حافظہ،نبی کے حرم میں،نبی کے اہل بیت میں،بی بی عائشہؓ ہے۔حدیث کی حافظ الحدیث بی بی عائشہؓ ہے۔یہ بی بی نے بتایا سنئے!دین پوری سے دین،میں حکومت سے کہوں گا،ایک تو بات ہی کوئی نہیں مانتا۔دعا کرو اللہ کوئی اچھی حکومت لائے(آمین)ابھی بل میں ترمیم ہو رہی ہے جو قرآن کا آئین ہے اس میں ترمیم نہیں مدینے کی اذان میں ترمیم؟(نہیں)درود میں ترمیم؟(نہیں)ہمارا آئین مکمل ہے ہمیں آئین بنانے کی ضرورت نہیں،ہمیں آئین چلانے کی ضرورت ہے۔ہمارا آئین قرآن ہے،آپ چلیں نہ چلیں ہم چل رہے ہیں،ہم نے قرآن کو سینے سے لگایا۔ہم نے قرآن کا جھنڈا لہرایا۔ہم نے چٹائی پر بیٹھ کر قرآن پڑھایا۔ہم نے گھر گھر محمد کا قرآن پہنچایا۔

اب سنئے دین پوری سے ابھی بات شروع نہیں ہوئی۔ابا صدیق ہے بیٹی صدیقہ ہے۔غار میں ابے کی گود آباد ہے۔حجرے میں بیٹی کی گود آباد ہے۔لاہور کرو غور چھوڑ دشور۔جب ہجرت کا سفر تھا صدیق کی گود تھی۔جب آخرت کا سفر تھا صدیقہ کی گود تھی۔وہ گود بھی پاک ہے یہ گود بھی پاک ہے۔بی بی بتاتی ہے۔اب ذرا دو چار موتی لے لو پھر میں سمجھاتا ہوں۔توجہ کریں۔

حسد کو،نفاق کو،اختلاف کو چھوڑ و،اور جو لوگ بی بی کے دشمن ہیں وہ نبی کی عزت کے بھی دشمن ہیں بی بی عائشہؓ حضور کی عزت ہیں۔پیغمبر کی تسکین ہے محمد کا لباس ہے نبی کے گھر کی زینت ہے نبی کے آل کی اماں ہے۔علی کی ساس ہے حسین کی نانی ہے۔فاطمہؓ کی اماں ہے۔تم عائشہؓ کے دشمن نہیں تم فاطمہ کی اماں کے دشمن ہو۔آج دنیا میں کوئی کچھ کہتا ہے کوئی کچھ۔اس ملک میں نبی کے حرم کی عزت کی حفاظت کی جائے اس حکومت نے قانون بنایا کہ جو اہل بیت،آل رسول ازواج کی توہین کرے تین سال جیل میں ڈالو۔مسٹر جناح کی توہین کرے تو دس سال جیل میں ڈالو۔اس کا معنی کہ مسٹر جناح کی عزت زیادہ ہے۔صدر صاحب!پھر نظر ثانی کرو۔

یہ قانون بناؤ ہم خوش ہوں گے جو آل رسول،ازواج رسول،اصحاب رسول پر تبرا اور گستاخی کرے اس کی سزا گولی ہونی چاہئے۔مرجائے وہ کتا یا اسے گولی سے مار کر پھینک دو نہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرو نہ اس کا جنازہ پڑھا جائے ٹھیک ہے یا نہیں؟(ٹھیک ہے)

لاکھوں صدر کروڑوں مسٹر جناح بی بی عائشہؓ کے جوتوں پر قربان یہ پیغمبر کی عزت ہے۔

کہو سبحان اللہ

وہ حجرہ ابھی میں دیکھ آیا (مولانا ان دنوں حج سے واپس آئے تھے) اور میں اس لئے چیلنج کرتا ہوں ابوبکر کے مخالف کو دین پوری کی طرف سے کہ وہ مسجد نبوی نہ جائے یہ زمین کا ٹکڑا صدیق نے خریدا ہے۔ نبی کے بعد بنیاد اسی نے رکھی۔ اسی میں تقریبا سوا دو سال امام صدیق رہا۔ ٹھیک ہیں امام حسینؓ ٹھیک ہیں امام حسنؓ کہو تم۔ مگر امام مدینہ، امام اول، امام مسجد نبوی۔ امام مصطفٰی رسول۔ پہلا پہلا صدیقؓ ہے، بولو کون ہے؟ (صدیق ہے) دوسرا امام فاروقؓ تیسرا عثمان ٹھیک کہہ رہا ہوں؟ (ٹھیک ہے) فاروقؓ نے ایک دن نماز نہیں پڑھائی ساڑھے دس سال، عثمانؓ ساڑھے بارہ سال۔ یہ بھی امام ہیں۔ زور سے بولو یہ بھی امام ہیں۔

آقا نے فرمایا: مروا ابابکر لا یؤم قوم ابوبکر فیہ حضورؐ نے فرمایا: لَاَیَابَی اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالْمُؤْمِنُ اِلَّا اَبَابَکْرٍ خدا رسول اور تمام صحابہؓ انکار کرتے ہیں کہتے ہیں صدیق کے سوا میرے مصلٰی پر امامت کوئی نہیں کرواسکتا۔ ایمان تازہ ہو رہا ہے؟ (جی ہاں) آہستہ کہا کرو امام ابوبکرؓ امام عمرؓ یہ مدینے کے امام ہیں یا نہیں؟ (ہیں) امام عثمانؓ یہ بھی امام ہیں۔

میں نے اگلے دن فارمولا پیش کیا دس ہزار آدمی تھے میں نے کہا کہ اگر جھگڑا ختم کرنا چاہتے ہو تو آؤ ان کو بلاؤ کالے کپڑے والوں کو۔ اکٹھے جلسہ رکھو۔ یہاں لاہور اسٹیڈیم میں۔ میں بھی آؤں گا۔ وہ ابوبکر کے مناقب بیان کرے میں علی کے مناقب بیان کروں گا۔ وہ بی بی عائشہ صدیقہؓ کی تعریف کرے میں بی بی فاطمہؓ کی تعریف کروں گا۔

وہ گالیاں دیں، اور لوگ نعرہ لگا رہے ہیں شیعہ سنی بھائی بھائی جن کا کلمہ علیحدہ جن کی اذان علیحدہ، جن کا قرآن جن کی ماں علیحدہ، جو میری اماں کو اماں نہیں کہتا وہ تمہارا بھائی بن سکتا ہے؟ میری اماں کو اماں کہو اور وہ اماں صرف مدینے کی اماں نہیں ساری کائنات کی اماں ہے۔ کہو سبحان اللہ۔ میری بات سمجھ میں آرہی ہے؟ میں لاہور کو سمجھا رہا ہوں۔ اللہ تمہیں ہدایت بخشے یہ اماں نے بتایا کہ جب حضورؐ باہر سے تشریف لاتے یتیم بچے لولے لنگڑے کالے بچے لاتے، عائشہ لبیک فرمایا یہ روتا ہوا مدینے کا بچہ لایا ہوں، منہ دھلاؤ، کھانا کھلاؤ۔ کپڑے پہناؤ، دودھ پلاؤ بچہ مسکرادے گا خدا جنت کا دروازہ کھول دے گا۔ بی بی کہتی ہے حضورؐ بیوہ عورتیں لاتے کہو سبحان اللہ۔ یہ سیرت حضور کی کون بیان

کر رہا ہے؟ بولو (عائشہؓ)

میں دین پوری چیلنج کر کے پوچھتا ہوں۔ جو ابوبکرؓ کا دشمن ہے۔ ابوبکر کو نکال دو اسلام سے تو ہجرت کا پتہ چلے گا؟ (نہیں) سراقہ بن مالک نے کیا کہا پتہ چلے گا؟ (نہیں) بی بی ام معبد کی جھونپڑی میں کیا ہوا کتنی دیر بیٹھے اور بکری کو دودھ آیا۔ یہ سارے واقعات راستے میں جو گذرے صدیق کا انکار کرو تو محمدؐ کے سفر کا پتہ چلے گا؟ (نہیں) عمرؓ کا انکار کرو تو کعبے کا در کھلے گا؟ (نہیں) عمرؓ کا انکار کرو کعبے میں نماز ہوگی؟ (نہیں) عمرؓ کا انکار کرو تو ایک ہزار شہر فتح ہوگا (نہیں) عمرؓ کا انکار کرو تو چار ہزار مسجدیں بنیں گی؟ (نہیں) عمرؓ کا انکار کرو تو پچیس لاکھ مربع میل میں محمد کا اسلام پہنچے گا؟ (نہیں) عمرؓ کا انکار کرو تو پانچ سو قلعے فتح کر کے اسلام کا جھنڈا لہرایا جا سکتا ہے؟ (نہیں) عمرؓ کا انکار کرو تو اسلام مدینے سے باہر نہیں جائے گا۔

عثمانؓ کا انکار کرو تو قرآن جمع نہیں ہوتا، عائشہؓ کا انکار کرو تو محمد کے حجرے کے دین کا پتہ نہیں چلتا۔ ہمیں جو کچھ اس حجرے سے دین ملا صدیقہ کی جوتی کے صدقے میں ملا (بے شک) عائشہ کو قرآن میں دیکھو میں تو نام لینا بے ادبی سمجھتا ہوں حضورؐ نے فرمایا یہ طیبہ ہے، فرمایا طاہرہ ہے ایک دفعہ فرمایا صدیقہ ہے، ایک دفعہ فرمایا حمیرہ ہے، ایک دفعہ فرمایا بنت صدیقؓ ہے (کہو سبحان اللہ) یہ آقا کے جملے ہیں۔

بی بی بتاتی ہے۔ تھک تو نہیں گئے۔ توجہ کریں، گھنٹہ بول چکا ہوں ابھی تو الف بھی شروع نہیں کی۔ اپنے گھروں کو صدیقہ کے نقش قدم پر چلاؤ۔ اللہ ہمارے گھروں میں بھی صدیقہ والا علم عطاء فرمائے۔

آج ایک جملہ دل میں آیا وہ تڑپانے کے قابل ہے۔ ادھر عائشہؓ سے حضور رخصت ہو گئے ادھر ابا چلا گیا۔ تم نے بی بی کو لاوارث دیکھ کر جملے شروع کر دیئے ابا بھی نہیں۔ خاوند بھی نہیں اب کہتے ہیں عائشہ کی قبر کا بھی پتہ نہیں اس کو کنویں میں ڈال دیا نعوذ باللہ۔ یہ ہماری حکومت ایسی کتابوں کو ضبط کرے ایسی کتابوں کو خدا کی قسم آگ میں جلا دے جس میں نبی کے اہل بیت کی توہین ہو آج ایک نکتہ بتا دوں علماء کے لئے رسول کا خاندان ہے اہل بیت محمد کی حرم ہیں میں نے پیغمبر سے سنا: لاتو ذونی فی اھلی او مدینے والو! میری اہلیہ کے متعلق میری بیوی کے متعلق محمد کا دل نہ دکھانا۔

ایک جملہ اور سنو۔ جھوٹ نہیں کہوں گا ایک دفعہ بی بی بتول فرمانے لگیں حضور نے فرمایا: بتول اَمَا تَرْضَیْ اِنَّهَا حَبِیْبَةُ حَبِیْبِ اللّٰهِ بیٹی تو خوش نہیں ہوتی یہ خدا کے محبوب کی محبوبہ ہے سبحان اللہ۔

فرمایا: میں اللہ کی محبوب ہوں صدیقہ محمد کو محبوب ہے تم اس کا دل دکھاتے ہو ابی بی کہتی ہیں نبی کریم میرے حجرے سے اٹھے دروازہ بند کیا اور چلنے لگے مجھے جاگ آئی تو بے قرار ہوگئی۔ بے دار ہوگئی ہوشیار ہوگئی، طالب دیدار ہوگئی محمد کی طرف دار ہوگئی۔

بی بی کہتی ہیں حجرے سے نکلی مجھے گلیوں میں رسول اللہ کی خوشبو آئی وہ خوشبو آج بھی ہے جو لوگ ہمیں سادہ سمجھتے ہیں تقریر کرتے کرتے کہتے ہیں اٹھو اٹھو نبی آگئے یا نبی سلام علیک میں نے کہا کہ کہاں ہیں؟ کہنے لگے چلے گئے جہاں حضورؐ ہیں وہاں خوشبو ہے وہاں زور سے بولنے کی اجازت نہیں۔ جہاں پیغمبر ہوں وہاں خدا کا عذاب نہیں آتا۔ یہاں تو ماشاء اللہ حالت خراب ہے۔ کوئی بے تاب ہے۔ کہیں سیلاب ہے۔ کہیں تھوڑا گروپ کا جواب ہے۔ اضطراب ہے خدا کی قسم حضورؐ کے مدینے پر جہاں اللہ کا انتخاب ہے وہاں رحمت رب الارباب ہے صحیح ہے یا نہیں؟ (صحیح ہے) کچھ لوگ بے چارے پتہ نہیں کیا کرنا چاہتے ہیں میں لڑنا نہیں چاہتا امید ہے کہ ہم اکٹھے ہو جائیں گے۔ ہمارا ان کا خدا ایک ہے ان کا نبی ہر جگہ آجاتا ہے میرا نبی جب سے تھا اب تک مدینے میں ہے میرا نبی مدنی ہے تھوڑا فرق ہے امید ہے سمجھ آجائے گی۔

سنئے: بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں حضورؐ نے اپنے حجرے کا در کھولا۔ یہ صدیق نے بنا کر دیا اور آج تک حضورؐ اسی حجرے میں ہیں کہہ دو سبحان اللہ۔ کسی نے کہا ہے:

تیرا حجرہ امین خاص ہے ذات رسالت کا ☆ بساط ارض پر یہی ہے ٹکڑا جنت کا
اسی میں رحمت العالمین رہتے تھے رہتے ہیں ☆ یہی ٹکڑا ہے جس کو گنبد خضریٰ بھی کہتے ہیں
اسی سے حشر کے دن سرورِ کونین اٹھیں گے ☆ مگر تنہا نہیں اٹھیں گے مع شیخین اٹھیں گے

نبی کریمؐ اٹھیں گے تو عائشہؓ کے حجرے سے۔ یہ بھی علماء کو آج بتا دوں کوئی کہتا ہے حضورؐ روضے میں نہیں کوئی کہتا ہے رسول اللہ کا وجود ختم ہو گیا نبی فرماتے ہیں: اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوْجًا اِذَا بُعِثُوْا جب ساری کائنات صور اسرافیل پر قبر سے اٹھے گی: اَنَا اَوَّلُ النَّاسِ خُرُوْجًا میری قبر کا دروازہ کھل جائے گا میں باہر نکل آؤں گا: سبحان اللہ۔

اب سنئے بات لمبی ہو رہی ہے فضائل پر بیٹھا ہوں۔ میری اماں کہتی ہے بتول کی اماں کہتی ہے زینب کی اماں کہتی ہے ایک بات یاد آگئی مظفر علی شمسی یہاں لاہور میں تھے میں نے ان سے کئی تقریریں اکٹھی کیں۔ متعصب تھا سمجھدار تھا کہنے لگا میں نے عطاء اللہ شاہ بخاریؒ سے پوچھا جنگ جمل میں حق

پر کون تھا۔ عائشہ صدیقہ تھیں یا حیدر کرار۔ بخاری کی آنکھیں سرخ ہوگئیں اور زلفوں کو جھٹک کر کہا سنو۔ مظفر علی! عائشہ اماں ہے علی بیٹا ہے اماں پتھر مارے بیٹے کو تو اجازت ہے بیٹا اوئے کرے تو آخرت ختم ہو جائے گی۔ نہیں سمجھے اماں بیٹے کو سرزنش کرے اماں بیٹے سے ناراض ہو تو اجازت ہے اگر بیٹا اوے کرے تو خطرہ ہے مظفر علی شمسی نے کہا لوگ جب آپس میں لڑ رہے تھے تو آپ ہوتے تو کہاں ہوتے فرمایا کہ میں حیدر کا ہاتھ پکڑ کر کہتا حیدر کریم آپ بیٹے ہیں وہ اماں ہے بیٹے کو حق نہیں کہ اماں کا مقابلہ کرے آپ مرد ہیں وہ عورت ہے مرد، مرد سے لڑتا ہے، مرد عورت سے نہیں لڑتا۔ مسئلہ سمجھے ہو یہ سازش یہودیوں کی تھی۔

بی بی عائشہ فرماتی ہیں حضورؐ جنت البقیع میں ابھی تو ماشاء اللہ میدان صاف ہے باب جبرائیل سے کھڑے ہوں تو جنت البقیع کا سارا منظر نظر آتا ہے اس سال میں نے ابوبکرؓ کا گھر بھی دیکھا عثمانؓ کا گھر بھی دیکھا اس سال میں نے قالین اٹھا کر وہ جگہ بھی دیکھی جہاں فُـزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ کہہ کر عمر فاروق ابولؤلوا ایرانی کے خنجر سے زخمی ہوئے فُـزْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ کہہ کر گرے اس دفعہ وہ مصلّٰی رسول وہ محراب بھی دیکھا جہاں عمر قرآن پڑھتے ہوئے شہادت کا جام نوش کرتے ہوئے زخمی ہو گئے کہہ دو سبحان اللہ

میں نے سنا ہے کہ کچھ بھائی کراچی سے گئے ہیں وہ کوئی الیاس قادری ہے وہ رنگین پگڑیاں بہت ساری کہنے لگا۔ مصطفٰی جان رحمت پہ لاکھوں سلام، عربیوں نے کہا یہ کیا ہے؟ کہنے لگے یہ بھی ہے انہوں نے بڑے آرام سے پکڑ کر دینے سے نکال دیا کہنے لگے آئندہ تشریف نہ لانا یہ ہندوستان کا درود ہو سکتا ہے یہاں درود وہی پڑھا جائے گا قیامت تک جو صدیق سے لے کر حسین پڑھ کر گیا وہ نماز والا درود۔

یہ کھڑے ہو کر جو تم زور سے بول رہے ہو۔ اپنے عمل برباد کر رہے ہو میں دعا کرتا ہوں اللہ ہمارے عملوں کو بچائے آج عبد الشکور کھل کر کہتا ہے۔ قرآن ہمارے ساتھ ہے، نبی کا فرمان ہمارے ساتھ مصلّٰی رسول کا امام ہمارے ساتھ ہے۔ مسجد رسول کا امام ہمارے ساتھ ہے۔ مسجد نبوی کے محدث ہمارے ساتھ، مسجد نبوی کے مفسر، روضہ رسول پر پہرہ دینے والے ہمارے ساتھ، پتہ نہیں تمہارے ساتھ کون ہے۔

وہ ہمیں بتا دو ہم بھی ہاتھ چوم لیں گے (کسی نے چٹ دی) ہم حنفی ہیں امام اعظم کی تحقیق کوئی معمولی تحقیق نہیں ہے۔ امام اعظم کے تین سو استاد ہیں۔ ستاروں پر دین ہوتا تو لے آتا اور یہ تمام جاہل

نہیں۔ مجمع کی طرف اشارہ اور آپ کو معلوم ہوگا کہ مولانا ثناء اللہ امرتسری سے لے کر مولانا حسین سے لے کر آپ کے غیر مقلدین میں تقریباً ۲۵ رعلماء ہیں جو دار العلوم دیوبند کے شاگرد ہیں مولانا داؤد غزنوی، عطاء اللہ شاہ بخاری ایک ہی میدان سیاست میں اترے اور آپس میں ایک ہی جماعت میں کام کیا۔ کیا ان کا آپس میں فاتحہ خلف الامام پر جھگڑا تھا؟ (نہیں)

مولانا لاہوریؒ نے اپنی بیٹی عبدالمجید سوہدروی کو دی اور مولانا احمد علی لاہوری کی مسجد میں آ کر اکثر غیر مقلد نماز تراویح میں شامل ہوتے تھے کبھی جھگڑا ہوا؟ (نہیں) لوگوں کو فاتحہ کے بارے میں کہتے ہو۔ کلمہ نہیں آتا۔ ایک اسی سالہ آدمی ملا تبلیغ جماعت نے پوچھا کلمہ سناؤ کہنے لگا کیا ہمیں نہیں آتا؟ لا الہ محمد پاک رسول اللہ۔ ایک عورت سے تبلیغی جماعت نے پوچھا: اماں نماز آتی ہے؟ نہیں آتی۔ دعا کرو اللہ ہمیں ان جھگڑوں سے محفوظ فرمائے۔

بہر حال یہ علمی بحث ہے مجھے چلنے دیں تو جہاں میں نے: لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتٰبِ خَلْفَ الْإِمَامِ کا لفظ لائیں اور مسلم شریف میں پڑھ چکا ہوں مسلم شریف کی روایت ہے حضورؐ نے فرمایا: إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا نبی نے فرمایا۔ اگر مسلم کی روایت نہ دکھاؤ تو میں مذہب چھوڑ دوں گا: إِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا جب امام تکبیر کہے تو تکبیر کہو جب امام قرأت شروع کرے تو مقتدی چپ ہو جائے کہاں ہے مسلم میں۔ کل مولانا سے پوچھ لینا (حضرت مولانا اسحاق قادری مدظلہ سے) کتاب الصلوٰۃ میں یا اشرفیہ چلے جانا ہم بھی حدیث سے باہر نہیں ہیں کہو: انشاء اللہ۔

میں اس مسئلے کو بھی کلیئر کروں گا یہ ایک شرارت ہے کیونکہ میں تقریباً ایک لائن پر لے جا رہا ہوں آپ دین پوری کو ہٹا رہے ہیں ادھر نہ جائے ادھر چلا جائے۔ ایک آخری بات کہہ دوں اہل حدیث حضرات ہمارے پیچھے نماز پڑھتے ہیں یا نہیں؟ (پڑھتے ہیں) جھگڑا تو ختم ہو گیا ہمارا امام کھڑا ہو تو اہل حدیث نماز پڑھ لیتے ہیں۔ جب ہمارے پیچھے نماز پڑھ لیتے ہیں تو جھگڑا کیوں کرتے ہیں ختم ہو گیا۔ اس پر میں دلائل دوں گا انشاء اللہ۔

مولانا سرفراز خاں صفدر دامت برکاتہم گکھڑ والوں نے ایک کتاب لکھی ہے احسن الکلام ایک کتاب مولانا ظفر احمد تھانوی جو حضرت تھانوی کے بھانجے ہیں میرے مہربان ہیں مجھے حدیث کی بھی اجازت دی تھی انہوں نے لکھی ہے وہ میرے پاس ہے ایک نہیں تقریباً چالیس حدیثیں ہیں۔ کہو سبحان اللہ۔

اللہ تعالیٰ امت کو فرقے سے بچائے ایک نماز یہاں پڑھ رہا ہے (اشارہ سینے پر ہاتھ) ایک سٹینڈ اپ بنک پر پہرہ دے رہا ہے یہ نماز ہے کلمہ ہے تو عجیب ہے ایک کی اذان اتنی ہے کہ اسٹیشن سے واپس آؤ تو ابھی اذان شروع ہے۔

صدر صاحب آپ روزانہ قانون بتاتے ہیں ڈی سی کو کمشنر کو کوئی دودھ میں ملاوٹ نہ کرے۔ چینی میں ملاوٹ نہ کرے۔ کوئی گھی میں ملاوٹ نہ کرے۔ کلمہ میں ملاوٹ کرے؟ اذان میں ملاوٹ کرے؟ درود میں ملاوٹ کرے؟ صدر صاحب آپ با اختیار ہیں اعلان کرو نہ سامان میں ملاوٹ ہوگی نہ قیامت تک محمد کے دین میں ملاوٹ ہوگی جھگڑے ختم ہو سکتے ہیں۔

میں ایک جملہ بولتا ہوں غور سے سننا تم نے میری تقریر کا نقشہ بدل دیا ایک آدمی اذان سے پہلے کہتا ہے: الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ الصلوة والسلام علیک یا نبی اللہ پھر کہتے ہیں اللہ اکبر اللہ اکبر بڑا اللہ ہوا یا درود والا؟ (اللہ) میں ایک بڑا جملہ بولتا ہوں سب سے پہلے کس کا نام ہے (اللہ کا) کلمہ میں پہلا نام کس کا؟ (اللہ کا) نماز میں پہلا نام کس کا ہے (اللہ کا) بچہ پیدا ہو تو کان میں پہلا نام کس کا (اللہ کا) تکبیر میں پہلا نام کس کا ہے (اللہ کا) کچھ نہیں تھا تو کون تھا (اللہ) یہ جو الصلو والسلام کہہ رہا ہے یہ بتا رہا ہے کہ خدا دوسرے نمبر پر ہے محمد پہلے نمبر پر ہے۔ یہ صحیح ہے؟ (نہیں)

او بدھو، او لاہوری یعنی پہلے نبی ہے یا پہلے خدا ہے؟ (خدا) لا الہ الا اللہ آگے محمد رسول اللہ پہلے کون ہے؟ (اللہ) اذان شروع کرو اللہ اکبر۔ پہلے کون؟ (اللہ) یہ جو الصلوۃ والسلام کہہ رہا ہے یہ بتا رہا ہے کہ خدا دوسرے نمبر پر ہے محمد پہلے نمبر پر ہے کیا خدا سے پہلے محمد ہے؟ (نہیں) پہلے کس کا نام (اللہ کا) علماء سے پوچھو: کل امر ذی بال لم یبدا بسم اللہ فھو اقطع جس کام میں خدا کے نام سے پہلے کسی اور کا نام لیا جائے اس میں رحمت اور برکت ختم ہو جاتی ہے۔ (بیشک) بسم اللہ پہلے اللہ کا نام۔ الحمد للہ پہلے اللہ کا نام اللہ اکبر کون بڑا ہے؟ (اللہ) اس نے جو الصلوة والسلام علیک کہا اس نے کہا بڑا خدا نہیں بڑا محمد ہے سب سے بڑا کون (اللہ) محمد سے بڑا کون (اللہ) سارے انبیاء سے بڑا کون (اللہ) عرش کرسی سے بڑا کون (اللہ) تمام خدائی سے بڑا کون (اللہ) اس لئے اذان میں اللہ اکبر۔

ایک موتی دیتا ہوں لڑانا نہیں مجھے لڑانا نہیں سمجھانا ہے دین وہ نہیں جس کو آپ اچھا سمجھیں دین

وہ ہے جس کو اللہ بتائے یا رسول اللہ بتائے ایک آدمی مرغی ذبح کرتا ہے بسم اللہ اللہ اکبر نہیں کہتا:
اللھم صل علی سیدنا و مولانا محمد مرغی ذبح کردی یہ حلال ہے؟ (نہیں، حرام) حلال تب
ہوگی جب بسم اللہ اللہ اکبر کہو گے۔ایک آدمی نماز پڑھتا: الحمد للہ نہیں پڑھتا قرآن نہیں
پڑھتا: اللھم صل علی سیدنا یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک الصلوۃ
والسلام علیک یا رسول اللہ الصلوۃ والسلام علیک یا نبی اللہ اللہ اکبر رکعت ہوگئی؟
(نہیں) درود پڑھ کر نماز ہوگئی؟ (نہیں) وہی فاتحہ پڑھنی ہوگی جو نبی نے بتائی ہے۔سمجھ میں آرہی ہے
میرا کام نہیں دین میں دخل دوں: مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ جو کچھ رسول اللہ دے وہی لے لو جس
سے روکیں رک جاؤ۔عید کے دن روزہ حرام رکھو گے تو گنہگار ہو گے اس دن خدا کی مہمانی کرنی ہے
ایک آدمی کہتا ہے عبدالشکور میں نے مدتوں کعبے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی آج میں نیت کرتا ہوں
دو رکعت نماز فجر وقت عشاء منہ طرف مشرق کے پیٹھ طرف قبلے کے اللہ اکبر نماز پڑھ رہا ہے ہوگئی؟
(نہیں) ایک آدمی کہتا ہے کہ میں ابھی ابھی منیٰ عرفات سے ہار پہن کر آجاتا ہوں حاجی ہو جائیگا؟
(نہیں) بغیر تین دنوں کے حج کا کوئی ارکان ادا نہیں ہوتا اسی دن ادا ہوگا جس دن محمد نے ادا کیا ہے۔

میری تقریر سمجھ میں آرہی ہے؟ (آرہی ہے) ہم درود کے منکر نہیں درود اذان سے پہلے نہیں
درود ہر وقت ہے: مَنْ سَمِعَ اِسْمِیْ فَصَلّٰی عَلَیَّ وہ بخیل ہے جو محمد کا نام سن کر درود نہ پڑھے اذان
کے بعد دعا ہے: اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الخ یہ دعا پڑھتے ہو؟ وہ پڑھتے نہیں جو حضور نے سکھائی
میں تو کہتا ہوں یہ درود نہیں پڑھتے سر لگاتے ہیں اور ایک بات بتاؤں ناراض نہ ہونا لاہوریو! یہ سنت
پیغمبر نہیں سنت سپیکر ہے جب تک سپیکر نہیں تھا یہ درود نہیں تھا اور جب سپیکر بند ہوبجلی بند ہو خدا کی قسم نہیں
پڑھتے یہ سنت سپیکر ہے کیوں کہ آواز دور دور تک جاتی ہے درود پڑھتے نہیں گاتے ہیں اگر تین دن تک
لوڈشیڈنگ ہو تو آذان دے کر چلے جاتے ہیں اگر سپیکر سیٹ ہو تو انکا گلہ بھی سیٹ ہوتا ہے، یہ سنت سپیکر
ہے ہم سنت سپیکر کے پیچھے نہیں سنت پیغمبر کے پیچھے ہیں (بیشک)

آخری فتویٰ لیتا ہوں حضرت بلالؓ سے لڑانے نہیں آیا سمجھانے آیا ہوں حضرت بلالؓ نے دس
سال مسجد نبوی کے ممبر پر آقائے نامدار کے سامنے سفر و حضر میں جہاد میں اذان دی تو الصلوۃ والسلام
سے شروع کی یا اللہ اکبر سے۔(اللہ اکبر سے)۔

عاشق وہ زیادہ تھا یا لاہوری زیادہ ہے؟ اذان وہ صحیح تھی یا یہ صحیح ہے (وہ صحیح تھی) جس کو حضور بھی سن رہے ہیں علی بھی سن رہا تھا تمہاری اذان خیالی ہے ہماری اذان بلالی ہے۔ (بیشک) تمہاری بلال سے خالی ہے تمہاری مرضی۔

بی بی صدیقہ کہہ دو سبحان اللہ۔ ابھی میں نے تقریر شروع نہیں کی ڈیڑھ گھنٹہ ہو گیا ہے۔ بی بی کہتی ہے قَامَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ایک حدیث بی بی سے پیش کروں۔ بتادوں؟ سنادوں؟ جگادوں؟ پہنچادوں؟ یا چھپادوں؟ (سنادیں)

فرمایا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ بخاری پڑھ رہا ہوں خدا کرے لاہور کا بخار صحیح ہو جائے۔ میں آپ کا بھائی ہوں میں نے کہا قرآن ہمارا ہے قرآن میں کیا ہے مصیبت میں کس کو پکارو؟ (اللہ کو) فَادْعُوْا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ قرآن میں کیا ہے بیٹی بیٹا کون دیتا ہے؟ (اللہ) قرآن میں کیا ہے مشکل کشا کون ہے اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ مشکل حل کون کرتا ہے (اللہ) میرے نادان بھائیو! عاشق رسولو قرآن بھی میرے ساتھ ہے محمد کا فرمان بھی میرے ساتھ ہے نبی نے فرمایا: اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِیَاۗءِهِمْ مَسَاجِدًا، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا یُّعْبَدُ، اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ عِیْدًا۔

قرآن بھی میرے ساتھ ہے محمد کا فرمان بھی میرے ساتھ ہے حضور کے روضے پر قوالی ہے؟ (نہیں) وہاں ملنگ ہیں؟ (نہیں) طواف ہے؟ (نہیں) سجدہ ہے؟ (نہیں) تو نوراتیں ہیں؟ (نہیں) سنت ہے؟ (نہیں) نعرہ رسالت وحیدری ہے؟ (نہیں) میرا وہی عقیدہ ہے جو آج بھی محمد کے روضے پر چمک رہا ہے اور سوئی دیتا ہوں عبد الشکور لاہور کو چیلنج دے کر جا رہا ہے دین پوری کا وہی عقیدہ ہے جو صدیق کا ہے صدیق نے عرس کیا ہے؟ (نہیں) قوالی کی؟ (نہیں) چادر چڑھائی؟ (نہیں) قبر کو دھویا؟ (نہیں) اور صدیق نے محمد کے روضہ پر سجدہ کیا؟ (نہیں) بیٹا بیٹی مدد مانگی؟ (نہیں) جو صدیق کا مدینے میں عقیدہ تھا وہ دین پوری کا مسجد امن جامعہ حنفیہ قادریہ میں عقیدہ ہے جھگڑے ختم ہو سکتے ہیں تم نے دین میں مداخلت کی ہم نے نہیں کی بی بی عائشہ کہتی ہیں حدیث سن لو۔

میں لڑانے نہیں آیا بیمار ہوں شوگر کا مریض ہوں۔ نہ باپ کو نہ دادا کو مگر مجھ کو گھیر لیا ہے دعاء فرمائیں اللہ مجھے شفاء عطا کرے رات بھی دو گھنٹے بول آیا اللہ قبول فرمائے میں لڑانے نہیں آیا اس وقت روس سر پر ہے امریکہ کی کئی سازشیں ہیں ہم آپس میں ایک ایک چیز پر لڑ رہے ہیں میری دعا ہے اللہ امت مصطفیٰ کو آپس میں اتفاق نصیب فرمائے۔ (آمین)

ہمارا خدا ایک ہمارے بھائی کہتے ہیں:

جو عرش پر مصطوی تھا خدا ہو کر ☆ وہ مدینے میں اتر پڑا مصطفیٰ ہو کر

خدا محمد بن گیا یہ بھی ایک نہ رہا ہمارا خدا؟ (ایک) مشکل کشا (ایک) ہمارا نبی؟ (ایک) آج جس کی آنکھ کھل ہو جوتا پہننے کا پتہ نہ ہو وہ گڑ کہیں رکھ دے اور ڈھیلا کہیں رکھ دے اور بٹن کا پتہ نہ ہو میں یوں کہوں گا جس کو مالیہ خولیہ ہو پاکستان کا نبی بن جاتا ہے جو تین کپڑے اتار دے وہ پورا ولی بن جاتا ہے بڑا ولی یہ ہے جو ننگا پھر رہا ہے؟ اللہ ہمیں ہدایت دے (آمین)

جب تک زندہ ہے قریب نہیں جاتے۔ آج عبدالشکور تھپڑ مارے تجھے۔ ہم اہل اللہ کے عاشق نہیں ہم قبے چونے کے عاشق ہیں ملتان میں سوالاکھ ولی سو رہے ہیں جس پر قبہ نہیں مزار نہیں اونچی قبر نہیں نہ کوئی فاتحہ پڑھتا ہے نہ کوئی زیارت کے لئے جاتا ہے نہ غلاف چڑھاتا ہے کہتے ہیں چلو۔ اور جو کوئی اونچی قبر ہے بڑا قبہ ہے اور بڑے بڑے ملنگ ہیں عورت مرد ہیں وہ کہتے ہیں دم مست قلندر سب کچھ قبر کے اندر۔

میں نے دیکھا کہ ہم قبے کے عاشق ہیں اولیاء کے عاشق نہیں اللہ ہمیں اولیاء کا عاشق بنائے اگر ناراض نہ ہو تو بتا دوں اس لاہور کا داتا یہی ہے؟ بیٹے یہی دیتے ہیں؟ (نہیں) بارش یہی برساتے ہیں؟ (نہیں) عزت ذلت یہی دیتے ہیں؟ (نہیں) لاہور کو ہر مصیبت سے یہی بچاتے ہیں؟ (نہیں)۔

داتے کا داتا کون ہے؟ اللہ) داتے کو ولایت کس نے دی؟ (اللہ نے) داتے کو اولاد کس نے دی؟ (اللہ نے) داتے کو کرامت کس نے دی؟ (اللہ نے) داتے کو شرافت کس نے دی؟ (اللہ نے) انا اعطینا محمد کا داتا کون؟ (اللہ) وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى قیامت تک مدنی کا داتا کون؟ (اللہ) میرے نزدیک لاہور کا داتا ہو یا کسی کا، لاہور کا داتا کون؟ (اللہ) اولاد دے کر موت کون دے رہا ہے (اللہ) کہہ دیں سبحان اللہ۔

ایک حدیث سنا دوں مان لو گے خدا کی قسم حضور کا ارشاد ہے دین پوری کو یاد ہے: اَللّٰهُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ مولی جس کا تو داتا بن جائے کوئی روک نہیں سکتا۔ وَلَامُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ مولی جس کا دروازہ تو بند کر دے کوئی کھول نہیں سکتا یہ حدیث ہے جس کو انکار ہے خبیث ہے۔ اللہ ہمیں حضور پر یقین عطا فرمائے۔

سنئے بی بی صدیقہ فرماتی ہیں واقعہ بھی عجیب ہے تڑپانے والا۔ میں آ گیا اس طرف بی بی کہتی

ہے حضور رات کو میرے حجرے سے آہستہ نکلے جنت البقیع چلے گئے میں بھی آقا کے نقش قدم تلاش کرتی ہوئی چلی گئی میں نے جا کر دیکھا کہ مدنی موجود ہے سربسجود ہے پیغمبر نے سر کس کے سامنے جھکایا؟ (اللہ) قبرستان سامنے ہو تو سجدہ نہ کرو پانی آگے سامنے ہو تو سجدہ نہ کرو۔ کہیں آتش پرست کو موقعہ نہ مل جائے سجدہ کے لائق کون ہے؟ (اللہ) فرمایا سجدہ کر رہے ہیں کمر اٹھی ہوئی ہے ہاتھ اٹھے ہوئے ہیں آنکھوں سے موتی تیر کی دھار کی طرح بہہ رہے ہیں اور فرما رہے ہیں: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ یا اللہ یا اللہ اس قبرستان کو مصطفیٰ کی برکت سے بخش دے بخشش کس سے مانگ رہے ہیں؟ (اللہ سے) اب سب سنئے تقریر سنئے موتی چنئے حضرت صدیقہ فرماتی ہیں میں پسینہ پسینہ ہو گئی میں بہت شرمندہ ہوئی میں نے کہا: اَنَا فِیْ اَیِّ شَانٍ اَنْتَ فِیْ اَیِّ شَانٍ میں کسی خیال میں آپ کسی حال میں کہہ دو (سبحان اللہ)

میں کسی خیال میں آپ کسی حال میں۔ حال کیا کمال میں۔ کمال کیا جلال میں۔ جلال کیا جمال میں۔ جمال کیا امت کے خیال میں۔ اے اللہ ان تمام قبرستان والوں کو بخش دے میں رات کو آیا ہوں والد کو اولاد یاد آتی ہے مدنی کو گنہگار امت یاد آتی ہے۔ (سبحان اللہ)

بی بی کہتی ہے میں واپس آ گئی دل دھڑکنے لگا پھڑکنے لگا حضور نے میرے سینے پر ہاتھ رکھا پسینہ پسینہ تھی فرمایا عائشہؓ تو اب بھی سمجھتی ہے کہ مصطفیٰ بے انصافی کرے گا: اِنْ لَّمْ اَعْدِلْ فَمَنْ یَّعْدِلُ محمد انصاف نہ کرے تو کون کریگا۔

میری صدیقہ مجھے رات کو بیوی کوئی حرم یاد نہیں آتی مجھے رات کو گنہگار امت یاد آتی ہے میں سجدہ میں رو رہا تھا کہ عرش والا امت کے گناہوں کو نہ دیکھنا محمد کی روتی ہوئی دعاؤں کو دیکھنا۔

اب ایک حدیث سنو۔ بی بی کہتی ہے: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ حضورؐ انسانوں میں انسان تھے ہمارے بھائی کہتے ہیں ہیں دین پوری صاحب نبی کو بشر کہا تو لعنت ہو گی کافر ہو جائے گا وہابی بن جائے گا۔ اب بی بی عائشہؓ کہہ رہی ہے: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ بَشَرٌ مِنَ الْبَشَرِ بی بی کے خلاف اگر کوئی جملہ گستاخی کا کہے بے ادبی کرے ایمان بچے گا؟ (نہیں) میں نے اگلے دن عجیب جملہ کہا میں نے کہا اگر نبی کو بشر کہنا وہابی ہے تو پہلا وہابی اللہ ہے اس نے کہا: اِنِّیْ خَالِقٌ بَشَرًا میں بشر پیدا کر رہا ہوں اس نے کہا: پھر جبرائیل لایا پھر حضورؐ نے سنایا: پھر صحابہ نے پہنچایا پھر عبدالشکور تک آیا بشر کہنا وہابیت نہیں بشر ایک درجہ ہے نبی کے سوا ہر ایک کو حاصل نہیں ہے ہر نبی انسان ہوتا ہے بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے اپنے ایک لاہوریوں کو کہوں گا کبھی تقریریں اکٹھی کرواؤں۔ مولانا نعیمی

صاحب مولانا نورانی صاحب ان کو بلالو۔ ہمیں بھی بلالو ساتھ بٹھالو قرآن پڑھالو۔ پتہ چلے گا قرآن کس کے پاس ہے نبی کا فرمان کس کے پاس ہے اللہ ہمارے جھگڑے ختم کرے اسی دل دل میں پھنس گئے ہم۔ بی بی کہتی ہیں بخاری کی حدیث ہے: کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ بَشَراً مِنَ الْبَشَرِ حضور انسان تھے۔ نبی کریم خود کہتے ہیں: اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ اٰدَم جتنی آدم کی اولاد ہے میں اس کا سردار ہوں۔ حضور خود فرماتے ہیں: اَنَا اِبْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ لوگو مجھے دیکھ کر گھبرانا نہ خیال کرنا عقیدہ غلط نہ رکھنا میں عبد المطلب کا پوتا ہوں۔ عبدالمطلب کون تھا۔ انسان نہیں تھا؟ (انسان تھا)

ایک حدیث اور بھی پڑھوں ایک آدمی حضور کو دیکھ کر ڈرنے لگا کانپنے لگا ہانپنے لگا۔ سنئے! حضور نے فرمایا: لَا تَخَفْ اَنَا اِبْنُ اِمْرَأَۃٍ مِنْ قُرَیْشٍ میں قبیلہ قریش کی ایک غریب عورت بی بی آمنہ کا بیٹا ہوں۔ جو گوشت خشک کر کے کھاتی تھی۔ ڈرنے والا نہ ڈر۔ محمد ظالم خاندان کا بیٹا نہیں۔ محمد آمنہ کا بیٹا ہے یہ صحیح ہے۔ آمنہ کون تھی تمہارا دماغ خراب تو نہیں معراج کی رات جبرائیل فرماتے ہیں: ھٰذَا اَبُوْکَ آدم یہ ابا آدم ہے۔ آدم نے کہا: مَرْحَبًا بِالْاِبْنِ الصَّالِح میرا بیٹا نیک مل رہا ہے انبیاء نے کہا: مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِح ہمارا بھائی مل رہا ہے یہ سارے نبی کون تھے؟ (بشر)

ہمارا بھائی کہتا ہے نہیں نبی تو نور تھا۔ ہم کہتے ہیں تمہارا نبی نور ہوگا ہمارا انسان ہے حضور کا خاندان سنادوں۔ محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن خضر بن کنانہ بن الحسن بن مدرکہ۔ حضور کا سارا خاندان بشر ہے۔

اب سنئے بی بی عائشہؓ فرماتی ہیں تقریر حدیث سے ہوگی میری اپنی طرف سے بات کوئی نہیں ہوگی بعض لوگ کہتے ہیں حضور نور نہیں؟ بجلی نور ہے حضور نہیں؟ ایک مولوی صاحب کہہ رہے تھے حضورؐ حاضر و ناظر نہیں؟ پتہ نہیں چلا حضور عالم الغیب نہیں؟ تم گز رکھتے ہو صندوق میں چیونٹی پہنچ جاتی ہے نبی نہیں پہنچ جاتا۔ سب کہو انا للہ۔ اللہ ہمیں ان گستاخیوں سے بچائے مولوی عبدالشکور ایک جملہ کہہ دے نبی مدینے میں ہے نبوت سارے جہاں میں ہے پاور ہاؤس کہیں ہے روشنی پہنچ رہی ہے مدنی روضے میں بیٹھا ہے رحمت پہنچ رہی ہے۔ مزہ آگیا؟ (آگیا)

سورج چوتھے آسمان پہ ہے ۹ رکروڑ میل دور لائٹ دنیا میں پہنچ رہی ہے محمد دو ہزار میل بیٹھا نبوت کی روشنی پورے ملک میں پہنچ رہی ہے ایمان تازہ ہوا (ہوا) جھگڑے ختم ہو سکتے ہیں۔

اب سنئے ایک حدیث سنادوں۔ تقریر صدیقہؓ پر تھی۔ جب بی بی پر بہتان آیا بی بی کہتی ہے میں

ابا کے پاس گئی ابا، ابا ہوتا ہے آج ایک راز کھول دوں جب بی بی عائشہؓ ابوبکر کے گھر ملنے آتی صدیق کھڑے ہوکر چادر اتارتے اپنے اوپر والی چادر۔ اور عائشہ کے قدموں میں بچھا دیتے اور فرماتے: مرحبا بامی، مرحبا بامتی قد جاءت امی ابوبکر کو ناز ہے کہ اماں میری گھر آگئی ہے بی بی کا پسینہ چھوٹ جاتا کہتی ابا شرمندہ کرتے ہو۔ یہ کیا کہا فرمایا: جب میرے حجرے سے گئی تو بیٹی نظر آئی محمد کے گھر سے آئی تو تیرے قدموں میں جنت نظر آئی۔ ابوبکر قدر کرتے تھے۔ میں نے مطالعہ کیا بی بی کہتی ہے مدینے میں مجھ پر طوفان تھا عائشہ اکیلی تھی بڑی مشکل میں۔ حالات ایسے تھے کہ یوں ہوگا عالم الغیب کون ہے (اللہ) اگر نبی عالم الغیب ہوتے تو چالیس دن روتے رہتے (نہیں) آج پیغمبر نے کا بینہ بلائی۔ بریرہؓ لبیک تم رات دن عائشہؓ کے گھر میں جھاڑو دیتی ہو۔ آٹا گوندھتی ہو۔ بتاؤ بی بی بریرہؓ نے کہا: ارنیت لھا الا خیرا میں نے زندگی بھر عائشہ میں بھلائی کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔ جاگ رہے ہو عائشہ کہتی ہے آقا کا چہرہ بدل گیا۔ پیغمبر نے بولنا چھوڑ دیا کپڑے اجڑ گئے آنکھوں میں سرمہ نہیں، بال اجڑے ہوئے کہتی ہے ابوبکر کا پتہ چلا کہ کہاں ہیں وہ تلاوت کررہے تھے دیکھا تو ابوبکر بیٹھے رو رہے ہیں۔ میں نے کہا ابا ابا غمزدہ بیٹی آئی ہے محمد نے منہ پھیر لیا۔ سارے مدینے میں میرے خلاف طوفان ہے ابا بتاؤ میں تیرے گھر رہوں کہاں جاؤں صدمہ دیکھنا۔ ابوبکر نے آنسو پوچھتے ہوئے منہ پھیر لیا کہا عائشہ چلی جا۔ میرے گھر میں نہ جانا جس سے محمد ناراض ہے میں اس کا ابا نہیں ہوں چلی جا جہاں جاتی ہے میں تجھ کو بیٹی بھی سمجھنا عار سمجھتا ہوں۔ اماں تو قربان ہوتی ہے اماں کے پاس گئی بی بی ام رمان اماں۔ امی کہہ کر میں نے کہا امی سے چمٹ کر رو دوں گی۔ اماں مجھ پہ یہ دن آگئے اماں نے کنڈی بند کرکے اندر سے کہا کہ میرے گھر نہ آ۔ نہ میں تیری اماں ہوں نہ تو میری بیٹی ہے بی بی کہتی ہے ابا کا سہارا اماں کی بے وفائی۔ میں نے سید ھا رخ عرش کی طرف کیا میں نے کہا او غریبوں کے غم خوار، او ضعیفوں اجڑوں کا غم خوار دھرتی تو مجھ سے منہ پھیر چکی ہے۔ اب تیرے حضور سجدہ کرتی ہوں۔ یعقوب سے یوسف جدا ہوا مجھ سے تیرا نبی جدا ہوا۔ مجھے تو نام بھی نہیں آتا۔ کہتی ہے ایک جملہ کہا: انما اشکو بثی و حزنی الی اللہ میرا غم سارا تیرے حوالے۔ آج مصطفیٰ نے منہ پھیر لیا ابا نے بیٹی کہلوانے سے انکار کر دیا امی نے کنڈی مارلی تیرا در کھلا ہے اور یہی آیت آئی: فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ صبر کروں گی مدد تو ہی کرے گا۔ عائشہ کہتی ہے میں نے سجدہ کیا زمین پر دھرتی پر سر رکھ دیا آنسو خشک تھے نہیں نکلتے تھے دوپٹہ اٹھایا اور کہا او بی بی عائشہ کے خدا! او محمد کی عزت کے خدا یا زمین کو چیر کر مجھے نگل دے یا روٹھے محمد کو

راضی کردے۔ یہ دعا کس کے حضورؐ کی ؟ (اللہ کے) پیغمبر کو فوراً پسینہ آیا کپکپی آئی چہرہ سرخ ہوا منہ پر چادر ڈالی ابوبکر کہتے ہیں میں بھی کانپ رہا تھا کیا ہوگا۔ اچانک محمد نے چہرہ اس طرح چادر سے نکالا جس طرح بادلوں سے سورج نکلتا ہے اور پہلا جملہ کیا: بُشْرٰی لَکَ یَا اَبَابَکْرٍ قَدْ نَزَلَ فِیْ بِنْتِکَ کِتَابُ اللّٰہِ کہہ دو سبحان اللہ۔ ابوبکر کیا کہنا تیری قسمت کا مبارک ہو تیری بیٹی کے حق میں خدا کا قرآن نازل ہوا اور رو پڑے فرمایا جا ابوبکرؓ میری اجڑی عائشہؓ کو خوشخبری دے وہ رورو کے ختم ہوگئی اس کو کہہ دے عائشہ نہ رو تیرے آنسوؤں کو اللہ نے خود پونچھ دیا ہے اور اس کو کہہ دو انتظار کرے خود تکلیف نہ کرے محمد تیرے در پے آ رہا ہے۔

ابوبکر نے گھر اطلاع دی اپنی بیوی ام رمان کو مبارک ہو عائشہ کا دامن صاف ہوگیا۔ صحابی کہتے ہیں نبی مسکرائے اس طرح معلوم ہوا جس طرح پورا مدینہ جنت کا منظر بن گیا قرآن ساتھ لیا اور عائشہ کے دروازے کو چلے صدیق کے قدم نہیں اٹھ رہے تھے۔ اماں خوشی سے پھولی نہیں سماتی۔ صحابہ کہتے ہیں ایسے معلوم ہوا جیسے عائشہ اماں کے پیٹ سے آج پیدا ہوئی۔ پڑی ہوئی ہے آنکھوں سے سرمہ نہیں کپڑے میلے ہیں۔ سربسجود کہہ رہی ہے او رب محمد۔ اے رب الناس۔ ابوبکر نے اوپر آ کر کہا رونے والی عائشہ رونا بند کر دے۔ خدا نے تیرے آنسوؤں کا خود صفایا کرنا چاہا ہے اور مصطفیٰ آ رہے ہیں اٹھ محمد کے ہاتھ چوم مدنی کے پاؤں چوم۔ اٹھ محمد کریم کا مسکرا کر استقبال کر۔ اٹھ تیری اماں تجھے ملنے آئی۔ پورا مدینہ تیرا منظر دیکھنے آئے آج عرش والے نے اس لئے عطاء اللہ شاہ فرماتے تھے مریم پر تہمت آئی تو بچے نے گواہی دی یوسف پر تہمت آئی تو بچے نے گواہی دی صدیقہ پر تہمت آئی تو اللہ نے گواہی دی (سبحان اللہ)

عطاء اللہ شاہ خطیب امت کہتا تھا خدا آج عرش سے اتر کر مدینے کی گلی میں آیا کہتا ہے محبوب چپ کر آپ نہ بولیں عائشہ کے حق میں، میں خدا خود بولوں گا یہ آواز عرش کو چیر چکی ہے میں خود عائشہ کے آنسوؤں کو اپنے دامن سے صاف کروں گا ابوبکر نے کہا عائشہ او رونے والی بیٹی بی بی آنکھیں سرخ اٹھ بیٹھی۔ وہی ابوبکر جس نے کہا تھا آئندہ میرے گھر نہ آنا۔ ابا جان وہ وقت یاد ہے جب تم نے منہ پھیر کر کہا مجھے ابا نہ کہو میں تیرا ابا نہیں ہوں اماں رو رہی ہے اس سے پوچھو وہی ہے جس نے کنڈی بند کر کے کہا عائشہ چلی جا میں تیری اماں نہیں میرے گھر پھر نہ آنا۔ حضور آ رہے ہیں جنہوں نے فرمایا ایک جملہ ہے حضور کا کانپ کانپ کر بیان کر رہا ہوں فرمایا: یَا عَائِشَۃُ اِنْ کُنْتِ اَجْنَیْتِ تَسْتَغْفِرِیْ

اگر غلطی ہوگئی ہے تو خدا سے استغفار کرو۔ عائشہ کہتی ہے اس وقت ایسے معلوم ہوا کہ میں پگھل چکی ہوں
میرے آقا کو بھی گمان ہے کہ عائشہ کا دامن پلید ہوگیا۔ میں نے جو نو برس گذارے میرے مصطفیٰ کو بھی
یہ خیال ہے کہ عائشہ کا دامن پلید ہے۔ یہی جملے ہیں بخاری کے: اِنْ کُنْتِ جَنَیْتِ تَسْتَغْفِرِیْ اگر گناہ
کیا ہے جب حضور سامنے تھے ابوبکر نے کہا اٹھ محمد کا استقبال کر قرآن کی آیات سن عائشہ اٹھ خدا بھی
راضی مصطفیٰ بھی راضی آج پورا مدینہ امنڈ آیا ہے منافقوں کا چہرہ سیاہ ہے اٹھ ذرا میرا جملہ سننا۔ چھپا دو
ں یا بتا دوں؟ (بتادو) عائشہ نے یوں دیکھا آنکھوں میں آنسو تیر رہے تھے اجڑے بال، چہرہ بے چارگی
کا زرد۔ چالیس دن کھانا پینا نہیں تھا اتنا کہا میرے کملی والے کو اتنا عرض کردو محبوب آج شکریہ اماں کا
ادا نہیں کرتی۔ آج شکریہ ابوبکر کا بھی ادا نہیں ہوتا آج شکریہ محمد کا ادا نہیں کرتی میں ابھی وضو کر کے سجدہ
کر کے شکریہ اس کا ادا کروں گی جس نے عرش پر بیٹھ کر میری صفائی بیان کی۔ یہ کمال ہے حضورؐ نے
شکایت نہیں کی کہنے لگی ابا آپ نے گھر سے نکالا اماں نے کنڈی ماری مصطفیٰ چالیس دن بات نہیں
کرتے تھے شکریہ اسی رب کا ہے جس نے بیٹھ کر میرے دامن کی صفائی دی۔

اور آواز آئی: اَلطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ آواز آئی: اُولٰٓئِکَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ جو کچھ عائشہ کے متعلق منافق کتے بھونک رہے ہیں میں عرش سے کہتا ہوں محمد تیری عائشہ پاک ہے۔

اور سنئے قرآن چپ نہیں ہوتا: سُبْحٰنَکَ ھٰذَا بُھْتَانٌ عَظِیْمٌ مجھے اپنی پاکی کی قسم میں اپنی توحید اپنی ربوبیت میں پاک ہوں عائشہ اپنے دامن میں پاک ہے قرآن چپ نہیں ہوتا آگے کہتا ہے: اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ محبوب ان سے بھی سنا تجھے رُلایا عائشہ کو رُلایا ان کے متعلق سن! جنہوں نے اس پاک دامن اس غافلت جس کو گناہ کا پتہ نہیں اس کو مومنہ عورت پر جنہوں نے تہمت دے کر آپ کی عائشہ کو رُلایا آپ کے گھر کو اجاڑا سنئے لاہوریو! لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ دنیا و آخرت میں ان پر خدا کی لعنت ہے عائشہ کے دشمن پر خدا کی (لعنت) عائشہ کے عدو پر خدا کی لعنت، عائشہ کا دل دکھانے والے اس عائشہ صدیقہ کے خلاف پروپیگنڈا کرنے والے پر خدا کی (لعنت) آج جملہ اور سن لو شاید عبدالشکور مر جائے پھر نہ آئے فرمایا: یَعِظُکُمُ اللّٰہُ سب پڑھ لو: یَعِظُکُمُ اللّٰہُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِہٖٓ اَبَدًا میں وعظ کرتا ہوں: اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِہٖٓ اَبَدًا جس طرح تم نے اب محمد کے گھر کو پریشان کیا عائشہ کو رُلا رُلا کے تم نے حیران کیا میں تم کو وعظ کرتا ہوں کہ اس قسم کے حالات اس قسم کے واقعہ پیدا نہ کرنا قیامت تک عائشہ کے خلاف زبان درازی اور بھونکنا

نہ: اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ اگر تم نے اب عائشہ کے خلاف کوئی بات نکالی تم سے ایمان چھین کر کافر بنا کر جہنم میں ڈال دوں گا۔

میری اماں عائشہؓ کی عزت کا محافظ کون؟ (اللہ) بارہ بج گئے ہیں فرمایا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ حدیث سنادوں؟ (سنادو) آپ تھکے تو نہیں؟ (نہیں) پکے تو نہیں؟ (پکے ہیں) یہ تقریر کتاب وسنت میں ہورہی ہے یا مرثیوں میں ہورہی ہے۔ صحیح ہورہی ہے؟ (صحیح ہے) سچ ہے؟ (سچ ہے) حق ہے؟ (حق ہے) شک ہے؟ (نہیں) زور سے بولو۔

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بی بی صدیقہ فرماتی ہیں: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ حضور انسان تھے اب چار موتی لے لو بات ختم کروں کبھی انشاء اللہ آپ جلسہ رکھیں آئندہ جب آؤں گا تو دو گھنٹے بی بی بتول کی شان بیان کروں گا۔ بنت رسول، نہایت مقبول، بنات میں معقول، لخت جگر، نور نظر، نہایت برتر، بنت پیغمبر، اور حیدر جس کا شوہر حسن حسین جس کے پسر اور وہ کون ہے بنت پیغمبر جس کا خاوند علی المرتضیٰ ابا مصطفیٰ، بیٹا شہید کربلا، خود بی بی زہرا (سبحان اللہ) ایمان تازہ ہورہا ہے (ہورہا ہے)

عبدالشکور ابھی مدینہ دیکھ کے آیا رجب میں ادھر بتول کا گھر ہے۔ ادھر زوجہ رسول بی بی عائشہ کا گھر ہے درمیان میں چھوٹی سی ونڈو تھی جو بند ہے وہ کھلتی ہے بی بی عائشہ جو کچھ پکاتی ہے۔ بی بی فاطمہ لے جاتی ہے۔ اماں دیتی ہے فاطمہ لیتی ہے۔ وہ دیکھو اماں دے رہی ہے۔ فاطمہ لے رہی ہے۔

بتول کے بھی ہم غلام ہیں، کہو انشاء اللہ (انشاء اللہ) تو بی بی کہتی ہیں حضور انسان تھے۔ حضور گھر میں کام کرتے تھے حضور بازار سے سودا لاتے تھے۔ حضور چولہے میں لکڑی ڈالتے تھے۔ حضور نے ایک دفعہ روٹی بھی پکائی۔ حضور اپنی لونڈی کے ساتھ چکی بھی پیستے تھے اب یہاں کے مستری کو کہو مستری صاحب کل آپ نے دو سیر دانے پیسنے ہیں، مستری صاحب مستری سے استعفیٰ دے دیں گے۔ حضور اپنی نوکرانی کے ساتھ چکی پیستے تھے۔ مولویو، پیرو مقررو علماء کرام تمہارے نبی نے گھر میں چکی پیس کر سنت ادا کی۔

ایک حدیث سنو تو تڑپا دوں۔ عائشہ کہتی ہیں میں اندر آئی حجرے میں دیکھا تو بریرہ سو رہی ہے پسینے سے شرابور۔ میرے حضور رحمت سے بھرپور، اور انور سے معمور آپ پنکھا لے کر لونڈی کو پنکھا کر رہے ہیں۔ میں نے پنکھا پکڑ لیا میں نے کہا محبوب یہ کیا فرمایا: هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ صدیقہ نہ روک مجھے گرمی ہوتی ہے تو بریرہ پنکھا کرتی ہے۔ بریرہ کو پسینہ آیا تو محمد پنکھا کر کے احسان کا بدلہ دے رہا ہے۔ یہ سیرت ہے آج تو مولوی اپنی جوتی نہیں اٹھاتا۔ بعض پیر ہیں ہمارے مظفر گڑھ کے

علاقہ میں استنجاء مرید سے کرواتے ہیں۔ حضرت کہتے ہیں خود استنجاء کرواؤ۔ کیا بدتمیزی ہے دعا کرو آقا کی سیرت اللہ ہمیں سینے سے لگانے کی توفیق عطا فرمائے۔

اب چار موتی لے لو الحمد للہ میں دین پوری کی مٹی ہوں جہاں سے حضرت لاہوری نے بھی فیض لیا۔ حضرت لاہوری مجھ پر شفقت فرماتے تھے اللہ ان کی قبر پر ستاروں سے زیادہ رحمت برسائے۔ ہمارے دین پور میں سویرے چار ہزار کھجوروں کی گٹھلیاں پھیلائی جاتی ہیں پوری جماعت اور طلباء بیٹھ کر آدھ گھنٹہ روزانہ مصطفیٰ پر درود پڑھتے ہیں۔

مغرب کے بعد جو ذکر قادری، جو ہمارے مولانا محمد اسحٰق صاحب مدظلہ العالی آج بھی کروار ہے تھے۔ مغرب کے بعد کوئی کھانا وغیرہ نہیں کھایا جاتا حلقہ بن کر پوری جماعت بیٹھ جاتی ہے تقریبا بیس منٹ اللہ کا ذکر ہوتا ہے یہی دین ہے اللہ ہمیں صحیح دین عطا فرمائے (آمین) بی بی عائشہ کہتی ہیں۔ وہ تھی بی بی کی شان۔ یہ ہے بی بی کا ایمان۔ یہ ہے بی بی کا فرمان۔ یہ ہے بی بی کا اعلان۔ سنو لاہور کے مسلمان۔ زندہ ہو جائے ایمان۔ عمل کرو تو راضی ہو جائے رحمان بتار ہا ہوں جنت کا سامان (سبحان اللہ)

فرماتی ہیں: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ يَعْمَلُ كَمَا يَعْمَلُ اَحَدُكُمْ فِي الْبَيْتِ حضور اپنے گھر میں اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے تھے۔ بی بی فرماتی ہیں ہمارے گھر میں ایک بکری تھی میں کام میں لگی رہتی تو حضور بکری کا دودھ خود نکالتے۔ ہمارے نبی بکری کا دودھ (خود نکالتے)

بکری چرانا حضور کی (سنت ہے) اللہ کا منشاء ہے کہ آج بکریوں کا ریوڑ چرا کر کل تمہیں امت کا ریوڑ دے دوں گا۔ آؤ ذرا تڑپا دوں۔ اب عبد الشکور خطابت میں بیٹھا ہے۔ شیماں! شیماں یہ حلیمہ کہہ رہی ہے۔ یہ حلیمہ کی بیٹی ہے شیمہ اسی کو کہتے ہیں۔ شیما! جی امی ادھر آ یہ کہاں لے جارہی ہے در یتیم کو، یہ مکے کی نشانی، اللہ کی مہربانی، یہ تو جنگل میں لے جارہی ہے۔ اماں! محمد بھائی خود جارہا ہے۔ اماں کیا ہے بیٹی گرمی ہے اس نازک بدن کو تکلیف ہوگی۔ اماں جب محمد بھائی ساتھ ہوتا ہے نا۔ معلوم ہوتا ہے سارا ریوڑ سائے میں جارہا ہے (سبحان اللہ) اماں جس دن محمد بھائی میرے ساتھ جاتا نا بکریاں گھاس نہیں کھاتی میرے محمد بھائی کو دیکھتی رہتی ہیں۔ (سبحان اللہ) نبی کو بکریاں بھی پہچانتی ہیں۔ تم نے ابھی نہیں پہچانا، پہلے حضور نورانی ہو گئے پھر خود نورانی بن گئے۔ ایسا نہ کہا کرو مولانا صاحب، اللہ ہمیں ہدایت بخشے۔

حضور بکری کا دودھ نکالتے تھے ہم تو بکری کے قریب بھی نہیں جاتے۔گھر میں نہ لاؤ ہماری تو یہاں چپس ہے، کرکے پیشاب، ہو جائے گی خراب، میں محبوب کو دیکھتا ہوں حضور کریم نے ہمیشہ بکریوں سے پیار رکھا ام معبد کی بکری کے پیٹ پر ہاتھ پھیرا تو جب حضور روانہ ہوئے تو بکری حضور کی جدائی میں مینگتی تھی۔

حضور کریم: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بَشَرًا مِنَ الْبَشَرِ يَعْمَلُ كَمَا يَعْمَلُ اَحَدُكُمْ فِيْ الْبَيْتِ يَحْلِب شاته وَيَكْنِسُ فِيْ بَيْتِهٖ حضور اپنے حجرے کا جھاڑ و خود دیتے تھے (سبحان اللہ)

حضورؐ نے بکریاں چرا کر چرواہے کو اونچا کیا۔کل کوئی آدمی بکریاں چرائے۔مولوی عبدالشکور سے بیٹی مانگنے میں کہوں لو چرواہا۔غلبہ بان، مولانا عبدالشکور صدر مجلس سے بیٹی مانگتا ہے: اخوج حضور نے بکریاں چرا کر چرواہے کو اونچا کیا ہے۔

حضورؐ نے جھاڑو دیکر جھاڑو بردار کو اونچا کیا پیغمبر گھر میں جھاڑو دیتے تھے جوتی پھٹ جاتی تو ڈانکا خود لگاتے۔کپڑے پھٹ جاتے تو محمد اس کو ٹانکا خود لگاتے تھے۔یہ سنت ہے۔

اپنے کپڑے کو سینا پیغمبر کی؟ (سنت ہے) اپنی جوتی کو سینا پیغمبر کی؟ (سنت ہے) بکریاں چرانا؟ (سنت ہے) آج کسی گورنر کو کہو بکریاں چرا۔کہے گا دم مست قلندر مارشل لاء کے اندراتی تو ہین۔اسمبلی میں کہہ دو کہ اے قومی اسمبلی کے لوگو! ایک ایک بکری رکھو۔کہیں گے یوں ہم تو ڈیری فارم اور دوسرا ڈبوں والا دودھ لے لیں گے۔بکریاں چرانا حضورؐ (سنت ہے) اپنے گھر کی صفائی کرنا حضور کی؟ (سنت ہے) اپنے کپڑوں کو دھونا حضورؐ؟ (سنت ہے) اپنے جوتے کو ٹانکے لگانا حضور کی؟ (سنت ہے) اپنے مہمانوں کو کھانا کھلانا حضور کی (سنت ہے) مہمان کے لئے انتظام کرنا حضور کی؟ (سنت ہے) بی بی بتاتی ہے اماں عائشہؓ کے متعلق حضورؐ نے فرمایا تو دنیا و آخرت میں میری حرم ہے۔آپ نے فرمایا دنیا کی عورتوں پر عائشہ کی ایسی فضیلت ہے جس طرح شوربے میں روٹی کے ٹکڑے کرکے سید الطعام ہے۔بی بی عائشہ تمام عورتوں کی سردار ہے (سبحان اللہ)

حضو کا جملہ سن کر سینوں پر لکھ لو۔مٹنے نہ پائے: عائشہ، جی حضور انت زوجتی فی الدنیا والآخرة دوسری بیوی میرے ساتھ ہو نہ ہو دنیا میں بھی تو میرے ساتھ ہے جنت میں بھی تو میرے ساتھ ہے۔تمہیں پیغمبر پر اعتماد ہے؟ (ہے) اللہ ہمیں حرم کی محبت عطا فرمائے (آمین)

آج میں نے دو گھنٹے مسلسل، مدلل، مکمل، الحمد للہ، بالتفصیل، بالتجلیل، بالتحلیل، بالدلیل، بالسا

ئل بالشمائل، بالخصائل ، بالفضائل ،صدیقہ کا شان بڑھے لاہور کا ایما پڑھے،ایمان تازہ ہوا؟(ہوا ہے)

ہم آپ کے خیر خواہ نہیں؟(خیر خواہ ہیں) آپ کو جنت کا راستہ دکھاتے ہیں ہم آپ کو مدینے کے راستے بتاتے ہیں آپ ہمیں گالی دیں دھکے دیں آپ ہم پر چاقو سے حملے کیئے درخواستی کے ناک پرحملہ کیا غلام اللہ پر آپ نے استرے سے حملہ کیا آپ نے بہت کو ہمارے خلاف کیا مگر آپ ہم سے ناراض ہوتے رہیں۔ہم آپ کو محمد کا دامن پکڑاتے رہیں گے حدیث سناتے رہیں گے آپ کو جگاتے رہیں گے قرآن پہنچاتے رہیں گے ،کہوانشاء اللہ (انشاء اللہ)دو رکعت نفل پڑھو جمعہ کی رات پڑھو جمعرات کی شام جمعہ کی رات پڑھو ہر رکعت میں گیارہ دفعہ آیت الکرسی گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص سبق دے رہا ہوں۔ جمعہ کی رات قبلہ رو باوضو خوشبو لگا کر دو رکعت کی نیت کرو ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد گیارہ دفعہ آیت الکرسی گیارہ دفعہ سورہ اخلاص دوسری رکعت میں بھی ایسے ہی۔ پھر قبلہ رو باوضو یکسو پیغمبر کی زیارت کی جستجو (اس طرح سو جاؤ کی سر شال کی طرف پاؤں جنوب کی طرف اور ایک سو دفعہ پڑھو۔ حضرت لاہوری کی سوانح مرد مومن میں یہ درود لکھا ہے صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ایک سو مرتبہ پڑھو باوضو خوشبو لگا کر کوئی بیوی وغیرہ ساتھ نہ ہو۔ بستر اپاک ہو۔ اور دعا کر کے سوئے کہ یا اللہ مجھے اپنے محبوب کی زیارت کروا دے جمعہ کی رات پھر سنیچر کی رات پھر اتوار کی رات پھر سوموار کی رات مولانا لکھتے ہیں: لَا يَتِمُّ لَهُ الْجُمُعَةَ الْاُخْرٰى اِلَّا يُرٰى آئندہ ہفتہ نہیں آئے گا کہ انشاء اللہ اپنے نبی کی زیارت ہو جائے گی۔

اس وقت تک مجھے چالیس آدمیوں کی جس میں عورتیں بھی ہیں جن کو حضور انور کی زیارت نصیب ہو گئی (سبحان اللہ) امید ہے کہ یہ وظیفہ ضائع نہیں جائے گا ہمارے بزرگوں کا مجرب وظیفہ ہے میں نے اتنی بڑی نعمت دی ہے جو بادشاہوں کے خزانوں سے نہیں ملتی۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

فضائل علم و عمل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ وَلَا رَسُوْلَ بَعْدَہٗ وَلَا رِسَالَۃَ بَعْدَہٗ وَلَا کِتٰبَ بَعْدَ کِتٰبِ اللّٰہِ وَلَا دِیْنَ بَعْدَ دِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلَا اُمَّۃَ بَعْدَ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ، اَلَّذِیْ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ فِی الْاِنْجِیْلِ وَالتَّوْرَاۃِ نَاسِخُ الْمِلَلِ وَالْاَدْیَانِ، قَاتِلُ الْمُشْرِکِیْنَ بِالسَّیْفِ وَالسِّنَانِ، اَرْسَلَہُ اللّٰہُ اِلَی النَّاسِ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَحْبَابِہٖ کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔ اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ۔

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَبْعَۃٌ یُظِلُّھُمُ اللّٰہُ فِیْ ظِلِّہٖ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّہٗ اِمَامٌ عَادِلٌ وَرَجُلٌ شَابٌّ نَشَاَ فِیْ عِبَادَۃِ اللّٰہِ، وَرَجُلٌ ذَکَرَ اللّٰہَ خَالِیًا فَفَاضَتْ عَیْنَاہُ، وَرَجُلٌ، قَلْبُہٗ مُعَلَّقٌ بِالْمَسْجِدِ اِذَا خَرَجَ مِنْہُ حَتّٰی یَعُوْدَ اِلَیْہِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِی اللّٰہِ حَتّٰی اجْتَمَعَا عَلَیْہِ وَتَفَرَّقَا عَلَیْہِ، وَرَجُلٌ دَعَتْہُ اِمْرَاَۃٌ ذَاتُ حَسَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ اِنِّیْ اَخَافُ اللّٰہَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَۃٍ فَاَخْفَاھَا حَتّٰی لَا تَعْلَمَ شِمَالُہٗ مَا تُنْفِقُ یَمِیْنُہٗ اَوْ کَمَا قَالَ النَّبِیُّ۔

وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْعَدْلُ حَسَنٌ وَلٰکِنْ مِنَ الْاُمَرَاءِ اَحْسَنُ، اَلْحَیَاءُ حَسَنٌ وَلٰکِنْ مِنَ النِّسَاءِ اَحْسَنُ اَلزُّھْدُ حَسَنٌ وَلٰکِنْ مِنَ الْعُلَمَاءِ اَحْسَنُ۔

وَعَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِکٍؓ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ اَوْرَعَ النَّاسِ اَزْھَدَ النَّاسِ، اَعْبَدَ النَّاسِ، اَجْوَدَ النَّاسِ، اَشْجَعَ النَّاسِ، اَسْخَی النَّاسِ

وَعَنْ عُبَادَۃَ ابْنِ الصَّامِتِؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ وَاِنْ کَانَ عَلَیْکُمْ عَبْدًا حَبَشِیًّا، فَاِنَّہٗ مَنْ یَّعِشْ بَعْدِیْ فَسَیَرٰی

اِخْتِلَافًا كَثِيْراً وَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ تَمَسَّكُوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ اِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ.

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً وَتَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلٰثٍ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ اِلَّا الْوَاحِدَةَ قِيْلَ مَنْ هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، قَالَ مَا اَنَا عَلَيْهِ وَاَصْحَابِيْ اَوْ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ.

وَقَالَ عَلِيُّ الْمُرْتَضٰى اَمَّا اَهْلُ السُّنَّةِ فَالْمُتَمَسِّكُوْنَ بِمَا سَنَّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ.

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْقَابِضُ عَلَى الدِّيْنِ كَالْقَابِضِ عَلَى الْجَمْرَةِ.

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِيْمَانَ لَيَارِزُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كَمَا تَارِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا.

وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَرْاَةُ اِذَا صَلَّتْ خَمْسَهَا وَاَطَاعَتْ بَعْلَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَاَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَائَتْ اَوْ كَمَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رسول اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَكْذَبُ الْحَدِيْثِ وَلَا تَحَسَّسُوْا وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَفَاسَقُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَكَابَرُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِي النَّارِ.

صَدَقَ اللّٰهُ مَوْلَانَا الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ لَمِنَ الشَّاهِدِيْنَ وَالشّٰكِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

ہمیں پھر دعوت دینِ الٰہی عام کرنا ہے
جہانِ کل میں پھر سے دبدبہ اسلام کرنا ہے

جس کام کے لئے آئے وہ کام نہ بگڑے
سر جائے تو جائے مگر اسلام نہ بگڑے

پھر غیرت اسلاف کو دنیا میں جگادو
پھر قوت ایمان سے باطل کو جھکادو

غیروں سے نہ مل اپنوں سے نہ کٹ
ان کو نہ بڑھا اور آپ نہ گھٹ

زلزلوں میں نہ بٹ مرکز سے نہ کٹ
دنیا یہ ساری تیری ہے

ڈرتا ہے تو ایک اللہ سے ڈر
مرتا ہے تو اس کی راہ پہ مر
پھر دنیا یہ ساری تیری ہے
باندھے ہوئے چل شمشیر وکفن
تیرا یہ ملک ہے تیرا وطن
تمنا ہے کہ اس دنیا میں کوئی کام کرجائے
جو جان مانگو تو جان دیں گے
مگر یہ ہم سے نہ ہوسکے گا
گمراہ نہ ملے گا تمہیں شیطان سے بدتر
یا الٰہی تو ہمیں عامل قرآن کردے
وہ پیغمبر کی جسے سرتاج رسل کہتے ہیں
ان مدحت محمداً بمقالتی

کرنا ہے تو ہردم نیکی کر
اس نکتے کو رکھ لے پیش نظر
پڑتا ہے جہاں گھمسان کا رن
کر زندہ عرب کی رسم کہن
پھر دنیا یہ ساری تیری ہے
اگر کچھ ہوسکے تو خدمت اسلام کرجائے
جو مال مانگو تو مال دیں گے
کہ نبی کا جاہ و جلال دیں گے
اور ہادی نہ ملے گا تمہیں قرآن سے بہتر
پھر نئے سرے مسلماں کو مسلماں کردے
اس کی امت کو ذرا تابع فرماں کردے
ولکن مدحت مقالتی بمحمد

درود شریف پڑھ لیں۔

معزز حاضرین، بزرگان دین نوجوانوں نے آپ کو جگایا اسلام کا پیغام پہنچایا۔اور راہ ہدایت صراط مستقیم دکھایا۔اللہ تعالیٰ ہمیں صراط مستقیم پر چلنے اسلام کے سانچے میں ڈھلنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

مولانا محمد اسحاق صاحب کا وجود غنیمت ہے، حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ نے اس راستے پر ان کو قائم فرمایا مولانا اسی انداز سے قرآن وحدیث کی خدمت کررہے ہیں مولانا محمد اسحاق صاحب کے ہر کام سے ہمیں اتفاق ہے نہ یہاں نفاق ہے نہ اشتاق ہے اہے تو اخلاق ہے۔اللہ تعالیٰ ان جیسے بزرگوں کا سایہ ہم پر قائم ودائم رکھے۔(آمین)

علماء نے نشان دہی کی ہے کہ میں اہل سنت بتاؤں کے کون ہیں۔حضورؐ کا ارشاد صحیح ہے کہ میری امت پہ وقت آئے گا یکثر الزنا ویقل الحیاء زنا کی بدبو آئے گی حیا کا دور دورہ ختم ہوجائے گا۔یکثر الجهل ويقل العلم جہالت زیادہ ہوگی اور علم کم ہوگا جاہل نہ جاننے کے باوجود کہے گا تو کچھ نہیں جانتا کہے گا میں سب کچھ جانتا ہوں دین سے ناواقفیت جہالت زیادہ ہوگی علم تھوڑا ہوگا۔

اور جو کچھ ہم میں رسومات ہیں روایات ہیں۔لغویات ہیں اغلوطات ہیں۔خرافات ہیں۔وا

حیات، غلط عقائد ہیں غلط ہمارے نظریات ہیں۔ پس پردہ جہالت ہے اللہ مجھے آپ کو علم کی دولت عطا فرمائے۔

میرے محبوب کی آمد سے پہلے جو دور تھا شراب نوشی تھی۔ عیاشی تھی کعبے کا ننگا طواف تھا۔ لڑکیوں کو زندہ درگور کرتے تھے۔ ماں باپ کا کوئی پتہ نہیں تھا۔ نہ ادب واحترام کا۔ خدا کو بھلا چکے تھے اس کو ایام جاہلیت کہتے ہیں۔ محمدؐ کے دور کو ایام رسالت کہتے ہیں آقا کو پہلے پہلے اللہ نے علم سے نوازا۔ اقراء کملی والے پڑھ۔ پیغمبر فرش پر ہوتا ہے استاد عرش پے ہوتا ہے۔

فرمایا: سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى کملی والے میں تمہیں ایسا پڑھاؤں گا کہ بھولنے نہ پاؤ گے۔ جب وحی نازل ہوتی تو میرے محبوب زبان کو جلدی رواں دواں فرماتے۔ کوئی لفظ نہ رہ جائے۔ فرمایا: لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ کملی والے آپ جلدی نہ کریں ذرا تیزی سے ان الفاظوں کو دہرانے کی کوشش نہ فرمائیں۔ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ تیرے دل میں محفوظ کرنا بھی میری ذمہ داری ہے تم کو قرآن پڑھانا بھی میری ذمہ داری ہے۔ پیغمبر فرش پے ہوتا ہے استاد عرش پے ہوتا ہے۔

فرمایا: علمک مالم تکن تعلم جو علم نہیں تھا میں نے وہی علم آپ کو دے دیا۔ دعا کرو اللہ تعالیٰ ہمیں جہالت سے بچائے۔

ان لوگوں کو پتہ نہیں اگر ان کو معلوم ہوتا کہ حضور انورؐ نے فرمایا۔ آقا سے پوچھیں۔ قرآن اور حدیث علم ہے۔ علم قرآن است فقہ است وحدیث حضور نے دو چیزوں کا علم ہمیں دے دیا ہے۔

فرمایا: ترکت فیکم امرین دو چیزیں چھوڑ کر میں گنبد خضریٰ میں جا رہا ہوں۔ امتیو! ان کو مضبوطی سے تھامنا۔ مضبوطی سے پکڑنا۔ کتاب اللہ وسنتی، ایک اللہ کا قرآن ہے دوسرا محمد کا فرمان ہے۔ دعا کرو اللہ تمام امت مسلمہ کو یہ دو چیزیں عطا فرمائے (آمین)

مولانا رومی فرماتے ہیں جو کتاب وسنت کی بات نہ کہے بات یہ ہے کہ اس کی بات بھی نہ سنو۔ حضورؐ تورات کو برداشت نہیں فرماتے۔ حدیث میں آتا ہے کہ دعائے پیغمبر اور مراد پیغمبر فاروق اعظم فاتح اعظم تورات کے ورقے کھول کر حضورؐ کے سامنے پڑھ رہے تھے۔

پیغمبر کے چہرے پر ناراضگی کے کچھ آثار نمودار ہوئے۔ صدیق جس کا نام میں رکھتا ہوں۔ رمز شناس نبوت فنا فی الرسول حضور کی ہر ادا کو پہچاننے والا پیغمبر کے چہرے کو بھانپ گیا جلدی سے حضرت عمر سے تورات کے ورقے لئے اور کہا: عمر اما رأیت الی وجہ رسول اللہ تیرا نہیں

دیکھے نبی کے چہرے کے آثار تیور نہیں دیکھے۔ حضرت عمر دوزانو ہو کر نبی کریمؐ کے سامنے آتا ہے: اعوذ بالله من غضب رسول الله اللہ کے رسول کی ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں۔

رضیت بالله رباً وبالاسلام دیناً وبمحمد صلی الله علیه وسلم رسولا ونبیا اللہ کے رب ہونے پر راضی ہوں۔ رسول اللہ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔ محمد کے اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں۔

حضور کریمؐ نے اس کے جواب میں فرمایا۔ عمر قرآن کے ہوتے ہوئے تورات پڑھ رہے ہو؟ لو کان موسیٰ حیاما وسعه الا اتباعی آج اگر صاحب تورات موسیٰ بھی زندہ ہوتے تو اپنی تورات کا پرچار نہ کرتے اپنی نبوت کا جھنڈا بلند نہ کرتے۔ محمدؐ کے تابعدار ہوتے۔ ایک حدیث میں ہے: لو انزل فیکم موسیٰ ثم اتبعتموہ وترکتمونی لضللتم اذا۔ اگر آج صاحب تورات موسیٰ تشریف لائیں جن کو راست کی دستار ل چکی ہے تم ان کا کلمہ پڑھو۔ تم ان کی شریعت کو مانو گمراہ ہو جاؤ گے اب جھنڈا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا لہرایا جائے گا۔ پیغمبر کا قرآن پڑھایا جائے گا۔ دعا کرو اللہ ہمیں کتاب وسنت سے تعلق عطا فرمائے (آمین) ان کتابوں کو ماننا ہے مگر عمل کے لئے کتاب وسنت ہے یہی دو چیزیں آقا نامدار مدینے کے تاجدار، دو جہاں کے سردار محبوب رب غفار محبوب پروردگار، نبیوں کے سردار جن سے ہمارا پیار چھوڑ کر گئے۔ کتاب الله وسنتی۔ ایک اللہ کا قرآن ہے دوسرا کملی والے کا فرمان ہے جو ان پر ایمان لائے مسلمان ہے صاحب ایمان ہے۔ جو ان کا انکار کرے نقصان ہے۔ میں تو کہتا ہوں بے ایمان ہے اللہ ہمیں ان دو چیزوں سے محبت عطا فرمائے۔

عزیزان مکرم! علم کی بات کر رہا ہوں آج ہمیں یہ تمام بی اے ایل ایل بی تھرڈ ایئر سیکنڈ ایئر فرسٹ ایئر۔ پی ایچ ڈی ڈبل ایم اے یہ فن ہے علم نہیں میں کہتا ہوں ایک پی ایچ ڈی لندن کر کے آئے اور ایک قرآن کا حافظ بن کے مسجد سے نکلے۔ لاکھوں پی ایچ ڈی اس پر قربان کر دو وہ کرسی کا وارث ہے یہ محمدؐ کے مصلّی کا وارث ہے۔

توجہ توجہ میں کھل کے آ رہا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ان کا مقام تھا جن کو کتاب وسنت کا علم تھا جب آپ باہر تشریف لے جاتے تو دور چلے جاتے۔ ہم تو نالیوں میں سڑکوں میں جہاں ہو کوئی خیال نہیں صحابہ کہتے ہیں حضور اتنے دور چلے جاتے تھے کہ ہماری نظروں سے اوجھل ہو جاتے تھے۔ جو ہر جگہ موجود ہے وہ اوجھل نہیں ہوتا۔ اور یہ آپ کا معجزہ تھا کہ جہاں آپ جنگل میں

جاتے واپس آتے تو اس جگہ سے خوشبو آتی۔ ایک صحابی ہیں ابن عباس دس برس کے ہیں وہ عصا لے کر مسواک لے کر اور کوزے لے کر حضور کی خدمت میں آتا پیغمبر خوش ہو جاتے۔

میرا عقیدہ ہے کہ نبی خوش ہو جائے تو جنت کے آٹھ دروازے کھل جاتے ہیں۔ پیغمبر ناراض ہو جائے تو پھر دونوں جہاں سے باہر ہو جاتے۔ اگر مجھے کوئی کہے کہ جنت کیا ہے میں کہوں گا جنت خدا اور سول کی رضامندی ہے۔ جہنم اللہ ورسول کی ناراضگی ہے، حضور فرماتے ہیں من احبھم فقد احبنی جو میرے یاروں سے صحابہ سے پیار کرتا ہے وہ مجھ سے پیار کرتا ہے: ومن ابغضھم فبغضی ابغضھم جو صحابہ کا دشمن ہے وہ محمد مصطفیٰ کا دشمن ہے ان سے مصطفیٰ ناراض ہے۔

حضور انورؐ جب آقا نامدار دو جہان کے تاجدار کا نام نامی اسم گرامی آئے دکھلاوے اور سر والا درود نہ پڑھا کرو۔ اسی وقت درود پڑھا کرو صلی اللہ علیہ وسلم۔

ہمارا عقیدہ ہے: ان للہ ملائکۃ سیاحین فی الارض یبلغون الصلوۃ والسلام من امتی حیثما کنتم فرمایا جب تم درود شریف پڑھتے ہو فرشتے نورانی مخلوق یہ ڈاک مدینہ پہنچا دیتے ہیں۔

یہ سلسلہ جاری ہے ستر ہزار فرشتہ روزانہ حضور کے مزار پر درود پڑھتا ہے اللہ ہمیں بھی حضور سے سچی محبت عطا فرمائے (آمین) علم پر بات کر رہا تھا۔ ایک ننھا سا بچہ دس سالہ حضور کی خدمت میں آیا۔ عصا لے کر آیا کوزہ لے آیا۔ پیغمبر نے مسکرا دیا۔ بی بی فرماتی ہیں ہماری اماں صدیقہؓ کہ جب حضورؐ مسکراتے تو میرا حجرہ روشن ہو جاتا ہے۔ (سبحان اللہ) صحابہ کہتے ہیں جب نبی مسکراتے آقا نامدار تو ہماری تھکاوٹ مصطفیٰ کے تبسم میں خوشی سے بدل جاتی۔

نبی کو آپ نے نہیں پہچانا۔ نبی کا آپ کو علم نہیں ہے۔ دوستو آج کل جو ہمارے عقائد میں خرابی ہے جہالت کی وجہ سے ہے۔ میں نے قرآن کی طرف رجوع کیا میں نے کہا قرآن، صعوبت ہو! مصیبت ہو، اذیت ہو، پریشانی ہو، حیرانی ہو، گردانی ہو، بیماری ہو، لاچاری ہو، اضطراری ہو، بے قراری ہو، ذلت ہو، خواری ہو، میں کس کو بلاؤ مصیبت میں فرمایا: فادعوا اللہ مخلصین لہ الدین۔

میں نے قرآن سے پوچھا میرا مشکل کشا کون قرآن نے کہا: اَمَّنْ یجیب المضطر اذا دعاہ ویکشف السوء فرمایا: مشکل حل کرنے والا کون ہے؟ ءالہ مع اللہ خدا کے سوا کوئی مشکل کشا نہیں۔

میں نے قرآن سے پوچھا میں کس وقت پکاروں۔ فرمایا: اذا سالک عبادی عنی فانی

قریب میں نے پوچھا کیسے پکاروں۔ فرمایا: قل ادعو اللّٰہ او دعوا الرحمن سب کہو یا اللہ یا رحمٰن لوگوں کو کسی پمفلٹ پر کسی دیوان پر ناز ہے۔ ہمیں اللہ کے قرآن پر نبی کے فرمان پر ناز ہے۔

تو میں تمام مسائل آپ کو سمجھانا چاہتا ہوں۔ اللہ ہمیں علم عطا فرمائے۔ حضورؐ نے فرمایا: اطلبوا العلم ولو کان بالصین نبی نے فرمایا: طلب العلم فریضة علی کل مسلم ومسلمة مرداور عورت بچہ اور بچی پر علم تلاش کرنا فرض ہے۔ حضور فرماتے ہیں: من کان فی طلب العلم کانہ یجاھدفی سبیل اللّٰہ حضور فرماتے ہیں: من مات فی طلب العلم مات شھید حضور فرماتے ہیں: مدارسة العلم ساعة خیر من الدنیا ومافیھا ایک منٹ دین کے علم کی تلاش میں بیٹھ جانا۔ ایک منٹ وقت دے دینا ساری دنیا کی شاہی اور تاج وتخت ایک طرف ہے۔ ایک منٹ قرآن حدیث کے لئے دے دینا ایک طرف ہے۔

مجھے اور آپ کو اللہ علم کی دولت عطا فرمائے۔ حضور کریمؐ فرماتے ہیں: اھل القرآن ھم اھل اللّٰہ جو قرآن پڑھ رہے ہیں۔ وہی اہل اللہ ہیں حضور فرماتے ہیں: جو قرآن کی تلاش میں ہیں: ھم ضیوف رسول اللّٰہ قرآن پڑھنے والے طلباء مصطفیٰ کے مہمان ہیں، اللہ ہمیں آقا کا مہمان بنائے۔ (آمین) آج جو غزلیں زیادہ پڑھے سریں زیادہ کریں وہ بڑا علامہ ہے۔ گالیاں زیادہ دے۔ نہیں میرے بھائی۔ اللہ مجھے آپ کو دین کا علم عطا کرے۔ (آمین)

مثل العالم والجاھل کمثل الحی والمیت .مثل العالم والجاھل کمثل البصیر والضریر اہل علم ایسا ہے جیسے آنکھوں والا ہے جاہل ایسا ہے جیسا نابینا ہے۔ عالم ایسا ہے جیسا زندہ۔ جاہل ایسا ہے جیسے مردہ۔ اللہ تعالیٰ تمہیں زندہ بننے کی توفیق فرمائے۔ خدا مجھے اور آپ کو بینا بنائے۔

علم کی بات تھی آقا کو پہلے پہلے جو وحی نازل ہوئی۔ جبل نور پر، اس پہاڑ کا نام بھی نور ہے جہاں حضورؐ پر قرآن نازل ہوا۔ تم نور وبشر کے جھگڑے میں ہو۔ پیغمبر کا وہ شہر بھی نور ہے آج بھی اس پہاڑ کے پتھر دیکھو تو خدا کی قسم اس میں سونا چمکتا ہے۔ میں دیکھ کے آیا ہوں۔ جبل نور، جس کا نام غار حرا ہے میں نے وہاں تقریر بھی کی۔ کئی لوگ بے ہوش گئے میں نے کہا یہ وہ غار ہے جہاں پہلی دفعہ قرآن اترا اور مصطفیٰ نے قرآن سن کر اللہ کی وحی کو سینے میں لیا اور جبرئیل کی زیارت کی اللہ تعالیٰ تمہیں بھی اس پہاڑ کو دیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

شملہ اور کاغان کے عاشقو! اللہ تمہیں جبل رحمت، جبل نور کا عاشق بنائے۔ تمہارے سارے

ملک پر اتنی رحمت نہیں برستی جتنی جبل رحمت پر رحمت برستی ہے۔ خیر بات دور جا رہی ہے میں موضوع میں آنا چاہتا ہوں۔ علم اللہ تعالیٰ مجھے آپ کو دین کا علم عطا فرمائے۔ (آمین) اس ملک میں جب دودھ میں ملاوٹ چینی میں ملاوٹ آٹے میں ملاوٹ یہ قابل دست اندازی پولیس ہے اور جرم ہے یہاں تو کلے اور ہر چیز میں ملاوٹ ہے۔ قرآن میں ملاوٹ، دین میں، اذان میں ملاوٹ، دعا کرو اللہ تعالیٰ ہمیں مخلوق کے جرم، خالق کے جرم دونوں سے بچائے۔ اللہ ہمیں صحیح دین عطا فرمائے (آمین) ایک صحابی جب قریب آیا تو اس نے حضور کی خدمت کی۔ پیغمبر خوش ہوئے۔ تو انعام فرمایا: اللھم علمہ علم الکتاب مولا اس بچے کو قرآن کا علم دے دے۔ نبی کا دیوانہ کہتا ہے جب حضور کا ہاتھ مبارک لگا ہاتھ جدا ہوا مجھے پورا قرآن حل ہو گیا۔

اس کو خیر الامت کہتے ہیں۔ مولانا محمد اسحاق کو پتہ ہے رئیس المفسرین ابن عباس سب سے چھوٹا ہے مگر میں نے صدیق، فاروق، حیدر کرار کو دیکھا کہ جب قرآن کا کوئی نقطہ حل کرنا ہوتا تو حل بھی یہی بچہ کر رہا ہے۔

جو فلسفیوں سے کھل نہ سکا جو نقطہ وروں سے حل نہ ہوا
وہ راز اس اک کملی والے نے سمجھا دیا چند اشاروں میں

حضور پاک ہر صفت میں سارے انبیاء سے بھی افضل ہیں، حضور سخاوت لیاقت میں، شرافت میں، امانت میں، دیانت میں، مسرت میں، صورت میں، شجاعت میں، علمیت میں، حضور تمام انبیاء سے علم میں بڑے ہیں۔ یہ ہمارا عقیدہ ہے۔

مگر یہاں نکتہ حل کر دیں، خدا لاشریک ہے۔ علم ہو تو قدرت ہو، خدا کی خالقیت مالکیت، رزاقیت، ستاریت، جباریت، مسجودیت، معبودیت، اس کا شریک کوئی نہیں ہے۔ پتہ نہیں تم نے جہالت سے کیا کیا باتیں سمجھ لیں ہیں۔

حضور مانگ رہے ہیں۔ میرا اللہ کہتا ہے۔ مدنی مانگو: قل رب زدنی علما میرے اللہ مدنی کا علم بڑھا دے فرمایا مانگنا تیرا کام ہے علم دینا میرا کام ہے۔

آج آپ کو نقطہ بتاؤں۔ حضور کو قیامت کے دن نیا علم دیا جائے گا۔ علماء بیٹھے ہیں۔ جنہوں نے بخاری، ترمذی حدیث پڑھی ہے فرمایا: اوتیت المحامد یوم القیامة لااعلم الان قیامت کے دن خدا مجھے حمد کے وہ صیغے اور کلام سکھائے گا جواب مجھے پتہ نہیں۔ قیامت کے دن خدا مجھے مانگنا

سکھانا جائے گا۔ محمدؐ مانگا جائے گا۔ حضور کے الفاظ ہیں۔ پیغمبر پر جھوٹ نہیں کہہ رہا ہوں اور جو پیغمبر پر جھوٹ کہے وہ جہنمی ہے من کذب علی متعمدا لاہوریو! کیا ہوا یہاں بخاری کی تقریریں ہوئیں انہوں نے زندگی آپ کو یہاں دے دی جہاں مولانا لاہوری نے اپنی جوانی لٹادی پینتالیس برس مگر ابھی آپ کے عقائد صحیح نہیں ہوئے۔ یہاں بڑے بڑے اولیاء اللہ سور ہے ہیں علی ہجویری جیسے اللہ ان کی قبروں پر رحمتیں برسائے۔ پتہ نہیں میں حیران ہوں۔ لاہور ہے جب دیکھو شور ہے۔ جھگڑا عام طور ہے جب دیکھو بے غور ہے۔ کوئی بے چارہ چیئر مین ہے کوئی چور ہے۔ شرارت کا زور ہے اللہ تعالیٰ لاہور کو قابل غور بنائے۔ سنئے اللہ ہمیں علم عطا فرمائے۔ (آمین)

شرارت مت کرو۔ دین کو سمجھو۔ ہر چیز جو مسئلہ ہو کتاب وسنت سے پوچھو۔ حضور انور نے سینے پر ہاتھ مارا۔ حضور انور نے فرمایا: یوم الناس اعلمکم میرے مصلّٰی پر کروڑ پتی جس کے کپڑے اچھے جس کی کار بلڈنگ ہو اس کو کھڑا نہ کرو مصلی رسول پر وہی آئے جس کے سینے میں میرے دین کا علم زیادہ ہو۔ حضور نے فرمایا العلماء ورثة الانبیاء علماء انبیاء کے وارث ہیں بالکل قرآن وحدیث سے باہر نہیں جاؤں گا اور علم ہے بھی قرآن وسنت قرآن مجمل ہے حدیث شرح ہے۔ میں کہوں گا قرآن مختصر ہے حدیث اس کی تفصیل ہے اور ہماری تفسیر وہی صحیح ہے جو مصطفیٰ کی زبان سے آئے سارے کہو صلی اللہ علیہ وسلم۔

توجہ۔ آقا نے سینے پر ہاتھ مارا حضور کا ہاتھ بھی پاک، لوگ تو کہتے ہیں پنجتن پاک ہم کہتے ہیں پیغمبر کا سارا گھرانہ پاک بلکہ قرآن کہتا ہے: وثیابک فطهر حضور کا لباس بھی پاک پیغمبر کا بستر ابھی (پاک) بی بی ام حبیبہ حضرت معاویہ کی بہن اور ہماری اماں۔ جب ابوسفیان باپ ملنے آیا تو بی بی نے بستر اٹھا کر رکھ دیا۔ ابوسفیان نے کہا کیا ہوا؟ بی بی نے کہا: قم یا ابی وہ ڈر گیا اور ناراض ہو کے گھر گیا۔ ابوسفیان ہوا نقصان میں تو حیران۔ یہ کیا کہہ رہی ہے۔ بستر ے رکھ کے کہا ابا جی اب بیٹھو۔ اس نے کہا چھ مہینے کے بعد ملنے آیا اور یہ احترام؟ فرمایا یہ بستر امیرے محبوب مصطفیٰ کا ہے آپ نے ابھی کلمہ نہیں پڑھا کافر ہیں کفر پلید ہے۔ محمد کا بستر پاک ہے۔ پیغمبر کے بستر ے پر بھی پلید آدمی نہیں بیٹھ سکتا تو نبی کے روضے میں کیسے کوئی جا سکتا ہے: انما المشر کون نجس فلایقربوا المسجدالحرام بعد عامهم هذا مدنی، جو پلید ہے وہ تیری پاک مسجد میں آ ہی نہیں سکتا۔

حضور کا لباس بھی پاک ہے: والرجز فاهجر حضور کا ماحول بھی پاک فرمایا۔ محبوب جو آپ

کی محل میں بیٹھیں گے پاک بیٹھیں گے بلکہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضور کا مدینہ بھی پاک ہے حضور فرماتے ہیں: المدینة کالکیر حدیث پڑھ رہا ہوں۔ میرا مدینہ لوہار کا چولہ ہے۔ اس میں صحیح لوہا رہے گا گند انکل جائے گا۔ زنگ ختم ہو جائے گا۔

حضورؐ نے فرمایا: مدینہ میرا پاک ہے مومن کو مدینے میں چین آئے گا۔ منافق کو کبھی چین نہیں آئے گا۔ میرا مدینہ بھی پاک ہے بلکہ حضور کا ارشاد مجھے یاد ہے: مدینة انت طاب طیب طیبه مطاب لطیب تیرا نام طابہ ہے طیبہ ہے مطابہ ہے، قیامت تک مدینہ تو ہر برائی سے پاک رہے گا۔ (سبحان اللہ)

دجال سے پاک، زلزلے سے پاک، قحط سے (پاک) عذاب سے (پاک) اور یالہ باری سے (پاک) فرمایا تیرا شہر بھی پاک۔ حضور کا حرم بھی پاک۔ ازواج مطہرات الطیبات للطیبین محبوب میں نے قانون بنالیا ہے کہ آئندہ آپ بھی پاک ہیں آپ کے نکاح میں آنے والی بھی پاک ہے۔

بی بی عائشہؓ کا نکاح حضورؐ نے خود نہیں کیا۔ فرمایا: یاایها النبی انا احللنا لک ازواجک محبوب جو بھی آپ کے بستر پر حرم آئی ہے بی بی مبارک آئی ہے: انا احللنا اس کو میں نے انتخاب کیا۔

اور فرمایا: یانساء النبی توجہ کیجئے۔ آج تو کتابیں لکھی جارہی ہے کہ نعوذباللہ جس طرح حضرت نوح اور لوط کی بیوی ایمان والی نہ تھیں اسی طرح یہ بھی نعوذباللہ بے ایمان ہیں ہم مسموم وغیرہ کتب مل رہی ہیں۔ میں عرض کررہا ہوں حضور کے حرم بھی پاک فرمایا: اے محبوب مکرم الطیبات للطیبین والطیبون للطیبات میں قانون بنارہا ہوں پاک عورتوں کے لئے پاک اور پاک مردوں کے لئے پاک عورتیں ہیں۔ اس لئے ان کا نام ہے ازواج مطہرات۔

اللہ تعالیٰ ہمیں نبی کی گلیوں کے ذورں سے نبی کے گلیوں کے کتوں کے پاؤں کے ذروں سے بھی عقیدت عطا فرمائے۔ (آمین) مولانا قاسم نانوتوی بن جاؤ:

اڑا کے باد میری مشت خاک کو پس مرگ	کرے حضور کے روضہ کے آس پاس نثار
دلے یہ رتبہ کہاں مشت خاک قاسم کا	کہ جائے کوچہ اطہر میں تیرے بن کے غبار

نعرہ تکبیر اللہ اکبر۔ تاج وتخت ختم نبوت، زندہ باد، اکابرین علماء دیوبند، زندہ باد۔ بانی دارالعلوم دیوبند، زندہ باد، اب ہم لڑ رہے ہیں۔ آپ کہتے ہیں عاشق رسول ہم ہیں ہم کہتے ہیں ہم ہیں:

فستبصـر و یبصرون میں اعلان کرتا ہوں۔قیامت کے دن تم بھی اپنے آپ کو دیکھ لینا۔ ہمیں بھی دیکھ لینا انشاء اللہ میں کوئی گالی نہیں دیتا۔دعا کرو اللہ سب کا خاتمہ بالخیر کرے میں لڑانے نہیں آیا سمجھانے آیا ہوں۔

تو بات علم کی ہو رہی تھی علم پر اللہ ہمیں علم عطا فرمائے۔اللہ نے فرمایا ہے کہ محبوب مکرم کہ جو بھی حرم آپ کے نکاح میں آئی ہے:انا احللنا لک .یانساء النبی لستن کاحد من النساء مدنی تیرا حرم عام عورتیں نہیں یہ مومنوں کی اماں ہیں امت پہ مومنوں کی اماں ہیں امت پہ حرام ہیں ازواج مطہرات ہیں۔درود شریف۔

تو حاضرین کرام،علم کی بات تھی،اللہ مجھے آپ کو علم عطا فرمائے۔(آمین)یہ جو کچھ میں نے بتایا جہالت کی وجہ سے ہے۔میں نے محبوب سے پوچھا کہ میں اپنی بی بیوں کو باہر پھرنے کیلئے اکیلی بھیجوں فرمایا نہ۔میں نے کہا میں قبرستان بھیجوں۔فرمایا:لعن اللّٰہ الزوارات القبور والمتخصات علیھن لعن اللّٰہ الزاوارات القبور جو صرف قبر کی زیارت کرنے کیلئے اپنے گھر سے عورت جاتی ہے اس کے جانے پر اللہ کی لعنت کی۔آپ کو ان چیزوں کا علم نہیں ہے۔نبی نے یہ نہیں فرمایا قبروں میں تسلے بجاؤ،بلکہ یہ فرمایا کہ جب تم قبرستان جاؤ تو کہو:السلام علیکم یااھل القبور انتم سابقون انا بکم للاحقون انشاء اللّٰہ یغفر اللّٰہ لنا ولکم انتم سلفنا ونحن بالاثر.

اب تو جا کے کہتے ہیں لے لگڑتے دے پتر۔ہمارے ملتان میں کہتے ہیں پیارا پیارا شاہ جمال پتر دیویں رتہ لال،رنگ لگا کے دیویں یہ جہالت ہے۔حضورؐ نے فرمایا عبرت حاصل کرو۔

میں علم بتا رہا ہوں۔اللہ مجھے آپ کو علم عطا فرمائے۔یہ سب جو کچھ ہے میں نے پوچھا محبوب سے کہ تیرا ابوبکر کون ہے فرمایا:ابوبکر فی الجنۃ اب ساری دنیا کہے کہ صدیق صحیح نہیں۔یہ سچے ہیں یا حضور سچے ہیں؟ابوجہل سے ایک مشرک نے پوچھا:کیف وجدت محمداً اکیلا زید بن اخنس بن شریک نے ابوجہل سے پوچھا تو مخالفت کرتا ہے اہانت کرتا ہے عداوت کرتا ہے ہر وقت پیغمبر کے بر سر پیکار ہے۔تکرار ہے،لیل ونہار ہے تو بیزار ہے۔پاگل بیتا کہ مصطفیٰ کی سیرت کیسی ہے آس پاک دیکھ کر کہا:لیس انا غیری وغیرک اور تو کوئی نہیں۔کہنے لگا نہیں!اب ابوجہل نے کہا:ما رائیت مثل محمد صادقاً فی العرب کہنے لگا سارا عرب پھر چکا ہوں اس محمد جیسا سچا میں نے نہیں دیکھا۔(سبحان اللہ)

پیغمبر کی بات سچی ہے اور علم اسی کا نام ہے:ابوبکر فی الجنۃ عمر فی الجنۃ عثمان فی

الجنة علی فی الجنة خارجی بھی گئے رافضی دونوں گئے، ہم صحابہ کے بھی غلام ہیں اہل بیت کے بھی غلام ہیں یا نہیں ہو؟ (غلام ہیں)

اہل سنت کا معنی اہل سنت والجماعت ترجمہ ہے لفظ حدیث کا حضور فرماتے ہیں۔ بنی اسرائیل میں ۷۲ فرقے تھے۔ میری امت میں ۷۳، سب ضال۔ سب گمراہ سب روسیاہ، سب تباہ، سب بے راہ، سب فی النار، سب کے سب سے محمد بے زار، مگر ایک ٹولہ کامیاب، میں نے کہا آقا وہ کون فرمایا ما انا علیه و اصحابی جس راستے پر میں ہوں اور میرے صحابہ جس راستے پر حضور ہیں اور حضور کے صحابہ۔

صحابہ قوالیاں حضور کے مزار پر کرتے تھے (نہیں) سجدے کرتے تھے (نہیں) تالیاں بجاتے تھے (نہیں) عرس کرتے تھے (نہیں) غلاف چڑھاتے تھے (نہیں) یہ نعرہ حیدری غوثیہ لگاتے تھے (نہیں) میں بھی پوچھنے آیا ہوں ما انا علیه و اصحابی میرے لاہور کے بھائیو میں لڑانے نہیں آیا، فرمایا جو کام پیغمبر کرے وہ سنت ہے پیغمبر مسجد میں دایاں قدم رکھے تو کیا ہے (سنت) مسجد سے بایاں قدم نکالے تو کیا ہے (سنت) پیغمبر داڑھی کو کنگھی دے اور بال نہ کٹائے تو (سنت) مونچھیں کترائے تو (سنت) دائیں ہاتھ سے کھائے تو (سنت) دائیں کروٹ سو جائے تو (سنت) کسی کی لڑکی کو دیکھ کر نظر جھکائے تو (سنت) السلام علیکم کہے تو (سنت) سنت السلام علیکم ورحمۃ اللہ ہے یا Good Evening. Good Morning یا علی مدد مولا علی مدد، یہ سنت ہے؟ (نہیں)

مجھے صحیح کرو میں غلط ہوں! سنا آج بڑے سمجھدار آئے ہوئے ہیں لاہور ہے بڑا قابل غور ہے۔

تو سنت کیا ہے؟ (السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ حضور فرماتے ہیں جو السلام علیکم کہے دس نیکیاں ورحمۃ اللہ کہے بیس نیکیاں وبرکاتہ کہے تیس نیکیاں۔ الفاظ بڑھاتے جاؤ رحمت کماتے جاؤ۔ یہ سنت ہے۔ اور بانسری اور گانا بجانا سن کے کانوں میں انگلیاں دینا سنت ہے یا ناچنا؟ (کانوں میں انگلیاں دینا) حضور نے بانسری کی آواز سنی؟ (نہیں) آؤ قرآن کی طرف آؤ۔

حدیث میں آتا ہے کہ آقا نے جب بانسری کی آواز سنی تو حضرت انس ساتھ تھے تو فرمایا میں آیا اس لئے ہوں کہ اپنی امت کو گانے بجانے سے ہٹا کر قرآن وحدیث کا دیوانہ بنا دوں۔

حضورؐ نے امت کو بتایا۔ یہ تو کہنا بھی توہین ہے۔ آقا نے امت کو تیلے سرنگی کی تعلیم دی یا کتاب وسنت کی؟ (کتاب وسنت کی) جو کام پیغمبر کرے وہ سنت ہے۔ وقت نہیں صرف سنت پر تقریر کروں۔ تو دوستو۔ السلام علیکم کہنا سنت ہے بچہ پیدا ہو تو عقیقہ کرنا سنت ہے یا خسروں کو

لاکر تالیاں بجانا (حقیقہ کرنا) یہاں بچہ پیدا ہو تو ہجڑے آجاتے ہیں جن کی اپنی کوئی اولاد نہیں وہ فقیر آجاتے ہیں۔ یہ رنگ ڈالتے ہیں یہ سنت ہے؟ (نہیں) بھائی ناراض نہ ہونا نکاح کرنا سنت ہے اور نکاح میں یہ سہرا اور گانا پتہ نہیں کیا کیا کرتے ہیں مجھے تو سمجھ میں نہیں آتی۔ عورت کا گیت گانا بینڈ باجے بجانا۔

مولانا لاہوری نے فرمایا کہ یہاں لاہور میں ایک شادی ہوئی قریبا دس دن سب کچھ ہوا گانا، کنجریوں کا ناچ، شراب، سب کچھ، صرف نکاح نہ ہوا۔ لڑکی سمجھدار تھی جب وہ نوجوان مرد گیا تو لڑکی نے کنڈی بند کردی اور اس نے کہا کہ نہ ایجاب وقبول ہوا نہ مجھ سے پوچھنے آئے I M Sorry نتیجہ خواری شادی نہیں بربادی ہوئی۔ مولانا فرماتے ہیں کہ یہاں انارکلی کے قریب ایک شادی تھی وہاں میں جب گیا لڑکی ناراض ہوگئی کہ یہ تو احمد علی کا شاگرد ہے اس کی داڑھی ہے اس کو کہو پہلے داڑھی منڈائے، مولانا نے اس نوجوان کو کہا تو کہہ کہ میں اس کتی کو نہیں لیتا جو مصطفیٰ کی سنت کو برداشت نہیں کرتی۔ میں اس کو ٹھکراتا ہوں مجھے وہی چاہئے جو فاطمہ کی سنت پر چلے۔ (اللہ) دعا کرو اللہ ہمیں سنت پر چلائے۔ (آمین) آپ کا نام کیا ہے؟ اہل سنت دعا کرو اللہ ہمیں اہل سنت بنائے۔

سنت کہتے ہیں آقا کا طریقہ جو کام پیغمبر کرے وہ سنت ہے جو کام نبی کے صحابہ کریں وہ جماعت ہے۔ ید اللہ علی الجماعۃ لایجتمع امتی علی الضلالۃ اللہ ہمیں اسی جماعت سے تعلق عطا فرمائے۔ (آمین)

حضورؐ نے کھل کر فرمایا: اقتدوا بالذین بعدی ابابکر و عمر حضور نے فرمایا: اصحابی کالنجوم میرا ہر صحابی ستارہ ہے اللہ ہمیں ہر صحابی کے نقش قدم پر چلائے۔

بھائیو لڑتے کیوں ہو اہل سنت بنو والجماعت بنو، اللہ ہمیں اہل سنت والجماعت بنائے۔

عزیزان مکرم دائیں ہاتھ سے کھانا رسول اللہ کی (سنت) آج تو ماشاء اللہ بکریاں پھرتی ہیں میں نے دیکھا ہے چل بھی رہے ہیں کھا بھی رہے ہیں۔ پتہ نہیں چلتا یہ بندے ہیں یا بندر ہیں (افسوس نہیں)

قبرستان میں جوتے والے کو دیکھا اور فرمایا: کہ او جوتی والا جوتی اتار۔ تمہیں قبر والوں کی حیا نہیں آتی۔ یہاں تو کبھی کچی قبر میں بکریاں چراتے ہیں۔ کتے پھرتے ہیں ہمارے ملتان میں تو ٹ، ر قبروں کو رات کو ختم کرکے صبح بھنگ کے دور، نہ یہ راہی نہ اور اسی بھنگ کے پیالے پی رہے ہیں۔ یہ سنت ہے بھائی؟ (نہیں)

نبی نے فرمایا قبرستان میں جوتی اتار کے جاؤ۔ حضور فرماتے ہیں جو قبر میں لات رکھتا ہے اس

طرح اتارتا ہے یوں سمجھے جہنم کے انگاروں پر کھڑا ہے۔ ہماری عادت ہے کہ کبھی پکی قبروں کو ختم کرتے ہیں۔ پکی کو پوجتے ہیں حضور نے فرمایا۔ ہر قبر کو ایک ہی نگاہ سے دیکھو۔ جوتی اتار کے جاؤ اور کہو: السلام علیکم یا اهل القبور کچھ دے کے آؤ پڑھ کر بخش کے آؤ۔ اللہ ہمیں آقا کی سنت عطا فرمائے آپ کو علم نہیں۔ وہی بات کر رہا ہوں۔ اقراء علیم کی تقریر ہے۔ اللہ مجھے آپ کو اس کا علم عطا فرمائے۔ میں نے آقا سے پوچھا کہ تیرا ابوبکر کون ہے: انت عتق من النار صدیق تو جہنم سے آزاد ہے۔ میں نے حضور سے پوچھا تیرے ابوبکر کا کیا مقام ہے۔ فرمایا: انت صاحبی فی الغار والمزار والحوض والجنة (کہو سبحان اللہ)

پیغمبر کے الفاظ ہیں میں بولوں تو تھوکیں نکلتی ہیں۔ پیغمبر بات کرے تو نور کی کرنیں نکلتی ہیں۔ لوگ نور و بشر کے جھگڑے میں پڑے ہیں۔ جبرئیل کو نوری فرشتہ کہتے ہو۔ تو انسان نورانی بن گئے۔ پہلی نبی نور تھا پھر مولانا ابوالنور ہیں۔ وہ نور کے باپ ہیں ایک اور ہے نوری قصوری۔ قصور میں قصور نظر آتا ہے۔ اللہ ہمیں سمجھ عطا فرمائے۔ میرا عقیدہ ہے کہ ساری دنیا کو جو نور ملا ہے وہ مدنی کی جوتی کے طفیل ملا ہے چاند کو روشنی ملی تو حضور کے طفیل۔ لولاک لما خلقت الافلاک حضور پیدا نہ ہوتے تو کچھ بھی پیدا نہ ہوتا۔ اور جس کو چاند کہتے ہو یہ نبی کے قدموں میں دو ٹکڑے ہو چکا۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ جہاں جبرئیل کی انتہاء ہے وہاں محمد کی معراج کی ابتداء ہے۔ سورج کو دیکھو تو اندھے ہو جاؤ۔ محمد کا چہرہ دیکھو تو جہنم حرام ہو جائے۔ سورج کے قریب جاؤ تو گل جاؤ۔ نبی کے قریب جاؤ تو جنت کا دروازہ کھل جائے۔ فرق ہے یا نہیں جواب دیجئے۔

حضور کی نبوت نور ہے حضور پاک نور علی نور ہیں۔ ہر نور خالق نہیں نور مخلوق خدا کا حصہ نہیں نور وہ جو خدا کا پیدا کیا ہوا ہے۔ اقرا باسم ربک الذی خلق ہر کوئی مخلوق ہے میرا محمد اشرف المخلوقات ہے (بیشک) خود میں نے حضور سے پوچھا حضرت آپ کون ہیں حضرت نے فرمایا: انا بن عبد المطلب انا النبی لا کذب میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں میں محمد ابن عبداللہ، محمد، عبداللہ کا بیٹا ہوں میں نے کہا حضرت آپ کون ہیں فرمایا: انا دعوة ابراهیم، وبشارة عیسیٰ ورویته امی میں اماں کا خواب ہوں میں نے پوچھا آپ کون ہیں۔ لوگوں نے تو آپ کو پتہ نہیں کیا بنایا۔ فرمایا: انا ابن امراة من قریش تاکل القدید ایک آدمی حضور کو دیکھ کر ڈر گیا فرمایا: علیک السکینة ڈرنہ میں اس قریش غریب عورت کا بچہ ہوں میں آمنہ قریشی مائی کا بچہ ہوں جو گوشت کو خشک کر کے کھاتی تھی۔ میں

ظالم خاندان کا نہیں۔محمد غریب عورت کا بچہ ہے۔جاگ رہے ہو۔یا نیند آرہی ہے(جاگ رہے ہیں) حضور سچے ہیں یا تم سچے ہو؟(حضور سچے ہیں) میں نے کہا محبوب آپ کون ہیں۔حضور کا خاندان ہے۔محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ۔

میں نے پوچھا آپ کون ہیں۔فرمایا:انا سید ولد آدم (کہہ دو سبحان اللہ) میں اولاد آدم کا سردار ہوں میں نے معراج کی رات دیکھا جبرائیل نے کہا:ھذا ابوک آدم محبوب یہ آپ کا ابا آدم کھڑا ہے۔آدم نے کہا:مرحبا یا ابن الصالح لوگوں کیا جھگڑے بنا رکھے ہیں۔بھائی ہم نے حضور کو رسول مانا ہے:لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ اگر کوئی پہلے محمد نور اللہ تو کلمہ صحیح ہے(نہیں) اگر کوئی پڑھے:سبحان الذی اسری بنورہ صحیح ہے(نہیں) اگر عبد کو کاٹ کر نوری لکھ دے تو مومن ہے یا کافر(کافر) کوئی تبدیلی کر سکتے ہو اور میں بڑا کھل کر کہتا ہوں خدا نے اپنے رسول کا تعارف کروایا ہے ہم کروا سکتے ہیں؟(نہیں) رسول اللہ کو رسالت کا تاج کس نے دیا(اللہ) میں تفصیل میں نہیں جانا چاہتا آپ کہیں گے اختلافی بات کرتا ہے۔میں دو موتی بیان کرتا ہوں۔حضور انور ایسے ہیں کہ جبرئیل سے افضل ہیں۔محمد انسان ایسے ہیں کہ کائنات سے افضل ہیں۔ہمارا نبی محمد ابن عبد اللہ ہے ہمارا نبی وہ ہے جس کے دس چچے ہیں چھ پھوپھیاں ہیں چار بیٹیاں ہیں۔چار بیٹے ہیں۔گیارہ حرم ہیں۔بائیس پشتوں میں حضرت نوح علیہ السلام کی اولاد ہیں۔ہمارا نبی وہ ہے جو انسانوں میں آیا اور انسان کی اولاد ہے جس کا ابا عبداللہ ہے دادا عبدالمطلب ہے تم اپنا نبی تلاش کرو کوئی لاہور میں مل جائے۔ہمارا نبی وہی ہے(سبحان اللہ) ہمارا نبی گنبد خضریٰ میں ہے مجھے حدیث یاد ہیں میں نے آقا سے پوچھا آپ یہاں لاہور میں آجائیں گے۔فرمایا:المدینۃ مھاجری وفیھا مضجعی ومنھا مبعثی میں نے مدینے میں ہجرت کی اور قیامت تک مدینے میں رہوں گا،میں نے کہا حضرت میں آؤں یا آپ آئیں گے فرمایا:من حج البیت ولم یزر جوحج پہ آئے اور میرے روضہ پہ نہ آئے بڑا ظالم ہے میں نے پوچھا حضرت آپ آئیں گے یا میں آؤں فرمایا:من زار قبری وجبت لہ شفاعتی جو میرے مزار کو آکر دیکھے گا اس کو میں جنت کی ٹکٹ دے دوں گا۔حضور دیکھنے آئیں گے۔یا ہم دیکھنے جائیں گے(ہم دیکھنے جائیں گے) حضرت آپ اس مسجد میں نماز پڑھنے آئیں گے یا ہم آئیں فرمایا:صلوٰۃ فی مسجدی ھذا خیر من خمسین الف صلوٰۃ فیما سواہ ایمان

تازہ ہو رہا ہے، میں نے پوچھا حضرت آپ آئیں گے یا میں آؤں فرمایا: من دفن فی مدینتی فہو من جواری نبی نے فرمایا: من صبر علی لاوای وشدۃ المدینہ فلہ الجنۃ جو مدینے کی ہر تکلیف برداشت کرے میرے شہر کو نہ چھوڑے اس کو میں جنت کا ٹکٹ خود دے دوں گا جو مدینے میں رہ کر دفن ہو گیا۔ نسبت جنت البقیع میں قبر مل گئی۔ قیامت کے دن اس کا منہ ایسے ہو گا جس طرح چودہویں کا چاند چمکے۔ محمد کے جھنڈے کے نیچے اٹھے۔ ایمان تازہ ہو رہا ہے اللہ مجھے آپ کو علم عطا کرے۔ (آمین)

خلافت کے جھگڑے پتہ نہیں کیا کیا۔ بیوی روٹھ جائے واپس نہیں آتی اور حضرت علی کو خلافت دے دی۔ کیا دماغ خراب ہے تمہارا۔ میں نے محبوب سے پوچھا کہ تیرا خلیفہ کون ہے فرمایا: ان یلی الخلافۃ من بعدی ابو بکر متصل میرے بعد جو ہے وہ کون ہے (ابو بکر) میں نے آقا سے پوچھا تیرے مصلیٰ پر کون آئے۔ فرمایا: مروا ابابکر فلیصل بالناس بی بی عائشہؓ نے کہا حضرت وہ مصلی خالی دیکھ کر رو پڑے گا۔ فرمایا: بابی اللّٰہ ورسولہ والمومنون الا ابابکر خدا بھی انکار کرتا ہے رسول اللہ بھی مومن ہے صدیق کے سوا میرے مصلی پر کوئی نہیں آسکتا۔ شان صدیق اکبر۔ زندہ باد، یہ فیصلہ ہو رہا ہے یا نہیں ہو رہا ایک عورت نے پوچھا خدانخواستہ آپ مدینے میں نہ ہوں تو پھر کس کے پاس آؤں فرمایا: تاتی ابی بکر میرے بعد صدیق کے پاس آنا جو فیصلہ میں کروں گا وہی صدیق کریگا۔ جاگ رہے ہو یا نیند آرہی ہے میں جھگڑے مٹا رہا ہوں۔

جو پیغمبر کا فیصلہ نہ مانے: فلا وربک لا یومنون حتی یحکموک فیما شجر بینھم پیغمبر وہ مومن ہی نہیں جو تیرا فیصلہ نہ مانے۔

میں نے پوچھا حضرت رشوت کا دور دورہ ہے کیا ہو گا فرمایا الراشی والمرتشی کلاھما فی النار رشوت لینے دینے والے دونوں (جہنمی ہیں) میں نے کہا حضرت سود کے سوا میرے بنک نہیں چلتے کیا کروں فرمایا۔ جو سود کا پیسہ کھاتا ہے سود کا پیسہ لے کر کاروبار کرتا ہے اس کا ادنیٰ گناہ یہ ہے کہ جیسے بیٹا اپنی ماں سے زنا کر رہا ہے۔ (اللہ اکبر) میں نے کہا۔ محبوب لوگ حرام کھاتے ہیں۔ رشوت حرام، سود حرام، چوری حرام؛ کیا میں کھا لوں فرمایا: من اکل لقمۃ من السحت۔ جس نے ایک لقمہ حرام کا پیٹ میں داخل کیا چالیس دن تک نہ اس کی عبادت قبول ہو گی نہ دعا قبول ہو گی۔ نیند آرہی ہے یا

جاگ رہے ہو۔ (جاگ رہے ہیں)

میں نے پوچھا: حضرت آپ کی امت میں نماز فرض نہیں؟ فرمایا: من ترک الصلوٰۃ متعمداً فقد کفر میں نے کہا حضرت جو نماز نہ پڑھے: اذان ہو رہی ہے وہ دکان پہ بیٹھا ہے فرمایا: الفرق بین المومن والکافر ترک الصلوٰۃ میں نے کہا حضرت آپ کی سنت کا خیال نہیں۔ یہ داڑھی رکھنا سنت ہے؟ (ہے) کس کی؟ (نبی کی) او عاشق رسول اولا ہور یو۔ حضرت فرماتے ہیں: من رغب عن سنتی فلیس منی جس نے میری سنت کو چھوڑ دیا میں نے اس کو امت سے بھی نکال دیا۔ عاشق رسول صاحبان۔ میں نے کہا حضرت تیرا عاشق کون ہے۔ نعرہ تکبیر اللہ اکبر۔ ابھی فیصلہ ہو جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے میں عاشق ہوں میں کہتا ہوں میں عاشق ہوں لڑ رہے ہیں۔ بریلوی دیوبندی حالانکہ نہ بریلوی مذہب ہے نہ دیوبندی حضور فرماتے ہیں: من احب سنتی فقد احبنی ابو ہریرہ جابر دونوں سے روایت ہے کہ۔ حضرت انسؓ بھی راوی ہیں۔ محبوب تیرا عاشق کون ہے جوانگوٹھے چومے؟ جو نعرہ زیادہ لگائے جو عرس کرے قوالیاں جو گیت زیادہ گائے؟ فرمایا: من احب سنتی فقد احبنی جو میری سنت سے پیار کرے۔ وہی میرا عاشق ہے۔ ومن احبنی کان معی فی الجنۃ جو میری سنت سے پیار کرتا ہو میں اس کو جنت میں اپنے ساتھ لے جاؤں گا حضور کا عاشق کون ہے؟ من احب سنتی حضور کا دشمن کون ہے۔ من رغب عن سنتی جو پیغمبر کی سنت چھوڑ دے یہ قوالی سنت ہے؟ (نہیں) گیا ہوریں شریف؟ (نہیں) قبروں پر سجدے؟ (نہیں) قبروں پر غلاف چڑھانا؟ (نہیں) حضور نے قبروں پر غلاف چڑھائے یا حضورؐ نے حاتم طائی کی بیٹی کے سر پر چادر دی؟ حضورؐ نے کسی قبر پر اپنی چادر مبارک چڑھائی۔ یا مصطفیٰ نے حلیمہ کے قدموں میں چادر بچھائی؟ (قدموں میں)

حضور کی چادر یتیموں کے کام آئی۔ حضور کی چادر صحابہ اور غریبوں کے کفن کے کام آئی۔ حدیث میں آتا ہے ایک عورت تھی جو ساری ننگی۔ جس کے کپڑے نہیں تھے۔ حضور کریم نے اس کے خاوند کو کہا لے جا میری چادر۔ میری بیٹی کو میرا اسلام دینا کہنا اسے محمد نے اپنی چادر عطا کی ہے۔ حضورؐ نے جب بارش مانگی اب وقت نہیں میں صرف چادر پر تقریر کروں۔ حضرت نے بارش کی دعا مانگی تو چادر کو بدلا اوپر والے کونے کو نیچے نیچے والے کو اوپر فرمایا مولیٰ میں چادر بدل رہا ہوں تو امت کی حالت بدل دے آج تو ہم دشمن ہیں ایک دوسرے کے۔ دعا کرو اللہ ہمیں آقا کی سیرت عطا فرمائے۔ دوستو عبد یا لیل جگر پھٹتا ہے۔ جس نے تین میل تک لڑکوں کو کہا دیوانہ ہے پتھر مارو۔ حضورؐ فرماتے ہیں

صدیقہ میں طائف کا سفر نہیں بھولتا کہ نہ پانی دیا نہ سائے میں بیٹھنے دیا نہ محمدؐ کو مہمانی دی۔ صدیقہ تین میل تک نبی پر پتھر برستے رہے خون میں نہا چکا تھا۔ جبرئیل آیا کہا حضرت کیا کروں کہو تو پتھر ملا دوں۔ کہو تو تختہ الٹا دوں فرمایا: انما لهم ابعث لاعنا اللهم اهدى قومى فانهم لايعلمون اللہ ہمیں آقا کی سیرت عطا فرمائے۔ آج سب سے سینئر مولوی وہ ہے جو کھڑا ہو کر کفر کی مشین چلائے وہ کافر وہ کافر وہ جہنمی جنتی میں ہوں۔ واہ بے واہ۔ بڑی مشکل ہے بھائی۔ ابھی کئی منزلیں ہیں سکرات ہے۔ پھر عزیز و قبر ہے پھر حشر ہے پھر حساب ہے میزان ہے پل صراط ہے۔ پتہ نہیں بیڑا پار ہے یا فی النار ہے مجھے تو ایک حدیث نے ڈرایا نبی کریم نے فرمایا: ليعمل احدكم عمل اهل الجنة حتى لايكون بين وبين الجنة الاشبر او احداً فسبق على الكتاب فى النار او تسبیحوں اور نفل پہ زور لگانے والو۔ حضور نے فرمایا ایک آدمی نیکی کرتے کرتے جنت کے کنارے ہوگا آخر میں ایسا گندہ عمل کرے گا قدرت کی تقسیم میں کہ سیدھا جہنم میں ہوگا۔

ایک آدمی برائی کرتے کرتے جہنم کے کنارے ہوگا سارے کہیں گے جہنمی ہے۔ آخر وقت میں خدا اس سے ایسی نیکی کروائے گا گناہ دھل جائیں گے جنت کا ٹکٹ مل جائے گا۔ جنت جہنم کا مالک کون؟ (اللہ) اگلے دن ایک مولوی صاحب تقریر کر رہے تھے کہہ رہے تھے کہ جو بیٹھے ہو سب جنتی ہو میں نے کہا اپنا پتہ نہیں لوگوں کو ضمانت دیتے ہو۔

ایک مولوی صاحب اگلے دن کراچی میں کہہ رہے تھے میری نام لینے کی عادت نہیں کہہ رہے تھے میں بتاؤں وہابیوں، دشمنوں، نبی کے دشمنوں کی نشانیاں؟ لوگوں نے کہا ہاں ہاں بتاؤ۔ اس نے کہا جن کی پیشانی پر سجدے کا نسان ہو داڑھی لمبی ہو جس کی چادر ٹخنوں سے اوپر ہو جو مسواک زیادہ کرے جو قرآن زیادہ پڑھے یہ نبی کا دشمن ہے اللہ کی قسم میرے پاس کیسٹ موجود ہے اور لوگ نعرہ لگا رہے تھے واہ واہ۔ نعرہ حیدری نعرہ رسالت اس نے کہا جو زیادہ قرآن پڑھتے ہیں محمد کا دشمن ہے ٹھیک ہے بھئی جو قرآن زیادہ پڑھے وہ نبی کا دشمن ہے؟ (نہیں) حضرت علی کیا پڑھتے ہوئے شہید ہوئے (قرآن) حضرت عمر فاروق کی شہادت کس وقت آئی (قرآن پڑھتے ہوئے) حضرت عثمان کی شہادت کیا پڑھتے ہوئے ہوئی (قرآن) حضورؐ نے جہاں میلے لگتے تھے کیا پڑھا (قرآن) نبی کریم تہجد میں کیا پڑھتے تھے (قرآن) خدا کی قسم باوضو کھڑا ہوں صحابہ کہتے ہیں نہ ہم نے اکثر مصطفیٰ سے قرآن سن سن کر یاد کیا۔

میری اماں صدیقہ کہتی ہیں میں تین تین دفعہ جاگ کر دیکھتی تھی ایک ایک نفل رکعت میں دس دس

سپارے پڑھتے تھے کیا پڑھتے تھے بھائی؟ (قرآن) حضور کریمؐ ہیر اور شعر پڑھتے تھے؟ (نہیں) یہ غزلیں ہوتی تھیں۔ ابوبکر کو کوئی غزلیں یاد تھیں (نہیں) ایک حسان ابن ثابت تھا صرف۔ وہ حضرت حسان اس کے اشعار بھی عجیب ہیں۔ تم تو تعریف کرتے ہو پتہ نہیں چلتا وہ کہتا ہے۔ واحسن منک لم ترقط عینی حضرت عطاء اللہ شاہ بخاریؒ فرماتے ہیں حسان میں کھڑا ہوتا تو ہاتھ جوڑ کر کہتا حضرت حسان کہتے ہیں میری آنکھ نے محمد جیسا نہیں دیکھا۔ حضرت عطاء اللہ شاہ بخاری فرماتے ہیں حسان میں اتنا کہتا ہوں اگر میں ہوتا قدموں پے ہاتھ رکھ کر کہتا۔ احسن منکم ترقط عینی آپ فرماتے ہیں میری آنکھ نے نہیں دیکھا۔ عطاء اللہ شاہ کہتا ہے کسی آنکھ نے محمد جیسا نہیں دیکھا۔ شاہ جی جبرئیل سے الجھ پڑے کہ بے وفا میرے نانے کو چھوڑ گیا سدرہ پے اگر تیری جگہ میں ہوتا تو جل جاتا محمد کا دامن نہ چھوڑتا۔ اور جبرئیل تم کو کس نے کہا کہ جو نبی کے ساتھ ہوتا ہے جلتا ہے محمد کے ساتھ جو جائے جلتا نہیں۔ اسے جلا ملا کرتی ہے۔ بخاری فرماتے تھے میرا ہاتھ کاٹ دو نبی کا دامن نہ چھوڑوں گا نو سال جیل کاٹی معافی نہیں مانگی۔ فرمایا میں تو میاں کے لئے زندہ ہوں۔ میں تو اس چیونٹی کو بھی شکر کھلاؤں گا جو نبی کے دشمن کی پتلون میں سوراخ کرے۔ میں اس کتے کو بھی حلوہ اور پراٹھا کھلاؤں گا جو نبی کے دشمن کو بھونکتا نظر آئے۔ جاگ رہے ہو!

لاہو یہ غازی علم الدین نے جوراج پال کو ختم کیا یہ کس کا جذبہ تھا یہ بخاری تھا جس کے خطاب سے اس میں یہ جذبہ پیدا ہوا تمہیں تو بخار آگیا ہے۔ اب اس کو بھی گالیاں دے رہے ہو۔

خیر میں نے وہی جملہ کہا فستبصرو یبصرون قیامت کے دن فیصلہ ہوگا تم بھی دیکھنا اپنا نتیجہ ہم بھی دیکھیں گے۔ کہو انشاء اللہ میں لڑانے نہیں آیا میں دعا کرتا ہوں اللہ ہمیں حضور کی غلامی عطا فرمائے۔ (آمین)

تمہیں علم نہیں ہے جہالت ہے میں کہتا ہوں بڑا پیارا جملہ لکھ لو دل پر اتنا والدین اولاد کو، استاد شاگرد کو نہیں سکھا سکتے جتنا مصطفی نے امت کو سکھایا۔ قبر پہ جانا سکھایا۔ کپڑا پہننا سکھایا؟ (سکھایا) سونا (سکھایا) جاگنا (سکھایا) بازار میں چلنا (سکھایا) حضورؐ نے فرمایا راستے میں چلو تین کام کرو تم بھی تین کرتے ہو۔ میرا لال دو پٹہ مل مل کا ایک سگریٹ ایک ماشاء اللہ کسی کا خیال ادھر ہو تو جیب تراشی۔ بہت کچھ سیکھے ہو محبوب فرماتے ہیں راستے میں کلمہ خوانو جاؤ تو تین کام کرو: غض البصر واماطة الاذی عن الطریق وسلام علی من عرفت اولم تعرف میرا امتی وہ ہے جس کی نگاہ میں حیا ہو۔ میں

پاکپتن شریف گیا تھا۔ خدا کی قسم مسجد میں کھڑا ہوں وہاں میں نے دیکھا کہ عورتیں بے پردہ تھیں اور نوجوان ساتھ تھے اور دیکھ رہے تھے اور وہ کالے برقعوں سے تھیں اور مسجد غریب میں چٹائی نہیں تھی اور مزار پے سجدہ پے سجدہ تھا میں پوچھتا ہوں سجدہ مسجد والے کا حق ہے یا مزار والے کا (مسجد والے کا) مزار والا جب زندہ تھا وہ مسجد میں سجدہ کرتا تھا یا کسی قبر کو سجدہ کرتے تھے۔ حضرت داتا گنج بخش قبر پر جا کر سجدہ کرتے تھے؟ (نہیں) حضرت فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ کسی قبر پر نورا تیں بیٹھے تھے (نہیں) مجھے ان کا مسلک دکھائیں دعا کریں اللہ ہمیں اہل اللہ کے مسلک پر چلائے آمین۔

علم کی بات تھی پہلے پہلے آیت اتری اقرا میری مائیں بہنیں بھی بیٹھیں ہیں میں اس کا شان نزول بتا دوں آپ کو تڑپا دوں حضور فرماتے ہیں ماحول خراب تھا مکے کا۔ اب تو وہاں جاتے ہیں جہاں سینما ہوں۔ جہاں اسکول ہوں وہاں میرے نوجوان کھڑے ہو جاتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں زنـــا العين النظر جو کسی لڑکی کو بری نگاہ سے دیکھتا ہے وہ آنکھ سے زنا کر رہا ہے۔ قیامت کے دن اس کی آنکھ میں جہنم کی سلاخ ڈالی جائے گی خدا رسول کے دیدار سے اندھا اٹھایا جائے گا۔

امام غزالی احیاء العلوم میں لکھتے ہیں آنکھ ہو تو چار چیزوں کو دیکھو۔ فرمایا بیت اللہ کو دیکھو۔ روضہ رسول اللہ کو دیکھو۔ کلام اللہ کو دیکھو، دیکھو تو اہل اللہ کو دیکھو نعرہ تکبیر، اللہ اکبر تاجدار ختم نبوت کو زندہ باد، اکابرین علماء دیوبند، زندہ باد۔

میں نے پاکستان میں چیلنج کیا ہے کہ جو بے چارے روز گالیاں دیتے ہیں ہمارے ساتھ آ کر تقریر کریں۔ گھڑی سامنے رکھ دو دو گھنٹے مصطفیٰ کی حدیث وہ سنائیں یا آپ کا خادم سنائے (سبحان اللہ) اللہ کے بندو۔ گالیاں دینا تو آسان ہیں۔ میں نے پورے ملک میں چیلنج کیا۔ کہو انشاء اللہ (انشاء اللہ) اور الحمد للہ ہم مکہ مدینے میں بھی حاضری دیتے ہیں وہاں آپ کے قصور کے عالم تھے نام نہیں لیتا۔ میں باب عمر کے پاس تقریر کرتا تھا، دو سو حدیثیں میں نے مدینے میں یاد کیں، میں نے اس کو کہا بھائی صاحب وہاں تو آپ ناراض ہوتے ہیں یہاں تقریر کریں۔ کہتا ہے چھڑیا جاتا اے۔ چھتری کھانے۔ نے بے چارہ فوت ہو گیا ہے اللہ اس کو بخش دے۔ مجھے حضورؐ نے سکھایا: اذکروا موتاکم بالـخير مدنی تیری جوتی پے قربان پیغمبر تیرے روضے پر رحمتوں کی بارش (آمین) فرمایا جو فوت ہو جائے اس کو بھی خیر سے یاد کرو۔ اور ہمارے بھائی کو اس وقت تک روٹی ہضم نہیں ہوتی جب تک

گالیاں نہ دیں۔ بھائیو جو کچھ برتن میں ہوتا ہے وہی ظاہر ہوتا ہے اگر برتن میں دودھ ہے تو دودھ نکلے گا۔ پیشاب ہے تو پیشاب نکلے گا ہمارے اندر آمد بھی کتاب وسنت کی ہے ہمارے دل سے جو نکلے گا وہ بھی کتاب وسنت کے مطابق نکلے گا کہو انشاء اللہ۔

میں چند موتی دیتا ہوں۔ اقراء پر چونکہ علمی بات تھی۔ اللہ مجھے آپ کو علم عطا فرمائے۔ (آمین)

علم بڑی شئی ہے: طلب العلم فریضۃ حضور انورؐ نے فرمایا علم کا تلاش کرنا فرض ہے اور میرے نزدیک سب سے بڑا عالم صحابہ میں صدیق ہے۔ بتا سکتا ہوں سورۃ اذا جاء اتری تو صحابہ خوش ہو رہے ہیں: الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی یہ آیت اتری تو صحابہ کہتے ہیں دین کامل ہو گیا صدیق کونے میں چیخیں مار کر رو رہا ہے۔ لوگوں نے پوچھا بوڑھا، اللہ کا بندا، کتنی خوشی ہے دین کامل ہو گیا اس نے کہا تم دین کامل کی خوشخبری سن رہے ہو۔ میں محمد کی جدائی دیکھ رہا ہوں۔ حضرت نے فرمایا کان اعلمکم تم میں سب سے زیادہ علم والا صدیق ہے۔

اور میں ایک بڑا نکتہ بیان کرتا ہوں حضورؐ نے فرمایا: مصلّٰی پے وہی آئے جو تم میں سے زیادہ عالم ہو۔ حضور نے اپنے مصلے پر کس کو کھڑا کیا (صدیق کو) نبی کی نگاہ میں سب سے بڑا عالم کون تھا؟ (صدیق) حضرت عمر کہتے ہیں: کان سیدنا واخیرنا واحبنا واعلمنا ابوبکر ہے جب حضورؐ دنیا سے رخصت ہوئے تو عمر فاروق جیسے ہوش وحواس کھو بیٹھے تلوار اٹھالی۔ صدیق نے جب قرآن کی آیات پڑھیں تو عمر کی تلوار گر پڑی۔ کہنے لگا: الان نزل من اللہ معلوم ہوتا تھا کہ قرآن ابھی نازل ہوا صدیق مبارک ہو تو نے قرآن پڑھ کر عمر کو جو جوش میں تھا اس غلطی سے بچا لیا۔

یہ حضرت صدیق تھے میں نے خود حیدر سے پوچھا تیری نگاہ میں ابوبکر کیا ہے فرمایا: خیر الامۃ بعد الانبیاء افضل الامۃ بعد الانبیاء ابوبکر پوری امت میں میری نگاہ میں جو بہتر اور افضل ہے۔ انبیاء کے بعد ابوبکر صدیق ہے۔

حضرت پیران پیر لکھتے ہیں غنیۃ الطالبین میں کہ حضرت ابوبکرؓ نے حیدر کو فرمایا۔ آیئے تشریف لایئے نماز پڑھایئے۔ قرآن سنایئے فرمایا: لَقَدْ مَعَکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَمَنَ الَّذِیْ یُؤَخِّرُکَ جسے محمد آگے کھڑا کرے اسے پیچھے کون کھڑا ہونے دیتا۔ ایمان تازہ ہو رہا ہے (ہو رہا ہے) میں ملک کے حالات کو خراب نہیں کرنا چاہتا اللہ تعالیٰ ہمیں سیسہ پلائی دیوار بنائے آمین وقت نہیں ان حالات کا کہ میں آپ کو آپس میں لڑا کر چلا جاؤں خدا آپ کو قوت دے کہ کفر کا مقابلہ کریں (آمین)

یہ پاکستان کی تقسیم کے بعد سارے حالات خراب ہو رہے ہیں نئے نئے جھنڈے اور ڈنڈے اور نعرے پتہ نہیں کتنے ہیں میں تو تھک گیا سن سن کے اللہ ہمیں صحیح دین عطا فرمائے آمین۔ اقراء۔ جاگ رہے ہو؟ (جاگ رہے ہیں) ابھی تو اسی لفظ پہ کھڑا ہوں جب مکے کے ماحول میں کعبہ کا ننگا طواف، باپ بھی ننگا۔ بیٹی بھی ننگی، بیوی بھی ننگی۔ خاوند بھی ننگا اور شراب اور کعبے کے سامنے جانور ذبح کر کے بدبو اور نہ ماں کا کوئی ادب نہ خدا کا، پتہ لات منات عزیٰ کے نعرے۔ حضورؐ نے فرمایا پیاری خدیجہ کہہ دو سبحان اللہ (سبحان اللہ)

خدیجہ کی تعریف ہو تو ہمارا ایمان تازہ ہوتا ہے۔ بتول کی تعریف ہو؟ (ہوتا ہے) حسن وحسین کی تعریف ہو؟ (ہوتا ہے) الحسن والحسين سيد اشباب اهل الجنة آج ایک نکتہ بڑا پیارا دے کے جاؤں گا۔ جنتی اہل بیت کی تعریف ہے۔ راوی صحابہ ہیں اس حدیث کے بیان کرنے والے حضور سے کون ہیں (صحابہ) علي مني وانا من علي انت اخي في الدنيا والأخرة من كنت مولاه هذا علي مولاه حضور نے فرمایا: انت مني منزلة هارون راوی صحابہ ہیں۔ یا انسؓ ہے یا ابو ہریرہؓ یا بی بی عائشہ کہو رضی اللہ عنہم اسی طرح حضرت حسینؓ نے بھی فرمایا: ریحانتان من الجنة هما ابناى ابنابنتي احب الله من احب حسين وقام رسول الله يشمها ويضمهما جنتی حسن وحسین کی تعریف ہو گی راوی صحابا ایمان تازہ ہو رہا ہے (ہو رہا ہے)

اگر صحابہ کو نکال دو تو اہل بیت کا بھی پتہ نہیں چلتا اہل بیت کی جنتی بھی تعریف ہے صحابہ بیان کرتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں صحابہ دہراتے ہیں (سبحان اللہ) خدا مجھے آپ کو علم عطا فرمائے (آمین) جاہلوں کو پھنسا رکھا ہے۔ آپ جائیں جو کچھ یہ حالات ہیں سب جہالت ہے۔

حضور انورؐ بی بی خدیجہؓ سے مشکیزہ پانی کا اور ستو کی تھیلی لے کر غار حرا پے آتے وہ میں دیکھ آیا ہوں۔ وہاں ایک شاندار جگہ ہے کھڑے ہونے کی اوپر کئی سو من کا پتھر ہے۔ خدا نے خود محمدؐ پر سائے کا انتظام کر دیا۔ اور وہیں کھڑے ہو کر نگاہ اٹھائیں تو سیدھی بیت اللہ پر پڑتی ہے (سبحان اللہ) ہفتہ ہفتہ حضورؐ وہاں رہتے فرمایا۔ میری پیاری حرم میری خدیجہ جیسی خدیجہؓ کیوں نہ تعریف کروں۔

حضور فرماتے ہیں دو آدمیوں کے مال نے میرے دین کو فائدہ پہنچایا۔ عورتوں میں خدیجہ الکبریٰ ہے۔ مردوں میں میرا ابوبکر صدیقؓ ہے۔ جن کی دولت نے اسلام کو فائدہ پہنچایا۔ حضور کے الفاظ ہیں اور آپ کو ذرا تڑپا دوں آپ روئے نہیں۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ ایک مائی

سادے کپڑوں سے حضورؐ کے گھر تشریف لائی۔ وہ کچھ بات کرنے لگی تو حضورؐ جلدی سے فرماتے ہیں۔ صدیقہؓ اس سے پوچھنا کون ہے؟ اس نے کہا میں بی بی خدیجہؓ کی بہن ہوں میں آئی ہوں۔ فاطمہؓ اور دوسروں کی خیریت پوچھنے حضورؐ نے فرمایا بی بی صدیقہؓ کی پیارے رسول فرمایا میرا شربت پلائیں مٹھائیں خیریت پوچھیں اور مہمان نوازی کریں۔ فیاضی کریں بڑی سرفرازی کریں۔ اس کی خدمت کریں کیوں محبوب فرمایا یہ میری خدیجہ کی بہن ہے اس کی آمد پر مجھے خوشی ہوئی کہ میری بیوی کی بہن آئی۔ بی بی عائشہ کہتی ہیں میں نے کہا وہ خدیجہ جو چالیس پچاس سال کی تھی جو کافی عمر رسیدہ تھی آج تک وہ یاد ہے۔ میری خدمت گزاری کو دیکھو۔ زندگی ساری کو دیکھو۔ صورت پیاری کو دیکھو۔ جانثاری کو دیکھو، وفاداری کو دیکھو۔ میری زندگانی کو دیکھو۔ میری ہر نشانی کو دیکھو۔ میری محبت، انسیت، الفت، رفعت، عقیدت کو دیکھو۔ دیوانگی پروانگی کو دیکھو۔ حضرت تعلق کو دیکھو رابطہ باضابطہ کو دیکھو تو اب بھی خدیجہ یاد ہے فرمایا ہاں عائشہؓ، عطاء اللہ شاہ بخاری فرماتے تھے۔ خدیجہ کا نکاح محمد ابن عبداللہ سے ہوا۔ عائشہ کا نکاح محمدؐ رسول اللہ سے ہوا سبحان اللہ نعرہ تکبیر۔ اللہ اکبر، تاجدار ختم نبوت، زندہ باد اکابرین علماء دیوبند، زندہ باد، بخاری کے نکتے کسی نے پوچھا۔ کہ حضرت عمرؓ اور علیؓ میں کیا فرق ہے فرمایا حضرت علی مرید تھے عمر مراد تھا۔ علی خود آئے عمر مانگا گیا۔

کسی نے پوچھا کہ بتول اور عائشہؓ میں کیا فرق ہے فرمایا بتول دختر ہے عائشہ مادر ہے۔ جنت دختر کے قدموں میں نہیں ہوتی جنت مادر کے قدموں میں ہوتی ہے۔ کچھ سمجھ آ رہی ہے میری تقریر (آ رہی ہے)

ہمیں تعلق حضورؐ سے ہے حضرت علی کے اور بھائی بھی ہیں عقیل اور مسلم۔ طالب گویا کے بہت سارے بھائی تھے مگر ہمیں اس سے پیار ہے، جس کی شان حضورؐ نے بیان کی کس سے پیار ہے؟ (حضورؐ نے جس کی تعریف کی)

میں مکے کو نہ جانتا اگر حضورؐ نہ آتے، آج میں لاہور میں گرج کر کہتا ہوں جہاں مدنی کی ولادت ہوئی مکہ مکرمہ بن گیا۔ جہاں محمد نے ہجرت کے قدم رکھے وہ مدینہ منورہ ہو گیا یہ برکت حضور کی ہے۔

تو بی بی عائشہؓ فرمانے لگی۔ جاگ رہے ہو ہمیں سب سے تعلق ہے ہمیں سارے عرب سے تعلق ہے، ہمیں رب سے تعلق ہے، آج بڑا پیارا جملہ بولتا ہوں لکھ کے لئے جاؤ۔ خدا کو ہم ایسے مانتے ہیں جیسے مصطفیٰ فرمائے۔ مصطفیٰ کو ویسے مانتے ہیں جیسے خدا فرمائے۔ (سبحان اللہ)

میں نے نبی سے پوچھا تیرا خدا کون ہے؟ فرمایا۔ قل هو الله احد کہو اللہ (ایک ہے) میرا نبی

ایک ہے مگر گیارہ بیویاں میرا نبی ایک ہے مگر چار بچیاں ہیں میرا نبی ایک ہے مگر دس بچے ہیں جاگ رہے ہو (جاگ رہے ہیں) اللہ الصمد خدا وہ ہے، سارے اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا (محتاج نہیں)

مولانا شاہ عبدالقادر لکھتے ہیں کہ الصمد اس کو کہتے ہیں کہ اس بن کسی کی نہ بنے اور اس کی سب سے بن بنے اس کی ہر ایک بن بن جائے اور کسی کی اس بن نہ بنے ہم ہر وقت اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج (نہیں) خدا محتاج ہے؟ (نہیں) ان تسولوا خدا کو بھی سمجھے تم میں سے کوئی کہتا ہے خدا مدینے میں رو رہا ہے کوئی کہتا ہے خدا رنا ئر ہو گیا کوئی کہتا ہے خدا نے کشتی لڑی تو وہ تھوڑے سال چھوٹا تھا۔ معین الدین چشتی سے وہ بے چارہ گر پڑا۔ نعوذ باللہ کوئی کہتا ہے کہ خدا کو تلاش کرو تو مدینے میں رو رہا ہے کوئی کہتا ہے: قیامت کے دن نبی کہے گا او خدا چھوڑ دے تو خدا بھاگ جائے گا۔ اور یہ بدھو قوم کہتی ہے واہ، واہ، واہ۔ اللہ تمہیں بے ادبی سے بچائے۔ (آمین)

میرے محبوب سے پوچھو خدا کون ہے میرے نبی کی داڑھی کے سترہ بال سفید تھے۔ حضرت عبدالرحمٰن ابن عوف نے پوچھا یا رسول اللہ بوڑھے ہو گئے فرمایا۔ جب سے خدا کے قہر، قیامت اور ان کے عذاب کا تذکرہ پڑھا اللہ کے ڈر کی وجہ سے میری داڑھی بھی سفید ہو گی۔ میری اماں کہتی ہے حضور رات کو سجدے میں تھے مجھے تین دفعہ جاگ آئی میں نے سمجھا محبوب رخصت ہو گئے نیند آ گئی جب میں قریب آئی ایڑی کو ہاتھ لگایا تو آواز آئی: سبحان ربی الاعلیٰ عائشہ شینڈ نہیں اس کی عبادت میں محو ہوں۔

جب حضور کریمؐ نے سر مبارک اٹھایا آنکھوں سے آنسو اور داڑھی بھیگ گئی میں نے کہا محبوب رو رہے ہو فرمایا عائشہ سجدہ بھی کرتا ہوں ڈرتا ہوں قبول کرے گا یا نہیں۔ حضرت رو کیوں رہے ہو فرمایا: افلا اکون عبد اشکوراً عائشہ اس کا شکر نہ کروں جس نے یتیم کے سر پر نبوت کا تاج رکھ دیا۔ صحابہ کہتے ہیں جب کعبے کا غلاف پکڑ کر حضورؐ دعا کر رہے تھے صحابہ کہتے ہیں جب نبی پاک کعبے کا طواف کر رہے تھے سر مبارک منڈا ہوا تھا جوتی اتری ہوئی تھی فرمایا کفن پہنا ہوا: لبیک اللھم لبیک مولیٰ ساری امت میرے در پے آتی ہے مدنی فقیر بن کے تیرے در پے آتا ہے۔

قیامت کے دن حضور یوں شفاعت نہیں کریں گے چھوڑ دیں چھوڑ دیں فرمایا لایشفع عندہ الا باذنہ اجازت مانگوں گا۔ اخر ساجد ایسے پیغمبر پر جھوٹ کہوں خدا میرا امتی کالا کر دے۔ فرمایا میں سجدہ کروں گا سات دن روتا رہوں گا اور ہاتھ اٹھے ہوئے ہوں گے داڑھی مبارک بھیگ جائے گی آنکھوں سے آنسو ہوں گے یارب امتی، نبی رو رہے ہو۔ فرمایا جس کی امت جہنم میں ہو وہ محمد کیسے ہنسے یارب

امتی یارب امتی ۔ پھر کئی دن روتے رہیں گے خدا بے نیاز سنتا رہے گا پھر کہے گا: ارفع راسک سل تعط استجب تعجب اب سوال کر۔ پورا کرتا ہوں۔ دعا مانگ قبول کرتا ہوں۔ محبوب پکار میں پکار سنتا ہوں۔ رحمت کا دریا جوش میں آ گیا سفارش کرو میں جنت کا دروازہ کھول دوں۔ کئی دن روتے رہیں گے لوگ کہتے ہیں خدا محتاج ہے۔ نہیں بھائی سارے اس کے محتاج ہیں اولیاء بھی محتاج ہیں اولیاء کو ولایت کس نے دی؟ (اللہ نے) حضور کو نبوت کس نے دی؟ (اللہ نے) حضور کو معراج کس نے کرائی؟ (اللہ نے) پیغمبر کو بھوک لگے تو روٹی کس نے کھلائی؟ (اللہ نے) حضور کھانے کے بعد کس کا شکریہ ادا کرتے تھے: الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا من المسلمین نیند سے جاگتے: الحمد للہ الذی احیانا۔ دعا کرو اللہ ہمیں ہدایت عطا کرے۔ سب کہو (آمین)۔

عزیزو علم نہیں بس واقعہ سنو۔ بات کافی لمبی ہو گئی علم پر اللہ تعالیٰ مجھے آپ کو کتاب وسنت کا علم عطا فرمائے۔ (آمین) اور علم کتاب وسنت ہے یہ نحو صرف منطق فلسفہ وغیرہ سب ممد ومعاون ہیں۔ اصل کتاب وسنت ہے۔

حضور کریم مسجد میں تشریف لائے یہ دیکھو ابو ہریرہؓ حدیثیں سنا رہا ہے ابو ہریرہ کا نام عبدالرحمٰن تھا اور اس کو پانچ ہزار تین سو چوہتر احادیث یاد تھیں اور آپ کو کتنی یاد ہیں؟ غزلیں ساری آتی ہیں حضرت عائشہ صدیقہؓ کو دو ہزار دو سو دس حدیثیں یاد تھیں، اور آپ کی بچی کو کتنی یاد ہیں۔ عطاء اللہ شاہ فرماتے تھے ایک آدمی مر رہا تھا کسی نے کہا اس کو کلمے کی ضرورت ہے تو اس کی ماں نے دو روپے نکالے کہ جلدی جلدی کلمہ لاؤ۔ اس نے سمجھا کلمہ بک رہا ہے میری تبلیغی جماعت والے مجھے ملے کہنے لگے ایک بوڑھا ملا ستر سالہ ہم نے کہا کلمہ سناؤ کہنے لگا "مینو ہون مسلمان کرن آئے ہو" سنو کلمہ: لا الہ الا اللہ محمد پاک رسول اللہ یہ سنا رہا تھا۔ جوش میں۔ افسوس نہیں ہمیں نماز جنازہ کی نیت آتی ہے؟ دعائے قنوت آتی ہے۔ بولو بھائی: الاماشاء اللہ ابھی ایک کھڑا کردو تو بے چارہ سادہ آدمی کہے گا کہ پکوڑے آٹھ آنے چھٹانک۔ قلفی ختم ہو چکی ہے دعا قنوت نہیں سنا سکے گا غسل کے فرائض نہیں آتے۔ آتے ہیں؟ یہ پوچھوں گا ابو بکر کی خلافت کے کتنے ایام تھے ابو بکر کا نام کیا تھا صدیق نے جب کلمہ پڑھا تو اس کی عمر کیا تھی۔ ماشاء اللہ سارا پتہ ہے حضرت عمر کی کیفیت کیا تھی حضرت عمرؓ نے کتنے دن خلافت کے ایام گذارے؟ صفر بٹا صفر۔ حضرت عمر نے کیا کیا۔ یہ پولیس والے اور فوج سب عمرؓ کی ممنون ہیں یہ فوج کا محکمہ فاروق نے بنایا پولیس کا محکمہ بھی فاروق بنایا دعا کرو اللہ ہماری پولیس کو صحیح فرمائے (آمین)

بہر حال ہم دعا گو ہیں خدا حکومت کو اچھے کام کرنے کی توفیق دے (آمین) اچھے کام کرے تو ہم اسے سلام کرتے ہیں ورنہ ہماری عادت آپ جانتے ہیں اس وقت ملک کے حالات ایسے ہیں کہ آپس میں تفرقہ بازی نہ کرو اس وقت ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو زندگی میں زاہد بنائے خدا کے دربار میں عابد بنائے میدان میں مجاہد بنائے۔ آپس میں لڑنے کے لئے تو چھرے رکھے ہوئے ہیں۔ کون سا عالم ہے جس پر تم نے حملہ نہیں کیا۔ مولانا شیخ القرآن پر استرے سے حملہ کیا عبداللہ درخواستی پر پستولوں سے حملہ کیا۔ مولانا قائم دین پر حملہ کیا کون سے عالم ہیں جن پر آپ نے حملہ نہیں کیا مولانا شمس الدین کو آپ نے شہید کیا۔ سچ کہہ رہا ہوں؟ (صحیح کہہ رہے ہیں)

کہاں کہاں آپ نے ماشاء اللہ خون گرایا کوئی ڈر نہیں انشاء اللہ ہم خون کی ندیوں میں حق کا جھنڈا بلند کرتے رہیں گے نعرہ تکبیر اللہ اکبر، شہادت ہمارے حصے میں ہے (انشاء اللہ) تو بھائیو میں بات کر رہا تھا (علم)

تقریر علم پر تھی دعا کرو اللہ ہمیں بھی گندے ماحول سے بچائے (آمین) یہ ہم نے جو سگریٹ شروع کی ہے کوئی سگریٹ پیتا ہے کوئی بھنگ پیتا ہے کوئی افیم کھاتا ہے یہ ماں کے پیٹ سے سیکھ کے آئے ہو یا ماحول میں؟ (ماحول میں) یہ داڑھی منڈوانا یہ مونچھیں ایسے جیسے موٹر سائیکل کی بریکیں فٹ ہیں۔ داڑھی ایسے جیسے وہ آم کی گٹھلی ہے اور بال ایسے کہ آگے لیڈا پیچھے نیڈی چلتے ہو روتے نہیں ہو۔ سچ کہہ رہا ہوں یا جھوٹ کہہ رہا ہوں؟ (سچ کہہ رہے ہو) آج کل تو مردوں عورتوں کا پتہ نہیں چلتا نبی نے فرمایا ان مردوں پر لعنت ہے جو عورتوں کا نقشہ بنائیں اور ان عورتوں پر لعنت ہے جو مردوں کا نقشہ بنائے۔ لعن اللّٰه المتشبهين من الرجال بالنساء ولعن اللّٰه المتشبهات من النساء بالرجال جو عورت مردوں کی طرح لباس پہنتی ہے اسی طرح بال اسی طرح بے پردہ پھر نکلے جس طرح مرد کو اجازت ہے اس عورت پر لعنت ہے انارکلی میں تو بالکل لعنت نہیں ہے؟ سب حوا کی بیٹیاں پھر رہی ہیں مرد بھی ساتھ ہیں آگے لیڈی پیچھے لیڈا آگے نیڈی پیچھے نیڈا۔

اب ابے کو ابا نہیں کہتے This is the ded دس از دی ڈڈا اور اماں کو کہتے ہیں ممی اور ممی عمی۔ سارا دن پھرتی ہے خدا ہمارے ماں باپ کو بھی صحیح کر دے (آمین) ہاں بھائی حضور انور کہ وہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بہنوں کو بھی بتا رہا ہوں حضورؐ نے فرمایا جس میری کلمہ خواں مسلمان عورت کی آواز گھر سے نکل گئی اس گھر سے رحمت کا دروازہ بند ہو گیا۔

حضورؐ نے فرمایا۔ رب کاسیات اور شفون نیلون ململ نبی نے فرمایا: جو عورتیں ایسا کپڑا پہنتی ہیں

جس سے وجود ظاہر ہوتا ہے ان کے بال نظر آتے ہیں نماز بھی نہیں ہوتی اور حضورؐ نے فرمایا ایسی مائی ایسی کلمہ خواں جس کے کپڑے اتنے باریک ہیں کہ وجود نظر آتا ہے قیامت کے دن خدا اس کو ننگا کر کے جہنم میں داخل کرے گا جنت کا لباس نہیں دے گا ہمارے گھروں میں تو ایسے کپڑے نہیں ہیں نہ؟ اب تو کپڑوں کے نام میں نے سنے ہیں۔ تیری مری مرضی۔ ہنسو ہنسو تو میں تقریر بند کر دیتا ہوں یہ کپڑا ہے یا نہیں؟ (ہے) دل کی پیاس ہے؟ (ہے)

کیا لوگی؟ تیری میری مرضی۔ تیری میری مرضی یاد کا نذار کو پتہ ہے یا درزی کو ہنسو نہیں روتے نہیں ہنستے ہو۔ تمہارے لاہور میں تو منہ کالا ہوا، ایک بوٹا سنگھ آیا ایک زینب کے پیچھے وہ گاڑی کے نیچے مر گیا تم نے پھول چڑھائے کہ شہید محبت ہے۔ لعنت ہے تمہاری اس غیرت پر ایک سکھ آیا ایک مسلمان عورت سے بدکاری کی وہ بے چاری عزت بچا کے آئی تم نے شہید محبت بنایا شرم آتی ہے تمکو؟ تمہاری تاریخ ہے کوئی؟ مجھے پتہ ہے نہیں میں دعا کرتا ہوں اللہ مجھے آپ کو غیرت عطا فرمائے۔ (آمین)

حضورؐ نے فرمایا: لایدخل الجنة دیوث لاایمان لمن لاغیرة لہ حضورؐ فرماتے ہیں: الغیرة من الایمان نبیؐ فرماتے ہیں: انا اغیر والد ادم واللّٰہ اغیر منی میں ساری کائنات سے غیور ہوں خدا مجھ سے بھی زیادہ غیرت رکھتا ہے۔

جس طرح میں اپنی بیوی کے معاملے میں اپنے بھائی کو برداشت نہیں کرتا ہوں کہ اسے غلط ہاتھ لگائے۔ خدا اپنی توحید میں کسی نبی ولی کو بھی برداشت نہیں کرتا (بے شک)

سجدہ کس کا حق ہے (اللہ کا) طواف کس کا حق ہے؟ (اللہ کا) پکارنا کس کا حق ہے (اللہ کا) بیٹا بیٹی دینا کس کا حق ہے (اللہ کا) فرمایا اندر نقشے میں نے بنائے جب بیٹا پیدا ہوا تو پیراں دیتا، خدا تے کچھ نہیں دیتا، قلندر بخش، یہ ماں کے پیٹ میں نقشہ کس نے بنایا (اللہ نے) قطرے پر نقشہ کس نے بنایا (اللہ نے) اندر جب تجھے بھوک لگی تو پائپ تمہاری ماں کے ناف میں فٹ کر کے یہ رزق کس نے دیا۔ (اللہ نے) ساڑھے چار مہینے کے بعد روح کس نے پھونکی (اللہ نے) اندر راشن کا کوئی انتظام نہیں تھا یہ راشن کا انتظام کس نے کیا (اللہ نے) تو باہر نکلا تیرے آنے سے پہلے اماں کے سینے پر دودھ کے چشمے کس نے لگائے؟ (اللہ نے) جب بیٹا پیدا ہوا تو مراثی آ گیا سائیں خدا کیا فلانے نے دیا۔ یہ غلط ہے اللہ مجھے آپ کو اس سے بچائے۔ (آمین)

توحید بھی برحق ہے: لاالہ الا اللہ یہ توحید ہے محمد رسول اللہ یہ رسالت ہے اور والذین معہ یہ صحابہ ہیں: قل لااسئلکم علیہ اجرا الاالمودة فی القربی یہ اہل بیت

ہیں:ما کان محمداً ابا احمد من رجالکم ولکن رسول اللّٰہ وخاتم النبیین یہ ختم نبوت ہے۔لااقسم بیوم القیامۃ القارعۃ ماالقارعۃ یہ قیامت ہے۔

قرآن میں سب کچھ ہے اب آخری واقعہ سنیں کافی وقت ہو چکا ہے بارہ بج چکے ہیں صبح آپ کو کاروبار بھی کرنا ہے سچ میں نے تو ابھی الف بھی نہیں چھیڑی خدا کی قسم اقراء کا ترجمہ بھی نہیں کیا نبوت کا پہلا پہلا دور تھا تو آپ غار حرا میں جاتے ابھی وحی نازل نہیں ہوئی عنداللہ نبی بن چکے تھے اب بورڈ لگنا تھا اعلان ہونا تھا چالیس سال تک خدا نبی کی تربیت خود کرتا ہے۔حضور چالیس سال ان میں رہے نہ کبھی کسی کو غلط نگاہ سے دیکھا نہ جھوٹ مارا نہ کسی کو ستایا فرمایا بتاؤ:ھل وجدتمونی فی صادقا او کاذبا میری زندگی کیسی ہے کردار کیسا ہے سب نے کہا:ماجربناک مراراً وجدنا عنک صدقاً یامحمد ہم یا محمد بھی کہتے ہیں جس طرح جبرائیل نے کہا:اخبرنی یا محمد جب حضور سامنے بیٹھے ہوں ہم یارسول اللہ بھی کہتے ہیں جس طرح حضور کوئی بات کرتے تو صحابہ کہتے:صدقت یارسول اللّٰہ۔

ہم صلوۃ والسلام علیک یارسول اللّٰہ بھی پڑھتے ہیں جب روضہ رسول پہ ہوتے ہیں تو کہتے ہیں الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللّٰہ جب یہاں ہوتے ہیں تو:اللھم صلی علی محمد یہاں سے فرشتے لے جاتے ہیں وہاں سے محمد خود سن کر جواب دیتے ہیں کچھ سمجھ آ رہی ہے اولا ہوری اتنی بے غوری اللہ تعالیٰ مجھے آپ کو ہدایت بخشے ہم نبی کو حاضر وناظر بھی مانتے ہیں ہم یوں مانتے ہیں کہ چاند وہ ہے اور روشنی پہنچ رہی ہے محمد وہاں بیٹھے ہیں اور رحمت پہنچ رہی ہے ہم نبی کو حاضر ناظر یوں مانتے ہیں خدا نہ چاہے تریپن سال مکے سے مدینے نہ جانے دے خدا چاہے تو ایک ہی رات میں محمد کو سات آسمانوں اور عرش کی سیر کروا دے(سبحان اللہ)تمہارے پاس براق ہے؟

ہر وقت ہر جگہ نبی کون بھیج سکتا ہے(اللہ)کون بلا سکتا ہے(اللہ)تمہارے پاس براق ہے؟ تمہارے پاس جنت کا انتظام ہے؟تم جنت کو سنگھار سکتے ہو؟حوریں جمع کر سکتے ہو؟(نہیں)سارے فرشتے جمع کر سکتے ہو؟(نہیں)ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء جمع کر سکتے ہو نبی کون بدل سکتا ہے؟(اللہ) تمہاری طاقت ہے کہ بلاؤ قرآن میں کیا ہے:ولو انھم اذ ظلموا انفسھم مدنی اگر یہ تیری امت غلطی کر بیٹھے:ثم جاؤک قرآن کہتا ہے:جاؤک لاہوری کہتے ہیں بلاؤ ک بلالو۔اگر یہاں حضور ہوتے میں تقریر کرتا(نہیں)حضور ہوتے خوشبو ہوتی(ہوتی)نبی کریم ہوتے میں زور سے بولتا یا نعرہ لگاتے تمہارے عمل رہتے(نہیں)پیغمبر ایک ہیں یا دو(ایک)ایک تو لاہور ہے تو مدینے کون ہے؟مجھے سمجھاؤ مجھے نبی سے ملواؤ میں آپ کا شکر گزار ہوں گا۔

حضور ایک ہیں یا دو ہیں (ایک) تو ایک مدینے میں ایک یہاں۔ ایک یہاں ایک؟ جب ایک یہاں آ گیا تو مدینہ خالی ہو گیا۔ نبی آیا روح یا جسم آیا اگر روح آ گیا جسم وہیں ہے تو حیات النبی نہ رہا روح مع الجسد آیا تو روضہ خالی ہو گیا۔ روضہ خالی ہو سکتا ہے (نہیں) کچھ سمجھ آ رہی ہے تیل لگایا کرو کھوپرے کا۔ کھوپڑی ٹھیک ہو۔ اقراء بس تقریر وہی ہے مولانا محمد اسحاق قادری صاحب نے کہا قرآن پر بیان کرو۔ حضور مسجد میں تشریف لائے یہاں تو مسجد میں آتے ہیں تو مسجد سے کوئی جوتی اٹھا لے جاتا ہے کوئی گھڑیاں لے جاتا ہے اب تقریر ختم ہو گی کئی جوتیاں گم کئی گھڑیاں گم اگلے دن وضو پہ ایک آدمی گھڑی بھول کے آیا قسمیں ہم نے دیں قرآن اٹھائے گھڑی نہ ملی واہ میں نے کہا نمازیوں صدقے دعا کرو اللہ ہم سے مسجد میں وہی کام کروائے جو نبی کی جماعت کرتی تھی (آمین) ستر سے لے کر دو سو تک۔ نبی کی جماعت مسجد میں اصحاب صفہ قرآن کے طلباء رہتے تھے۔

اب آخری واقعہ سنو۔ حضور مسجد میں تشریف لاتے تو ایک طرف ابو ہریرہؓ اس کا نام عبدالرحمٰن جاہلیت میں اس کا نام عبدالشمس تھا اس کے لئے حضورؐ نے دعا فرمائی چادر بچھائی فرمایا اس چادر کو سینے سے لگاؤ۔ ابو ہریرہؓ کہتے ہیں جب میں نے چادر کو سینے سے لگایا مجھے پانچ ہزار حدیثیں یاد ہو گئیں میری لاکھ تقریروں میں وہ اثر نہیں جو پیغمبر کے اشارے میں اثر ہے۔ کہہ دو صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتا ہوں اللہ ہمیں قرآن کا علم عطا فرمائے۔ یا اللہ میرے لاہور کو بی بی مریم والا حیا عطا کر جو جبرئیل سے بھی پردہ کر رہی ہے یا اللہ بتول والی زندگی دے جو چکی پر بھی قرآن پڑھ رہی ہے یا اللہ صدیقہ والی علمیت دے جس کے دو سو صحابہ حدیث کے شاگرد ہیں میں سمجھتا ہوں یہ نبی کا حجرہ نہیں تھا یہ دین کا مدرسہ تھا دعا کرو اللہ ہماری بہنوں کو بھی صدیقہ کا وارث بنائے (آمین) وقت نہیں کہ میں اس پر تقریر کروں بھائی تھکے کھڑے ہیں آپ؟ (نہیں) پکے کھڑے ہیں؟ (جی ہاں) لاہور یہ کچھ آ رہی ہے میں آپ کو جگا رہا ہوں یا لڑا رہا ہوں (جگا رہے ہو) ملا رہا ہوں یا لڑا رہا ہوں (ملا رہے ہو) میں آپ کو قریب کر رہا ہوں یا دور کر رہا ہوں (قریب کر رہے ہو) اللہ مجھے آپ کو دین عطا فرمائے۔

عزیزو! الروضہ، خود نیا تمہیں دیکھ کر کہے یہ خادم اسلام آ رہا ہے وہ دیکھو محمد کا غلام آ رہا ہے بندہ معقول آ رہا ہے دیکھو عاشق رسول آ رہا ہے۔ اب تم تو میاں مٹھو بنتے ہو۔ کبھی تو کہتے ہو مدینے میں دین نہیں کبھی کہتے ہو مکے میں دین نہیں کبھی کہتے ہو میرا مصلیٰ ٹھیک ہے نبی کا مصلیٰ غلط ہے تم یاری رکھتے ہو چوروں سے ملنگوں سے اور ان سے جو گیت گاتے ہیں اور دشمنی رکھتے ہو تو محمد کی جماعت سے پیغمبر کے جو وارث ہیں جو مصطفیٰ کے ہمسائے ہیں اللہ ہمیں مدینہ کے ذروں سے بھی پیار عطا فرمائے۔ (آمین)

علامہ صاحب (مولانا خالد محمود صاحب) میں نے مدینے میں بھی یہ تقریر کی تھی: غبار المدینة شفاء من کلی داء حضورؐ نے فرمایا میرے شہر کی گلی کی دھول میں بھی شفا رکھی ہے حضور فرماتے ہیں: من اذی اهل المدینة جو مدینے والوں کو ایذا دیتا ہے ستاتا ہے۔ جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے مدینے والوں کا دشمن جہنم میں پگھل جائے گا اللہ ہمیں نبی کے شہر کے ذروں سے بھی پیار عطا فرمائے۔ (آمین)

وقت نہیں میں لمبی تقریر کرتا حضور مسجد میں تشریف لائے کہہ دو: سبحان اللہ آپ نے دیکھا ایک طرف ابو ہریرہؓ حدیثیں سنا رہے ہیں اور حضرت ابوذرؓ ذکر کر رہے ہیں اب میری طرف دیکھیں حضور جب دروازے سے آئے: کلا کما علی خیر دونوں ٹھیک دونوں ٹھیک اس طرح فرمایا: کلا کما علی خیر۔

اٹھنے لگے فرمایا: لاتقوموا۔ میرے لئے نہ اٹھا کریں جب حضور مسجد میں آتے صحابہ استقبال کے لئے کھڑے ہوتے حضور کھڑا ہونا پسند (نہ کرتے) یہ پسند کریں گے جس طرح تم کرتے ہو حالانکہ یہاں آتے بھی نہیں۔ حضور آ جاتے فرمایا: لاتقومون کما یقومون الا عاجم جس طرح عجمی لوگ بادشاہوں کے لئے استقبالاً کھڑے ہوتے ہیں کوئی کھڑا نہ ہو! ادب سے بیٹھے رہو صحابہ کہتے ہیں ہم حضور کی محفل میں یوں بیٹھتے، کانما طیور علی رؤس ہمارے سروں پر پرندے ہیں کہیں سر نہ ہلے کہیں مدنی کی بے ادبی نہ ہو صحابہ بیٹھے رہتے تھے اور بڑا علمی نکتہ ہے۔ جہاں جلسہ ہوتا ہے قیام نہیں۔ جہاں قیام ہو جلسہ نہیں۔ نہیں سمجھے میری تقریر؟ میرا خیال ہے دودھ آپ کو پھیکا ملتا ہے جلسہ کا معنی کیا ہے، بیٹھنا، اور قیام کا معنی کھڑا ہونا۔ اگر جہاں بیٹھنا ہو دو رکعت میں کوئی کھڑا ہو جائے سجدہ سہو آتا ہے یا نہیں؟ (آتا ہے) جلسے میں قیام ہو تو سجدہ سہو ہے قیام میں جلسہ ہے؟ نہیں سمجھے میرا بھائی جہاں جلسہ ہے قیام نہیں جہاں قیام ہوگا جلسہ نہیں یہ عجیب ہے جلسہ بھی ہے قیام بھی ہے جلسہ ہے بیٹھنے میں ادب ہے کھڑے ہونے میں ادب نہیں ہے ادب سے بیٹھو۔ صحابہ کہتے ہیں جب حضور مجلس میں بیٹھے ہوتے آنے والا پوچھتا تھا: ایکم منکم محمد تم میں سے محمد کون ہے (کہہ دو سبحان اللہ)

اس طرح مل کے بیٹھے ابو بکر کہتے تھے: هذا رجل متقی ابیض الوجه هذا محمد رسول اللّٰه یہ جو حسین بیٹھا ہے یہی میرا محمد ہے۔

اب میں قرآن پر بات کروں حضرت صاحب دعا کریں گے آخری موتی دیتا ہوں حضور نے فرمایا: کلا کما علی خیر دونوں ٹھیک جس کو پیغمبر ٹھیک کہہ دیں ٹھیک ہے یا نہیں؟ (ٹھیک ہے) حضور پاک جہاں صحابہ کرام حدیث سن رہے تھے ان کے جھکنے میں ان کے جھرمٹ میں ان کے

درمیان میں جا کر آلتی پالتی بیٹھ گئے فرمایا: انـمـا بـعـثـت معلماً ذکر والے ٹھیک ہیں میں اس محفل میں بیٹھوں گا جو حدیث کو سنا رہے ہیں۔

مجھے علم سے پیار ہے دعا کرو اللہ ہمیں بھی علم سے پیار عطا فرمائے حضرت لاہوری آئے فرماتے تھے میں آیا تو ہاتھ میں ہاتھ کڑی پورے لاہور میں پھرایا گیا میرا ضمانت دینے والا کوئی نہیں تھا فرمایا وہیں مسجد لائن سبحان خان میں چٹائی پر اللہ کے سہارے بیٹھ گیا فرمایا پینتالیس سال میں نے قرآن کا درس دیا آیا تو روٹی پوچھنے والا کوئی نہیں تھا جنازہ اٹھا تو ڈھائی لاکھ انسان کندھے دے رہے تھے آیا تو میرا یہ حال تھا کہ گھر نہیں تھا روانہ ہوا تو چار مہینے تک قبر نے بھی خوشبو دی بتادیا کہ یہاں قرآن کا عاشق سو رہا ہے۔

یہ قرآن کی برکت ہے حضور انورؐ نے تیئس برس جو تبلیغ کی قرآن کی تبلیغ کی یا اور بھی کوئی کتاب تھی (قرآن کی) پتھروں میں کیا سنایا (قرآن) مکے کی گلیوں میں کیا سنایا (قرآن) طائف میں کیا سنایا (قرآن) پیغمبرؐ نے اللہ کی قسم گلی کوچوں میں کیا سنایا (قرآن) دن رات کو کیا سنایا (قرآن) اور امت کو کیا دے گئے (قرآن)

مولانا محمد اسحاق صاحب کو اللہ نے ذوق بخشا ہے کہو الحمد للہ میں نے ان کے وہ حواشی دیکھے ہیں جو انہوں نے تفسیری نقطے لکھے ہیں اور بہت سے لوگ ہیں جو ان سے ترجمہ پڑھ گئے بڑے بڑے گریجویٹ کالجیٹ بڑے بڑے اچھے تعلیم یافتہ کیونکہ سب کچھ قرآن ہے عقائد بھی قرآن ہے ہر عقیدہ قرآن سے پوچھو تو بتاتا ہے دعا کرو اللہ ہمیں کتاب وسنت کے قریب خوش نصیب بنائے۔ (آمین)

آج میں نے پوچھا کہاں ہیں مجھے بتایا گیا کہ وہ جامعہ عثمانیہ پہنچی امر سدھو گئے ہیں۔ درس قرآن دینے کیلئے وہی حضرت لاہوری کا طریقہ ہر ایک کے پاس پہنچ جانا گھر پہنچ جانا مسجد پہنچ جانا دعا کرو اللہ ہمیں قرآن وسنت سے محبت عطا فرمائے۔ (آمین)

وما علینا الا البلاغ

فضائل حضرات علماء دیوبند رحمہم اللہ علیہم

تِلْکَ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ

الحمد للہ وکفی والصلوۃ والسلام علی سید الرسل وخاتم الانبیاء وعلی اله المجتبی واصحابه الاصفیاء والاتقیاء الذین هم نجوم الهدی صلی اللہ تعالیٰ علیه وعلی اله واصحابه وازواجه واتباعه وسلم تسلیماً کثیراً کثیراً، اما بعد!

فاعوذباللہ من الشیطان الرجیم،بسم اللہ الرحمن الرحیم

حاضرین مجلس!

الحمدللہ مجھے قلبی مسرت ہے کہ آپ نے مجھ جیسے نالائق کو اس محفل میں بلانے کے لائق سمجھا۔

علماء نے ہر دور میں قربانیاں دی ہیں چونکہ علماء کی ذمہ داری بہت اہم ہے آقا نے جوان کے ذمہ کام لگایا ہے وہ بڑا اہم ہے: العلماء ورثة الانبیاء. اکرموا العلماء. زوروا العلماء. علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل آقا نے اس انداز سے دین کے علماء کو نوازا ہے۔ آپ نے ان کا مقام بلند کیا۔ آج ان کا سر اونچا ہو جاتا ہے۔ کوئی دنیا کا وارث ہے علماء دین کے وارث ہیں۔ کوئی امراء کے وارث ہیں علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ آقا کے دور سے لے کر اب تک علماء نے اس ڈیوٹی کو نبھایا کچھ علماء سوء آئے جنہوں نے دین میں رخنہ ڈالا بک گئے جو ہر حکومت کے ساتھ فٹ ہو گئے۔ جو عبد الدراہم عبد الدینار بن گئے۔ جو دولت کی دیوار بن گئے کچھ علماء نے باطل کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر حق کا علم بلند رکھا اور بلند رکھے ہوئے ہیں۔ الحمدللہ ہمارا تعلق اس قافلہ سے ہے جو آقا کے دور سے چلتا ہے کبھی احمد ابن حنبل کی شکل میں وقت کے بادشاہ کے سامنے کھڑے ہو کر مسجد میں کہتے ہیں کہ خدا بھی قدیم ہے قرآن بھی قدیم ہے وہ بھی غیر حادث ہے اور یہ بھی غیر حادث ہے۔ وہ بھی غیر مخلوق ہے یہ بھی غیر مخلوق ہے۔ جب سے اللہ ہے تب سے کلام اللہ ہے۔ گرفتار ہوتے ہیں ہتھکڑی ہاتھ میں ہے۔ یہ ایک عالم ہے عبدالقادر جیلانیؒ بھی جس کے مقلد ہیں یہ بھی ایک عالم دین ہے۔ عالم نہ کبھی بکے نہ جھکے نہ کبھی کسی کے سامنے دبے۔ علماء ہمیشہ باطل سے ٹکرائے۔ نہ کسی مقام پر گھبرائے۔ اللہ ہمیں ان کا صحیح وارث بنائے۔

الحمدللہ بنوری خاندان آدم بنوری سے لے کر اولیاء اللہ کا خاندان ہے انہوں نے بھی دین کی بڑی خدمت کی۔ایک وہ بنوری ہے جو کراچی میں ہے۔جس نے اسمبلی میں حق کی آواز بلند کی اور جس نے اسمبلی میں اسلام کا مسودہ پیش کیا حتی کہ شہید اسلام ہو گئے۔جنازہ اٹھایا گیا مگر حق بات کہنے سے باز نہ آئے۔نعرۂ تکبیر اللہ اکبر علماء حق زندہ باد۔

اگر میں علماء دیو بند میں سے ایک ایک کی شان بیان کروں تو اس کے لئے کئی ہفتے چاہئیں حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ نے جس مدرسہ کی بنیاد رکھی اس وقت تک اس نے نوے ہزار علمائے حقہ تیار کیے ہیں۔ایک سو پینسٹھ ملکوں میں ان کے شاگرد موجود ہیں مولانا احتشام الحق تھانویؒ نے مجھے بتایا تھا کہ جب میں چین گیا وہاں سفید ریش آدمی مجھے ملے:السلام علیکم وعلیکم السلام۔اس کی زبان چینی تھی مگر اس نے عربی میں گفتگو کی۔آپ کہاں سے آئے ہیں:من الباکستان کہنے لگا:لا ادری این باکستان؟الباکستان من ای البلاد الباکستان من بلد الکراجی،وھو بلدة عظیمة علی ساحل البحر معروفة التجارة کہنے لگا:الکراجی ماسمعت من الباکستان ،اجئت من الدیوبند اس چینی نے پوچھا:آپ دیو بند سے تو نہیں آئے آپ کا لباس اور انداز بتاتا ہے کہ آپ دیو بند سے آئے ہیں اس نے کہا میرے ساتھ سات عالم ہیں وہ سب کے سب قرآن وحدیث کی خدمت کرتے ہیں سب دیو بند کے شاگرد ہیں۔ہم دیو بند سے پڑھ کر یہاں چین میں آئے ہیں اور روزانہ ہر صبح کو کتاب وسنت کی آواز بلند کرتے ہیں دیو بند نے یہ کام کیا ہے۔

یہ بھی دیو بند کا عکس ہے یہ اسی کی شاخ ہے جہاں بھی آپ بڑا مدرسہ دیکھیں گے بڑے سے بڑے عالم کو دیکھیں گے،وہ دیو بندی کے سامنے سر جھکا کر ان کا شاگرد نظر آئے گا مولانا قاسم نانوتویؒ نے جو انار کے درخت کے نیچے کام شروع کیا تھا گزشتہ دنوں جب ہم وہاں گئے تو انار کا درخت اب تک سرسبز وشاداب ہے اب بھی اس مدرسہ میں الحمدللہ ساڑھے تین ہزار طلباء کتاب وسنت کو سینے سے لگائے بیٹھے ہیں ساڑھے پانچ سو طلباء تھے جو دورۂ حدیث میں شریک تھے اب میں کس کس کی تعریف کروں جس کو بھی دیکھتا ہوں ایک تحریک ایک انقلاب نظر آتا ہے۔

امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھیؒ میں نے گلستاں مولانا عبیداللہ سندھیؒ سے دین پور میں پڑھی تھی ان کی قبر بھی دین پور میں ہے۔یہاں ہی سے افغانستان کے لئے تحریک لے گئے۔یہیں سے روس گئے۔یہیں سے ان کا جنازہ آیا۔مولانا قاسم نانوتویؒ نے شیخ الہند کو تیار کیا تھا۔شیخ الہند کے تمام

شاگرد اپنی اپنی جگہ ایک انجمن ہیں۔ایک تحریک ہیں ایک انقلاب ہیں ان کے شاگرد در شاگردان کے صحیح جانشین نکلے۔مولانا عبید اللہ سندھیؒ نے سیاست سنبھالی۔افغانستان کو جس نے آزاد کروایا۔جو افغانستان کئی سالوں سے پس رہا ہے مولانا نے انگریزوں کو وہاں سے نکالا۔آج روس اسی شکل میں بدلہ لے رہا ہے۔آج بھی افغانستان میں جنگ آزادی لڑنے والے مجاہد علماء ہیں۔آپ جس میدان میں بھی اتریں علماء آپ کو پیش پیش نظر آئیں گے۔

عزیزان مکرم! شیخ الہند کے جہاں لاکھوں شاگرد تھے ان میں چھ شاگرد ممتاز و سرفراز نظر آتے ہیں۔سیاست میں مولانا عبید اللہ سندھیؒ جس کی تحریک کو جس کے نظریہ کو روس کے سکالروں نے بھی تسلیم کیا ہے۔اگر پوری دنیا کو امن مل سکتا ہے اگر پوری دنیا کو صحیح نظریہ مل سکتا ہے تو وہ نظریہ رسول کا ہے۔سٹالن کی بیوی جن کو وضو کرواتی تھی اور روس کا وزیر مولانا کی چپل اٹھا کر سامنے رکھتا تھا کہ میں نے آج تک کسی کے نظریے کو تسلیم نہیں کیا مگر عبید اللہ تیرے اس نظریہ کو سن کر میں جھک گیا ہوں۔میں سمجھتا ہوں جو آپ کا مطالعہ ہے کسی کا مطالعہ نہیں کیونکہ پوری کائنات کی فلاح کتاب اللہ میں ہے۔سنت رسول اللہ میں ہے۔اسلام ہی ایک صحیح نظریہ ہے۔مولانا عبید اللہ سندھیؒ اسی استاد کے شاگرد تھے۔

اب تک شیخ الہند کی یادگار صوبہ سرحد میں موجود ہے۔میں تو ان کی زیارت کیلئے آیا تھا افسوس کی محروم رہا ہوں۔نام تو مدت سے سنتا تھا اور ہماری تاریخوں میں موجود ہے حضرت مولانا عزیز گلؒ (مولانا دین پوری جب یہ تقریر فرما رہے تھے تو مولانا عزیز گلؒ زندہ تھے) یہ جنگ آزادی کا ہیرو۔یہ ایک انقلاب کا ہیرو۔یہ پاکستان کی آزادی کا ہیرو۔سیاست کا ہیرو شیخ الہند کی یادگار دیوبند کے سرفروش مجاہد ہمارے لئے ان کی زیارت ثواب ہے ان کو دیکھ کر پوری تحریک کا نقشہ سامنے آجاتا ہے ویسے سرحد میں انگریز کا نقشہ نظر نہیں آتا۔آپ کے لباس میں تمدن میں، تہذیب میں، کریکٹر میں، آپ کی سادگی میں، آپ کی پردہ داری میں، آپ کی غیرت میں مجھے اب بھی اسلام کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔جہاں یہ پہاڑی علاقہ ہے معلوم ہوتا ہے کہ مکہ مدینہ سے جو دین اٹھا یہاں آکر چمکا اور یہاں دیوبند کے شاگرد ہیں جس کی وجہ سے سارے ضلع ہزارہ میں، بلکہ پورے سرحد میں نہ کسی شرک و بدعت نے سر اٹھایا نہ مرزائیت نے اپنا قدم جمایا۔نہ رفضیت کا ماتم نظر آیا۔جہاں بھی نظر آیا دین حقہ نظر آیا۔یہ دیوبند کا فیضان ہے کہ جس بستی میں جاؤ۔ضلع اٹک اور کشمیر تک میں گیا ہوں، لنڈی کوتل تک گیا ہوں۔مجھے ہر جگہ علماء حقہ کا ڈیرہ نظر آیا۔ان مجاہدین کا بسیرا نظر آیا۔مجھے یہاں توحید کا سویرا نظر آیا۔یہ اللہ کا فضل ہے۔

اور جو دار العلوم کی خدمات ہیں وہ تو آپ دیکھ رہے ہیں انگریز کی گولیاں تو ختم ہو سکتی ہیں محمد ﷺ کے غلام ختم نہیں ہو سکتے انگریز نے کوشش کی تھی اس نے قرآن جلائے تھے۔ پچیس ہزار قرآن کے نسخے خریدے اور جلا دیئے۔ مگر خود ختم ہو گیا۔ محمد ﷺ کا قرآن ختم نہیں ہو سکا۔ مولانا محمد میاںؒ لکھتے ہیں۔ دس ہزار علماء کو ۱۸۵۷ء میں آگرہ سے دہلی تک کوئی درخت خالی نہیں تھا کوئی چوک خالی نہیں تھی دہلی کا کوئی ستون خالی نہیں تھا جہاں علماء کو پھانسی پر نہ لٹکایا گیا ہو۔ دس ہزار علماء پھانسی کا تختہ چوم رہے تھے اور حریت کے نعرے لگا رہے تھے آزادی کے نعرے لگا رہے تھے۔

دیوبند جاتے ہوئے ہم نے شاملی کا میدان دیکھا۔ جہاں مجھے نعرہ تکبیر کی آواز سنائی دی۔ جہاں مجھے علماء کا خون بہتا ہوا نظر آیا۔ جہاں شہداء کے نشانات نظر آئے خود علماء نے کمان سنبھالی۔ اس انگریز سے لڑائی کی اور میدان جہاد میں اترے۔ بالاکوٹ گیا تو وہاں پہاڑ سے نعرہ تکبیر کی آواز بلند ہو رہی تھی۔ دریا نے بتایا کہ یہاں مجاہدوں نے وضو کیا تھا۔ راستوں نے بتایا کہ یہاں سے گھوڑے گزرے تھے۔ پہاڑوں نے بتایا کہ ادھر سے بخاریؒ گزرا تھا۔ پہاڑوں کے ان پتھروں سے خوشبو آئی۔ شہداء کے خون سے آج بھی پتھر رنگین نظر آتے تھے کہیں سید احمد شہیدؒ سو رہے تھے کہیں مجاہد اعظم سید اسماعیل شہیدؒ سو رہے تھے۔ میں علماء کو کس کس میدان میں آپ کو دکھاؤں۔

شیخ الہندؒ جن کو جب غسل دینے لگے تو غسل دینے والوں کی چیخیں نکل گئیں دیکھا تو سارے وجود پر نشانات ہیں۔ سارے جسم پر کالے گہرے نشانات ہیں جیسے کسی نے لاٹھی سے مارا ہو۔ ان کے شاگرد رشید۔ ان کے خادم خاص۔ ان کے عاشق، حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ سے پوچھا گیا کہ جناب واقعہ کیا ہے۔ یہ نشانات کیسے پڑے ہیں۔ فرمایا انگریز مالٹا جیل خانہ میں آتے تھے۔ اپنے فوجی بھیجتے تھے وہ کہتے ہر چوتھے پانچویں دن شیخ الہند کو لے جاتے تہہ خانے میں جا کر پوچھتے تھے کیا راز ہے آپ شریف مکہ کو کیا کہہ کے آئے تھے۔ آپ نے ترک موالات کا فتویٰ ہمارے خلاف کیوں دیا ہے۔ آپ نے انگریز کے خلاف جہاد کا فتویٰ کیوں دیا۔ پھر چابکوں کی آواز آتی تھی۔ لہولہان واپس آتے تھے۔ مولانا شیخ الہندؒ نے کہا۔ انگریز! لعنتہ انگریز۔ جان جا سکتی ہے۔ شیخ الہند اپنا راز فاش نہیں کر سکتا۔ میں صرف اشارہ بتا رہا ہوں آپ ہمارے لئے دعا کریں اللہ ہمیں بکاؤ مال نہ بنائے۔ اب کچھ زکوٰۃ لے رہے ہیں کچھ شوربا پی رہے ہیں۔ ہمارے اپنے اس طرف چلے گئے اس لئے ہم کمزور ہو رہے ہیں صدر نے تو وہ خریدے۔ کہ انا للہ ہے سخت گلا ہے۔ اس نے ہماری طاقت

کو کمزور کر دیا۔ علماء دیو بند کبھی نہیں خریدے جا سکتے تھے پتہ نہیں ان کے خون میں کیسی ملاوٹ آ گئی ہے اب ان کو بھی خریدا جا رہا ہے اللہ ان کو اپنے اکابرین کی شرم وحیا عطا فرمائے۔ (آمین)

حضرت شیخ الہندؒ کے بہت سے شاگرد تھے ہر تحریک دیو بند سے اٹھی کبھی عبد الشکور لکھنوی نے بی بی عائشہؓ کے دو پٹے کی حفاظت کی۔ ترک موالات کیا رافضیت کے خلاف تقریراً تحریراً مناظرہ میں کام کیا۔ اور ان کو ناکام کیا۔ صدیقؓ کی صداقت، عمرؓ کی عدالت، عثمانؓ کی سخاوت، حیدرؓ کی شجاعت، بی بی عائشہؓ کی عزت وعصمت کا جھنڈا لہرایا۔ مرزائیت کیلئے اللہ نے عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو تیار کیا۔ نعرہ تکبیر اللہ اکبر، امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری۔ زندہ باد نو سال نو مہینے جیل میں رہے۔ چار دفعہ زہر دیا گیا۔ کئی دفعہ قاتلانہ حملہ ہوا۔ مگر بخاری جھکا نہیں گورنری پیش کی گئی۔ فرمایا او لارڈ مونٹ بیٹن کانہ کافر تیری گورنری کو ٹھوکر مار سکتا ہوں۔ میں قرآن پڑھنے سے نہیں رک سکتا۔ بخاری کو بہت لالچ دیا گیا۔ حکومت نے بہت آدمی آپ کے پاس بھیجے مگر بخاری نہ بکا نہ جھکا۔ ہمیشہ ان کا نعرہ تھا لعنت بر پدر فرنگ۔ فرمایا کرتے تھے میرے چار مشن ہیں۔ میں خدا کو معبود سمجھتا ہوں۔ میں مصطفیٰ کریم کو محبوب سمجھتا ہوں۔ میں انگریز کو مغضوب سمجھتا ہوں۔ فرمایا میں خدا کی عبادت کرتا ہوں۔ محمد کی اطاعت کرتا ہوں۔ قرآن کی تلاوت کرتا ہوں۔ جب تک زندہ ہوں حفاظت ختم نبوت کرتا رہوں گا۔ بخاریؒ نے اس میدان میں جو کام کیا ہے ہمیشہ ختم نبوت کے لئے جان پیش کی۔

کبھی مولانا یوسف بنوریؒ نے اس قافلے کو سنبھالا۔ اب مولانا خان محمد ولی کامل نے اس قافلہ کو سنبھالا ہے۔ یہ قافلہ رواں ہے۔ انشاء اللہ یہ قافلہ تب خاموش ہوگا جب پاکستان مرتدوں سے پاک ہوگا۔ اور مرتد کی سزا گولی ہے۔ جب تک یہ قانون نافذ نہیں ہوگا محمدؐ کے غلام خاموش نہیں بیٹھ سکتے اور اس ملک میں خمینی ازم بھی نہیں آئے گا۔ کبھی وہ کہتا ہے میں روضے پر حملہ کروں گا کبھی کہتا ہے اس امت کے فرعون وہامان ابو بکر تھے۔ نعوذ باللہ۔ کبھی کہتا ہے یہ قرآن کے منحرف تھے کبھی کہتا ہے میرے ایرانی محمد کے صحابہ سے افضل ہیں۔ نعوذ باللہ۔ اس کا لٹریچر ادھر نہیں آنا چاہیئے۔ کوئٹہ میں ہو ان کے امام باڑے نہیں یہ اسلحہ خانے ہیں۔ یہاں کوئی فقہ جعفریہ نہیں آئے گی۔ یہاں جن کی اکثریت ہے فقہ بھی ان کی رہے گی۔ انشاء اللہ یہ جلسے جلوس بند ہو کر رہیں گے۔ تبرا بند ہوگا۔ پاکستان ان کی غلیظ کتابوں سے پاک ہوگا۔ انشاء اللہ۔ اب ہوشیار ہو جاؤ۔ مولانا فضل الرحمٰن جیسے نوجوان موجود ہیں مفتی محمودؒ نے جوان کو سبق دیا بیٹا وہی جھنڈا لے کر میدان میں اتر آیا ہے۔

میں اپنے اکابرین کی تھوڑی سی دمک چمک اس کی تاریخ کا تھوڑا سا ورق الٹ رہا ہوں۔ ہمارا تعلق ماضی سے ہے۔ دعا کریں اللہ ہمارے ماضی سے ہمارے مستقبل کو روشن فرمائے آمین۔ یہ ہمارے آباؤ اجداد ہیں۔

اولٰئک آبائی فجئنی بمثلهم اذا جمعتنا یا جریر المجامع

یہ ہمارے علماء ہیں۔ یہ ہمارے سرپرست ہیں، جن کی غلامی میں ہم مست ہیں۔ عشق رسول بھی ہم سے سیکھو۔ تفسیر کی خدمت بھی ہم نے کی۔ اب میں کس بات کو چھیڑوں۔ کس کو چھوڑ دوں۔ سب سے پہلے جس نے ہندوستان میں فارسی میں قرآن کا ترجمہ لکھا پورے ہندوستان کو قرآن کی تعلیم سے آگاہ کیا وہ شاہ ولی اللہ تھا۔ شاہ عبدالعزیزؒ، شاہ عبدالقادرؒ، شاہ رفیع الدینؒ ان کے فرزند ارجمند تھے۔ حدیث میں شاہ اسحاقؒ نے کام کیا۔ اس خاندان نے قرآن وحدیث کے لئے کام کیا۔ میں قبرستان گیا تو کہیں شاہ ولی اللہؒ سو رہے ہیں، شاہ عبدالعزیز سو رہے ہیں، شاہ عبدالغنیؒ، شاہ محمد عمرؒ ایک سے بڑھ کر ایک آفتاب آرام کر رہے تھے۔ علم کے دریا سو رہے تھے رحمتوں کی بارش ہو رہی تھی اللہ ان کی قبروں پر رحمت برسائے۔ انہوں نے دہلی میں بیٹھ کر جو کام کیا آج پوری دنیا مرہون منت ہے۔ یہ ہمارے اکابر ہیں۔ سب کے سرپرست شاہ ولی اللہؒ ہیں۔

عبیداللہ سندھیؒ انہی کا عاشق تھا۔ شیخ الہندؒ انہی کے فلسفہ پر چلتے تھے مولانا نانوتویؒ انہی کے مداح تھے۔ اس وقت تو ان دوسروں کا نام بھی نہیں تھا۔ شاہ ولی اللہؒ وہ بزرگ ہیں کہ انگریز نے جن کے انگوٹھے نکالے۔ شاہ عبدالعزیزؒ کو نابینا کر دیا گیا۔ مرزا جان جاناں کو گولی ماردی گئی۔ کس کس کی بات کروں امام مالکؒ کو ننگا کر کے اونٹ پر بیٹھا دیا گیا بخاری کو جلاوطن کیا گیا ہم ان علماء کے وارث وخادم ان کے علمبردار ان کے ہم رضا کاران کے تابعدار ہیں یہ ہمارے بڑے ہیں ان کے نقش قدم پر ہم کھڑے ہیں سب کہو: انشاء اللہ۔

میں عبدالشکور گردن اونچی کر کے کہتا ہوں ہم حنفی ہیں ہم نعمان بن ثابت ابوحنیفہؒ کے مقلد ہیں۔ جن کا جنازہ تین سال کے بعد جیل سے نکلا تھا۔ جن کو کہا گیا آپ عہدہ قبول کرلیں۔ آپ تنخواہ لیں۔ آپ بادشاہ کی طرف سے یہ بات مانیں فرمایا۔ میں اس ظالم کمینے بادشاہ کا عہدہ قبول کروں گا نہ اس کے حرام خزانے سے پیسہ لوں گا۔ ہر تیسرے مہینے نکال کر کوڑے مارے جاتے تھے۔ فرمایا ابوحنیفہ جان دے سکتا ہے کسی طاقت کا خوشامدی، کسی طاقت کے سامنے جھک نہیں سکتا۔ جنازہ جیل سے

نکا مگر ظالم بادشاہ کی تابعداری قبول نہیں کی۔

احمد بن حنبلؒ ہاتھ میں ہتھکڑی ہے پاؤں میں بیڑیاں ہیں تمام لشکر اس وقت کے بادشاہ مامون کا ہے۔ سامنے لائے گئے پوچھا کیا کہتے ہو۔ فرمایا جو بات ممبر پر کہی وہی کہتا ہوں۔ وہی تختہ دار پہ کہوں گا۔ یہی علماء حقہ ہیں۔ علماء حقہ نے کبھی کسی طاقت کے سامنے آنکھیں بھی نیچی نہیں کیں۔ امام احمد بن حنبلؒ کہتے ہیں کہ جب میں راستے میں آ رہا تھا ایک ڈاکو ملا۔ اس نے کہا احمد میں نے ڈاکو ہو کر بھی کبھی اپنا ڈاکہ تسلیم نہیں کیا۔ تو محمدؐ کا غلام ہو کر حق کہنے سے رک نہ جانا۔ میدان میں ثابت قدم رہنا، احمد کہتے ہیں مجھے ایک وزیر ملا اس نے مجھے کہا امام صاحب بادشاہ ناراض ہے اور کئی جلاد، کئی درے آپ کے لئے تیار ہوئے ہیں۔ آپ کمزور ہیں اس کے چابک کی تاب نہیں لا سکیں گے تو مسکرا کر فرمایا۔ بادشاہ کو کہہ دو احمد کو جان پیاری نہیں محمدؐ کا قرآن پیارا ہے۔ میں دنیا کی مار کھا سکتا ہوں آخرت کی مار برداشت نہیں کر سکتا۔ بادشاہ اور درباری بیٹھے ہوئے تھے ہر دور میں سرکاری مُلا ہوتے ہیں۔ ہم حکومت کے وفادار نہیں ہم نبوت کے وفادار ہیں۔

میں مولانا فضل الرحمٰن کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ واقعی تو عظیم باپ کا عظیم فرزند ہے بائیس مہینے کے بعد جیل سے نکلا اور جس بات پر جیل گیا تھا پہلے دن وہی بات اسٹیج پر پھر کہہ رہا ہے۔ جاؤ! مفتی محمودؒ کی قبر پر جا کر کہہ دو۔ محمود تم آرام کرو تیرے بیٹے نے تیرے مشن کو سنبھال رکھا ہے۔ عائلی قوانین کے خلاف جنہوں نے کام کیا وہ مولانا مفتی محمودؒ تھے۔ مفتی محمود کو ٹانگوں سے پکڑ کر اسمبلی سے باہر پھینک دیا گیا۔ پھر آئے تو بات وہی کہی جو پہلے کہہ رہے تھے۔ جس نے اسمبلی لان میں بلالؓ کی اذان بلند کی۔ جس نے اسمبلی میں نماز با جماعت ادا کروائی۔ وہ مفتی محمودؒ تھے۔ جس نے نو مہینے سرحد میں بیٹھ کر پاکستان کی چالیس سالہ تاریخ میں مدینے کی جھلک، خلافت راشدہ کے دور کی غلامی محمدؐ کے اسلام کا نقشہ آئین اسلامی کا نقشہ دکھایا، سرحد نے کئی دن اسلام کے مزے اڑائے، عورتوں کے سر پر ڈوپٹہ اور برقعہ دیا گیا۔ کالجوں سے قرآن کی آواز آنے لگی۔ خدا کی قسم سود کا کاروبار ختم ہوا۔ رشوت کے بازار بند ہو گئے۔ مسجد کے دروازے کھل گئے۔ وقت نہیں میں کیا کیا بتاؤں۔

میں پھر شیخ الہند کی جوتی میں آ رہا ہوں۔ میں نے شیخ الہندؒ کی قبر کو دیکھا۔ جہاں شیخ الہند سو رہا تھا۔ ساتھ ان کا شاگرد دل پسند حسین احمد مدنیؒ سو رہا تھا۔ شیخ الہندؒ کے بہت سے شاگرد ہیں۔ اب میں ایک بات بھی پوری نہیں کر سکتا۔ دیوبند کا سارا نقشہ میرے سامنے کھلا ہوا ہے۔ ساری تاریخ کے اوراق میرے سامنے چمک رہے ہیں۔

شیخ الہندؒ کے چھ شاگرد ممتاز نکلے سرفراز نکلے، سب کے سب رات کو عابد نکلے دن کو مجاہد نکلے۔ کہیں مولانا عبیداللہ سندھیؒ افغانستان کی کمان سنبھال کر آزادی کی جنگ لڑ رہا ہے کہیں مولانا مدنی مسجد نبوی میں باب الصدیق سے نکل کر گنبد خضریٰ کو دیکھتے ہوئے۔ ایک دن نہیں دو دن نہیں۔ ایک سال نہیں دو سال نہیں، سترہ برس گنبد خضریٰ کے سائے میں مسجد نبوی میں باب الصدیق سے نکل کر ممبر رسول کے قریب قال رسول اللّٰہ کی آواز بلند کر رہے ہیں۔ حضرت مدنی دین پور تشریف لائے تھے۔ دیوبند سے ہمارا کوئی بھی بزرگ آئے، دین پور ضرور تشریف لاتے ہیں۔ دیوبند سے کوئی تحفہ آئے تو دین پور ضرور آتا ہے۔ وہاں مولانا تھانویؒ آئے، ابوالکلام آزادؔ آئے، ابوالحسن علی ندویؒ آئے، مولانا محمد میاںؒ آئے، مولانا رائے پوریؒ آئے۔ مولانا مدنی کی سات دن میں نے دین پوری میں جوتی سیدھی کی۔ ان کا بچہ ہوا کھایا۔ منیۃ المصلی کا سبق میں نے تبرکاً ان سے پڑھا تھا اور قریب سے دیکھا ہے۔ الحمد للہ مجھے یہ خوشی ہے کہ میں ایک مجاہد عظیم کی زیارت کر چکا ہوں کل خدا کو کہوں گا ان آنکھوں کو کچھ نہ کہنا ان آنکھوں نے مولانا مدنیؒ کی زیارت کی ہے۔ مولانا حسین احمد مدنیؒ، زندہ باد، شیخ الہندؒ کے ہر شاگرد نے ایک تحریک کو سنبھالا، مولانا انور شاہؒ نے حدیث کو سنبھالا۔

اب جو میں دیوبند کا کتب خانہ دیکھنے گیا تو گیارہ کمروں پر مشتمل تھا۔ نگراں سے پوچھا اس میں کتنی کتابیں ہیں۔ کہنے لگا اڑھائی لاکھ کتابیں ہیں۔ ایک تفسیر میں نے دیکھی جس میں کوئی نقطہ نہیں تھا۔ ایک تفسیر دیکھی جس میں سارے نقطے ہی نقطے تھے اور حضورؐ کے دور کے خطوط اور صدیق اکبرؓ کے دور کے خطوط وہاں موجود تھے وہ چیزیں جو بادشاہوں کے خزانوں میں نہیں ملتیں۔ وہ دیوبند کی کتب خانے میں چمک رہی ہیں۔ کہو: الحمد للہ۔ دیوبند نے انور شاہ تیار کیا جس کے حافظہ کا مقابلہ اس دور میں کوئی نہیں کر سکتا۔ مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کہتے ہیں: کہ اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ تم نے ابن قیم کو ابن تیمیہ کو علامہ ابن حجر عسقلانی کو ابن جوزیؒ کو علامہ محمود آلوسیؒ کو دیکھا ہے تو میں کہوں گا کہ میں نے دیکھا ہے۔ مگر بصورت انور شاہ دیکھا ہے، انور شاہ فرماتے ہیں میں ایک کتاب کو دیکھتا ہوں تو اٹھائیس سال تک اس کے حاشیے بھی میرے ذہن میں محفوظ رہتے ہیں حیات انور میں لکھا ہے کہ جب مولانا انور شاہ کشمیریؒ دیوبند کے کتب خانے کے پاس سے گزرے تو نگراں نے پوچھا کتنی کتابیں ہیں؟ اس نے کہا سولہ ہزار کتابیں ہیں میرے رجسٹر میں درج ہیں آسمان کی طرف دیکھا اور مسکرا کر کہا: دیوبندیو! امت گھبرانا اگر انگریز ان کو جلائے۔ انگریز انکو دریا میں بہائے انگریز ان کتابوں کو لے جائے۔ انگریز ان کتابوں کو

اٹھائے تو مت گھبرانا سولہ ہزار کتابیں میرے مطالعہ سے گزر چکی ہیں یہ ساری میرے سینے میں محفوظ ہیں میں آج بھی لکھوا سکتا ہوں۔

مولانا بدر عالمؒ کی زیارت میں نے مدینہ میں کی مجھے خوشی ہے ان آنکھوں نے اچھے بزرگوں کو دیکھا ہے۔

میں نے یہی بات تقریر کرتے ہوئے دیوبند میں کہی تھی کہ میں ان آنکھوں کے دیکھنے آیا ہوں جنہوں نے میرے اکابرین کو دیکھا ہے۔اس مسجد میں نماز ادا کی جہاں مولانا مدنیؒ امامت کرواتے تھے۔وہاں ہر کونے سے اکابرین کی خوشبو آتی تھی۔عزیز دیات لمبی ہوگی۔حدیث کی خدمت میں العرف الشذی ،انوار الباری ،فیض الباری ،جتنی حدیث کی تشریحات ہیں وہ ہمارے بزرگوں نے لکھی معالم السنن معارف السنن جتنی حدیث کی خدمت کی وہ مولانا انور شاہؒ نے کی۔اللہ نے انور شاہؒ کو تقویٰ بھی وہ دیا کہ خاندان سے پتہ چلتا تھا کہ انور شاہؒ کا خاندان گنبد خضریٰ کے مکین محمد رسول اللہؐ سے ملتا ہے۔

لکھا ہے کہ ملتان میں آئے تو ایک ہندو نے آپ کا چہرہ دیکھا تو کھڑا ہو گیا کہنے لگا آپ کا نام؟ محمد انور باپ کا نام؟ معظم شاہ،کہاں سے آئے؟ دیوبند سے۔کہاں آئے مظفر گڑھ میں۔کس کے لئے آئے؟ سیرت النبی کا جلسہ ہے۔آپ کون ہیں؟ میرا خاندان مصطفیٰ سے ملتا ہے تھوڑی دیر کے بعد کہتا ہے۔ مجھے اسلام کا ٹکٹ دو۔جب آپ اتنے حسین ہیں آپ کا نانا محمد کتنا حسین ہوگا۔آپ کے چہرے کی روشنی نے میرے سیاہ دل کو روشن کر دیا ہے یقین آگیا ہے کہ تو بھی سچا ہے تیرا محمد بھی سچا ہے ہمارے بزرگ تو ایسے تھے جن کے چہرے کو دیکھ کر کافر کلمہ پڑھ لیتے تھے۔انور شاہ کو اللہ نے حدیث کا ذوق بخشا تھا ویسے تو ہر فن مولا تھے۔ ہر فن کے شیخ تھے مگر حدیث کا ذوق تھا۔

مولانا الیاسؒ نے ایک جماعت تیار کی تبلیغی جماعت۔یہ جماعت اگر اسی طرح ملک ملک جاتی رہی تو پچیس سال کے بعد پوری دنیا میں محمدؐ کا اسلام ہی اسلام پھیل جائے گا۔انشاءاللہ۔الیاسؒ کی محنت ہے کہ جو لوگ فرض نہیں پڑھتے تھے آج ان کی تہجد قضا نہیں ہوتی۔جن لوگوں کی نگاہیں غلط تھیں ان کی ادائیں بھی بدل گئیں۔ مجھے رائے ونڈ میں ایک آدمی ملا۔آج راز بتا رہا ہوں تاکہ موت آجائے تو راز سینے میں نہ لے جاؤں۔اس نے مجھے اکیلا بلایا مجھ سے محبت رکھتا تھا۔کہنے لگا دین پوری صاحب جب سے رائے ونڈ میں آیا ہوں۔رات کو اللہ اللہ کرتا ہوں۔چار سال ہو چکے ہیں مجھے ہر رات حضورؐ کی زیارت ہو رہی ہے۔اس نے نام بتانے سے مجھے روکا۔مسجد میں مجھ سے وعدہ لیا کہنے لگا کوئی رات

خالی نہیں جاتی اس بستی اور مسجد کی برکت ہے کہ مجھ جیسے نالائق کو بھی حضورؐ دودھ پلاتے ہیں کبھی شہد چٹاتے ہیں کبھی کھجور دیتے ہیں۔ ہر رات محمدؐ کی زیارت رائے ونڈ میں کر رہا ہوں۔ آج بھی برکات ہیں۔

میں مری میں ہر سال جاتا ہوں۔ میں نے دیکھا کہ کوئی پہاڑ کوئی گھر خالی نہیں جہاں روزے کے ساتھ بستر اٹھا کر جہاں مسلمان کا گھر ہے وہیں الیاسؒ کا قافلہ کلمے کی آواز پہنچا رہا ہے۔ کہیں دریاؤں سے گزر گئے۔ کہیں پانی نہیں ملا تو پتھر کو بسم اللہ کر کے لاٹھی ماری تو پتھر سے پانی اُبلنے لگا۔

راز بتا رہا ہوں ان کا جلالی نامی آدمی کھڑا تھا رائے ونڈ کے باہر کی بات ہے کسی نے کہا تم کہتے ہو سب اللہ سے ہوتا ہے خدا سے ہونے کا یقین ساری کائنات سے نہ ہونے کا یقین تم بتاتے ہو۔ اگر سب کچھ خدا کرتا ہے تو یہ تیل ابل رہا ہے۔ اس میں پکوڑے تل رہا ہوں اس میں ہاتھ ڈالو۔ دیکھتا ہوں خدا کیا کرتا ہے۔ وہ بلال عجیب آدمی ہے چلتا پھرتا تبلیغ ہے کہا بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الذی لایضر مع اسمہ شیئ فی الارض ولا فی السماء اور اُبلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈال دیا۔ اُبلتے تیل میں پانچ منٹ ہاتھ ڈالے کھڑا رہا۔ پکوڑے پکتے رہے۔ اس کو ذرا برابر بھی تیل کا اثر نہ ہوا۔ وہ پکوڑوں والا چیخ اٹھا۔ کہنے لگا ان کو میں کافر کہتا تھا کہنے لگا لوگو آؤ! ان کو جہنم کیا جلائے گی، جن کو دنیا کا تیل بھی نہیں جلاتا۔ وہیں کھڑے سارے لوگ تیار ہو گئے کہنے لگے ہم سمجھ گئے ہیں کہ ان کا خدا ہے۔ آج بھی ان کی حفاظت کرتا ہے۔ مولانا الیاسؒ نے تبلیغی کام کیا۔ مولانا شبیر احمد عثمانیؒ نے تفسیر کی خدمت کی۔ مولانا انور شاہؒ نے حدیث کی خدمت کی۔ مولانا سندھیؒ نے سیاست کا کام کیا۔ میرا مدنی تو جامع الکمالات تھا۔ وہ ایک جگہ پر امام سیاست ہے کہیں امام المجاہدین ہے۔ پڑھانے بیٹھ جائے تو شیخ الحدیث ہے۔ مصلی پر کھڑا ہو جائے تو امام نماز ہے۔ تفسیر پڑھانے بیٹھے تو شیخ التفسیر ہے کعبہ دیکھ آئے تو حاجی ہے۔ شیخ الہندؒ کا جانشین ہے تو شیخ الاسلامؒ ہے وہ جامع صفات تھے۔ کہو وہ تو جامع صفات تھے۔

دیوبند نے مولانا اشرف علی تھانویؒ کو مقرر کیا کہ آپ لٹریچر لکھیں۔ انور شاہؒ آپ حدیث کی خدمت کریں۔ الیاسؒ صاحب آپ تبلیغ کا کام کریں۔ عبیداللہؒ تم سیاست کرو۔

عبیداللہ سندھیؒ پچیس سال جلاوطن رہے۔ مگر انگریز کے ہاتھ نہ آئے لکھا ہے کہ افغانستان میں جا رہے تھے تو سڑک پر تین شیر کھڑے تھے شیر غرانے لگے کچھ ڈر محسوس کیا۔ پھر ان کو کانوں سے پکڑ کر فرمایا۔ او شیرو! میں اسلام کے مشن کے لئے آزادی کی جنگ لڑ رہا ہوں اور تم انگریز کے کتے کی طرح

میرا راستہ روک کر کھڑے ہو۔ ہٹ جاؤ محمد کے غلام کو جانے دو۔ اتنا کہنا تھا کہ شیر گدھے کی طرح راستہ سے ہٹ گئے۔ عبیداللہ کلمہ پڑھتا ہوا وہاں سے گزر گیا۔ یہ کرامت نہیں تو کیا ہے۔ میں تو یہ کہوں گا میرے علماء جہاں عالم تھے وہ باعمل ولی اللہ بھی تھے۔

انگریز نے ٹاؤٹ پیدا کئے انگریز نے بکاؤ مفتی پیدا کئے۔ جنہوں نے حسام الحرمین جیسی کتابیں لکھیں کہ ان کو کافر کہو اور اب تک کہتے جا رہے ہیں۔ دنیا انگریز کی وفادار ہے ہم محمد عربیؐ کے وفادار ہیں انشاء اللہ۔ اگر علماء دیوبند نہ ہوتے تو لوگ قبروں کی مٹیاں کھا جاتے، یہ عورتوں کو نچواتے، یہ ننگا ناچتے علماء نہ ہوتے تو خدا کی قسم مسجد میں کوئی نہ آتا۔ علماء دیوبند نہ ہوتے تو آج مرزائیت کا جال پھیل جاتا۔ آج گھر گھر ماتم کدہ بن جاتا۔ خدا ان کو سلامت رکھے جنہوں نے محمدؐ کے دین کا جھنڈا کل بھی بلند کر رکھا تھا آج بھی بلند ہے۔ قیامت تک بلند رہے گا انشاء اللہ۔ اور میرا عقیدہ ہے کہ جب تک ایک دیوبندی بچہ زندہ ہے یہاں شرک و بدعت کا جال نہیں پھیلایا جائے گا۔

عزیزان مکرم میں کھل کر کہہ رہا ہوں۔ ہم ان بزرگوں کے خادم اور وارث ہیں اور ان کا ورثہ گھر گھر پہنچائیں گے۔ اور ہمارا کام یہی ہے کہ جو بھی باطل ہوگا جو بھی غلط ہوگا، جو بھی اسلام کے خلاف کوئی قانون اور آئین بنے گا اس کو چین سے نہیں بیٹھنے دیں گے۔ یحییٰ بیٹھا، نہ سکندر بیٹھا نہ کوئی دوسرا بیٹھ سکتا ہے۔ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک اس ملک میں کتاب و سنت کا آئین نظر نہیں آئے گا۔ ہمیں ہر باطل کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے، ہم نے گولیاں بھی کھائیں۔ اس مسئلہ کیلئے آج بھی لاہور کا مال روڈ گواہ ہے۔ کہاں ہے وہ جنرل اعظم ذلیل کتے کی طرح پھر رہا ہے، دوستانہ چوہے کی طرح پڑا ہے، ناظم الدین کا پتہ ہی نہیں اور جب گولی چلی تو یہ ہمارے رضا کار تھے جو نعرہ لگا رہے تھے ختم نبوت زندہ باد ہم محمدی کرسی پر کسی مرتد کو نہیں بیٹھنے دیں گے۔ ہم نہ اپنا دوسرا باپ برداشت کرتے ہیں نہ دوسرا نبی برداشت کرتے ہیں ہم غیور ہیں۔ ہمارا باپ بھی ایک ہوگا قیامت تک ہمارا نبی بھی ایک ہوگا۔ تم کہتے ہو کانے دجال کو مان لو۔ اگر آج آپ ناراض نہ ہوں تو ایک بات کہہ دوں۔ سب سے پہلی وہی لیگ مجرم ہے وہی لوگ مجرم ہیں، جس نے ظفر اللہ کو وزیر خارجہ بنایا۔ جنہوں نے اس ذلیل کو اتنا بڑا عہدہ دیا اور دس ہزار کو گولی کا نشانہ بنایا سب سے پہلے محمدؐ کی نبوت کے غدار وہی لوگ ہیں۔ کہاں کہاں کی قربانیاں بتاؤں۔ کچھ لوگ کوشش کر رہے ہیں۔ علماء نہ رہیں۔ کچھ داڑھیوں کی توہین کر رہے ہیں کوئی کچھ کہہ رہا ہے۔ مخالفو! تم کس کس کو ختم کرو گے۔ اہل سنت دیوبند کے ہر مدرسہ

سے ہر سال سینکڑوں محمد کے وارث تیار ہوتے ہیں۔

مولانا بنوری آدم بنوری کی اولاد ہیں۔مولانا بنوری قافلۂ دیوبند کے سرخیل مجاہد ہیں۔ان کا ہر یک فارغ التحصیل مجاہد، غازی ہے، محمد کے دین کا صحیح وارث ہے، کوئی کہیں خطیب ہے کوئی ادیب، کوئی معلم ہے، کوئی مدرس ہے، کوئی محدث ہے، جو بھی ہے حق گو ہے اکثر ان کے شاگرد آج بھی روس کتے سے آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں الحمد للہ علماء کی ضرورت ہے۔حضورؐ فرماتے ہیں: العلماء ورثة الانبیـــاء حضورؐ فرماتے ہیں علماء میرے وارث ہیں میں آج آپ کو ان کا مقام بتاؤں لوگ کہتے ہیں جو تسبیح اور جبہ پہنے وہ بڑا ولی ہے۔نبیؐ نے فرمایا: فقیـه واحـد اشـد عـلـى الشـيـطـان من الف عابد ہزار عابد ہوں ساری رات عبادت کریں دوسری طرف ایک باعمل عالم ہو شیطان پر ہزار عابد اتنے بھاری نہیں، شیطان اتنا ہزار عابدوں سے نہیں ڈرتا جتنا ایک محمد کے باعمل عالم سے ڈرتا ہے۔

حضورؐ فرماتے ہیں: فـضـل الـعـالـم عـلـى الـعـابد ایک عالم کی فضیلت ساری رات کی تہجد گزار عابد پر ایسے ہے: کفضلی علی ادنا کم جس طرح مصطفیٰ کی شان ایک امتی پر ہے۔ایک عالم کی ایک عابد پر ایسے ہی شان ہے سب کہو: سبحان اللہ (سبحان اللہ) میرے محبوب نے ہمیں اتھارٹی دی ہے حضورؐ نے یہ نہیں کہا کہ چیئرمین، کونسلر، ایم پی اے، ایم ان اے، ڈی سی، کمشنر، کوئی مصلّٰی پر آئے: یؤم الناس اعلمکم میرے مصلّٰی پر اسی کو کھڑا کرنا جس کے سینے میں محمد کا علم ہو۔

میرے ساتھ ایک ایم پی اے تقریر کر رہا تھا۔کہنے لگا اس مدرسہ میں لولے لنگڑے ہیں میں نے کہا تیرا جو آکسفورڈ یونیورسٹی سے ڈگری لے کر آتا ہے۔ایل ایل، بی، ایم، اے جو آتا ہے وہ کھڑے ہو کر پیشاب کرتا ہے۔میں لاکھوں کھڑے ہو کر پیشاب کرنے والے قربان کردوں اس لولے لنگڑے کی جوتی کے ذروں پر جس کے سینے میں محمدؐ کے قرآن کی نعمت موجود ہے۔میں نے کہا وہ کرسی کا وارث ہے یہ محمد کے مصلّٰی کا وارث ہے علماء کل بھی تھے، آج بھی ہیں، آج پھر مفتی محمودؒ یاد آجاتا ہے اس کے کام بھی محمود تھے۔مفتی محمودؒ جب سفر حج پر جارہے تھے تو فرمایا: میں کمزور ہوں میرا دل مضبوط ہے۔میں واپس آکر جہاد کروں گا پورے ملک کا دورہ کروں گا یا حکومت بدل جائے گی یا پورے ملک میں اسلام آجائے گا۔اللہ مفتی کی قبر پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔(نعرے، کل بھی مفتی زندہ تھا، آج بھی مفتی زندہ ہے)

اسلام زندہ ہے مفتی کا نام زندہ ہے، مفتی کا کام زندہ ہے۔مفتی کا مشن زندہ ہے، زندہ ہے یا

نہیں؟ (زندہ ہے) مفتی حق گو تھا۔ مفتی نے ہمیشہ آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کی مفتی نے اسمبلی میں بات کی۔ مرزا ناصر سے پوچھو، جب ناصر سے بات کی ختم نبوت کے دلائل دیئے تو ناصر خاسر ہو گیا، خدا کی قسم مرزا ناصر کی پگڑی ٹیڑھی ہو گئی۔ ناصر کی زبان بند ہو گئی۔ ناصر کی آنکھیں نیچے ہو گئیں۔ ناصر، خاسر بن گیا۔

میں مختصر بات کر رہا ہوں، ختم نبوت کی تحریک کو مفتی صاحب نے اسمبلی تک پہنچایا، مولانا بنوری نے سارے پاکستان میں تحریک کو چلایا۔ مفتی نے اسمبلی تک پہنچایا خان محمد نے کچھ نہ کچھ فیصلہ کروایا۔ یہ کارنامہ ہمارا ہے۔ بہر حال باطل کے مقابلہ میں یہی علماء نظر آئیں گے۔ آج بھی نظر آ رہے ہیں، انشاء اللہ نظر آئیں گے گھبراؤ نہیں۔ مفتی کے وارث زندہ ہیں، مفتی کا مشن زندہ ہے۔ ٹھیک ہے مفتی چلا گیا مگر جو امانت دے گیا ہے اس کی امانت کو ہر گھر تک پہنچایا جائے گا۔

دیو بند آج بھی کام کر رہا ہے۔ مولانا احتشام الحق تھانویؒ کہتے ہیں کہ اس بوڑھے نے عربی میں بات کی۔ اس نے کہا میں کراچی کو نہیں جانتا۔ مولانا تھانویؒ نے کہا: ان جئت من الباکستان اس نے کہا: این باکستان لا ادری میں نہیں جانتا پھر اس نے کہا: اجئت من الدیوبند آپ کا لباس بتا رہا ہے کہ آپ دیو بند سے آئے ہیں۔ میں پاکستان کو نہیں جانتا دیو بند کو جانتا ہوں: اطلبو العلم ولو کان بالصین چین تک دیو بند کا فیض پہنچ چکا ہے۔ پہنچ گیا ہے یا نہیں پہنچا؟ (پہنچ گیا) آقا کا ارشاد پورا ہوا۔

احمد بن حنبلؒ کی بات کر رہا تھا دعا کرو اللہ ہمیں احمد بن حنبلؒ کا وارث بنائے (آمین) ہاتھ میں ہتھ کڑی تھی، ایک عالم حقہ، ایک عالم دین، ایک مجاہد اعظم، ایک حق گو، ایک بے باک لیڈر کی بات سنو، پھر میں بات ختم کروں۔ آخر میں مل کر یہی دعا کریں گے کہ اللہ میرے دار العلوم سے مجاہد پیدا کرے (آمین) غازی پیدا کرے، بہادر پیدا کرے، علماء حق کے وارث پیدا کرے، شیخ الہندؒ کے صحیح غلام پیدا کرے، شاہ ولی اللہ کے رضا کار پیدا کرے، اسماعیل شہیدؒ کے خدا تعالیٰ تابعدار پیدا کرے۔ (آمین) اور پیدا ہو رہے ہیں، خدا آپ کو سلامت رکھے، امام احمدؒ سامنے کھڑے ہیں، ہاتھ میں ہتھکڑی ہے وقت کا امام ہے، بیٹا ساتھ ہے، پاؤں میں جولان ہے، دنیا تماشا بین ہے، چہرے پر مسکراہٹ ہے گویا جنت کا منظر دیکھ رہا ہے، بادشاہ کا ایلچی ایک سفیر آگے آتا ہے کہتا ہے آپ کا قرآن کے متعلق کیا عقیدہ ہے۔ فرمایا: جو بات ممبر پر کہی وہی بات یہاں کہتا ہوں۔ وہی تختہ دار پر کہوں گا۔ اس نے پوچھا کیا کہتے ہو فرمایا خدا بھی قدیم ہے، اس کا کلام بھی قدیم ہے، وہ بھی غیر مخلوق ہے قرآن بھی غیر مخلوق ہے۔ اس نے کہا کہ بادشاہ ناراض

ہو جائے گا۔ فرمایا سارے ناراض ہو جائیں خدا راضی ہو جائے۔ بادشاہ نے کہا جلاد! ایک مارو اس ملا کو۔ عالم تھے۔ سرکاری مولوی سب کرسیوں پر بیٹھے تھے فیضی اور جعفری جیسے بیٹھے ہوئے تماشہ دیکھ رہے تھے۔ بڑے بڑے جبے اور دستار پہنے ہوئے تھے۔ احمد بن حنبلؒ بازار میں کھڑے ہیں ایک سیاہ رنگ کا جلاد آیا۔ بھیگے چمڑے کے اٹھارہ چابک پڑے تھے۔ ایک چابک اٹھایا پیچھے ہٹ کر زور سے مارا لکھا ہے کہ اگر اونٹ کو بھی مارتے تو اونٹ کی بھی چیخ نکل جاتی۔ اتنا زور سے چابک ایک قرآن کے خادم کے نازک جسم پر لگتا ہے۔ احمد نے ہائے مر گیا نہیں کہا، فرمایا: الحمدللہ، اوپر چابک اٹھایا فرمایا: شکر ہے کسی ڈاکے یا زنا کے جرم میں مار نہیں کھا رہا ہوں۔ محمدؐ کے قرآن پر مار کھا رہا ہوں۔ پھر جلاد ہٹا، پھر آ کر مارا اتنا زور سے لگا کہ کپڑا بھی پھٹ گیا۔ چمڑے میں گھس گیا۔ چابک نکالا تو خون کے فوارے نکلے، مارنے والے کو کہا: جزاک اللہ تیرے لئے جہنم بن رہی ہے میرے لئے جنت بن رہی ہے۔ جب تیسرا چابک لگا تو اوپر دیکھ کر کہا: ائتونی بکتاب اللہ وسنۃ رسول اللہ کہہ دو سبحان اللہ مارنے والو! چابک سے احمد کے ایمان اور عقیدے میں فرق نہیں آئے گا۔ سنو اللہ کا قرآن پیش کرو یا محمدؐ کا فرمان پیش کرو، یہ نگاہ نبوت کا کمال ہے۔ صرف چند موتی دیے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ